العظمة لله

میر عثمان علی خان بہادر

فہرست مشروح بعض کتب نفیسہ قلمیہ (حصہ اول)

مخزونہ

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی

مرتبہ بعہد معدلت مہد

اعلیحضرت سلطان ابن السلطان خاقان ابن الخاقان

سلطان العلوم فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک

مظفر الممالک آصف جاہ سابع فرمانروائے مملکت دکن

خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

مطبوعہ دار الطبع سرکار عالی حیدرآباد دکن

۱۳۵۷ھ

۱۳۴۷ف

Acc. 5099

Khuda Bakhsh O. P. Library,
Patna.
Prog. No. 5099 (New series)
Date 9-7-1973
Section Printed

میر عثمان علی خان بہادر

فہرست مشروح بعض کتب نفیسہ قلمیہ

مخزونہ

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی

مرتبہ بعہد معدلت مہد

اعلیحضرت سلطان ابن السلطان خاقان ابن الخاقان

سلطان العلوم فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک

مظفر الممالک آصف جاہ سابع فرمانروائے مملکت دکن

خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

مطبوعہ دار الطبع سرکار عالی حیدرآباد دکن

۱۳۵۰ھ
۱۳۴۰ف

Acc 5099

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

این فهرست مشرح مختص بکتب قلمیه نفیسه و عمده عربی و فارسی است که در کتب خانه آصفیه سرکار عالی خلد الله ملکه بحیدرآباد دکن موجودست۔

درین فهرست ابتدائے هر کتاب و علیه آن براه خط و کاغذ و سال کتابت و نام کاتب و عدد اوراق یا صفحات و سطور و علامات دیگر از قسم مواهیر وغیره که بر کتاب ثبت شده نوشته شده و نیز کیفیت چاپ شدن آن کتاب اگر معلوم شد بتحریر یافت۔ و این فهرست منقسم است بر دو حصه۔

حصهٔ اولی متضمن کتب قلمیه عربیه۔

حصهٔ ثانیه مشتمل بر کیفیات کتب قلمیه فارسیه۔ و بوجه کمی تعداد کتب اردو هم درین حصه دوم نوشته شد۔

و مراد از کتب عمده و نفیسه درین فهرست مشرح چند قسم کتب می باشد۔

قسم اول کتب خوشخط و با لوح و جدول طلائی و کاغذهای بالغ۔ و این هر سه صفات جمیعاً موجود باشد یا بعضے از آن۔

قسم دوم کتب مکتوبه بخط خود مصنف یا تلمیذش یا بقلم اولاد و اسباط مصنف۔

قسم سوم کتب منقول از نسخه مکتوبه مصنف یا تلمیذش وغیره۔

قسم چهارم کتب مخدومه و مقروءه و مقابله کرده علماء و فضلاء۔ یا مخزونه کتب خانه‌ها و امراء و سلاطین و وزراء و دیگر مشاهیر۔

قسم پنجم مکتوبهٔ قدیمه از صدی پنجم تا صدی یازدهم هجری۔
قسم ششم کتب نایاب و کمیاب۔
قسم هفتم مؤلفات قدیمهٔ ملک دکن تا آخری صدی دوازدهم خواه بزبان عربی و فارسی باشد یا بزبان اردوی دکنی۔
و یک فهرست جامع جملهٔ کتب مذکورهٔ این فهرست مشروح بترتیب حروف هجا تحریر شد تا بملاحظهٔ آن معلوم شود که فلان فلان کتاب درین فهرست مذکور است فقط

سید تصدق حسین الموسوی النیشابوری الکنتوری
۵ر شوال المکرم ۱۳۴۴ھ

فہرست اسمائے کتب مندرجہ فہرست مشروح کتب قلمیہ نفیسہ مخزونہ کتبخانہ آصفیہ سرکار عالی
(حصہ اول)

سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان	سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	آثار الوزراء	فارسی	۱۴۳	۲۳	انہار السر الخفیہ فی حل الفاظ الرسالۃ العبیدیہ	عربی	۶۳۴
۲	آداب الرسائل	عربی	۵۹	۲۴	الاعجاز والایجاز	ء	۸۲
۳	آداب عالمگیری	فارسی	۶۶	۲۵	الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام	ء	۱۰۹
۴	آئینہ حق نما	ء	۳۱۹	۲۶	اقبالنامہ جہانگیری	فارسی	۱۴۴
۵	اتحاف المہرہ باطراف المسندۃ العشرہ	عربی	۴۱۲	۲۷	افضلیۃ رسول اللہ	عربی	۴۳۶
۶	الاجمال فی نظم فہرست الاکمال	ء	۶۱۴	۲۸	اکبرنامہ شیخ ابوالفضل	فارسی	۱۵۰
۷	الاجوبۃ المفیدہ علی الاسئلۃ العدیدہ	ء	۴۳۴	۲۹	اکبرنامہ مؤلفہ حمید	ء	۱۴۹
۸	الاحکام الشرعیۃ الکبریٰ	ء	۴۴۴	۳۰	الاکمال	عربی	۶۱۵
۹	احوال سرداران دکن	فارسی	۱۴۵	۳۱	اکمال الدین واتمام النعمۃ	ء	۴۵۴
۱۰	اخبار المدینہ	ء	۱۴۶	۳۲	الہامات غیبی	فارسی	۳۴۹
۱۱	الاخبار المستطابہ فی فضل سکان طیبہ	عربی	۴۲۵	۳۳	امالی ابن بابویہ	عربی	۴۲۸
۱۲	اخلاق ناصری	فارسی	۵	۳۴	امالی ابن الشجری	ء	۸۴
۱۳	اربعین مرویات الامام ابی حنیفہ رح	عربی	۴۲۶	۳۵	الامر المحکم المربوط	ء	۳۴۴
۱۴	ارجوزہ ابن شحنہ	ء	۸۱	۳۶	انباء الرواۃ علی انباء النحاۃ	ء	۳۰۲
۱۵	ارشاد القاصد الی اسنی المقاصد	ء	۳۲	۳۷	انباط المیاہ الخفیہ	ء	۶۳۲
۱۶	ارشاد القلوب الی الصواب المنجی الخ	ء	۴۲۸	۳۸	انتخاب ترجمہ وقائع بنگالہ	فارسی	۱۵۲
۱۷	ارشاد المبتدی وتذکرۃ المنتہی	ء	۴۶۴	۳۹	الانسان الکامل	عربی	۴۴۴
۱۸	الاستغنا فی شرح ابیات القاضی الخ	ء	۴۷۸	۴۰	انشای غلام قادر و بہم	فارسی	۶۷
۱۹	اسناد حدیث	ء	۴۲۹	۴۱	انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب	عربی	۴۴۵
۲۰	اسنی المطالب فی صلۃ الاقارب	ء	۴۳۰	۴۲	الاوراق فی اخبار آل عباس واشعارہم	ء	۱۱۱
۲۱	الاشاعہ فی اشراط الساعہ	ء	۴۳۳	۴۳	اورنگ نامہ منظوم	فارسی	۱۵۳
۲۲	اطراف مزی	ء	۴۳۴	۴۴	اولیات	عربی	۱۱۳

سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان
۱	۲	۳	۴
۴۵	ابداء اللطائف من خبایا الطائف	عربی	۱۱۲
۴۶	ایوان نعمت	فارسی	۵۲۷
۴۷	بادشاہ نامہ	"	۱۵۴
۴۸	بحار الانوار	عربی	۲۵۱
۴۹	البحر المحیط	"	۳۰۰
۵۰	البدر المنیر فی تخریج احادیث البشیر النذیر	"	۲۵۶
۵۱	بساط الغنائم	فارسی	۱۵۹
۵۲	بغیۃ الطالب و کنز المطالب	عربی	۲۲
۵۳	بہارستان سخن	فارسی	۲۷۷
۵۴	بہجۃ المہج فی بعض فضائل الطائف ووج	عربی	۱۱۵
۵۵	بیاض ابراہیمی	فارسی	۵۰۵
۵۶	بیان واقع	"	۱۵۹
۵۷	تاج الرسائل	عربی	۳۲۵
۵۸	تاج المآثر	فارسی	۱۶۱
۵۹	تاریخ اسکندری	"	۱۹۲
۶۰	تاریخ ایلچی نظام شاہ	"	۱۹۳
۶۱	تاریخ بنائے تاج گنج وغیرہ	"	۱۹۷
۶۲	تاریخ بنائے حیدرآباد	"	۱۹۸
۶۳	تاریخ بنگالہ	"	۱۹۵
۶۴	تاریخ تاج محل و مضافات تیمراں	"	۱۹۹
۶۵	تاریخ الحکماء	"	۳۲۰
۶۶	تاریخ الحکماء از علامہ شہرزوری	عربی	۱۱۴
۶۷	تاریخ خورشید جاہی	اردو	۲۵۴

سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان
۱	۲	۳	۴
۶۸	تاریخ راجاوقی	فارسی	۱۷۱
۶۹	تاریخ راحت افزا	"	۱۷۲
۷۰	تاریخ سندھ	"	۱۷۳
۷۱	تاریخ صفا	عربی	۱۱۸
۷۲	تاریخ ظفرہ دکن	فارسی	۱۷۵
۷۳	تاریخ عادل شاہی	"	۱۷۷
۷۴	تاریخ قطب شاہی	"	۱۸۱
۷۵	تاریخ قطب شاہیہ	"	۱۸۳
۷۶	تاریخ کابل	"	۱۸۵
۷۷	تاریخ کشمیر منظوم	"	۱۸۶
۷۸	تاریخ محمد شاہی	"	۱۸۷
۷۹	تاریخ مظفری	"	۱۸۸
۸۰	تاریخ الملک الاشرف لمصر والمظفر	عربی	۱۱۹
۸۱	تواریخ قطب شاہیہ از قادر خان بیدری	فارسی	۱۸۹
۸۲	تحفۃ الاحباب فی علم الحساب	عربی	۲۳۳
۸۳	تحفۃ الاخیار المنتقی من سید محمد المختار	"	۲۵۸
۸۴	التحفۃ السنیۃ المعانی الاربعین الحدیث سابقیہ	"	۲۵۹
۸۵	تحفۃ الشعراء	فارسی	۲۰۲
۸۶	تحفہ ملکی	"	۲۰۱
۸۷	تحقیق النصرۃ بتلخیص معالم دار الہجرۃ	عربی	۱۲۱
۸۸	التدبیرات الالہیۃ فی اصلاح المملکۃ الانسانیۃ	"	۳۲۳
۸۹	تذکرۃ الاولیاء	فارسی	۲۰۳
۹۰	تذکرہ حبیب اولیائے دہلی	"	۲۰۳
۹۱	تذکرہ رشیدیہ	اردو	۲۶۲

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نمبر کتاب	نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نمبر کتاب
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۹۲	تذکرۃ الملوک	فارسی	۱۹۱	۱۱۵	التوشیح علی الجامع الصحیح	عربی	۲۹۳
۹۳	تذکرۃ الملوک تاریخ بیجاپور	〃	۱۹۳	۱۱۶	تہذیب الاحکام	〃	۲۶۳
۹۴	تذکرۃ الواقعات ہمایونی	〃	۱۹۵	۱۱۷	تہنیت نامہ	فارسی	۶۹
۹۵	تذکرہ ہفت اقلیم	〃	۱۹۶	۱۱۸	التبیان	عربی	۱۲۳
۹۶	ترجمہ فیروز شاہی	اردو	۲۵۰	۱۱۹	التیسیر	〃	۲۶۵
۹۷	ترجمہ قطب شاہی	فارسی	۵۲۲	۱۲۰	تیسیر	〃	۲۶۶
۹۸	ترجمہ مفتاح الفلاح از جمال الدین انصاری	〃	۱۹	۱۲۱	تیسیر البیان لاحکام القرآن	〃	۳۸۴
۹۹	ترجمہ مفتاح الفلاح از علامہ صدرا	〃	۱۶	۱۲۲	التیسیر فی احادیث البشیر النذیر	〃	۲۶۷
۱۰۰	الترغیب الترہیب	عربی	۴۹۱	۱۲۳	تیسیر الکلام لرکوع الصیام	〃	۳۸۵
۱۰۱	تزک جہانگیری	فارسی	۱۹۸	۱۲۴	تیمور نامہ ہاتفی منظوم	فارسی	۱۹۸
۱۰۲	تعلیق زرکشی علی العمدہ	عربی	۴۳۳	۱۲۵	جادۃ العاشقین	〃	۲۸۵
۱۰۳	تفسیر آیات الاحکام	〃	۳۸۱	۱۲۶	جامع الازہر	عربی	۲۶۹
۱۰۴	تفسیر آیات الاحکام مسمی بتفسیر شاہی	فارسی	۳۰۵	۱۲۷	جامع الاصول فی احادیث الرسول	〃	۲۷۱
۱۰۵	تفسیر حسینی	〃	۱۰۴	۱۲۸	جامع البیان فی تفسیر القرآن	〃	۳۸۸
۱۰۶	تفسیر خازن	عربی	۳۶۹	۱۲۹	جامع العلوم از علامہ فخر رازی	فارسی	۳۷
۱۰۷	تفسیر خمسمائہ آیۃ	〃	۳۸۲	۱۳۰	جامع الاحکام القرآن	عربی	۳۸۷
۱۰۸	تفسیر سورہ وو الضحیٰ مسمی بہ بشیر الارواح	فارسی	۴۰۸	۱۳۱	جلاء الخاطر من کلام الشیخ عبد القادر	〃	۳۲۸
۱۰۹	تفسیر طبری	عربی	۲۸۳	۱۳۲	الجمالین علی الجلالین	〃	۳۸۹
۱۱۰	تفسیر وہابی	اردو	۴۱۰	۱۳۳	جمع الجوامع	〃	۴۲
۱۱۱	تلخیص المفتاح	عربی	۹۰	۱۳۴	جمع الجوامع فی الاحادیث اللوامع	〃	۲۷۵
۱۱۲	تلویح فی کشف حقائق التنقیح	〃	۴۱	۱۳۵	چمنستان سخن	فارسی	۷۰
۱۱۳	تنویر فی اسقاط التدابیر	〃	۳۴۷	۱۳۶	جوامع الکلم	〃	۳۵۱
۱۱۴	تواریخ فرخندہ	فارسی	۱۹۰	۱۳۷	جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر	〃	۳۰۱

سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان	سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۳۸	جواہر الرحمٰن	عربی	۳۲۹	۱۶۱	الدر النثیر فی تلخیص النہایہ لابن اثیر	عربی	۴۸۹
۱۳۹	الجواہر المضیہ فی طبقات الحنفیہ	"	۶۱۷	۱۶۲	دستور العمل آگہی	فارسی	۴۲
۱۴۰	حادثۂ نادرشاہی	فارسی	۱۹۹	۱۶۳	دلائل الخیرات	عربی	۹
۱۴۱	حاشیۂ تفسیر البیضاوی	عربی	۲۹۲	۱۶۴	دُمیۃ القصر وعصرۃ اہل العصر	"	۳۰۳
۱۴۲	حاشیۂ تفسیر کشاف	"	۳۹۱	۱۶۵	دول الاسلام	"	۱۲۸
۱۴۳	حاشیۂ تفسیر کشاف	"	۳۹۰	۱۶۶	دیوان آصفی	فارسی	۵۴۸
۱۴۴	حاشیہ علی شرح اشکال التاسیس قلیدس	"	۶۳۴	۱۶۷	دیوان ادیب صابر	"	۵۶۸
۱۴۵	حاشیہ تذکرۂ نظار	"	۶۳۶	۱۶۸	دیوان ارزقی	"	۵۴۹
۱۴۶	حالات مہدی السودان احمد محمد احمد	"	۱۲۵	۱۶۹	دیوان اہلی شیرازی	"	۵۵۳
۱۴۷	حسن و عشق	فارسی	۸۱	۱۷۰	دیوان البابی سمرقندی	"	۵۵۳
۱۴۸	حصر الشارد	عربی	۴۷۷	۱۷۱	دیوان حضرت بندہ نواز موسوم بہ انیس العشاق	"	۳۵۲
۱۴۹	الحسن الحصین فی احوال الوزراء والسلاطین	"	۱۳۶	۱۷۲	دیوان حافظ رحمہ	"	۵۵۴
۱۵۰	حل و عقدِ کاری در شرح زیج الغ بیگی	فارسی	۶۵۸	۱۷۳	دیوان حسن دہلوی	"	۵۵۷
۱۵۱	خاتم حضرت بندہ نواز رحمہ	"	۳۹۲	۱۷۴	دیوان امیر خسرو رحمہ	"	۵۵۰
۱۵۲	خزانہ رسول خانی	"	۳۰۰	۱۷۵	دیوان سعدی	"	۵۵۹
۱۵۳	الخصال	عربی	۴۷۸	۱۷۶	دیوان سیف الدین اسفرنگی	"	۵۶۰
۱۵۴	خلاصۃ التواریخ	فارسی	۴۰۱	۱۷۷	دیوان شاعر قراباغی	"	۵۶۱
۱۵۵	داستان نواب نظام علیخان	اردو	۲۵۹	۱۷۸	دیوان شانی	"	۵۶۲
۱۵۶	الدرۃ البیضا	عربی	۳۹۳	۱۷۹	دیوان شاہ وراجو قتال حسینی	"	۵۶۳
۱۵۷	درج الدرر	"	۳۹۴	۱۸۰	دیوان شاہی سبزواری	"	۵۶۴
۱۵۸	الدر الکامنہ فی اعیان المائۃ الثامنہ	"	۶۱۸	۱۸۱	دیوان شہیدی قمی	"	۵۶۶
۱۵۹	الدر المنثور فی العمل بربع الدستور	"	۶۳۷	۱۸۲	دیوان صاحب	"	۵۶۸
۱۶۰	درِ منظوم	فارسی	۴۰۳	۱۸۳	دیوان صاحب	اردو	۶۰۸

سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان	سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ نشان
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۸۴	دیوان صرفی	فارسی	۵۶۹	۲۰۷	رسالہ برکات الاولیاء در علم تصوف	فارسی	۳۵۲
۱۸۵	دیوان صیدی اصفہانی	″	۵۷۰	۲۰۸	رسالہ تصوف موسوم آئینہ از بندہ نوازؒ	″	۳۵۴
۱۸۶	دیوان ظہیر فاریابی	″	۵۷۱	۲۰۹	رسالہ تصوف از حضرت بندہ نوازؒ اذکار	″	۳۵۵
۱۸۷	دیوان عارف	″	۵۷۳	۲۱۰	الیعن در اثبات توحید	″	۳۵۶
۱۸۸	دیوان قاسم انوار	″	۵۷۴	۲۱۱	رسالہ تصوف	عربی	۳۳۰
۱۸۹	دیوان کامل	″	۵۷۶	۲۱۲	رسالہ در احوال امیر تیمور گورگان	فارسی	۲۰۴
۱۹۰	دیوان گلشن	″	۵۷۷	۲۱۳	رسالہ عمل ربع مجیب	″	۴۵۹
۱۹۱	دیوان لسانی شیرازی	″	۵۷۸	۲۱۴	رسالہ فی بیان عدد الکعب	عربی	۳۱۳
۱۹۲	دیوان محتشم کاشی	″	۵۷۹	۲۱۵	رسالہ فی رسم خط القرآن	″	۲۶۷
۱۹۳	دیوان مظہر جان جاناںؒ	″	۵۸۰	۲۱۶	رسالہ فی علم الجیب	″	۶۳۹
۱۹۴	دیوان مولانا رومؒ	″	۵۸۱	۲۱۷	رسالہ کمالیہ	″	۶۲۰
۱۹۵	دیوان میلی	″	۵۸۲	۲۱۸	رسالہ مساحت طول و عرض و ارتفاع عمارت	فارسی	۲۰۴
۱۹۶	دیوان نظیری نیشاپوری	″	۵۸۳	۲۱۹	رسالہ جود العاشقین از حضرت بندہ نوازؒ	″	۳۵۷
۱۹۷	دیوان نعمت اللہ ولی	″	۵۸۵	۲۲۰	رشحات	″	۲۸۶
۱۹۸	دیوان نوری	″	۵۸۶	۲۲۱	رقعات ابوالفضل	″	۷۳
۱۹۹	دیوان وحشی	″	۵۸۸	۲۲۲	رقعات طا نیر	″	۴۲
۲۰۰	دیوان ولی دکھنی	اردو دکھنی	۶۱۰	۲۲۳	روزنامہ دربار ابو المظفر غازی الدین حیدر بادشاہ اودھ	″	۲۰۵
۲۰۱	دیوان ہوس	اردو	۶۱۲	۲۲۴	روضۃ الاولیا	″	۲۸۸
۲۰۲	ذوب الذہب فی محاسن اہل الادب	عربی	۳۰۴	۲۲۵	روضۃ الاولیا از غلام علی آزاد بلگرامی	″	۲۸۹
۲۰۳	ذیل الجامع الصغیر یعنی زیادۃ الجامع	″	۴۰۰	۲۲۶	روضۃ اولی الالباب معروف بہ التواریخ بناکتی	″	۲۰۳
۲۰۴	ذیل اللباب	″	۶۱۹	۲۲۷	روضۃ الخلفاء	″	۲۰۸
۲۰۵	رباعیات عمر خیام	فارسی	۵۸۹	۲۲۸	روضۃ الشہدا منظوم	اردو	۲۹۰
۲۰۶	رسالہ آمدنی پیدائش ملک ہند	″	۳۰۳	۲۲۹	ریاض الاولیاء	فارسی	۲۹۰

سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ فہرست	سلسلہ نشان	نام کتاب	زبان	صفحہ فہرست
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۳
۲۳۰	ریاض الصنایع	فارسی	۱۰۷	۲۵۳	شرح تہذیب الوصول الی علم الاصول	"	۴۲
۲۳۱	ریاض العارفین منظوم	اردو	۷	۲۵۴	شرح تذکرۃ الخواص فی اوہام الخواص	"	۸۷
۲۳۲	ریحان المروج ودیباج الفکر المنسوج	عربی	۱۲۹	۲۵۵	شرح دیوان امیر المومنین علی ع	فارسی	۵۸۱
۲۳۳	زاد المسافرین منظوم	فارسی	۳۵۰	۲۵۶	شرح شواہد التخلیص	"	۸۹
۲۳۴	زبدہ تاریخ راجگان سندھ و بادشاہان اسلام	"	۲۰۹	۲۵۷	شرح عین القصوص ونقش النصوص	عربی	۴۳۱
۲۳۵	زبدۃ التواریخ	"	۲۱۰	۲۵۸	شرح الغریب	"	۴۸۵
۲۳۶	زوائد ابن ماجہ علی الکتب الخمسہ	عربی	۲۸۱	۲۵۹	شرح قصیدہ شاطبیہ	"	۲۶۹
۲۳۷	زہر الربا فی اعلام الرجال	"	۶۲۰	۲۶۰	شرح قصیدہ ولامیہ معاویہ	"	۹۰
۲۳۸	سحر البلاغۃ	"	۶۱	۲۶۱	شرح مجسطی	"	۶۴۹
۲۳۹	سراج القاری المبتدی	"	۲۹۹	۲۶۲	شرح مصابیح السنہ توربشتی	"	۴۰۲
۲۴۰	سراج النبوۃ	اردو	۵۴۹	۲۶۳	شرح معانی الآثار	"	۴۰۰
۲۴۱	سوانح دکن	فارسی	۲۱۱	۲۶۴	شرح مقصورہ ابن درید	"	۹۱
۲۴۲	سیر الہند و گلگشت دکن	"	۲۱۳	۲۶۵	شرح من لا یحضرہ الفقیہ	فارسی	۵۴۵
۲۴۳	شاہجہان نامہ	"	۲۱۵	۲۶۶	شرح منہاج از علی بن احمد	عربی	۴۶
۲۴۴	شاہنامہ منظوم	"	۲۱۴	۲۶۷	شرح منہاج الاصول از علامہ فرغانی	"	۴۵
۲۴۵	شذرات العقیان فی تراجم الاعیان	عربی	۳۰۵	۲۶۸	شرح نہج البلاغہ	"	۴۹۱
۲۴۶	شرائف عثمانی	فارسی	۲۹۱	۲۶۹	شرفنامہ	فارسی	۲۱۶
۲۴۷	شرح آلات رصدیہ	"	۶۶۰	۲۷۰	شرفنامہ یعنی تاریخ حفیظ اللہ خانی	"	۲۱۷
۲۴۸	ایضاً	"	۶۶۱	۲۷۱	شفاء الصدور فی شرح الزوار	"	۲۰
۲۴۹	شرح ارجوزہ یاسمین	عربی	۴۴۲	۲۷۲	شمامۃ العنبر	عربی	۴۹۳
۲۵۰	شرح تحفۃ الاحباب فی علم الحساب	"	۴۴۴	۲۷۳	شمشیر خانی	فارسی	۲۱۸
۲۵۱	شرح تحریر اقلیدس	"	۶۴۳	۲۷۴	صولت شرائف	"	۲۹۳
۲۵۲	شرح تذکرہ طوسی	"	۶۶۵	۲۷۵	صحیح البخاری (الجامع الصحیح)	عربی	۴۹۸

نمبر سلسلہ	نام کتاب	زبان	نمبر	نمبر سلسلہ	نام کتاب	زبان	صفحہ
[illegible]	[illegible]	عربی	۲۹۵	۲۹۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	فارسی	۲۱۹	۳۰۰	فتوح [illegible]		۲۰۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فتوح [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۳۰۱	فتاویٰ عالمگیری	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		۲۹۰
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰۲	[illegible]	فارسی	۲۲۰	۳۰۴	الفوائد المدنیہ	عربی	۴۷
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	اردو	۲۲۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۹
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۳۰۸	قوانین الاصول	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	القول الثبیت فی الصوم [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]		۲۴۰	۳۱۲	کاشف [illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۲۹۲	حل [illegible]	فارسی	[illegible]				
۲۹۳	عنوان الشرف الوافی	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نمبر صفحه	نمبر سلسله	نام کتاب	زبان	نمبر صفحه
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۲۲[illegible]	کتاب [illegible]	عربی	۲۲۰	۲۴۷	کلیات شاه [illegible]	فارسی	۵۹۰
۲۲[illegible]	کتاب [illegible]	〃	۲۲۸	۲۴۸	کلیات فیضی	〃	۵۸۰
۲۲[illegible]	کتاب [illegible]	〃	۲۲۸	۲۴۹	کلیات کلیم [illegible]	〃	۵۴۸
۲۲۵	کتاب [illegible]	〃	۲۲۹	۲۴[illegible]	کلیات کمال خجندی	〃	۶۰۰
۲۲[illegible]	کتاب عرفی [illegible]	〃	۳	۲۴[illegible]	کلیات نصیر	〃	۶۰۲
۲۲۷	کتاب [illegible]	〃	۹۰	۲۵۰	کلیله و دمنه	فارسی	۹
۲۲[illegible]	کتاب [illegible]	〃	۲۰۰	۲۵۱	کنز [illegible]	〃	۳۶۵
۲۲۹	کتاب [illegible] المصطلحات	〃	۲۰۹	۲۵۲	کنز العرفان فی فقه القرآن	عربی	۱۳۹۰
۲۳[illegible]	کتاب [illegible]	〃	۲۰	۲۵۳	[illegible] البخاری	〃	۵۰۸
۲۳[illegible]	کتاب [illegible]	〃	[illegible]	۲۵[illegible]	کتاب [illegible]	〃	۵۲۰
۲۳[illegible]	کتاب [illegible]	〃	۲۲[illegible]	۲۵[illegible]	[illegible]	فارسی	[illegible]
۲۳[illegible]	کتاب [illegible] فی معرفة الاوائل	〃	[illegible]	۲۵[illegible]	کیمیای سعادت	〃	۲۰۰
۲۳[illegible]	کتاب [illegible]	[illegible]	۲۲[illegible]	۲۵[illegible]	[illegible]	عربی	[illegible]
۲۳[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲[illegible]	۲۵[illegible]	[illegible]	〃	[illegible]
۲۳[illegible]	[illegible]	عربی	۵	۲۵[illegible]	[illegible]	〃	[illegible]
۲۳۰	[illegible]	〃	۲۲[illegible]	۲۶	لب [illegible]	[illegible]	۲۲[illegible]
۲۳۰	[illegible]	〃	۲۲۹	۲۶[illegible]	[illegible]	عربی	[illegible]
۲۳[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶[illegible]	[illegible]	〃	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶[illegible]	[illegible]	فارسی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	〃	۲۶۲	۲۶[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۵۰	۲۶[illegible]	[illegible]	عربی	۵۰
[illegible]	[illegible]		[illegible]	۲۶[illegible]	[illegible]	〃	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۹۰	۲۶[illegible]	[illegible]	فارسی	۳۰۹

سلسله	نام کتاب	زبان	صفحه	سلسله	نام کتاب	زبان	صفحه
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
[illegible]	مجسطی	عربی	۵۵	[illegible]	المزارات فی زیارات الشیراز	عربی	[illegible]
[illegible]	مجمع [illegible]	[illegible]	۳۰۳	۲۹۲	المستصفی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	مجموعہ رسائل ابن عربی	عربی	۳۴۰	[illegible]	مسند الشافعی	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مسند عبد بن حمید	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] قاضی عبدالرحیم	[illegible]	[illegible]

واقعات دکن

واقعات کشمیر

واقعہ خرابی دہلی

وفیات الاعیان

نجوم الفرقان

یعنی

تخریج الآیات

برای تخریج آیات قرآنی طریق مختلف چند کتب مؤلف شده که اگر یک لفظی از
الفاظ کدام آیات کسی را یاد باشد و خواهد که تمامی آیت در قرآن مجید تلاش نماید که این
آیت در کدامی سوره و کدامی پاره قرآن مذکور است به وجه آن کتب به مطلوب از قرآن
برسد؛ بهترین کتب رسالهٔ نجوم الفرقان و تخریج الآیات است. [illegible]
نجوم الفرقان است که تمام قرآن مجید در جرمنی و [illegible] در سال [illegible]
[illegible] مسوی حرف شده و بهتر از این تخریج تالیف [illegible] است بذریعه
آن نهایت سهل و آسان است و هر کس [illegible] واقف [illegible] باشد
تخریج آیات [illegible] نهایت سهل و آسان [illegible]
تفصیل [illegible] با اختلاف ضمه و فتحه و کسره [illegible]
[illegible] نشان [illegible] مثلاً مقطع [illegible]
تمامی قرآن مجید مضبوط و مفهوم [illegible]
نوشته [illegible] چند جا است [illegible]

ترتیب [illegible]
آن [illegible] ضمیمه ذیل طبع شده و در آن قرآن مجید [illegible] سوره [illegible]
آیات در هندسه انگریزی نوشته [illegible] است [illegible]
سوره و جمله آیات آن [illegible] شماره [illegible]

آیہ سورۂ فاتحہ عدد ہفت و در آخر سورۂ بقرہ ہندسہ ۲۸۶ می نویسد۔ و ہمیں نمط بر ہر سورۂ قرآن عدد شمار آں می نویسد مثلاً ہندسہ (۱) برائے سورۂ فاتحہ و ہندسہ (۲) برائے سورۂ بقرہ ہندسہ (۳) برائے سورۂ آل عمران ہمچنیں تا آخر قرآن بر سورۂ قل اعوذ برب الناس ہندسہ (۱۱۴) می نویسد۔

و نجوم الفرقان را بر حروف تہجی مرتب ساختہ۔ مثلاً اگر میخواہی کہ لفظ الحمد باضمۂ دال در قرآن مجید کجا کجا مذکور شدہ پس در نجوم الفرقان حرف الف مع المیم و دال را ببیں آنجا لفظ الحمد مع ضمہ می نویسد و تحت آں لفظ دو ہندسہ یک بقلم خفی و یک بقلم جلی می نویسد و مراد از ہندسۂ خفی عدد آیت می باشد و از ہندسۂ جلی عدد سورہ۔ پس برائے الحمد بضمۂ دال می نویسد (۱) خفی و (۱) جلی یعنے ایں لفظ الحمد در آیۂ اولی از سورۂ اولی قرآن است۔

ایں نجوم الفرقان مجمع مرتبہ را شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی متوفی سنہ ... ترجمہ کنانیدہ بودند ... بجائے عدد سورہای قرآنی در آں سورہ ہم نوشتہ مثلاً بجائے ہندسہ (۲) عدد سورۂ نام آں سورۂ بقرہ و بجائے (۳) سورۂ آل عمران و بجائے (۴) سورۂ النساء و بعد ختم ترجمہ مولوی صاحب موصوف آں ترجمہ برائے تصحیح و مقابلہ بایں بندۂ عاصی حوالہ کردند کہ مقابلہ کنم کہ بجائے اعداد سور قرآنی حالا در ترجمہ اسامی سورہا نوشتہ شدہ صحیح است یا نہ۔

چنانچہ حقیر بمعیت مولوی عبد اللہ خان متوفی سنہ ۱۳۴۲ یکہزار و سہ صد و چہل و دو ہجری بہ تصحیح و تنقیح آں در سال یکہزار و سہ صد و بست ہجری پرداختم و بحمد اللہ آں نسخہ از کتب خانۂ شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی مرحوم خرید شدہ در کتب خانۂ آصفیہ بر نمبر ۹۲ فن مصحف موجود است و در آخر ایں عبارت نوشتہ تحریر است.

تم قبلا من اوله الى آخره بقراءة المولوی عبد الله خان والسماع منی و انا الداعی ... حسین خازن خزانة کتب الدولة الآصفیه المعروف بکتب خانه آصفیه الواقعة فی بلدة حیدرآباد فی زمن

السلطان بن السلطان میر محبوب علی خان نظام الملک آصف جاه
السادس اطال الله عمره و ابقاء دولته و سلطنته و کان الفراغ من
مقابلة فی الرابع من شهر ذی الحجة سنة الف و ثلثمائة و عشرین من الهجرة

جملہ صفحات نہصد ۹۰۰ و سطور فی صفحه نوزده۔

مولوی [illegible] بعد تصحیح [illegible] خود
داشت [illegible]
لم نوبت طبع نرسید بعد انتقال شان بر کاه کتب خانه شان فروخته شده [illegible]
کتب ازان کتب خانه [illegible] خرید شده [illegible] قیمت
پنجاه روپیه خرید شده۔

و در دار السلطنت طهران یک قرآن مجید [illegible]
در سال یکهزار و دوصد و هشتاد و [illegible] طبع کرده اند [illegible]
[illegible] کرده اند بجای [illegible] شمار آیات [illegible]
ترجمه اعداد و زبان عربی نوشته اند. این نسخه مطبوع [illegible]
برنمبر ۸۰ فن مصاحف مرتب است۔

نتائج الفطنة فی نظم کلیله دمنه

ابو یعلی محمد بن محمد بن صالح بن حمزة المعروف بابن الهباریة الملقب به
نظام الدین البغدادی متوفی سنه ۵۰۴ کتاب کلیله دمنه بزبان عربی نظم نموده
اول کتاب اینست.

الحمد لله العلی شانه   القاهر الذی علا برهانه

نظم موصوف اول کتاب را بنام ابو الفضل دهستانی متوفی معنون کرده بود
بعد آن نام ابو الفضل حذف کرده خطبه کتاب دیگر انشا کرد کما هو یظهر من
آخر الکتاب. کتاب مذکور تا حال نه بطبع رسیده. و هم در فهرست کتب
کتب خانه برتش میوزیم و بیست (؟) و باکی پور و آصفیه موجود نیست.
مصنف موصوف تمام کتاب را در ده شب نظم کرده. چنانچه در آخر
کتاب گفته:

حررت فی عشر لیال عقده   اطوق حتی استحسنت جده.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که زیر فن اخلاق برقم ۱۰۱ مخزون است
منقول است از نسخه که با مسوده خود مصنف مقابله شده بود.

و در این نسخه موجوده سه صد و بست و شش صفحه می باشد و در هر صفحه یازده شعر
پس عدد اشعار کتاب حسب صراحت سه هزار و پانصد و پنجاه شعر است. خط نسخ
است. سنه کتابت در آخر کتاب در آخر می باشد.

ابن الهباریه از مشاهیر شعرا که بوده و اکثر اشعار او در هجو می باشد. ترجمه او
در وفیات الاعیان ابن خلکان مذکور است. از تصانیف او الصادح والباغم و دیوان است
که در سنه ۱۲۹۲ در قاهره و سنه ۱۳۰۲ در بیروت و سنه ۱۳۰۴ در لکهنو چاپ شده. دیوانش تا حال بطبع

اخلاق ناصری

تصنیف خواجه نصیر الدین محقق طوسی متوفی سنه ۶۷۲ ششصد و هفتاد و دو هجری.
کتابیست معروف و مشهور در کلکته و لکهنؤ چند بار چاپ شده. درین کتب خانه علاوه مطبوعه یک نسخه ازاں قلمی خوشخط و مطلا ست.

نسخهٔ قلمی مع فرهنگ در فن اخلاق برقم ۹۲ مخزون. خط نستعلیق با جدول طلائی صفحات اصل ششصد و سی و چهار. و صفحات فرهنگ یکصد و سی و پنج. سطور فی صفحه سیزده. سنه کتابت یکهزار و یکصد و بیست و هشت هجری. بتاریخ ۱۰ شعبان یوم دوشنبه بخط عبد الکریم بن عبد الرزاق خان. بفرمایش امیرے نوشته شد. اما نام آرایش کننده که از آخر بریده کاغذ ساده بی آرایش چسپانیده است. و فرهنگ که همراه کتاب مجلد ست مؤلف آن عبد الرحمن بن عبد الکریم برهانپوری ست که در سنه ۱۰۸۵ یکهزار و هشتاد و پنج هجری تألیف نموده و وقت تألیف یک نسخهٔ صحیح مزین بخط محقق طوسی پیش نظر مؤلف بوده. اول فرهنگ این ست.

"بر ضمائر ارباب بصائر پوشیده نماند که بندهٔ خادم درویشان و خاکپائے ایشان عبد الرحمن بن عبد الکریم العباسی برهانپوری را مدت مدید هوائے نسخهٔ صحیحهٔ اخلاق ناصری در دماغ تپیده بود لهذا قریب سی نسخه گرد آمده. الخ:

کلیله دمنه فارسی

نظام الملک ابوالمعالی نصرالله بن محمد بن عبدالحمید حکیم به ابوالمظفر بهرامشاه بن مسعود الغزنوی از ترجمهٔ عربی ابن مقفع بزبان فارسی ترجمه نموده و همین نسخه درمیان مردم دائر و سائر.

کتاب مذکور در هند بطور متعدد طبع شده. اول کتاب اینست:

سپاس و ستایش مر خدای را جل جلاله که آثار قدرت او بر چهرهٔ روز روشن تابان است.

درین کتب خانه نسخه موجود است یک چاپ ایران که مخزون است بر نمبر ۹ فن اخلاق. دو نسخه قلمیه مخزونه نمبر ۱۰۰، ۱۸۵ فن اخلاق.

نسخه نمبر ۱۰۰ نسخه نفیسه است بخط ایران خوشخط مجدول بطلا و عنوانات را از طلا نوشته و مصور به تصاویر دستی. مکتوبه سنه ۹۱۰ نهصد و ده هجری و از کتب خانه شاهی می باشد. و زر و نیل بر این نسخه بوده. جمله صفحات چهارصد و شصت و یک. سطور فی صفحه در متن ۱۵ و در حاشیه ۲۲ عدد تصاویر پانزده ۱۵.

و بر حاشیه این نسخه منتخب اشعار دیوان حافظ هم نوشته است.

و نظام الملک ابوالمعالی نصرالله مترجم کلیله و دمنه بزبان فارسی در زمانه بهرامشاه غزنوی بود و تاریخ جلوس بهرامشاه غزنوی پانصد و دوازده هجری است.

ریاض العارفین منظوم

تصنیف اسحاق متخلص بہ [illegible] بزبان اردو دکھنی قدیم است۔
در آں حکایات عرفا و صابرین و [illegible] وغیرہ وغیرہ نقل کردہ۔ کتاب
مرتب است بر ہشت باب۔

باب اول در طلب قوت حلال۔
باب دوم در [illegible] عبادت۔
باب سوم سوختن پروانہ۔
باب چہارم در تحمل۔
باب پنجم [illegible]
باب ششم در بیان [illegible] پوشی۔

اول کتاب این است :-

ابتدا کرتا ہوں بسم اللہ سوں ... [illegible] عز و جاہ سوں
حمد حق ہے افسر [illegible] ... زینت [illegible] نو و کہن
پُر شرف [illegible] ... [illegible] روشن [illegible]
کیا نظر کیا [illegible] کون ... [illegible]
حمد حق [illegible] بے نواد ... [illegible]
[illegible] کوں [illegible] ... [illegible]
خلوت وحدت میں [illegible] ... [illegible]

در سال [illegible] و [illegible] مصنف کتاب [illegible]
چنانچہ در [illegible] مصنف ذکر کردہ۔

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبر ۲۴۰ ـ فن اخلاق موجود است بخط طبعی.
محرره سنه ۱۲۶۱ یکهزار و دو صد و شصت و یک هجری بقلم محمد غوث است.
جمله صفحات سیصد و هفتاد و نه ۳۷۹ و سطور فی صفحه شانزده ۱۶ ـ

دلائل الخیرات

کتاب مشهور و معروف و مقبول اهل زمان در ادعیه و اوراد و وظیفه شب و روز آحاد
از مصنفات شیخ کامل ابو عبد الله محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الشریف الحسنی متوفی
سنه سبعین و ثمانمائه است. موضوع کتاب رسائل ادعیه و درود و صلوة بر حضرت
ختمی مآب صلی الله علیه و آله وسلم می باشد. اول کتاب این است.

قال الشیخ الفقیه الامام الولی الصالح ابو عبد الله محمد بن سلیمان
الجزولی رحمه الله تعالی ونفعنا ببرکاته آمین

نسخه کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۵۵ فن ادعیه مخزون است تقطیع کوچک
نهایت نفیس عمده بخط نسخ نهایت خوشخط متن سطور جابجا صفحات زر و مزین شده
بر آن عبارت کتاب نوشته و ترجمه به زبان فارسی از سرخی نوشته سطور
ترجمه غیر جدولی است و متصل عبارت متن به رنگ شنجرف [illegible] و جدول [illegible] است
و به این جدول بفاصله [illegible] ترجمه [illegible] محمد خان [illegible]
در آخر نام کاتب است نه سال کتابت اما در [illegible] نوشته
و سنه ملکیت ۱۱۹۰ نوشته است. جمله اوراق [illegible] سطور فی صفحه [illegible]
ترجمه یازده.

کتاب مذکور در بلاد هندوستان بمرات کثیرت بچاپ شده و بکثرت
نزد خاص و عام موجود است. اما علو شان و رفعت مکان مصنف
دلائل الخیرات پس در کتب رجال مذکور مختصر احوالش [illegible]
در محبوب الالباب گفته.
جزول قبیله ایست در شهر سوس. شیخ بتحصیل علوم در مدینه فاس شود.

کتاب دلائل الخیرات از تالیفات اوست که در قزوین از کتب اقتباس نموده
جمع نموده بعد از قزوین به فاس رجوع کرده و شیخ ابو عبدالله محمد بن عبدالله . و در
خدمت تربیت ایشان یافت و در سلک عبادت چهارده سال منزوی ماند و چهارده
بعد مدت به نواحی اسفی رفت و در آن خدمت بر روی مریدین گشاده و بیعت
گرفت از حضرت وی کرامات و خوارق عادات شد پیروی خلق
... شریعت از شد حضرت ایشان بود چون خلقی کثیر بر وی گرد
آمدند ... اسفی ... اخراج وی کرد شیخ ... بنا بر این حکم به موضع افوغال که
منسوب ... است شتافت. و آنجا هم در تربیت مریدین اوقات خود ...
تا آنکه در تمام بلاد مغرب شهرت کامل یافت. صاحب ترجمه شیخ می فرمایند.
خلف كثيرا من المشائخ وكان فياض المدد والامداد وكثير النفع للعباد
وكان عجيبا في البلاد منهم ابو عبد الله الصغير السهلي والشيخ ابو محمد
عبد الكريم المنذوري. عدد مریدان بر دوازده هزار بود.

روایت است که حضرت شیخ را مسموم کردند و بوقت صلوة صبح جان بجان
آفرین سپرد وكان ذلك في سادس عشر شهر ربيع الاول سنة سبعين
وثمان مائة و همان روز بوقت نماز مدفون شد. چنین گویند که فرزندی نداشت.
بحسب وصیت ... و بعد هفتاد و هفت سال جسد شریف نبش کردند و نعش
به مراکش بردند و آنجا ... نعش ... دفن کردند و قبه ... ساختند. صاحب ترجمه
... نعش را بعد هفتاد و هفت سال یافتند چنین فرمایند: وجدوه كهيئته يوم
دفن لم تغيره الارض ولم يغير طول الزمان من احواله شيئا واثر الحلق
من شعر رأسه ولحيته ظاهر كحالة يوم موته اذا كان قريب عهد بالحلق
ووضع بعض الحاضرين اصبعه على وجهه حاضرا بها غفر الله عما تحته
فلما رفع اصبعه رجع الدم كما يقع ذلك في الحي:

نقل عبارت روایت چونکه نسخه ندرت داشت بلا تغییر و تبدیل برداشتم.

مختصر حصن حصین

حصن حصین تالیف شیخ شمس الدین محمد بن محمد بن الجزری متوفی سنه ۸۳۳ هشتصد و سی و سه هجری است. بزرگی آن را مختصر نموده. نام او در کتاب مذکور نیست.

در کتب خانهٔ آصفیه در فن ادعیه بنمبر ۱۰۰ این مختصر موجود است و در آخر وی ذیل خیرات جمعه جار است.

نسخهٔ بخط نسخ خوش خط کاغذ خانی تقطیع خرد به جدول طلائی است. حجم اوراق یکصد و هفتاد و پنج. و سطور فی صفحه ۹.

نام کاتب و سال تحریر مرقوم نیست لاکن بنظر این هیچمدان تقریباً نوشته سه صد سال خواهد بود.

مصباح کفعمی

نام اصلی آن جنة الامان الواقیة وجنة الایمان الباقیة است.

ابراهیم بن علی بن حسن بن محمد بن صالح کفعمی در ماه ذی قعده سال هشتصد و نود و پنج هجری از تالیف آن فارغ شده. دعاهائے که از جناب رسالتمآب صلی الله علیه و آله وسلم و از ائمه اثنا عشر علیهم السلام برائے هر کار و هر وقت و هر روز و ماه و سال وارد منقول است جمع نموده. این کتاب را بر چند فصول مرتب نموده. اول کتاب این است:

الحمد لله الذی جعل ابتداء ... یرتقی به اعلی مراتب المکارم و وسیلة الی اقتناء غرر الثنا ... لمراحم ... العقود منصورة من اللآلی ... بانجم ... الخیرات المتصفة بالمکانة العلیة والمنزلة الغضیة فاجعله ... ودبار ... ولایت ... الخ.

نسخه کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۱۵۲ فن ادعیه مخزون است بخط نسخ خوشخط است و بحواشی مفیده محشی شده. پنجاه و دو سال بعد تالیف بخط حسین بن شمس الدین مصنفی جامه تحریر پوشیده. ... عبارت تحریر است:

وقد اتفق الفراغ من تحریر هذا الکتاب المستطاب ضحی یوم الاربع سادس شهر ربیع الاول من شهور سنة سبع واربعین بعد الالف علی ید ... حسین بن شمس الدین محمد اصفهانی حامدا ومصلیا

... صفحات ۴۰۳ ... سطور فی صفحه ... زده.

ذکر کتاب مذکور در کشف الحجب والاستار عن اسامی الکتب والاسفار جناب خان علامه مولوی سید اعجاز حسین ... فرموده:

جنة الامان الواقیة وجنة الایمان الباقیة فی الدعوات لابراهیم

بن علی بن حسن بن محمد بن صالح الکفعمی مولدا اللویزی محتدا الجبعی
اباً وهو المشهور بمصباح الکفعمی والکفعمی نسبة الی ... من قری
جبل عامل ومعنی الکفر القریة والقرآن یتکلم بهذا ... اهل الشام
فانهم یضیفون کل کفر الی رجل مثل کفر توثا وکفر تعقاب وکفر حونا
واضرابها وهذه من جملة تغییرات النسب ... من کتب معتمدة
ذکر اسامیها فی اوله وفرغ من تصنیفه یوم ... لیال بقین
من شهر ذی القعدة الحرام سنة خمس ... ثمانمائة اوله الحمد
لله الذی جعل الدعاء سلما یرتقی به اعلی ... وسیلة
الی اقتناء عزیز المحامد ... الراحمین الخ

مفتاح الفلاح

تصنیف و تألیف علامه شیخ بهاء الملة والدین محمد بن الحسین بن عبد الصمد عاملی الهمدانی الجبعی العاملی متوفی سال یکهزار و سی و یک هجری است. شروع کتاب این است۔

"الحمد لله الذی دلنا علی جدد النجاة، وهدانا الی ما یوجب علو الدرجات والصلوة علی اشرف البریات وافضل اهل الارض والسموات محمد وآله الذین بموالاتهم تقبل الصلوة وببرکاتهم تستجاب الدعوات الخ"

موضوع کتاب این که در هر روز و شب از عبادات واجبه و مستحبه آنچه باید نمود بیان آن نموده و دعاهای منقوله مرویه از حضرت ائمه علیهم السلام برای هر روز و شب و ایام مخصوصه جمع کرده و بشرح الفاظ و مشکله پرداخته

جناب خان علامه در کشف الحجب فرموده:

"مفتاح الفلاح للشیخ بهاء الملة والدین محمد بن الحسین بن عبد الصمد الحارثی الهمدانی الجبعی العاملی المتوفی سنة احدی و ثلاثین والف فی بیان ما لا بد منه فی کل یوم ولیلة من واجب العبادات ومندوباتها ومحمود الآداب ومرغوباتها وشرح الالفاظ المشکلة العربیة الواردة وتبیین ما یحتاج الی البیان بلطیف ترتیبه علی ستة ابواب الاول فی عمل ما بین طلوع الفجر الی طلوع الشمس ۲ فیما یعمل ما بین طلوع الشمس الی الزوال الثالث فیما یعمل بین الزوال

ای الغروب الرابع فیما یعمل بین الغروب الی وقت النوم الخامس فیما یعمل بین وقت النوم الی انتصاف اللیل السادس فیما یعمل ما بین انتصاف اللیل الی طلوع الفجر تمّ۔

در کتب خانۂ آصفیه دو نسخۂ قلمی آن بر نمبر ۱۰ و ۶۸ فن ادعیه موجود است نمبر ۶۸ بخط ایرانی خوشخط بتقطیع خورد کاغذ خانبالغ باجدول طلائی دارد و آخر یک ورق بخط جدید ست و بر ختم آن سال کتابت ۱۱۱۱ ھجری نوشته است و نام کاتب تحریر نیست۔

حجم صفحات سه صد و پنجاه و هفت (۳۵۷) و سطور فی صفحه شانزده (۱۶)۔

نسخۂ نمبر ۱۰ آن هم بخط نسخ صاف است تاریخ کتابت و نام کاتب در آخر مرقوم نیست۔

حجم اوراق آن یکصد و هفتاد (۱۷۰) و سطور فی صفحه دوازده (۱۲)۔

کتاب مذکور در طهران چھاپه شده و یک نسخۂ مطبوع آن بچشم خود دیده ست

ترجمهٔ مفتاح الفلاح

اصل مفتاح الفلاح تصنیف شیخ بهاء الدین عاملی متوفی سال یکهزار و سی و یک هجری است در آن ادعیه ماثوره از جناب سرور کائنات صلی الله علیه و آله و سلم و حضرات ائمهٔ اثنا عشر علیهم السلام که در شبانه روز شب باید خواند مع اسناد و ثواب و فوائد آن جمع نموده. کتاب را بر شش باب مرتب نموده.

باب اول. در بیان اعمالی که مابین طلوع فجر تا طلوع آفتاب باید خواند.

باب دوم. در بیان آنچه از طلوع آفتاب تا ظهر بجا باید آورد.

باب سوم. آنچه از وقت ظهر تا غروب آفتاب بجا باید آورد.

باب چهارم. آنچه از غروب آفتاب تا وقت خوابیدن بجا باید آورد.

باب پنجم. آنچه از وقت خوابیدن تا نصف شب بجا باید آورد

باب ششم. در بیان آنچه از نصف شب تا طلوع صبح بجا باید آورد.

بزرگی معروف به صدرا ترجمهٔ مفتاح الفلاح بزبان فارسی در حیات مصنف بزمانش و بنام شاه عباس صفوی نموده نام آن آداب عباسی قرار داد

مخفی نماند که این صدرا غیر از ملا صدرا است که شرح هدایة الحکمة معروف بکتاب صدرا و شرح اصول کافی وغیره از مصنفات ایشان می باشد. چه که در زمانه هر دو تفاوت زیاده از یکصد سال است. این بزرگ مترجم در زمان شاه عباس صفوی و در زمان شیخ بهائی بوده و وفات شیخ بهائی در سال ۱۰۳۱ و وفات صدرای شارح هدایة الحکمة وغیره در سال یکهزار و یکصد و چهل چند زیاد است. اول ترجمه این است:-

تقدیس و تسبیح پادشاهی در خور را که شخص صاحب دانش به مفتاح فلاح

قد افلح المومنون الذین هم فی صلوتهم خاشعون افتاد خزائن عبودیت و بندگی گشایند و مقربان قدس عبودیتش شد بد عمال را به صلے و تعل یذکرون الله قیاما و قعودا و علی جنوبهم و یتفکرون فی خلق السموات والارض آرایند الخ۔

بعد خطبه مترجم چند اشعار نوشته از آن معلوم می شود که مترجم مرقوم خود صدر الصدور بوده و زمانه ترجمه در حیات شیخ بهائی و سلطنت شاه عباس بود۔ اشعار

چنین گوید این ذرۂ خاکسار	بصدر اشده شهره در روزگار
ز اطوار نفس از خدا شرمسار	نظر بسته بر رحمت کردگار
که در وقت اقبال شاه جهان	جهانگیر و شاهی ده شه نشان
شه بد شاهان روئے زمین	ابو النصر عباس خدمت قرین
از و رونق دین پاک نبی	[illegible]
جبین شهان در درش سجده گاه	موید به تائید لطف اله
سگان درش نقش روی شهان	[illegible]
به تدبیر و رائے و به اقبال و بخت	گرفته جهان را نشسته به تخت
[illegible]	[illegible]
خدا نصرتش داد در کارزار	مدد کرد او احمد و هشت چار
خدا برگزیدش به فتح و ظفر	به تیغش برانداخت بنیاد شر
بصحت تنش باد و خوش خاطرش	خدایا در و حاضر و ناصرش
فلک بر مراد دلش شاد مان	به زیر نگینش تمامی جهان
سخندان دین مجتهد زمان	بهار محمد میر عالمیان
[illegible]	در او در اد دهر وقت و ساعت خوش
[illegible]	نه به فرس را نفع بسیار از آن

برائے غلامان خاقان دیں — بفرستش بدیں کرد ایں کمتریں
چو بر نام شاہجہان شد تمام — شد آداب عباسی اش نیز نام
امید آنکہ مقبول یزداں شود — ثوابش ز شاہجہاں باں شود
ببخشد خدا عمر سلطان باد — بود شمع ایمان فروزاں بود

بہ رونق ازو باد شرع نبی
وزو شاد بادش علی ولی

نسخہ موجودہ کتب خانہ آصفیہ کہ بہ نمبر (۱۲۰) ادعیہ محفوظ است بخط نستعلیق معمولی نوشتہ سال یکہزار و ہفتاد و ہفت ہجری بخط عزیز الدین مندرانی می باشد۔ در آخرش ایں عبارت نوشتہ۔

تمت الرسالۃ الموسومۃ بمفتاح الفلاح الدارمی علی الخیر و نجح فی یوم السبت اثنی و عشرین من رمضان المبارک سنۃ سبع وسبعین والف من الہجرۃ النبویۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتبہ العبد ... عزیز الدین محمد الاندرانی۔

جملہ اوراق یکصد و شصت و نہ۔ و سطور فی صفحہ دوازدہ۔

ترجمهٔ مفتاح الفلاح

[illegible] سید اعجاز حسین [illegible]
کرده اند امّا این ترجمه غیر آنها است۔

[illegible]

[illegible]
هم ترجمهٔ اصل کتاب شروع است۔

[illegible]

شفاء الصدور فی شرح الزبور

منسوب [illegible] بحضرت امام زین العابدین علی بن الحسین علیهما السلام [illegible]
[illegible] صحیفه [illegible] که آن را زبور آل محمد علیهم السلام می گویند. این کتاب شرح
[illegible] است که علامه [illegible] بن سید محمد [illegible] الموسوی الشهرستانی [illegible]
[illegible] هجری [illegible]
[illegible] بزبان فارسی تصنیف نموده. [illegible] این کتاب [illegible] است.

[illegible] فوائد [illegible] بزبان عجم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] و معانی تواند بود که تراکیب [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شان مذکور بوده ثبت است.

[illegible] ۲۲ [illegible] ۲۳ [illegible]

[illegible] این کتاب [illegible]
[illegible] در موضوعات چند کتب
[illegible] سلوک نوشته [illegible] فهرست آیات [illegible] قرآن مجید تصنیف نموده.

مفتاح الجنان

تصنیف [illegible] خادم درگاه [illegible] است در [illegible] فضائل [illegible] بیست و پنج باب مختصر [illegible]
چند فصول ذکر ساخته.

اولش این است:

[illegible] قال الله [illegible]

[illegible]

[illegible] جملهٔ اوراق ۲۲۱ [illegible] فی صفحه [illegible]

ارشاد القاصد
الی
اسنی المقاصد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... نسخهٔ مطبوع ... در کتابخانه

ریاست رامپور بر نمبر (۳) فن متفرقات موجود است. اما آنچہ در فہرست کتب خانہ
رامپور در خانہ کیفیت نوشتہ کہ این کتاب از مفتاح السعادہ مولفہ طاش کبری
زادہ ماخوذ است این سہو است چہ طاش کبری زادہ در مائہ عاشرہ (۹۶۸ھ) بودہ و مصنف این
کتاب در مائہ ثامنہ بودہ و ترجمہ شیخ جمال الدین محمد بن ابراہیم بن ساعد انصاری
پس در درر کامنہ فی اعیان المائۃ الثامنۃ من تصنیف علامہ ابن حجر عسقلانی موجود است
و از مصنفات او چند کتب است ارشاد القاصد را اول آن ترتیب ذکر کردہ و وفاتش
بمرض طاعون در سال تسع و اربعین و سبعمائہ نوشتہ و حاجی خلیفہ در کشف
الظنون وفاتش سنہ اربع و تسعین نوشتہ لعلہ از کاتب کشف الظنون بجای
آحاد عشرات است. و بجائے عشرات آحاد نوشتہ۔

بغية الطالب وكنز المطالب

تصنیف قاضی جلال الدین بن قاضی خضر خیر الدین بن القاضی سیف
متوفی سنه ... بزبان عربی در بیان علوم ... رساله ایست.

"الحمد لله خالق الامم ومولى النعم لا راد لما حكم ولا مانع لما اعطى وقسم المنفرد في وجوده بالقدم الحاكم على من سواه بالفناء والعدم له الامر كله لا يسأل عما فعل وحكم والصلوة والسلام على عبده ورسوله سيد العرب والعجم المبعوث الى كافة الامم صلى الله عليه وسلم وآله وصحبه معادن الفخار واكرم ... وافضل ... والنجم ..."

و تفصیل علوم و تعریف آنها بعض منها هر یک عمده این کتاب بعد حمد چنین آغاز:

"وسميتها بغية الطالب وكنز المطالب متضمنة مباحث جليلة ودقائق جميلة من اصول الدين ثم من علم التفسير ثم انموذج من قواعد الحديث واصول الفقه ومسائل من الفقه ثم مختصر مفيد في علم الفرائض ثم في علم المعاني والبيان والبديع ثم انموذج ... في علم النحو وكذا في علم الصرف وكذا في علم الطب وكذا في علم التاريخ وكذا في علم التصوف وآدابه مرتبة على هذا النمط راجيا ان تكون محمية من الزلل والغلط والخلل والسقط"

قاضی موصوف قاضی مدینه منوره صاحب تصانیف عدیده است.
این نسخه بر تصحیح سخاوی نوشته از کتابخانه مدینه منوره در سال

نهصد و شصت و هفت هجری معزول شد و به روم رفته بار دوم عهده قضا حاصل نموده عازم مدینه منوره بود که همانجا بیست و سوم ذی قعده سال نهصد و شصت و هشت هجری وفات یافت. ولدش قاضی خیر الدین و جدش قاضی الیاس هم قضاة مدینه منوره بودند چنانچه بر ورق اول همین کتاب بغیة الطالب مرقوم است:

"القاضی جلال المؤلف رحمه الله تعالی کان قاضی المدینة الشریفة وکذا والده القاضی خضر خیر الدین وکذا جده القاضی الیاس وله من المؤلفات حاشیة علی تفسیر البیضاوی وغیرها من المؤلفات حاشیة عنایة بیده عزل عن قضاء المدینة فی سبع وسبعین وتسعمائة فذهب الی الروم واخذ المنصب ثانیا فادرکته المنیة فی ذلک الموضع المکرم فی شهر ذی القعدة الحرام ۳ اختلف منه فی سنة [illegible] و ۱۰۰۲ القاضی خضر خیر الدین له المؤلفات الاسعاف علی الکشاف وغیره من المؤلفات رحمه الله تعالی."

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه در مجموعه نمبر ۱۸ فن متفرقات مجلد است بخط عرب مکتوبه سال یکهزار و یکصد و دوازده هجری بقلم محمد بن شیخ سلیمان است جمله اوراق سی و هشت و سطور فی صفحه بیست و یک.

عیون المسائل

[illegible]

[illegible]

[illegible] من [illegible] مسجد او
[illegible] مسجد و قبة [illegible] الحبل [illegible]
[illegible] الجيوش [illegible]
[illegible] في [illegible]
[illegible] من عقدت عليه الرياسة [illegible]
[illegible] من [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
و [illegible] الحسن بن ابی [illegible] شعر
[illegible] من [illegible] في [illegible]
ترتیب کتاب بر فنون است [illegible]
[illegible] بیان علم [illegible] است و در آن یک مقدمه [illegible]
[illegible] و [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذکری نماید
[illegible] کتب [illegible]
[illegible]
[illegible]

علم القوافی ـ علم القرض ـ علم الانشاء ـ علم المحاضرات ـ علم المعمی ـ علم الالغاز
علم الخط ـ علم اصول الفقه ـ علم اصول التفسیر ـ علم اصول الحدیث ـ علم الفقه
علم الامامات ـ علم الفرائض ـ علم المساحات ـ علم الحساب ـ علم الجبر والمقابله
علم التصوف ـ علم التلاوة ـ علم ابجد ـ علم المنطق ـ علم الکلام ـ علم المنزل
علم الحمیة ـ علم اسب سعد ـ علم المکاتبة ـ علم الطب ـ علم الربع ـ علم الفراسة
علم التعبیر ـ علم التقویم ـ

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بر ۱۲۹ فن اسامی کتب مرتب است. بخط عرب خط ما لا ماندی باشد نسخهٔ موصوفه صحیح الخط فرمودهٔ صاحبان فضل و کمال است در آخر نام کاتب و سال کتابت مرقوم نیست از دیده خط و کاغذ معلوم می شود که نوشته اوائل صدی یازدهم قریب زمانهٔ مصنف نوشته شده جم اوراق ۹۰ ـ سطور فی صفحه ۱۰ ـ

فہرست مصنفات
علامہ شیخ ابن العربی

محی الدین ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن علی بن محمد بن احمد بن علی الحاتمی الطائی الاندلسی المشہور بہ ابن العربی متوفی ۶۳۸ھ ششصد سی و ہشت ہجری حسب فرمائش بعض احباب خود قلمبند فرمودہ۔ اوّلش این است:۔

قال الشیخ الامام ابو محمد الاوحد الفرد الترامخ ابو عبد اللہ محمد بن علی بن محمد بن احمد بن عبد اللہ بن العربی الطائی الحاتمی الاندلسی رضی اللہ عنہ۔ الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد فقد سألنی بعض الاخوان ان اقید لہ فی ہذہ الاوراق جمیع ما صنفتہ و انشأتہ فی طریق الحقیق و الاسرار و عن طریق التصوف و فی غیر ہذا الفن فقیدت لہ و فقہ اللہ فی ہذا الفہرست ما نشأتہ الخ

نسخہ کتب خانۂ آصفیہ که بر نمبر ۱۴۰ فن اسامی کتب مخزون است بخط عرب نسخ مکتوبہ ششصد و ہشتاد و نہ ہجری است یعنی بعد پنجاہ و یک سال بعد وفات شیخ ابن العربی نوشتہ شدہ باینوجہ نہایت قابل قدر است۔ در آخرش این عبارت نوشتہ است:۔

تمت بعون اللہ تعالی و حسن توفیقہ فی عزہ ذی الحجہ سنہ تسع و ثمانین و ستمائۃ بخط العبد الضعیف ابراہیم بن محمد بن منصور ابسحق و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ و سلم۔

جملہ صفحات یازدہ تقطیع خورد و سطور فی صفحہ ۲۳

مدینة العلوم

تصنیف علامه ازنیقی است که شاگرد محمود بن محمد بن قاضی زاده رومی بن علی بن محمد قوشجی بوده۔

علامه ازنیقی از تصنیف آن در سال هشتصد و پنجاه و هشت هجری فارغ شده موضوع کتاب بیان جمیع علوم و فنون و تعریف آنهاست

و بعد بیان هر علم و فن بعض اسامی کتب مشهوره و معروفه آن فن هم ذکر می نماید و نام و ترجمه مصنفین کتب مذکوره هم می نگارد۔ کتاب مرتب است بر شش دوحه۔

دوحه اولی بیان علوم خطیه۔

دوحه ثانیه متعلق در بیان علومی که تعلق بالفاظ دارد مثل علم مخارج حروف و لغت و نحو و صرف و بلاغت و غیره و غیره۔

دوحه ثالثه در علوم منطق و آداب درس و علم نظر و جدل و خلاف۔

دوحه رابعه علوم متعلقه باعیان الهیات۔ فلکیات۔ طبیعیات۔ ریاضیات۔ هیئت۔ نجوم۔ سحر۔ طلسمات و غیره و غیره

دوحه خامسه در بیان حکمت عملیه۔ اخلاق۔ تدبیر منزل۔ سیاست۔ طب۔ تشریح۔ کحالی۔ صید۔ طباخی۔ ادویه۔ وغیره۔

دوحه سادسه علوم شرعیه۔

اولش این است:۔

بحمد من لا یحاذی مشهده و شیع بیان لا یحصی منه و توسیعه

... الحامد واعلامها و ترشیح صدور الخطب ...

... فلله الحمد في الاولى والاخرة وله المن الاتم في فاتحة
كل كتاب وله الشكر على جزيل اولى من نعم يبتدى منها العجب العجاب
... اعطاه وله انفصام ... الاعتصام بالصبوة والسلام على رسوله
محمد ... عموم الاولين والاخرين وعلى آله واصحابه الطيبين
... ما سئل عن المسائل وشح بالمحامد ... الكتب والرسائل

[illegible] فی کتب [illegible]
[illegible] مولوی محمد حسن [illegible] ست [illegible]
[illegible] صفحه [illegible]

[illegible]
[illegible] محمد حسن [illegible]
[illegible] وقت غرب [illegible]

[illegible] فہرست [illegible] علوم و فنون نوشته [illegible]
[illegible] کتاب آمده [illegible]
[illegible] فہرست مرتب [illegible]

[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] نسخه [illegible] مطبوع [illegible]
[illegible] فرق [illegible] ترتیب و تہذیب [illegible]
[illegible] فرق این است [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] معلوم می شود

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] محمد [illegible]

مفتاح السعادة
و
مصباح السیادة

در بیان تعریف علوم و فنون تصنیف احمد بن مصطفیٰ مشهور بطاش کبری زاده متوفیٰ سال نہصد و شصت و ہشت ہجری۔

مصنف علامہ سہ صد و شانزدہ علوم و فنون دریں کتاب ذکر نمودہ باین طور کہ اول نام علم می نویسد بعد آں تعریف آں بعد آں موضوع آں علم و مبادی و غرض و فائدۂ آں بعد آں ہر قدر کتب قدیمہ مشہورہ کہ در آں علم و فن تصنیف شدہ اسما آنہا مع اسما مصنفین و وفیات وشاں می نویسد غرض کتاب بے مثل و نہایت مفید است۔

اولش این است ۔

بدیع بہ من لا یحتذی مثالہ و منیع تبیان لا یختطی منالہ نوشح صدور بیتنا بطرز المحامد و اعلامہ و ترشیح صدور الخطاب برایات المدایح و اعلامہا فللہ الحمد فی الاخرۃ والاولیٰ و نداء مثل الاعلیٰ فی ذبحۃ کل کتاب ولہ الشکر علی جزیل مراوتی من علم یتبدی منہا العجب و اعجاب و اوثق عصام ملاذ اعتصام الاعتصام بالصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد جامع علوم الاولین والاخرین وعلی الہ واصحابہ الطیبین الطاہرین ماسئل فی العلوم عن المسائل و وشح بالمحامد صدور الکتب والرسائل ۔ الخ

کتاب مرتب است بر چہار مقدمہ و شش دوحہ۔ و در ہر مقدمہ چند شعبہ است و در ہر دوحہ ہم مقدمات و شعب با مقرر کردہ تفصیل آں نہایت طولانی است۔ مختصراً نوشتہ می شود۔

مقدمہ اولیٰ در فضیلت علم و تعلم و تعلیم۔

مقدمہ ثانیہ در شرائط متعلم۔

مقدمہ ثالثہ در وظائف متعلم۔

مقدمہ رابعہ در بیان نسبت و طریق نظر و طریق تصفیہ بعد آں دوحات است و تفصیل دوحات این است۔

الدوحة الاولى فى بيان العلوم الخطية۔

الدوحة الثانية فى علوم متعلق بالالفاظ۔

الدوحة الثالثة فى علوم باحثة عما فى الاذهان من المعقولات الثانية

الدوحة الرابعة فى علم المتعلق بالاعيان۔

الدوحة الخامسة فى الحكمة العملية۔

الدوحة السادسة فى علوم الشريعة۔

نسخہ کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر (۹۸) فن اسامی کتب موجود است بخط نستعلیق مکتوبہ سال یکہزار و سی و ہشت ہجری است در استنبول بقلم مصطفیٰ بن محمد بن سلیمان نوشتہ شد۔ عبارت خاتمہ این است۔

وقد استراحت اقدام اقلام عن اتمام مرقاة الاوتار و تهيئة بعون الله الملك العلام و توفيقه على يدى عبد المذنب الجانى مصطفى بن محمد بن اسكندر جعل الله تعالى يومه خيرا من امسه ورجح عقله على نفسه و عفر له و لوالديه واحسن اليهما واليه يرحمه نعم اذ كان اسد وقت الضحوة يوم الجمعة من شهر شوال المنخرط فى سلك شهور سنة ثمان وثلثين والف من الهجرة النبوية بمحروسة قسطنطينية حميت عن الآفات و البلية الحمد لله وحده

جملہ اوراق سیصد و شانزدہ (۳۱۶)۔ و سطور فی صفحہ بست و پنج (۲۵)۔

این نسخہ کتب خانۂ آصفیہ در مطبع دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن در دو جلد چاپ شدہ۔

جلد اول در سال یکہزار و سہ صد و بست و ہشت ہجری۔ و جلد آخر در سال یکہزار و سہ صد و بست و نہ ہجری چاپ شدہ۔ و قبل ازیں چاپ نہ شدہ بود۔ ارباب مطبع دائرۃ المعارف بکمال محنت در آخر کتاب دو فہرست طبع نمودہ اند۔

فہرست اول فہرست مضامین است۔

در فہرست دوم تمامی علوم و فنون مذکورہ کتاب را بہ حروف تہجی مرتب نمودہ نوشتہ اند و محاذی نام ہر علم می نویسد کہ ایں علم یا فن بر صفحہ فلاں و جلد فلاں مذکور است۔ پس ازیں فہرست در تلاش و تفحص ہر علم و فن کمال سہولت گردیدہ۔

ازیں نسخہ مطبوعہ دریں کتب خانہ بر نمبر ۵۵ و ۹۲ فن اسامی کتب موجود است

حاجی خلیفہ در کشف الظنون ذکر آں چنیں نمودہ:۔

مفتاح السعادة ومصباح السيادة في موضوعات العلوم للمولى احمد بن مصطفى المعروف بطاش كبرى زاده المتوفى سنة ۹۶۸ ثمان وستين وتسعمائة ذكر فيه مائة وخمسين فنا واجاد ثم ترجمة ابن المولى كمال الدين محمد المتوفى سنة ۱۰۳۲ اثنين وثلاثين والف بالعربية كبير في مجلد كبير فبلغ فيه من العلوم خمس مائة فن۔

ازیں عبارت ظاہر است کہ مصنف محض یکصد و پنجاہ علوم و فنون را در کتاب خود ذکر کردہ بود و فرزندش کمال الدین محمد متوفی سنہ یکہزار و سی و دو سال ہجری ترجمہ کتاب پدر خود نمودہ و اسامی دیگر علوم و فنون بر آں افزودہ تعداد جملہ علوم و فنون سابق و لاحق را بپانصد رسانید۔ اما باید دانست کہ علوم و فنون مذکورہ دریں نسخہ موجودہ کتب خانۂ آصفیہ سہ صد و شانزدہ است و صاحب کشف [illegible] ارقام [illegible] مینماید کہ ہر علم و فن [illegible] عدد و بر اثبات آں می کوشد

شمار آن تا سه صد و شانزده رسیده است. معلوم می‌شود که حاجی خلیفه عدد آن
کتاب یکصد و پنجاه علم بودن و اضافه سه صد و پنجاه بر آن از طرف پسر مصنف ذکر
معدوم کرده. و نیز از عبارت خاتمه نسخهٔ ما که سابق منقول شده دانسته. آن نسخه
مکتوبه سال یکهزار و سی و هشت است و وفات کمال الدین محمد در سال یکهزار و
سی و دو است. پس این نسخه شش سال بعد وفات کمال الدین محمد فرزند مصنف
نوشته شده. پس اگر بقول حاجی خلیفه در اصل کتاب یکصد و پنجاه علوم مذکور بود
این نسخه بعد اضافه نمودن پسر مصنف خواهد بود. و اگر همین نسخه اصل است پس
تعداد علوم که حاجی خلیفه در اصل نسخه گفته درست نمی‌شود. علاوه برین در این
نسخه موجوده در اول خطبه وغیره ذکر اضافه نمودن پسر مصنف هیچ مذکور نیست.
نزد حقیر این نسخه اصل است در تعداد علوم یا از حاجی خلیفه سهوی عارض شده
یا نسخه‌ای که حاجی خلیفه از آن تعداد علوم نقل کرده در آن غلط تعداد مرقوم بود.

نزهة الناظرین

تصنیف علامه سیوطی متوفی سنه ۹۱۱ھ بزبان عربی. علامه سیوطی درین رساله جمله مؤلفات خود را بترتیب فنون ذکر نموده. در فن اسامی کتب بنمبر ۴۲ موجودست. خط نسخ صاف جدید الخط است.

اولش این است:

قال الشیخ الامام العلامة ابو الفضل جلال الدین السیوطی هذا فهرست مؤلفاتی مرتبًا علی الفنون.

رساله تقطیع خورد. جمله اوراق بست و دو. در هر صفحه ۱۵ سطر.

جامع العلوم

علامه فخرالدین محمد بن عمر رازی متوفی سن ششصد و شش هجری برای ... مطالعهٔ سلطان خوارزم شاه در خوارزم تصنیف نموده۔

درین کتاب ذکر چهل و شصت علوم نموده پس اول نام هر علم ذکر میفرماید بعد آن موضوع آن علم و غرض و فائدهٔ آن بعد آن ... ازان علم بیان می کند مسائل ... جلیات ... و ... ازان مسائل ... مشکل و ... دیگر ... نیات۔ شروع کتاب اینست

الحمد لله الذی انشأنا بتصریفه واثرنا بتشریفه وشرفنا بتکلیفه وکلفنا بالنظر فی عجائب تالیفه والصلوة علی محمد خیر بریته وعلی آله واصحابه وعترته۔

بعد چنین گوید مؤلف این کتاب محمد بن عمر المدعو بفخر رازی که چون ایزد ... مرا از مواهب علمی و مطالب عملی حصه داده ... و مباحث عقلی و مناهج نقلی ... جد و پیوسته بمقتضای تکلیف الهی در تحصیل آن جد می نمودم ... مشکلات را بدست قدرت می گشودم ... اسرار ... می رسیدم و احتجاب حجابات ... خیالات ... بسیار انتظار ... گذرانیدم و چون یقین ... حاصل بود که درین باب از حضیض طلب باوج مطلوب ... رسیدن ... بدرجهٔ مقصود نتوان رسید جز در کنف و تربیت پادشاهی ... الطاف نامتناهی مخصوص بود بجمیع کمالات ... و سعادت دو جهانی ... شد عمرها در انتظار ظهور این خورشید ... روزگاری گذرانیدم و اوقات و ساعات

[illegible]

انوار معدلت و مرحمت خداوند عالم پادشاه خواجه شاه کبیر عالم عادل شهریار جهان بوالمظفر تکش بن نسب المظفر ایل ارسلان بن الملک اتسز و کل عالم مسخر رایت فرخنده شد. بقصد جناب معتمد بارگاه مکرم گردید و مدت سه سال ورود. روزگار تو رزم جهد دانشمند روزگار گذرانیده. مراتب مقال وقوف این حال به بندگان حضرت عالی رسانید و چون حق سبحانه و تعالی نوبت خلوت و مدت عزلت این بنده بآخر رسانید و سعادت تقبیل سدهٔ شریفه و عتبهٔ منیفه که علما را کابر کعبه و مقصد جهان و مرد قبله آن عالم و کعبه حاجات جباران بنی آدم است میسر گردانید خواست تا تحفهٔ سازد که عاشقان حضرت جلال و ملازمان کعبهٔ اجلال خداوند جهان را مطالعه آن سبب بود و بواسطهٔ آن از انواع علوم فتوحات باشد.

اسامی علوم که در کتاب مذکور شده این است:-

(۱) الکلام (۲) اصول فقه (۳) الجدل (۴) الخلافیات (۵) المذهب
(۶) الفرائض (۷) الوصایا (۸) التفسیر (۹) دلائل الاعجاز (۱۰) علم القراءت
علم الاحادیث (۱۲) اسماء الرجال (۱۳) التواریخ (۱۴) المغازی (۱۵) النحو
(۱۶) التصریف (۱۷) الاشتقاق (۱۸) الامثال (۱۹) العروض (۲۰) القوافی
(۲۱) بدایع الشعر (۲۲) علم المعانی (۲۳) المنطق (۲۴) الطبیعیات (۲۵) التعبیر
(۲۶) الفراست (۲۷) الطب (۲۸) التشریح (۲۵) الصیدنه (۳۰) الخواص
(۳۱) الاکسیر (۳۲) معرفة الجواهر (۳۳) الطلسمات (۳۴) الفلاحة (۳۵) قلع الآثار
(۳۶) البیطرة (۳۷) علم البزاة (۳۸) الهندسه (۳۹) المساحة (۴۰) جر اثقال
(۴۱) آلات الحروب (۴۲) حساب هند (۴۳) حساب هوائی (۴۴) الجبر والمقابله (۴۵) الارثماطیقی
(۴۶) علم الوفق والاعداد (۴۷) علم المعانقه (۴۸) علم موسیقی (۴۹) علم نجوم (۵۰) علم الاحکام
(۵۱) علم الرمل (۵۲) علم العزائم (۵۳) علم هیئت (۵۴) مقادیر علم (۵۵) علم اخلاق
(۵۶) علم سیاسات (۵۷) علم تدبیر منازل (۵۸) علم آخرت (۵۹) علم الدعوات (۶۰) علم ادب الملوک

در کتب خانهٔ آصفیه سه نسخهٔ قلمیه آن و یک نسخهٔ مطبوعه موجود است.

یک نسخهٔ قلمیه در فن فلسفه بر نمبر ۲۷ می باشد بخط طبعی نام کاتب و سال کتابت
در آخر مرقوم نشده جمله اوراق ۲۴۸ سطور فی صفحه ۱۳ و نام این نسخه حدائق الانوار
در متن کتاب نوشته است و بهمین نام در فهرست این کتب خانهٔ آصفیه سنه ۱۳۳۳ھ
چاپ شده۔

نسخهٔ ثانیه قلمیه در فن متفرقات بر نمبر (۹۵) مربوط است آخر
خطی عادی است نام کاتب و سال کتابت مرقوم نشده جمله اوراق ۲۲۰
سطور فی صفحه ۱۰ و درین نسخه نامش بدیع العلوم نوشته است، بهمین نام در فهرست
مطبوعه سنه ۱۳۳۳ هجری در فن متفرقات بر صفحه ۱۰۲۲ درج است و نسخهٔ ثالثه بر نمبر
فن متفرقات به نام حدائق الانوار مربوط است بخط نستعلیق معمولی عادی بخط
عبدالعیف تفانیسری سال کتابت مرقوم نشده جمله اوراق ۲۰۰ سطور فی صفحه
و نسخهٔ مطبوعه چاپ بمبئی است که میرزا محمد خان شیرازی ملک الکتاب
در شهر بمبئی در سال سنه ۱۳۲۱ هجری چاپ کرده در آن نسخه هم نام کتاب بر روی جلد
نوشته است کتاب مستطاب ستینی موسوم به جامع العلوم و در متن هم بعد خطبه
همین طور نوشته است که این کتاب ستینی را جامع العلوم نام کرده ام صفحه
این نسخه ۲۲۴ سطور ۲۳۔

و این نسخهٔ مطبوعه بر نمبر ۸۹ فن اسامی کتب مربوط است۔

کوئین مصنفا

تصنیف ذاسوگلاپ قوم جرمن متوطن وین پونیا پو منزل در خدمت
نواب نسا بیگم زوجه شمر و ملازم بود. مصنف مذکور هر قدر کتب زبان فارسی
منظوم و منثور از هر علم و فن دیده اسامی آنها مع نام مصنف اگر معلوم شد
به ترتیب حروف تهجی جمع نموده. کتاب با موجب زیاده قابل قدر است که اکثر
مصنفات اهل هند در آن مذکور شده. اول کتاب این است:-

ستایش صانعی که بر نه خوان یکی معنی از گردش مصحف یک نیل و نه چون
اوراق گردانی رسائل بستانی مضمون به تصوف ماند و روشن فرموده و
ثنای که جواهر زواهر کلمات پر نور رش بیانش دیتیم خاقانی جهان تواند بود
و بیانش عالی است که بر ماهران دقائق حقایق از مشاهده عجائب بیدار لائح می شود
و در خاتمه این عبارت تحریر است:-

تمت تمام شد نسخهٔ دیوان کوئین مصنفا تصنیف فرسوگلاپ قوم جرمن
از ولایت پو منزل بخط نیاز قانون گوی سه روزی بروز سه شنبه بست و پنج
سیزدهم آگست سنه ۱۸۳۵ء مطابق سن سدی جهت سمت ۱۸۹۶ـ

نسخهٔ کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۱۰۱ فن اسامی کتب مربوط است بخط نسخ
صاف می باشد.

جمله اوراق دو صد و بست و دو ۲۲۲، مسطور فی صفحه ۱۵.

تلویح فی کشف حقائق التنقیح

صدرالشریعه عبیدالله بن مسعود المحبوبی البخاری المتوفی سنه ۷۴۷ھ در حین
اصول بزدوی و ابن حاجب را که در علم اصول فقه بود خلاصه نموده و مهذب کرده بنام
تنقیح مشتهر فرمود۔ علامه سعدالدین مسعود بن عمر تفتازانی متوفی ۷۹۲ھ بر تنقیح مذکور
شرح نوشته نامش تلویح قرار داده۔ این شرح در میان علمای اعلام همیشه مقبول
و متداول بوده و بعد شروح و حواشی برائے تلویح تحریر کردند از آنجمله است
حاشیه حسن چلپی وغیره۔ تفصیل شروح و حواشی در کشف الظنون تحت لغت تلویح
مذکور است ابتدائے متن تلویح:۔

الحمد لله الذی احکم بکتابه اصول الشریعة الغراء الخ

در این کتب خانه آصفیه پنج نسخه قلمیه و یک نسخه مطبوعه لکھنؤ از تلویح موجود است
نسخ قلمیه بنمبرهائے ۲۱ و ۱۰۵ و ۱۱۱ و ۱۱۵ می باشد و نسخه مطبوعه بنمبر ۱۲۱ است
از جمله نسخ قلمیه یک نسخه نمبری یکصد و یازده بخط عرب نوشته شده و
محشی است. اگرچه در آخر کتاب نام کاتب و سنه کتابت مرقوم نشده ولی بر صفحه
اول چند عبارات تملیک نوشته است منجمله آن یک عبارت تملیک تاریخ
تحریر بست تملیک ۲۵ شهر رمضان مبارک سنه ۸۵۲ نوشته۔ پس از این
ظاهر است که اصل کتاب مرقومه قبل از این سنه است جمله صفحات کتاب ۳۳۳
و بتخمین این بنده عاصی کتاب مذکور نوشته آخر صدی نهم می باشد
والله اعلم بالصواب۔

جمع الجوامع

تصنیف شیخ الاسلام شیخ علامہ تاج الدین ابو نصر عبد الوہاب ابن السبکی متوفی سال ہفتصد ہفتاد و یک ہجری۔ کتابے است مشہور و معروف مفید و مختصر۔ اولش این است:-

قال الشیخ الامام العالم العلامة شیخ الاسلام تاج الدین ابو نصر عبد الوہاب ابن السبکی رحمہ اللہ تعالیٰ۔ نحمدک اللہم نعم توذن احمد بازدیادها ونصلی علی نبیک محمد هادی الامة لرشدها وعلی الہ وصحبه ما قامت الطروس والسطور بعیون الالفاظ مقام بیاضها وسوادها الخ۔

نسخہ موجود ہ کتب خانۂ آصفیہ کہ در فن اصول فقہ بر نمبر ۲۱ مرتب است بخط عرب تقطیع خورد و کتوبہ ہشتصد و شصت و دو ہجری است۔ نام کاتب مرقوم نیست۔

و در آخر این عبارت نوشتہ است:-

حسب تم الکتاب بحمد اللہ الوهاب وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبه اجمعین وکان الفراغ منه بکرة نهار السبت تاسع شهر رمضان المعظم قدره من الشهور اثنین وستین وثمانمائة وحسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

جملہ صفحات ہفتاد و سہ صفحہ۔ سطور فی صفحہ ۱۷۔

شرح تهذیب الوصول الی علم الاصول

اصل متن در علم اصول فقه از مصنفات علامه جمال الدین حسن بن یوسف بن مطهر حلی متوفی سال هفتصد و بست و ششم هجری است. ضیاء الدین عبد الله بن محمد بن الحسن الاعرجی الجرجانی در سنه هفتصد و بست و [illegible] هجری بر آن شرح نوشته. اول شرح این است:

سبحانك العجز عن احصاء ثنائك مقام سيد انبيائك ومسند اوصيائك فاوّل دعوى العجز عن تحميدك والشكر على جزيل نعمائك واين احد حد الحمد على عظمة كبريائك وجميل آلائك ما للتراب [illegible] عزتك وسرادقات جلالك ما للذباب والطيران في فضاء وجهه مع قربانك فكان حمدك حقيق لساحة مجدك وعلائك كذلك صلوتك الخ۔

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۰۱ فن اصول فقه مرتب است نسخه قدیمه بخط نستعلیق مکتوبه ۸۹۹ نهصد و نود و نه هجری بخط اسمعیل بن شعبان است و از کتب خانه سلاطین اوده است. چنانچه بر ورق اول مهر امجد علی شاه ثبت است.

بعد آن نسخه مذکوره در کتب خانه حکیم مسیح الدوله در میراث رسید.

در شروع کتاب و آخر کتاب عبارت و مهر مظفر حسین خان موجود است

جمله اوراق کتاب دو صد و بست و نه ورق ۲۲۹. مسطر فی صفحه بست و هفت

و در خاتمه عبارت نوشته که از آن سنه تصنیف کتاب معلوم می شود و هذا
قال الشارح المحقق وقد فرغ العبد المفتقر الی الله الغنی جمال الدین
بن عبد الله بن محمد بن الحسن الحسینی الجرجانی عن تعلیق ما هو بمنزلة
الشرح فی اواسط شهر ربیع الآخر سنة تسع وعشرین وتسعمائة
ادی ... بتتمیمه وحشرنا یوم ندعو کل اناس بامامهم من اقتدی

و نیز عبارت سال کتابت و نام کاتب این است :
وقع الفراغ من تحریره بست و چهارم ماه ذی القعدة روز
جمعه سنه ۹۹۹ھ کاتب فقیر الحقیر محتاج الی غفران ... درویش ...
اسمعیل ابن شعبان غفر ذنوبهما وستر عیوبهما .

مخفی نماند که شرح مذکور متداول و معروف و معتبر نزد علما بوده چنانچه
ملا محمد سعید ... در کشف الحجب فرموده :
شرح تهذیب الوصول الی علم الاصول لجمال الدین بن عبد الله
بن محمد بن الحسن الحسینی الجرجانی فرغ منه فی اواسط ربیع الآخر
سنة تسع وعشرین وتسعمائة وهو شرح ممزوج حاصل المتن
اوله ... ان اعجز عن احصاء ثنائک مقام سید الانبیاء
و ... اولیائک فی دعوی العجز عن تحمیدک واشکر
عن جزیل عطائک الخ .

شرح منهاج الاصول

در علم اصول فقه اصل منهاج تصنیف علامه بیضاوی متوفی ۶۸۵ است و این شرح
تصنیف سید برهان الدین عبید الله بن محمد فرغانی العبری متوفی ۷۴۳
هفتصد و چهل و سه هجری می باشد. اول کتاب اینست:-

الحمد لله الذی اعلی معالم الاسلام وبین طرق المعاش والمعاد قوانین الشرع والاحکام.

این شرح بطور قال اقول است:-

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه مکتوبهٔ هشتصد و هفتاد و شش ۸۷۶ هجری بخط عرب
نسبت محشی حجم صفحات چهارصد و هشتاد و دو است. بر نمبر ۵۴ در فن اصول فقه
مخزون است.

و بست سطور در هر صفحه. و نام کاتب عمر بن احمد.

بر ورق آخر صفحهٔ دوم یک عبارت تحریر است اگرچه حصهٔ آن حک شده
لیکن ازان معلوم می شود که نسخهٔ مذکور به علامه جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ خوانده شده
و یا نسخه نزد علامه سیوطی بود و مقابله کرده شد و آن عبارت اینست:-

قوبلت و صححت تصحیحا کاملا علی الشیخ الجلال السیوطی فی
مجلس آخرها یوم السبت المبارک سابع عشر شهر جمادی الاخری
سنة ست وسبعین وثمانمائة.

حاجی خلیفه در کشف الظنون تحت لفظ منهاج الاصول علامه بیضاوی
یک شرح از شروح منهاج ذکر نموده و بهر حال این کتاب چاپ نه شده.

شرح منهاج

در اصول فقه مخزونه نمبر ۱۴۳ - این هم شرح منهاج بیضاوی است متوفی سنه ۶۹۲ ششصد و نود و دو هجری.

و نسخه با اسم مصنف علی بن احمد است چنانچه از عبارت خاتمه ظاهر می‌شود قد فرغ من تسویده الی البیاض بتوفیق الملک الفیاض یوم الاثنین احدی عشر صفر ختم الله بالخیر و الظفر اضعف عباد الله الملک الصمد علی بن احمد غفر الله الملک الواحد الاحد سنه ۶۹۲ و الحمد اوله و آخره ظاهرا و باطنا.

و بر ورق خاتمه بر حاشیه نوشته - قوبل بالاصل من اوله الی آخره بقدر الوسع والطاقة.

این شرح ممزوج المتن است بر متن خطوط عرضی برای امتیاز متن از شرح کشیده.

اوراق کتاب یکصد و بیست و پنج - و سطور فی صفحه هفده - خطش نسخ نیم، و تا حال چاپ نشده - و در کتب خانه بانکی پور رامپور و برتش میوزیم موجود نیست.

الفوائد المدنیہ

فی الرد علی من قال بالاجتهاد والتقلید فی الاحکام الالٰهیة

تصنیف محمد امین بن محمد شریف استرآبادی متوفی سنہ ۱۰۳۳ یکہزار و سی و سہ
ہجری می باشد۔ موضوع کتاب رد بر مسلک اصولیین است۔

مصنف علامہ در فرقۂ شیعہ اول شخص است کہ از فرقۂ شیعہ راہ اخباری و
اصول [illegible] و مذہب اخباری ایجاد کردہ قبل ازین تفصیل در مذہب شیعہ
نبود چنانچہ در مذہب اہل سنت و جماعت۔ مقلدین و غیر مقلدین ہستند۔ ہمچنان
در مذہب شیعہ اصولیین مثل مقلدین ہستند و اخباریین ہمچو غیر مقلدین
آغاز کتاب این است:۔

اما بعد حمد اللہ باعث النبیین وناصب الاوصیاء المعصومین
والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی اصحاب [illegible]
من الائمۃ الطاهرین الی قطع [illegible]
[illegible] الاصولیین [illegible]
[illegible] الاحادیث المنقولة عن العترة الطاهرة [illegible]
[illegible] العارفین بحقیقة [illegible]

نسخۂ موجودۂ کتبخانۂ آصفیہ کہ درین رسالہ [illegible] مخطوط است
بخط نسخ [illegible] مکتوبہ سال یکہزار و پنجاہ و ہشت ہجری است۔

جملہ صفحات آن ۲۳۰ و سطور [illegible] ۲۲ [illegible]

در خاتمۂ کتاب این عبارت مرقوم است:۔

وکان الفراغ من تنمیقه یوم الاحد عشرین شهر جمادی الثانی
سنة ثمان وخمسین بعد الالف من الهجرة النبویه والحمد لله
اولاً واخراً وظاهراً وباطناً۔

قال علامه مولانا سید اعجاز حسین در کشف الحجب ذکر فوائد المدنیه
فرموده۔ چنانچه گفته۔

الفوائد المدنیه فی الرد علی من قال بالاجتهاد والتقلید
فی الاحکام الالهیه لمحمد امین بن محمد شریف الاسترابادی
الاخباری المتوفی بمکة فی السنة الثالثة والثلاثین بعد الالف
هو اول من فتح باب الطعن علی المجتهدین وقسم الفرقة الناجیه
الی اخباری ومجتهد رتبه علی مقدمة واثنی عشر فصلاً وخاتمة فرغ
من تصنیفه فی شهر ربیع الاول سنة احدی وثلاثین بعد الالف
بمکة المشرفة المعظمة زادها الله شرفاً وتعظیماً۔ اوله اما بعد حمد الله
باعث النبیین وناصب الاوصیاء المعصومین الخ۔

قوانین الاصول

در اصول فقه تصنیف ملا ابو القاسم بن الحسن القمی شیعی است که در سال یکهزار و دو صد و پنج هجری از تصنیف آن فارغ شده.

کتاب مرتب است بر مقدمه و چند ابواب و خاتمه. اوّلش اینست:

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد وآله اجمعین اما بعد فیقول هذه عجالة فی الاشارة الی بعض القواعد الاصولیة ورسالة فی جملة من مبانی المسائل الفقهیة کتبتها تکون تذکرة لنفسی وللطالبین وذخیرة یغتنم بها وینتفع یوم الدین الخ.

کتاب مذکور درمیان طلبا و علما دائر و سائر و شریک درس علماء عراق و هند می باشد. و چند بار در ایران چاپ هم شده.

نسخهٔ قلمیهٔ آن که در کتب خانهٔ آصفیه بنمبر ۱۴۱ فن اصول فقه موجود است بخط نسخ متوسط. از آخر ناقص است.

جمله صفحات ۲۰۵. وسطور فی صفحه ۱۵ نوزده.

در بلندی شأن و علو مکان و تبحر و تمهر مصنف علامه در علوم بس از عبارت نجوم السماء فی تراجم العلماء تصنیف مولوی میرزا محمد علی لکهنوی [illegible] که بقدر مراتب جلیله و کمالات عالیه [illegible] جمع شده بود [illegible] در فروع و اصول ازو بظهور آمد [illegible] عبارت نجوم السماء [illegible].

محقق المدقق میرزا ابو القاسم بن محسن القمی [illegible] منسوب است بسوی [illegible] بجیم فارسی [illegible] موحده و قاف [illegible] است [illegible] میرزا [illegible] واقع شد لهذا [illegible] مقدم شد

پدرش از اہل گیلان است حال علم و فضل او زبان زد اقاصی و ادانی است و از
تحریر و تسطیر این عبد معترف بتقصیر مستغنی تحصیل علوم بخدمت اکابر علماء و نقباء عظام
حضرت استاد اکمل آقا باقر بہبہانی نمودہ بدرجہ قصوای فضل و اجتہاد و مرتبہ علیا
افادت و ارشاد صاعد گردید تصانیف او در غایت دقت و متانت است مشہور ترین
آنہا کتاب قوانین الاصول فی اصول الفقہ است و کتاب جامع الشتات در اجوبہ سوالات
[illegible] عبارات تا آخر ابواب فقہ مبسوط و ضخیم است و از وست حواشی بر
قوانین الاصول و کتاب شرح تہذیب الاصول و کتاب مناہج الاحکام در
[illegible] در فقہ و رسالہ فارسی در اصول دین و رسالہ در جواب مسائل [illegible]
[illegible] و کتاب معین الخواص و رسالہ مرشد العوام فارسی در عبادات۔
[illegible] جمعی کثیر از علما اند سید عبد اللہ بن سید محمد رضا حسینی در اجازہ شیخ
[illegible] بدین لفظ است [illegible] المعظم والعالم المعتمد
[illegible] التدقیق والتحقیق مبنی قوانین الاصول و مناہج الفروع
[illegible] میرزا ابو القاسم الجیلانی القمی قدس اللہ روحہ
و نور ضریحہ۔

[illegible] میرزا بعد وفات سید علی طباطبائی [illegible] زینت
[illegible] از [illegible] کتاب قوانین در سنہ [illegible] و مائتین بعد
اتفاق افتاد۔

کشف الاسرار
علی
اصول البزدوی

در فن اصول فقہ بزبان عربی تصنیف شیخ عزالدین عبدالعزیز بن محمد [illegible]
المتوفی سنۃ ثلاثین وسبعمائۃ.

[illegible] مذکور در مصر بسنہ ۱۳۰۷ یکہزار و سہ صد و ہفت ہجری در چہار مجلد کہ
مجموع صفحات آن یکہزار و پانصد و بست و یک صفحہ است چاپ شدہ.

نسخہ موجودہ کتابخانہ آصفیہ کہ بر نمبر [illegible] در فن اصول فقہ [illegible] است
[illegible] است کہ از باب قیاس شروع می شود [illegible]
[illegible] این مجلد قلمی از صفحہ ۵۸۶ شروع [illegible]

[illegible]

مدارک

شرح منهاج الاصول

اصل منهاج در اصول فقه تصنیف علامه ناصرالدین عبدالله بن عمر بیضاوی متوفی سنه خمس وثمانین وستمائة است.

علمای اعلام و فقهای کرام همیشه بشرح وحواشی آن پرداخته از معضلات و مشکلات آن ابراز [illegible] فرموده.

حاجی خلیفه در کشف الظنون شروح متعدده وحواشی عدیده برای آن [illegible] مگر این مدارک را ذکر ننموده [illegible] بنظرش نرسیده باشد.

مدارک از تصنیفات [illegible] الدین ابوالحسن علی بن عمر الجزری [illegible] [illegible] الشریف [illegible] است در سنه هفتصد و شانزده هجری از تصنیف [illegible] فارغ شد. اول کتاب این است

نسبح من [illegible]

[illegible]

قلمی [illegible]

تم ذلک والمنة لله تعالی وفرغ من تالیفه یوم الاثنین خامس عشر جمادی الاخرة سنة ست عشر وتسعمائة علی ید مولفه سیدنا ومولانا وشیخ الاسلام الامام العلامة شیخ العارفین وعمدة السالکین ومربی المریدین وشیخ الفقهاء العالمین ومفتی المسلمین علاء الدین علی بن ناصر الدین الشافعی الواعظ بالحرم الشریف نفعنا الله ببرکته فی الدنیا والاخرة والحمد لله رب العالمین۔

سال کتابت ذاہم و کاتب مرقوم نیست۔ مگر از عبارت خاتمہ کہ سابق ذکر شد ایں نسخہ در حیات مصنف منقول شدہ۔

بر صفحات یک صد و سی و نہ [۲۹] و مسطور فی صفحہ بست و شش۔

المستصفی

تصنیف [illegible] غزالی متوفی سنه خمس وخمسمائة [illegible]
[illegible] نسخه [illegible]
[illegible] مرتب است نسخه کامل بخط عرب [illegible]
[illegible] این عبارت تحریر شده.

[illegible] رحمه الله تعالی علی بن [illegible]
[illegible] غفر الله له ولجمیع المسلمین.

[illegible] الحمد لله [illegible] القادر [illegible]
[illegible] من تصنیف [illegible] الحرم [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعلم بالصواب.

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مختصر فی اصول الفقه

تصنیف شیخ جمال الدین عثمان بن عمر [illegible] المعروف بابن الحاجب متوفی سنه احدی
[illegible] و ستمائه در فن اصول فقه کتاب [illegible] معروف است که علما [illegible]
نوشته اند [illegible] و شرح [illegible] [illegible] تحریر نموده [illegible]
انظار علمای اعلام بوده.

نسخه موجوده کتاب [illegible] [illegible] فن اصول فقه [illegible] شروع
[illegible] [illegible]
[illegible] بن عمران [illegible].

در صفحات ۲۰۶ سطور فی صفحه ۱۹.

[illegible] [illegible] ملحقات، [illegible] تصنیف
محمد بن [illegible] مذکور است.

نہایۃ الاصول
الی علم الاصول

تصنیف علامہ جمال الدین حسن بن یوسف بن علی بن مطہر الحلی متوفی ۷۲۶ سنۃ ست وعشرین وسبعمأۃ در علم اصول فقہ مصنف علامہ حسب التماس فرزند خود فخر المحققین این کتاب تصنیف نمودہ اول کتاب این ست:

الحمد لله المتقدس بوجوب وجوده عن الاشباه والنظائر والاضداد المنزه بغناه عن الاصحاب والامثال والاتراب المتعالی عن ادراك مدارك بصائر اولی الالباب وحسرت عن الاحاطة بكنهه [illegible] اولی النهی واصحاب [illegible] الاسباب ومسبب الاسباب مجیب سؤال الطلاب الحكیم الكریم الوهاب الغفور الودود التواب متفضل استحق الاثواب [illegible] المبدأ والیه المآب الذی [illegible] التواب والعقاب [illegible] علی [illegible] بغیر شك ولا ارتیاب [illegible] بنص الكتاب جاعل توبهم ادعیة لما یرد عنه من [illegible] مدادهم علی دماء الشهداء فی میزان الحساب وصلی الله علی سیدنا المصطفی [illegible] الائمة [illegible] صلوة یتعاقب الاعوام والاحقاب.

کتاب مرتب ست [illegible] مقصد و در هر مقصد چند فصول ست.

نسخه [illegible] بخط شیخ [illegible]

در آخر نسخه کاتب سال کتابت درج نموده شد

مخفی نماند که جناب خان علامه در کشف الحجب نام این کتاب تنقیح الوصول
فی علم الاصول تحریر فرموده مگر نسخهٔ موجوده که این وقت بدست حقیر است در خطبه
آن نام کتاب منهج الوصول الی علم الاصول نوشته است غالباً سهو کاتب است [illegible] نظر
جناب خان [illegible] بوده [illegible] نوشته باشند و عبارت نسخهٔ حقیر
این است

تم الوصول الی علم الاصول [illegible] جمال الدین حسن بن یوسف
بن علی بن المطهر الحلی [illegible] سنة [illegible] وعشرین وسبعمائة
[illegible]
[illegible] مع [illegible]
[illegible] مقاصد [illegible] من تصنیفه فی [illegible] عشر سنة
[illegible] والحمد لله [illegible] من [illegible] وجوه من
[illegible] الاطراف [illegible] الاصحاب
والامثال والاقراب الخ۔

نهایة السؤل
فی شرح منهاج الاصول

در علم اصول فقه تصنیف علامه جمال الدین عبدالرحیم بن حسن الاسنوی متوفی سنه اثنین وسبعین وسبعمائة هجری. اول کتاب. الحمد لله الذی مهّد اصول شریعته بکتابه القدیم الازلی.

درین کتب خانه دو نسخه موجود است در فن اصول فقه بنمبر ۲۳ و ۸۷. مخزونه نسخهٔ مخزونه نمبر ۸۷. مکتوبه بهفتصد و هشتاد و دو سال تحریر است. یعنی ده سال بعد وفات مصنف نوشته شده خط ما یقرا نام کاتب لطف الله بن محمد الخبوشانی الخراسانی. جمله صفحات این نسخه سه صد و بست و نه صفحه (۳۲۹). سطور در هر صفحه بست و پنج (۲۵).

نسخهٔ مخزونه نمبر ۲۳. خوشخط بخط نسخ مکتوبه یکهزار و هفده هجری است. نام کاتب یوسف بن شیخ احمد بن عبدالله بن درویش بن علی بن حسن المکی با بن علل البصری البیانی الشافعی الاشعری. جمله صفحات پانصد و بست و سه صفحه (۵۲۳). و سطور در هر صفحه بست و چهار (۲۴).

کتاب مذکور بظاهر تا حال چهاپه نشده.

جمال الدین ابو محمد عبدالرحیم اسنوی از شیوخ شوافع بوده و تصانیف متعدد دارد. در سنه هفتصد و چهار هجری ولادت یافت و تحصیل علوم از علامه تقی الدین سبکی و زنکلونی و قونوی و ابو حیان وغیره نموده. در ادب و اصول و عروض کتب وی در فقه و اصول و نحو بود و آخر کار پیشوای شوافع است. مهمات و جواهر و شرح منهاج والفاز وغیره ذلک از تصنیف اوست. بماه جمادی الاولی سنه ۷۷۲ وفات یافت کذا مذکور فی محبوب الالباب.

آداب الرسائل

تصنیف عبد الرحمن بن عیسی بن حماد الہمدانی متوفی ۳۲۷ سیصد و بیست و هفت
هجری است. نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه بخط عرب قدیم بر کاغذ کهنه مکتوبه بیست و سوم
ماه ذیحجه سال پانصد و شصت و یک هجری است
کاتب نام خود را و عجز و انکسار در آخر نوشته ما چنین نوشته است
کتبه شخص اذا احضر لم یعرف و اذا غاب لم یذکر. کتاب
موجود است در فن انشا رقم نمبر ۲۱۸
جملهٔ اوراق کتاب شصت و هشت ۶۸. و سطور فی صفحه سیزده ۱۳. اول کتاب این است
الحمد لله الذی جعل تواتر نعمه ... نعمه مضاعفة ... سائر نعمه
وصلی الله علی محمد صفوته من خلقه وعلی الطاهرین الاخیار من آله و نجبه
موضوع کتاب انشا و امور متعلقه بکتابت عربی است. و کتاب مرتب است
بر ابواب. گر تعداد ابواب در شمار نیاورده برائے هر مطلب یک باب
مقرر نموده چنین می گوید:

باب اصلح الفاسد.

یعنی درین باب الفاظ متعدد مختلف مترادف که بجائے اصلح الفاسد
استعمال آن علی سبیل البدلیة توان نمود ذکر نموده. چنانچه گفته:
یقال لمّ فلان الشعث وضمّ المتفرق الخ
مضمون کتاب بعد خطبه از همین باب اصلح الفاسد شروع کرده
آخر کتاب بر باب. یقال صرفت الشئ اذا ... عنه و ... اسد
و بعض اسم کار و بعض الشئ ... قول الله تعالی ... من ...

یختلفون فیه ای کبیر. و کل شیء ای بعضه قال الله تعالی و اوتیت من کل شیء ای بعضه.

کتاب مذکور تا حال چاپ نشده. و کتب خانه برتش میوزیم هم وجود ندارد در فهرست کتب خانه بودلیه هم موجود نیست. و در اندیا آفس هم وجود ندارد.

و «خلقت» بهمت و خوش و رفعت و کان جد حسن بن عیسی بن ... در کتب تاریخ و رجال مذکور است.

سحر البلاغہ

تصنیف ابو منصور عبد الملک بن محمد ثعالبی المتوفی سنہ ۴۲۵ھ تتبع و استیعاب بلاغت
در لغت زبان عربی کتاب مشہور و معروف و بدست مردم متداول
آغازش الحمد للہ ذی الجلال الذی من تحمیدہ افتتاح ذی کل محمود ...
نسخہ موجودہ کتب خانہ آصفیہ بخط عرب مکتوبہ ۱۱۲۱ھ خوشخط بدست ...
... خوشخط است۔
... ثعالبی ... موجودہ درست۔

مکاتیب عربیه

بعضے از منشآت مولانا آقا [illegible] مفتی سید محمد عباس لکھنوی متوفی سال یکہزار و سیصد و
شش ہجری است کہ بنام مجتہدین عراق و دیگر علماء [illegible] و احباب خود تحریر نمودہ.
درین مجموعہ علاوہ آں مکاتیب [illegible] است کہ در کتب شان نقل [illegible] شدہ.
این مجموعہ را جناب مولوی سید محمد مہدی مصطفی آبادی نقل کنانیدہ. مکاتیب مذکورہ بخط
[illegible] خوشخط بخط مولوی سید معصوم علی است کہ بندہ بخوبی سواد خطوط شان [illegible]
[illegible] موصوف خدمت مولانا [illegible] سید [illegible] حسین [illegible] بودند [illegible]
[illegible] پدر و استاد [illegible] ایشان [illegible] فضل و ورع و متصف بصفات حسنہ بودند و
[illegible] مکاتیب بعض خطوط نوشتہ جناب مفتی صاحب [illegible] علماء سید [illegible]
[illegible] است کہ بنام مجتہدین کربلا و نجف اشرف وغیرہ برائے تعارف مولانا سید [illegible]
و سید [illegible] حسین صاحب [illegible] وقت سفر عراق تحریر فرمودہ بودند.

اوّل این نسخہ چنین است.

عنیٰ با [illegible] وهی ام الاولاد وثمرة الفؤاد وحاسة [illegible] الاحفاد

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] است:

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] اوراق [illegible] [illegible] مسطور فی صفحہ [illegible]

نسخہ مذکورہ بر نمبر (۳۰۸) فن انشاء در کتبخانہ آصفیہ موجود است

مکتوبات قاضی عبدالرحیم

بزبان عربی نہایت خوشخط بخط عرب کاغذ خان بالغ مجدول بہ جدول طلاء حجم اوراق (۱۲۰) وسطور فی صفحہ پانزدہ۔

در فن انشاء بر نمبر ۵۳ در کتب خانہ آصفیہ مربوط ست اول کتاب این است:

الحمد لله الذی علی نعمته وصلی الله علی خیر بریته وعلی الائمة الطاهرین من صحبه وعترته الخ۔

در تمامی کتاب یکصد و دہ خطوط و مراسلات ہست و تفصیل آں بعد خطبہ چنیں مذکور است۔

تہنیت نامہ بہ والیان و عاملان حکومت ہشت خط (۸)

تہنیت عافیت پنج خط (۵)

جواب خطوط تہنیت سہ خط (۳)

تہنیت ولادت سہ خط (۳)

تہنیت فتح بلاد سہ خط (۳)

تہنیت فتح لشکر چہار خط (۴)

سفارش شش خط (۶)

تہنیت اعیاد شش خط (۶)

تہنیت سال نو سہ خط (۳)

خطوط مع ہدایا و تحف سہ خط (۳)

جواب خطوط وصول شدہ مع تحف و ہدایا سہ خط (۳)

تعزیت نامہ شانزدہ خط (۱۶)

تعزیت بمرگ عزیزی و از عہدہ برے خود شمار خط ۴،

تعزیت بمرگ سرداران لشکر دو خط ۲،

تعزیت بہ متعلقان بعد فراغ از خدمت بود و بخدمت نامہ، مقرر شدن دو خط

تہنیت بہ تبدیل مکان سہ خط ۳،

شکایت و معاتبہ ہفت خط (۷)

استعفا از ملازمت شش خط ۶

تہنیت برائے خلاصی از جنگ و قتال سہ خط ۳

تہنیت جان بری و سلامتی بعد شفا از مرض چہار خط ۴،

تعزیت بمرگ تحفہ و ہدیہ بخدمت سلطان بہ شمشیر و تیر و اسپ و جواہر و دیبا ۲

تہنیت سلامتی از دشمنان پنج خطوط ۵

ترجمہ قاضی عبد الرحیم با وجود تفحص بدست نیامد از خود کتاب چنین معلوم شد کہ مصنف در سال سہ صد و پنج ہجری یک خط بنام قاضی ابو جعفر مذکور بہ تہنیت تولد و بر عہدہ و جلیل قضا، کہ منصب زادہ اللہ شرفا و تعظیما نوشتہ خط مذکور بر صفحہ ذیل ورق بست و چہارم موجود است ملاحظہ شود و در آخر کتاب این عبارت نوشتہ است۔

وقع الفراغ من تحرير هذه الرسالة المختصرة المكرمة زادها الله تعظيما وتكريما في شهر ربيع الثاني في يد العبد الراجي الى الله ... خمس وتسعين من الهجرة النبوية عليه افضل الصلوات والتحيات اللهم اغفر ... وجميع المؤمنين والمؤمنات والحمد لله رب العالمين۔

مناهج التوسل
فی مباهج الترسل

بزبان عربی در فن انشا تصنیف عبدالرحمن بن محمد بن علی بن احمد الحنفی مذهب البسطامی المتوفی سنه هشتصد و پنجاه و هشت هجری است. اول کتاب این است:-

ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین الخ.

کتاب مرتب است بر چهل و هشت لطیفه و در هر لطیفه یک مکتوب ذکر میکند و بعد لطیفه یک نکته و یک حکایت می آرد. کتاب خوب است حکایات معتبره و مفیده جمع نموده.

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بنمبر (۲) فن انشا مرتب است بخط نسخ معمولی نوشته شده یکهزار و دوصد و نه هجری است.

جمله صفحات یکصد و یازده. سطور فی صفحه پانزده.

حاجی خلیفه در کشف الظنون ذکر این کتاب نموده

آداب عالمگیری

شیخ محمد صادق مطلبی النسب و حنفی المذهب متوطن انباله متوفی سنه ۱۱۲۹ یکهزار
و یکصد و بیست و نه هجری در سنه ۱۱۱۵ یکهزار و یکصد و پانزده هجری نبوی این تالیف را
لباس کتابے پوشانیده۔

مکاتیب و منشآت منشی الممالک شیخ ابو الفتح عنایت الله مخاطب به قابل خان
را مجموعه عرضداشت از طرف شاهزادگان و امرا و حکام بخدمت بادشاه و مکتوبات و
فرامین عالمگیر بادشاه که بنام شاهزادگان و امرا و حکام و صوبه داران [illegible]
بوده [illegible] جمع نموده. و در آخر یک ضمیمه حالات شاهجهان و جنگ [illegible]
[illegible] و تعداد اولاد تیموری از ذکور و اناث و ولادت و وفات هر یک
[illegible] خود نوشته الحاق نموده

نسخه کمیاب و قابل کمال قدر است.

اول کتاب این است. خداوند علیم حکیم خرد بخش سخن آفرین را۔

در این کتب خانه دو نسخه قلمی آن بر نمبر ۲۵۲ و ۲۵۳ فن انشا موجود است.
نسخه اولی مکتوبه سنه ۱۱۱۶ یکهزار و یکصد و شانزده هجری [illegible]
[illegible] که بخط نستعلیق معمولی. عدد اوراق چهار صد و [illegible] دو
[illegible] سطور فی صفحه بیست و یک. و در آخر همین نسخه ضمیمه مذکور است که [illegible]
محمد صادق موصوف است. صفحات ضمیمه نود و هشت و سطور هر صفحه بیست و یک
نسخه دیگر بر نمبر ۲۵۳ مربوط است. بخط شفیعه خوشخط عدد اوراق سه صد و دو [illegible]
سطور فی صفحه بیست و یک. مکتوبه سنه ۱۱۸۰ یکهزار و یکصد و هشتاد هجری بخط حیات
[illegible] نسخه ضمیمه نیست. بر مکاتیب و منشآت شیخ ابو الفتح منشی الممالک ختم کرده.

انشائے غلام قادر گرامی

[illegible] در مقدمه مطالب به توسل [illegible] [illegible] علی قدر [illegible] و شقه [illegible]
[illegible] سلطنت و دیگر امراء وغیره و خطوط بنام احباب [illegible] نوشته بود [illegible]
جمع نموده کتاب را بر شش [illegible] منقسم نموده۔

ستون اول [illegible] کابر [illegible] نوشته۔

ستون دوم [illegible] آن [illegible]

طبقه اول [illegible] روزگار [illegible]

[illegible] رسائل داشتند۔

طبقه اخری [illegible] مساکین و ضعفا [illegible] و توانگران [illegible]

[illegible]

ستون سوم [illegible] [illegible] [illegible]

پذیرفت۔

ستون [illegible] [illegible] [illegible]

ستون [illegible] [illegible] [illegible]

ستون [illegible] عبارات [illegible] و [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] شرایف [illegible] [illegible]

این کتاب [illegible] است۔

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

مانند حروف املا سکوت آمیز الخ

نسخهٔ مخزونهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۲۲۲ فن انشاء مربوط است بخط [illegible]

درست

تعداد اوراق یکصد و بیست و پنج ۱۲۵ - و سطور فی صفحه دوازده ۱۲ -
اسم خوشنویس و سنه کتابت درج نیست

تهنیت نامه

تصنیف و تالیف ولی محمد است که در عهد حیدرآباد دکن مکاتیب را که خود در بعضی از طرف خود بخدمت صاحبان والاجاه زمان و بعضی از طرف رفقه بدیع الزمان خدمت نواب نظام [illegible] وغیره وغیره در اوقات مختلفه نوشته بود جمع نموده.

اول کتاب: حمد [illegible] منشیان کامل و کاتبان [illegible] در حیطه تقریر و حد تحریر نمی توانند آورد الخ.

کتاب مرتب بر دو باب است.

باب اول در تهنیت نامجات.

باب دوم مشتمل بر ۶۱ نفس مراسلات.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۹۴ فن انشاء موجود است بتقطیع خورد [illegible] علی [illegible] حیدرآباد فرخنده بنیاد در سنه ۱۲۷۰ یکهزار و دوصد و هفتاد هجری نوشته شده.

جمله صفحات یکصد و چهل و یک ۱۴۱ و سطور فی صفحه هشت سطر.

چمنستان سخن

تصنیف منشی بنده علی عطا و قدر خان بهادر بن شمشیر علی. سال تصنیف ۱۲۲۲ یکهزار و دو صد و بیست و دو هجری. نام تاریخی "باغ ارم". مصنف از وابستگان میر نیاز علی خان بهادر شمس الدوله عمدة الملک امیر جاه بن میر نظام علی خان بهادر آصف جاه قدس مرحوم بوده.

اول کتاب: "حمد بیحد و ثنای بیعدد خالق صمد و احد را می سزد"

کتاب مرتب است بر چهار فصل.

فصل اول. در داستان عجائبات عالم و حکایات حیرت آیات.

فصل دوم. در احوال عبارت و انشا و مکتوبات و مقدمات و مراسلات.

فصل سوم. در دستور عمل مقدمات ملکی

فصل چهارم. در ضوابط و قوانین دربار و آداب و مدارج و القاب.

کتاب خوب است جامع قواعد و قوانین دربار آصف جاهی. و در آخر کتاب اسامی شریفه امرا و اعیان دولت و عهده داران سلطنت آصفیه آن زمان به ترتیب حروف تهجی بیان کرده.

در کتب خانه نمبر (۲۱) مخزون است. تا حال چهاپه نشده.

حسن و عشق

تصنیف نعمت خان عالی نام اصلی میرزا محمد فرزند حکیم فتح الدین شیرازی متوفی سنه ۱۱۲۱ھ۔

شروع کتاب این است:-

"حمد مجید احدی را سزاوار است که ریاض بدن را آب روان پرورده و حسن غنچه حقیقی و عشق را زیور حسن کرده و در وجود معتمدی را روا داشته که علم و عقل را پیرایه عقل او را سرمایه الخ"

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که در فن انشاء بنمبر ۵۰ مرتب است نسخهٔ پاکیزهٔ قطع خورد مذهب و مزین به لوح و جدول و در میانهٔ سطور همه مزین بطلا۔ خوشخط نستعلیق بخط ایرانی کاغذ خان بالغ۔

جملهٔ اوراق بیست و دو ۲۲ و سطور فی صفحه یازده ۱۱۔

نام کاتب عنایت الله منشی نظام شیرازی

سال کتابت تحریر نیست۔ از نوشته که زیاده صد سال کهنه بوده۔

ترجمهٔ نعمت خان عالی در تذکرهٔ گل رعنا وغیره موجود است و در بعضی تذکره صوفی و محبوب الوطن ترجمه شان نوشته و در مدح شاه [illegible] [illegible] در حضور [illegible] کنار دریا [illegible] مدفون هست [illegible] از زبان نجات حیدرآباد شنیده که در [illegible] مومن [illegible] حیدرآباد مدفون [illegible] از [illegible] الحال [illegible] شنیده است۔

دستور العمل آگہی

شقه‌های نفایس عبارات کرامت اشتمال بادشاه محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاه بنام حضرت صاحبقران شاهجهان و دیگر شاهزادگان عالی قدر و وزرائے عالی مراتب و امرائے والا مناقب احمد یار [illegible] حسب فرمایش راجه [illegible] در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و شش هجری جمع نموده بنام دستور العمل آگهی موسوم ساخت.

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبری ۱۱۲ فن انشاء تقطیع خورد بخط شفیعه [illegible] مجلد اوراق هشتاد و دو و سطور فی صفحه یازده. مکتوبهٔ ۱۱۶۰ یکهزار و یکصد و شصت هجری [illegible] شاگرد میان محمد عثمان.

کاتب در مقدمه نام این کتاب کلمات طیبات نوشته است که سهو است چه کلمات طیبات نام کتاب دیگر است که آن را منشی عنایت الله خان میر منشی مرتب نموده در سنه ۱۱۳۱ یکهزار و یکصد و سی و یک هجری تالیف نموده و دستور العمل آگهی بعد بیست و پنج سال از کلمات طیبات در سال یکهزار و یکصد و پنجاه و شش جمع شده.

رقعات ابوالفضل

در اوراق اول عرضداشت شیخ ابوالفضل علامی المقتول است که وزیر محمد اکبر بادشاه غازی بزبان فارسی که بنام سلطان [illegible] در زمانه [illegible] نوشته بود. مشتمل بر چندین حکایات بزرگان آفاق و نصائح و پند که سزاوار یادگار بزرگ گردد سپرده است. و بعد از آن در اوراق آخرین نامه نادرشاه ایران که بنام خدیو مملکت هندوستان محمد شاه بادشاه غازی که [illegible] بلی محبوب [illegible] فرستاده بود.

نسخه کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۱۰۱ فن انشا مربوط است بخط نستعلیق عمده کاغذ [illegible] السطور طلائی بقلم میر محمد حسین خان [illegible] در سال یکهزار [illegible] نود و نه هجری سنه ۱۱۹۹ بزمانه حکومت نواب آصف الدوله حسب فرمایش [illegible] بیگ صاحب نوشته شده.

القاب این است:-

کمترین دعاگویان قدیمی ابوالفضل مبارک آنکه [illegible] حقیقت و مجازی [illegible] دولت حضرت شاهزاده کامگار [illegible] گردون قدر [illegible] نخوت [illegible] دولت [illegible] بوستان [illegible] حدیقه [illegible] شاهزاده [illegible] کامگاری [illegible] سلطنت [illegible] غنچه بوستان [illegible] همت [illegible] شاهزاده [illegible] الله [illegible] مشغول بود [illegible]

مجموعه اوراق کتاب بست و پنج و سطور فی صفحه سیزده.

و این رقعه در مجموعه انشاء ابوالفضل که در کتب خانه آصفیه بر نمبر ۲۰۲ فن انشا موجود است نیز مسطور است

رقعات ملا منیر

بزبان فارسی مجموعهٔ مکاتیب و خطوط و غیره است که ملا منیر در عهد شاهجهان از طرف میرزا صفی مخاطب به سیف خان پسر ابو الحسن آصف خان ولد میرزا غیاث بیگ اعتماد الدوله طهرانی نوشته بود در سال یکهزار و پنجاه آن را بصورت کتاب جمع نمود.

اول کتاب این است:-

بر راز شناسان سخن نهفته نماند که مکاتیبی که از زمان خدیو پاک روان سیف خان به جمعی خوانین ستوده آئین نگارش پذیر کلک بندهٔ منیر گردیده بود از عمر پریشانی هوس و برهم زدگی خاطر از زیر بار پراگنده افتاده الخ

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه بر نمبر (۴۴) فن انشا مربوط است خط نستعلیق معمولی مکتوبهٔ یکهزار و شصت و هفت هجری است و آنچه در فهرست مطبوعهٔ کتب خانهٔ آصفیه سنهٔ تحریر این نسخه یکهزار و پنجاه و چهار نوشته شده سهو است.

جملهٔ اوراق نود و نه (۹۹) و سطور فی صفحه یازده. عبارت خاتمه این است:-

تمام گردید بتوفیق من قال علم الانسان ما لا یعلم کلیات منشآت منیر روشن ضمیر بدستخط احقر العباد محمد امین بن محمد فضل خیر خواه اهل اسلام ساکن قصبه سوهره متعلق صوبه پنجاب بتاریخ ۲۵ شهر محرم الحرام ادامت برکاته بر جمیع اهل اسلام روز شنبه وقت نماز پیشین سنه ۱۰۶۷ هـ.

حالات منیر را مولوی خدا بخش خان در محبوب الالباب صفحه ۳۹ گفته است:-

ملا منیر پسر ملا عبد المجید ملتانی است. لاهور مولد و منشای اوست. در عهد شاهجهان با میرزا صفی الملقب به سیف خان پسر ابو الحسن آصف خان ولد

میرزا غیاث بیگ اعتماد الدوله طهرانی بوده چون میرزا مزبور به نظامت الٰه آباد تعلق داشت ملا مشار الیه همانجا اقامت داشت و خوش میگزرانید آخر از با محمد خان پسر خورد اعتماد الدوله مزبور که حکومت جونپور داشت ربطی بهم رسانیده از جود و کرم امیر عالی گهر تمتع بر داشت تا اینکه در سنه ۱۰۴۱ در اکبر آباد بساط هستی در نوشت نعش او را به لاهور بردند و دفن کردند ـ در نثر نویسی ید طولیٰ داشت ـ

مکتوبات

حافظ محمد عیشاه خیرآبادی عرف محمد علی شاه متوفی سنہ ...... حسب
تگی یازده رقعات است و آن هم مختصر که به حیدرآباد دکن بنام وجد علی خان بہ
و میان محمد علی صاحب و حسن خان مندونی از مقام خیرآباد ضلع سیتاپور صوبہ اودھ
نوشته بودند.

اول مکتوبات این است:-

"رقعهٔ اول غلام صاحب مشفق مهربان کرم فرمائے نیاز مندان و جگر بندان
صاحب سلامت. شیخ الٰہی بخش که از عزیزان جناب شاه تراب علی صاحب کاکوری
هستند و شاه صاحب در بارهٔ روزگار شان بفقیر از مبالغه نوشته اند لهٰذا امیدوارند"
نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که در فن انشا و بر نمبر (۴۳۰۰) مربوط است بخط معمولی
است. نام کاتب و تاریخ کتابت هم در آخر نیست. جمله صفحات ۱۰ و سطور
فی صفحه (۱۲) دوازده.

و مخفی نماند که حافظ صاحب موصوف بزمانهٔ [illegible] ۱۲۷۷ھ [illegible] بلدہ
یعنی حیدرآباد دکن هم آمده بودند و اکثر مردمان این دیار از مریدان و متوسلین و غیرہا
به رشتهٔ ارادت شان منسلک شدند چنانچه حسن زمان خان ترکمانی حیدرآبادی
مصنف قول مستحسن و فقه اهل بیت وغیره وغیره هم از خلفائے شان بودند و نیز
حبیب علیشاه که از امرا اینجا بودند مرید و خلیفهٔ شان بودند. و مزار حبیب علیشاه
در آبادی جدید بیرون حصار حیدرآباد دکن در محلهٔ کشن بنڈی مع مسجد موجود است.

مکاتیب بنام شاه عباس صفوی
و جواب آن

این مجموعه مکاتیب عدیده‌ایست که بنام شاه عباس صفوی و منجانب شاه موصوف نوشته شدند.

مکتوب اول از طرف عبیدالله خان والی توران به شاه عباس صفوی نوشته.
مکتوب دوم شاه عباس بنام عبدالله خان در باب صلح.
مکتوب سوم جواب خط علمای ورا‌ءالنهر که ملا محمد خادم نوشته.
خط جواب از نام شیخ عبدالسلام از لاهور بیاران هند نوشته.
مکتوب شاه طهماسپ که بجواب اندکار روم نوشته.

شروع کتاب این است:-

مکتوبے که عبیدالله خان به شاه عباس نوشته.

«... صحیفه گرامی که از جناب سلطنت و نصفت آیات حشمت مآب ... مستطاب جلالت کتاب معدلت نصاب شرف صدور یافته بود در زمان خوب و ساعت مرغوب رسید»

این نسخه در کتب خانهٔ آصفیه که ریاست ... است بخط نستعلیق ... مکتوبه ... است ... ورق ... سطر فی صفحه ...

مکتوبات شاہی

تصنیف جامی بجان رسیده است که در سال هشتصد و نود و چهار هجری از تصنیف آن فارغ شده۔

اول کتاب این است:۔

بعد اداے حمد و ثناے کارساز دو جهان و حاجت رواے عالمیان بر ضمیر و خاطر خطیر ناظران این مجموعه بے نظیر واضح می گرداند که رسائل حقیقی ... و حکمت خویش تبیین رسول روی بدان سه نجم مرتب خود به نکوترین وجه می نماید۔

کتاب مرتب است بر سه وجه در فصل و براے مضمون مثل تهنیت تعزیت وغیره یک فصل جداگانه قرار داده. فهرست جمیع فصول در دیباچه مذکور است۔

بغرض کتاب خوب است و نهایت مفید۔

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه بر نمبر (۳۰۱) فن انشا مرقوم است بخط نستعلیق خوش بر کاغذ عمده است در آخر نام کاتب و سال کتابت نه نوشته. اما از خط و کاغذ ظاهر میشود که بر کتابت تقریباً صد سال گذشته جمله صفحات سه صد و دو و ... مسطر فی صفحه بست و پنج. کاغذ کشمیری۔

منشات موسوی خان

هاشم موسوی که مخاطب به موسوی خان است در زمان آصف جاه اول مغفرت منزل (متوفی ۱۱۶۱ھ هجری) بخدمت انشا ممتاز و سرفراز بود هر قدر عرائض که از طرف مغفرت منزل بخدمت محمد شاه پادشاه دهلی نوشته شده نیز دیگر پروانجات و خطوط که بنام وزراء و امرا تحریر شده مع فرامین شاهی که از دهلی بنام مغفرت منزل صادر شده موسوی خان مذکور درین مجموعه جمع نموده۔

اول کتاب این است:۔

"عمریست که در دارالانشاے صانع بی رنگ مردمک دیده قرطاس روز و شب سواد حیرت روشن میکند و عینک چشم تماشا در فن بدایع هستی و وقایع معانی هستی ادراک مدعا را قدرت بیان ندارند"

کتب خانهٔ آصفیه بر نمبر (۲۲۹) فن انشا مخزون است بخط نستعلیق صاف بخط صدرالدین نوشته شده سال تحریر کاتب ننوشته اما قدمت خطش از دیده یک صد سالی نه باشد۔

جلد: ورق چهارصد و شانزده (۴۱۶)۔ و سطور فی صفحه دوازده (۱۲)۔

نقل عرائض

نام آن منشیات برین است۔ چندر بهان برهمن عرائض وغیره که بخدمت سلاطین و وزراء و امراء نوشته بود آن را جمع نموده۔

ترتیب کتاب باین طور نموده۔

قسم اول نقل عرائض که بدرگاه آسمان جاه ارسال داشته۔

قسم دوم نقل عرائض که بعمده و زبده ارکان دولت و امراء وقت ارسال نموده

متن کتاب این است۔

چون عنفوان شباب من برین عقیدت کیش رذیل و عقیدت بدرجه دقایق شعر و انشا برسید و بعد مطالعه کتب و تواریخ و نسخ بانظم و نثر متقدمین و متاخرین بمقتضائے سعادت ازلی التماس عبودیت در بارگاه سلاطین جم جاه و صحبت وزرائے رفیع الشان مثل عمدة الدوله آصف خان سپه سالار و علامی فهامی دانشوران افضل خان و رکن السلطنت اسلام خان و علامه ارسطو فطرت سعد الله خان و وزیر اعظم و دستور معظم الدوله شائسته جعفر خان درست نشست

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر (۱۲۳) فن انشا است بخط معمولی است در یکهزار و دو صد و چهل و دو هجری در حیدرآباد بزمانه دیوانی راجه چندو لال بهادر پنت رائے نوشته شده۔

تعداد اوراق منشآت دو صد و دو۔ وسطور فی صفحه مختلف۔

ارجوزه ابن شحنه

علامه ابن شحنه در علم معانی و بیان یک قصیده نظم فرموده که تعداد اشعار آن زیاده از یکصد نیست. در این یکصد اشعار جمله مسائل و مضامین معانی و بیان بنظم کشیده.

این نسخه در آخر مقصوره ابن درید که بر نمبر (۲۰۱) فن لغت مخزون است مجلد است و مکتوبه سنه ۱۰۸۴ یکهزار و هشتاد و چهار هجری است. بخط همان کاتب مقصوره ابن درید است.

تعداد اوراق پنج ورق. و سطور در هر صفحه سیزده.

اولش این است. الحمد لله وصلی الله علی رسوله الذی اصطفا محمد وآله وسلم. وبعد فقد احسنت ان انظم.

علامه ابن شحنه از مشاهیر محدثین و معارف علمای حنفیه بوده ترجمه او در طبقات الحنفیه مذکور است نامش ابو الولید محمد بن کمال الدین معروف به ابن شحنه ملقب به شهاب الدین قاضی القضاة حلب بوده. در سنه ۸۲۱ هشتصد و بیست و یک هجری وفات یافت.

الاعجاز والایجاز

تصنیف ابو منصور عبدالملک بن اسماعیل الثعالبی متوفی سنه ۴۲۹ تازی است و در جملهٔ
اول کتاب این است: "الحمد لله على إنعامه والصلوة على نبيه المصطفى
وآله ومن ... تيسير ... الامثال"

موضوع کتاب سخنان و کلامهایی است که بحد اعجاز رسیده و بغایت درجهٔ ایجاز و
اختصار کرده شد این هر دو قسم را جمع نماید چنانچه در خطبه گفته:

"وهو ينبه على كتاب الاعجاز والايجاز في الاعجاز من كلام الله تعالى وكلام
نبيه صلى الله عليه وسلم والايجاز من كلام البلغاء ..." ... کتاب ...
و ایجاز مقرر کرده، اعجاز مخصوص است بکلام باری تعالی و کلام رسول و ایجاز
از خصائص صاحبان بلاغت است.

کتاب را بنام ابو سعد محمد بن محمد بن غسان الیه منسوب تصنیف نموده و ده
باب قسمت کرده.

باب اول آیات و کلمات قرآن که وجه کمال حسن او بحد معجزه رسیده و نیز ...
کلام ... صلی الله علیه وسلم.

باب دوم مختصرات کلام خلفاء راشدین و صحابه و تابعین رضی الله عنهم.

باب سوم کلام سلاطین جاهلیت و سلاطین اسلام و امرای عظام.

باب چهارم کلام وزرا و سادات.

باب پنجم ادباء و بلغاء.

باب ششم کلام حکماء.

باب هفتم کلام علماء و زهاد.

باب هشتم کلام ظرفا.

باب نهم کلام شعراء.

باب دهم در ادعیه

نسخهٔ کتب‌خانهٔ آصفیه بنمبر (۶۰) فن بلاغت مخزون است بخط عرب مکتوبه سنه ۱۱۲۹ یکهزار و یکصد و بست و نه هجری ست.

جملهٔ صفحات نود و نه، سطور فی صفحه بست و یک.

حاجی خلیفه این کتاب در کشف ظنون ذکر نموده.

و علامه یافعی در مرآة الجنان در وقائع سنه ثلاثین و اربعمائه در ترجمه علامه ثعالبی میگوید که علامه مذکور شاعر صاحب تصانیف ادبیه و جامع اشتات نظم بوده. کتاب یتیمة الدهر فی محاسن اهل العصر و فقه اللغة و سحر البلاغة و مونس الوحید از مصنفات او می باشد.

امالی ابن الشجری

اول باید لفظ امالی را بیان کنیم پس باید دانست که امالی جمع املاست و معنی املا نویسانیدن. طریقه درس قدما این بود که استاد و شیخ می نشست و طلبه و متعلمین در حلقه می نشستند و بدست هر یکی کاغذ و قلم و دوات می بود پس استاد مسئله از مسائل علمیه آن روز درس که منظور نظر داشت شروع می فرمود و تلامذه گفتار او را می نوشتند بذکر روز تاریخ و سنه و تمام درس هم اکثر اوقات نوشته چنین عنوان میکردند مجلس دوم در تیه فلان روز فلان تاریخ فلان از ماه فلان از سال فلان چنین و چنین می نوشتند. هرگاه این مجالس تمام می باشند همه تحریرات روزانه را یکجا نموده نقل می کردند و آن را امالی میگفتند و بعد امالی نام استاد و شیخ ذکر میکردند تا معلوم شود که املا و انشای این کتاب از کدام است. و چنین می گفتند که امالی ابن حجر. امالی مالک. امالی ابن فلان.

پس همین طور است امالی ابن شجری یعنی نویسانیده ابن شجری و این مشتمل و چند مجلس دارد و درو این فواید و قواعد و نوادر و مسائل و مشکلات در علم صرف و نحو و معانی بیان وغیره وغیره مذکور است.

اول کتاب این است. اخبرنا الشیخ الاجل السدید ابو حفص عمر بن محمد بن طبرزد البغدادی قراءة علیه وانا اسمع بدمشق فی ذی الحجة سنة ثلاث و ستمائة قال اخبرنا سیدنا الشریف العلامة ذو الشرفین ابو السعادات هبة الله بن علی بن محمد بن حمزة العلوی الحسینی المعروف بابن الشجری قراءة علیه و انا اسمع سعد ذلك المجلس الاول. الخ

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که در فن بلاغت بنمبر هشتاد مخزون است نسخه

ولی ست [illegible] مجلس [illegible] تمام است تاریخ کتابت سنه ۹۰۲ [illegible] ولی [illegible] دو
[illegible] ست [illegible] بخط عرب برکاغذ کهنه می باشد و نسخه [illegible] است .
[illegible] ولی [illegible] ست یک . و بعد ختم [illegible] ولی چهار
مجلس [illegible] تمام [illegible] بخط عرب هم شامل است که در آخران تحریر است
انتهی [illegible] وستون [illegible] الخمسین تتضمن ذکر الحذف من

قوله فوات وفد مال الخ

[illegible] بن [illegible] علی بن محمد بن حمزة العلوی
[illegible] ششصد [illegible] و در [illegible]
[illegible] شده و در منزل خود [illegible] مدفون
[illegible] تامین [illegible] ماهرین بوده [illegible] در
[illegible] بیان حروف [illegible] ترتیب این تحریر
[illegible]

[illegible] تحریر [illegible] خوب [illegible]
[illegible] که [illegible] است [illegible] است
[illegible]

[illegible] معارف [illegible] شده [illegible] گردیده
[illegible] کتاب [illegible] بوده

تلخیص المفتاح

جلال الدین محمد بن عبد الرحمن قزوینی خطیب دمشق متوفی ۷۳۹ھ کتاب مفتاح العلوم علامه سکاکی را تلخیص نموده آن خلاصه مشهور به تلخیص شامی گردیده.

درین کتب خانهٔ آصفیه دو نسخهٔ قلمیه و یک چاپ یورپ ازان موجود است.

در فن بلاغت بر نمبرهای ۲۱ و ۹۲ و ۱۹۶ مرقوم است.

اما نسخهٔ نمبری ۹۲ بخط نسخ عادی بسیار محشّی و صحیح و قدیم مکتوبهٔ سال نهصد و پنجاه و هفت (۹۵۷) هجری است. کاتب آن خدابخش بن قاضی راجو مدنی هستند.

جملهٔ اوراق آن یکصد و سیزده (۱۱۳) و مسطر فی صفحه یازده (۱۱) است.

علامه جلال الدین محمد قزوینی بن عبد الرحمن بن قاضی القضاة سعد الدین خلف قاضی القضاة امام الدین است. در شروع عمر خطیب دمشق بوده بعد ازان ملک ناصر او را تکلیف قضا داد و علامه مزبور در امتیاز و اعتبار شخصی بغایت رسیده.

علامه یافعی در مرآة الجنان در وقایع سنه سبع و ثلثین و سبعمائة گفته که او عربی و ترکی خوب میدانست و صورت زیبا داشت در عقاید و سادگی یگانه بود در سنه هفتصد و سی و نه هجری بعالم آخرت خرامید.

شرح درة الغواص في اوهام الخواص

اصل متن درة الغواص تصنیف شیخ ابو محمد قاسم بن علی حریری صاحب مقامات متوفی ۵۱۶ پانصد و شانزده هجری است. علامه حریری درین کتاب [illegible] عوام [illegible] خواص مشتمل و متداول بوده ذکر نموده [illegible] شروح این کتاب تحریر فرموده و بعضی آنرا مختصر نموده و بعضی بسلک نظم کشیده و بعضی به تکملهٔ آن پرداخته - چنانچه حاجی خلیفه در کشف الظنون پنج شرح [illegible] و یک مختصر و یک منظوم و یک تکمله برای آن ذکر نموده. منجمله آن شرح علامه خفاجی هم است.

شرح موجوده کتب خانهٔ آصفیه که در فن بلاغت برقم [illegible] مخزون است [illegible] علامه شهاب الدین احمد الخفاجی المصری المتوفی ۱۰۶۹ سنه تسع و ستین و الف [illegible] قال فی خطبته هو شرح لطیف ممزوج

اولش اینست :- الحمد لله الذي جعل حمده في تاج الادب درة.

این نسخه در کتب خانهٔ آصفیه [illegible] است [illegible] [illegible] یک [illegible] خوش نوشته است.

[illegible] این شرح در ۱۲۹۹ [illegible] طبع شده.

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابو منصور [illegible] در [illegible] فهرست [illegible]
[illegible] موجود است و نسخهٔ قلمی در این کتب‌خانه موجود نیست.

[illegible] این کتاب [illegible] تصنیف شیخ ابو منصور موهوب بن احمد بن
[illegible] مجلد است [illegible] ست در بیان [illegible]
[illegible] است. شروع [illegible] ست [illegible] ابو منصور
موهوب بن احمد بن محمد بن [illegible] الجوالیقی [illegible] تصنیف [illegible]
[illegible] مجلد است [illegible]
[illegible] کشف [illegible] صفحات [illegible] حاشیه [illegible] ست
[illegible] حاشیه [illegible] ست [illegible] کتب [illegible] نیست.
[illegible] این حاشیه [illegible] ست [illegible]
[illegible] علی آله و صحبه اجمعین.

[illegible] شیخ [illegible]
[illegible]
[illegible] شده [illegible]
[illegible] شهرت [illegible] شده [illegible]
[illegible] ست. [illegible] سنه ۱۲۸۳ در [illegible] مجلد [illegible] چاپ شده.
در این کتب‌خانه [illegible] موجود است.

شرح شواهد تلخیص

در تلخیص المفتاح سکاکی هر قدر که اشعار برائے سند از شعرا بطور بیت وغیره ذکر شده،
شیخ بدرالدین محمد بن رضی الدین محمد الغزی متوفی ۹۸۳ه نهصد و هشتاد و سه هجری
بشرح آن پرداخته و بکمال بسط و تفصیل ترجمه هر شاعر ذکر نموده. تراجم صد و پنجاه شاعر
ازان مذکور است. کتاب نهایت مفید نام این شرح تقریب المعاهد فی شرح
تلخیص الشواهد است.

نسخه موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر (۱۵۶) فن بلاغت مخزون است محشی بخط
بخط نسخ است در ۱۰۵۱ه یکهزار و پنجاه و یک بقلم حمزه البحتی نوشته شده.
جمله اوراق کتاب دو صد و هفتاد و یک ورق، سطور در هر صفحه بست و پنج. آن اسعد
بسرخی و شرح بسیاهی نوشته.

[illegible] ورق [illegible] که نام شاعر ازان مذکور است [illegible] کتاب این است
بقول [illegible] ابو البرکات محمد بن محمد الغزی [illegible]
[illegible] المعاهد فی شرح [illegible] والمعانی [illegible]

شرح قصیدهٔ لامیهٔ ساویه

اصل قصیده از صدر الملة والدین علامه ساویست قصیده لامیه است در ان مسائل فن عروض وقوافی نظم نموده مشتمل بر فوائد کثیره و بیانات عجیبه .

علامه سعید بن محمد السعدی شرح آن نموده در اول شرح مقدمهٔ مختصر ذکر نموده [illegible] شروح متعدده نوشته اند بعضی اطناب ممل و بعضی اختصار مخل بوده من نیز شرح [illegible] نوشتم که نه ممل باشد و نه مخل بلکه [illegible] [illegible] شرح [illegible] اوائل ست .

شروع کتاب اینست . الحمد لله رب العلمین والصلوة والسلام علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین اما بعد فيقول العبد المعترف بالعجز والقصور [illegible] الکامل [illegible] سعید بن محمد السعدی [illegible]

نسخهٔ موجوده [illegible] فن بلاغت برقم ۲۶ مخزون ست . نسخهٔ قدیمه [illegible] بقلم عبد المجید بن عبد [illegible] الکیانی المالکی نوشته شد .

تعداد اوراق [illegible] سطور در هر ورق [illegible] سطر .

شرح مقصورۃ ابن درید

[illegible] بکر [illegible] محمد بن الحسن بن درید الازدی [illegible] متوفی ۳۲۱ھ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] قصیدہ [illegible] شرح [illegible] ابن محمد [illegible] میکائیل [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] قصیدہ [illegible]
[illegible]

[illegible] بن سید محمد [illegible]
[illegible] شدہ

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]

عقود الدرر

فی حل ابیات المطول و المختصر

تصنیف علامه حسین بن شهاب الدین الشامی العاملی المتوفی سنه ۱۰۷۶ه است.
علامه تفتازانی در مطول و مختصر معانی اشعار عربیه که در سند و بیان تمثیل مسائل
وارد کرده مصنف عقود الدرر شرح آن ابیات درین کتاب نوشته است و
تعداد جمله اشعار که در مطول و مختصر است بعد حذف مکررات مصنف عقود الدرر شرح
[illegible] گفته تعداد آن در مطول [illegible] هشت چنانچه در آخر کتاب مذکور است

شروع کتاب این است

یا من خلق فی سماء [illegible] المعانی [illegible] الاعلی [illegible]
[illegible] تحت [illegible] تلخیص [illegible] البیان [illegible]
ایضاح [illegible] التبیان [illegible] من عوارض النسبة و [illegible]
[illegible] من الکنایة و التخییل الخ

نسخهٔ کتب خانه [illegible] بلاغت محزون است بخط شفیعه معمولی نوشته
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ورق [illegible] ۱۰۲۹
[illegible] است.

بمعنی [illegible] مسطور [illegible] مقدمه.

چنانکه [illegible] کتاب [illegible] باشد [illegible] کتاب مختصرها
[illegible] مختصر است [illegible] شایع و ذایع است
[illegible] مطول [illegible] شود و در کتب
[illegible] عین [illegible] السالکین
شرح بسط مذکور است [illegible] علم بلاغت [illegible]
[illegible] شرح [illegible] الفاظ [illegible] مشهور
[illegible] معروف [illegible].

عنوان الشرف الوافی

فی الفقه والنحو والتاریخ والعروض والقوافی

شرف الدین ابن المقری اسمعیل بن ابی بکر یمنی متوفی ۸۳۷ هشتصد و سی و هفت چون حسب فرمایش سلطان ملک اشرف اسمعیل بن العباس کتاب در فقه تصنیف نموده [illegible] در ترتیب و تصنیف عجیب و غریب [illegible] چنین تصنیف کرد [illegible] کتاب باشد [illegible] کتاب چهار کتاب دیگر در فنون مختلفه پیدا شود [illegible] کتاب چنین تحریر نموده که سطر را سه حصه نموده و حرف اول بلفظ آخر حصه اول و لفظ آخر حصه دوم و حرف آخر حصه سوم را برای امتیاز بسرخی نوشته.
پس اگر حروف حصه اول که بسرخی نوشته است آنرا مرکب نمائی کتاب دیگر [illegible] پیدا شود و [illegible] لفظ آخر حصه اول که بسرخی نوشته کتاب تاریخ دولت بنی رسول مرتب شود و از الفاظ اخیره حصه دوم کتاب نحو خوانده می شود.
و از حروف آخر حصه سوم در بیان قوافی کتاب دیگر پیدا.
[illegible] کتاب [illegible] نوشت. الحمد [illegible] حمد [illegible]

حاجی خلیفه در کشف الظنون از علامه سخاوی نقل می کند که باعث تالیف این کتاب بر این منوال است که مصنف را خواهش حصول عهده قضا گردیده چون که صاحب قاموس عهده قضا بدست او بر بود و صاحب قاموس بسلطان [illegible] ملک اشرف کتابی تصنیف کرده بود و اول هر سطر از اول تا آخر کتاب حرف الف بود و سلطان موصوف بنظر کمال استعجاب آن را دیده پس علامه

ابن المقری [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] دیگر [illegible] تصنیف

[illegible] عدم اختیار فرمود. پس ابن المقری [illegible]

خدمت [illegible] سلطان ناصر [illegible]

[illegible] مصنف [illegible]

[illegible]

[illegible] نسخه [illegible]

[illegible]

نسخ [illegible] صاف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الشرف سنه ۱۰۲۵

[illegible] سنه ۱۰۶۵ [illegible]

[illegible]

[illegible] سنه ۱۰۹۹

[illegible] سنه ۱۲۵۲

[illegible]

[illegible] والحمد لله وحده

[illegible]

وسلم

[illegible] تحریر [illegible] خدمت [illegible]

[illegible] شرف [illegible]

[illegible] تصنیف شده باشد [illegible]

[illegible] سوال [illegible] عبد الرحمن [illegible]

[illegible]

[illegible] تصنیف شده باشد [illegible]

[illegible] عبد الرحمن [illegible]

[illegible]

[illegible] فرموده

[illegible]

[illegible] آخره.

واین کتاب در مطابع هند مکرر چاپ شده شایع و ذایع است.

کتاب العروض

تصنیف شیخ ابوالحسن علی بن جعفر المعروف بابن القطاع السعدی الصقلی۔
نسخهٔ در غایت نفاست صحیح و مضبوط است علیه ... نمبر ۲۷۶
فن لغت محفوظ است۔

از ملاحظهٔ کتابت معلوم میشود که بر او نوشته شده [illegible] ... صد سال مقدم تر بود۔

حالات ابن القطاع در کتاب البلغة فی تراجم ائمة النحو و اللغة تصنیف مجد الدین فیروزآبادی صاحب قاموس مذکور است که او در سنه ۴۳۳ در شهر صقلیه متولد شد و در سال پانصد هجری بمصر آمد و سال وفات او در آن مذکور نیست۔ سال وفاتش در کتاب شذرات الذهب ابن العماد و قاموس الاعلام للزرکلی و دیگر کتب تراجم بجمله ۵۱۵ھ نوشته است۔

کشف الغموض

فی شرح العروض

در بیان قوافی بزبان عربی تصنیف عبد السلام بن علی بن الحسین متوفی سنه
در حمه عبد السلام بن علی بن الحسین در تتبع متعدد وله تراجم نیافتم. در کشف الظنون
تذکره نموده جمله اقسام اوزان اشعار بتفصیل بیان نموده.

اول کتاب اینست: الحمد لله الذی جعل العروض میزان کلام العرب
... باعث محزون است خط عربی و
سال ... ست (سنه ۹۹۴)

آخر کتاب: هذا آخر ما تیسر لی من کشف الغموض فی شرح العروض والحمد
لله حق حمده والصلوة علی رسوله محمد وآله الطیبین الطاهرین اجمعین.

عدد اوراق پنجاه و هشت سطور فی صفحه شانزده.

در فهرست کتب موزه بریطانیه و کتب خانه خدیویه ازین کتاب اثری پیدا
و بیانکی در جمله ... جمع هم نرسیده. در آخر یک رساله دیگر در فن قافیه است
تصنیف ابو عبد الله محمد المعروف بابن الجیش الصغانی ... متوفی سنه ۶۲۲ ه
سنه ۶۲۰ که در آن بطور مختصر بیان جمله اقسام بحور ذکر کرده.

و این رساله مکتوبه همان کاتب معلوم میشود.

و از ... صاحب رساله عالمی است مشهور در عروض و یک قصیده معروف
در این فن از وست که به قصیده خزرجیه مشهور است و در سنه ۱۲۶۲ ه در روم طبع شده

و در سنہ ۱۹۱۲ء بمقام آستانہ ہم بچاپ رسیدہ و استاذ باسست فو آستی بزبان فرنساوی ترجمہ نمودہ ویں قصیدہ با ترجمہ استاذ موصوف بمقام الجزائر سنہ ۱۹۰۲ء طبع گشتہ است۔

لطف الرمز والاشاره
الی خبایا زوایا حسن العباره

مؤلفش محمد بن علی بن علان الصدیقی الاشعری شافعی مکی متوفی ۱۰۵۷ یک هزار و دو پنجاه و هفت و این یک نظم در بیان اقسام استعاره تصنیف کرده و در آن تعبیه مقدمه نموده. بعد از آن حسب فرمایش بعض طلبه بر آن رساله مختصر [illegible] شرحی نوشته. این همان شرح است. اولش این است:

"الحمد لله الذی من فهمه لطیف الرمز والاشاره الی ما انطوی [illegible] تحت [illegible] فی حسن [illegible] فی الصحیح."

نسخه [illegible] فن بلاغت [illegible] است [illegible] مکتوب [illegible] است [illegible] بجهت [illegible]

[illegible] مشکوک شده.

[illegible] منسوب [illegible]

ترجمه مصنف [illegible] جلد [illegible] مطبوعه مصر [illegible] است [illegible] ترجمه مذکور [illegible] نقل می شود. [illegible] ترجمه [illegible] فضائل [illegible] کتاب. [illegible] [illegible] [illegible] کعبه [illegible] مفسرین [illegible] صاحب تصانیف الشهیره.

مختصر کتاب العمده

اصل کتاب العمده تصنیف ابوعلی حسن بن رشیق الازدی المتوفی سنه ۴۶۳ چهارصد و
شصت و سه هجری موضوع کتاب بیان فضائل و محامد و محاسن شعر است.
کتاب را برئیس علی بن ابی الرجال تصنیف نموده و یکصد و سه باب قرار داده.
باب اول در فضیلت شعر. باب دوم تردید کسانیکه شعر را مکروه می دانند. باب سیوم
اشعار انبیاء و قضاة [illegible] بطور مجموعه یکصد و سه ۱۰۳ باب است.
نسخه خطی این کتاب مکتوب سنه ۱۲۰۴ یکهزار و دوصد و چهار هجری درین کتب خانه
زیر نمبر [illegible] فن بلاغت موجود است.
و کتاب مذکور در سنه ۱۳۲۵ در مصر چاپ شده. این نسخه مطبوعه هم در کتب خانه موجود است
و مقصود اینجا ذکر مختصر العمده است که در فن بلاغت بزیر نمبر ۱۶۹ مخزون است
[illegible] ابوبکر محمد بن سعید الملک ابن محمد بن السراج نحوی اللغوی المصری المتوفی سنه ۵۴۹
کتاب العمده ابن را مختصر و منتخب نموده.
وآغاز نسخه است. بسم الله الرحمن الرحیم [illegible] من کتاب العمدة فی محاسن
الشعر وآدابه [illegible] حسن بن رشیق الازدی [illegible] حسن بن علی بن ابی
السراج.
نسخه موجوده نسخه خط عرب مکتوب سنه ۱۱۳۹ یکهزار [illegible] هجری [illegible] دو صد و
بست و نه ۲۲۹ [illegible] است.
و در سنه ۱۱۹۲ یکهزار و یکصد و نود و سه هجری عبد [illegible] نسخه را مقابله با نسخه
دیگر نموده صحیح کرده.
حالات و سوانحات ابن السراج در کتب تاریخ مثل نفح الطیب وغیره مذکور

بیست سه بیتی نیز در ذکر کتاب العمده ابن رشیق القیروانی در مختصر ذکر شده
ولیکن ذکر این مختصر در آن نیست. و بغیر این کتاب امثال چاپ شده.

مطول

شرح مفتاح سکاکی (ابو یعقوب یوسف بن ابوبکر متوفی سنه ۶۲۶ھ) کتاب مشهور و معروف و متداول بین الطلبة والعلماء.

علامه سعد الدین تفتازانی متوفی در سنه ۷۹۲ھ هفتصد و نود و دو هجری بر تلخیص مفتاح سکاکی دو شرح تحریر کرده یکی مختصر دیگر مبسوط. اول را نام مختصر کرده که مشهور به مختصر معانی است و دوم را مطول.

کتاب مذکور حاوی و جامع جمیع اقسام و انواع معانی و بیان می باشد. اول کتاب نوشته تحمیدیه الذی احسنا دقائق المعانی والبیان وخصصنا ببدائع الایادی وروائع الاحسان.

درین کتب خانهٔ آصفیه پنج نسخهٔ قلمیه تا الآن بحمد الله حسب تفصیل ذیل در فن بلاغت موجود است.

نمبر ۹ - محرره سنه ۱۰۲۵ یکهزار و بیست و پنج هجری صفحات ۲۹۳ سطور ۲۲

نمبر ۱۹ - مکتوبه سنه ۱۰۸۵ یکهزار و هشتاد و پنج هجری اوراق ۲۵۰ سطور ۱۸

نمبر ۱۹۲ - نوشته سنه ۱۰۹۲ یکهزار و نود و دو هجری اوراق ۲۰۹ سطور ۱۹

نمبر ۱۹۸ - ناقص الآخر.

نمبر ۱۹۹ - مکتوبه سنه ۱۰۹۹ یکهزار و نود و نه هجری اوراق ۲۰۱ سطور ۱۹

مخصوصاً یک نسخه ازان که بر نمبر (۹) مخزون است عدیم المثال بخط خفی و مزین به تشعیب در ابواب کامل از اول تا آخر که در هر صفحه ازان ترجمه فقرهٔ مفیده و معنی خوبی یافت. علاوه برین شش ورق در اول و هفت ورق در آخر است که درین فوائد کثیره و عبارات مفیده بطور حاشیه و شرح نوشته است و هم این نسخه مزین بخطوط علماء می باشد.

۲۹۰

خط آن نسخ متوسط است. جمله صفحات این نسخه دو صد و نود و چهار مع اوراق زائد
در اول و آخر نسخه دو بیت معنوی و در متن از سرخی و شرح از سیاهی نوشته.
مطول در بندر بمبئی سنه ۱۲۷۰ بکمال تحقیق و صحت چاپ شده و این نسخه مطبوعه هم در این
کتب خانه بر نمبر ۲۰ فن بلاغت موجود.
و در لکهنؤ هم بزمانه سلطنت اوده چاپ شده بود لکن ناقص بود تا بحث مسند فقط
طبع شده بود. و در بهوپال هم در سنه یکهزار و سه صد و یازده هجری چاپ شده و این
نسخه هم در کتب خانه آصفیه بر نمبر ۱۲۶ موجود است.
علامه سعد الدین مسعود بن عمر تفتازانی از علمای اعلام و کملای عالی مقام بود و فضائل
و مناقب آن علامه زمان در کتب تاریخ و رجال مذکور و مسطور است.
ولادت وی در سنه ۷۲۲ هفتصد و بست و دو هجری در تفتازان واقع شده و در شهرت
[illegible] تحصیل [illegible] در سن شانزده سالگی شرح کتب زنجانی فرموده و در
تمام عمر خود بسیاری از کتب مفیده در اکثر فنون تصنیف نموده. وفات علامه تفتازانی
در سنه ۷۹۲ هفتصد و نود و دو هجری واقع شده.

الوافی بحل الکافی
فی علمی العروض والقوافی

اصل کافی در بیان عروض و قوافی تصنیف ابو العباس احمد بن شعیب مشهور به خواص
است. علامه شیخ عبد الرحمن بن عیسی بن مرشد حنفی مفتی حرم شریف مکه معظمه زادها الله
شرفاً و تعظیماً فی سنه [illegible] در رسال [illegible] [illegible] شرح آن تصنیف
نموده. رسالهٔ [illegible] [illegible] مسوده اش را تبییض کرده.

اوّلش این ست:-

الحمد لله [illegible] الفضل [illegible] [illegible] والشکر
افضل وکامل الاحسان الخ

علامه شارح حسب درخواست بعض احباب خود این شرح نوشته چنانچه در
خطبه گفته:-

فقد التمس منی بعض الاعزاء [illegible] واحد [illegible] [illegible] شرحاً
علی کتاب الکافی فی علمی العروض والقوافی للامام العلامة [illegible] ابی العباس
احمد بن شعیب [illegible] [illegible] [illegible]
اعلی علیه [illegible]

نسخهٔ کتب خانه [illegible] نمبر ۲۳ [illegible] بلاغت [illegible] [illegible]
[illegible] مصنف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] است [illegible].

ترجمهٔ عبد الرحمن بن عیسی بن مرشد در خلاصة الاثر فی اعیان القرن [illegible]

در بیست صفحه از ص ۲۶۹ تا ص ۲۸۲ در جلد دوم طبع مصر موجود است مولد
او در نهصد و نود و پنج هجری و وفاتش سال یکهزار وی، و هفت در این نوشته
فلیرجع الیه.

ریاض الصنائع

در علم عروض و قوافی تصنیف الٰهی حسینی ساوجی متوفی بعد از سنه ۱۰۸۳ھ یکهزار و هشتاد و سه است که در زمانه سلطنت عبدالله قطب شاه در حیدرآباد تصنیف نموده۔

اولش این است۔

"حمد وافر و ثنای متکاثر مبدعی و صانعی را شایان است که از امتزاج ارکان عناصر و ازدواج موالید مصرع موزون ترکیب انسان را ترتیب داده۔ الخ"

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر (۳۱۰) فن بلاغت موجود است تقطیع خورد، خوشخط شفیعه آمیز، بقلم محمد اسمعیل شهیدی در سنه ۱۲۲۷ یکهزار و دو صد و بست و هفت هجری در حیدرآباد دکن تحریر شد۔

تعداد صفحات یکصد و هشت۔ بسطور فی صفحه پانزده۔

تذکرهٔ مصنف بشرح و بسط تمام مع بعض اشعار در جلد اول محبوب الوطن معروف به تذکرهٔ شعرای دکن تصنیف مولوی عبد الجبار خان صوفی ملکاپوری [illegible] حیدرآبادی درج است خلاصهٔ [illegible] این است که الٰهی عالم و فاضل ادیب کامل بوده در سنه [illegible] یکهزار و چهل [illegible] هجری [illegible] وارد هندوستان شده در خدمت خان زمان و محبت خان [illegible] بسر کرده [illegible] بعد انتقال خان زمان خدمت سلطان عبدالله قطب شاه رسیده [illegible] قطب شاهی در حالات قطب شاه تصنیف نموده [illegible] تا شاه زنده بوده بعمر پیرانه سالی در زمین حیدرآباد بعالم جاودانی خرامید [illegible] سال وفات خود آن کتاب مذکور نشده [illegible] معلوم میشود که بعد [illegible] وفات یافت۔

میزان الاشعار

بزبان فارسی در عروض تصنیف میرزا محمد سعید است.

اولش این است:-

"جواہر زواہر محامد سزوار حضرت داورے است کہ علم عروض را موجب معرفت اوزان صحیح و سقیم اشعار ساخت۔ و لآلی متلالی صلوٰۃ و تحیت نیاز درگاہ پیمبرے است کہ علم کمال ناملان ناقد بر فضلائے الشعرا و ... ترجمان فراغت الخ"

کتاب مرتب است بر مقدمہ و نوزدہ ابواب و خاتمہ۔

[illegible] در بلاغت مخزون است [illegible] ۱۲۶۲ [illegible]

[illegible] حسب [illegible] تحریر [illegible]

[illegible]

احوال مصنف در تذکرہ ہا نیافتم۔

الاعلام باعلام بیت الله الحرام

تصنیف شیخ قطب الدین محمد بن احمد [illegible] مکی متوفی ۹۹۰ھ [illegible]
[illegible] بیان [illegible] معظمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۹۸۵ھ [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] جعل المسجد الحرام [illegible]

کتاب مرتب ست [illegible] باب ۔
باب اول [illegible] صفحہ [illegible]
باب دوم [illegible] صفحہ ۲۲
باب سوم [illegible] مسجد [illegible] صفحہ [illegible]
باب چہارم [illegible] صفحہ [illegible]
باب پنجم در بیان زیادتی در مسجد صفحہ (۱۵۰)
باب ششم [illegible] صفحہ [illegible]
باب ہفتم [illegible] آل عثمان صفحہ [illegible]
باب ہشتم [illegible]
[illegible]
باب نہم ـ ذکر سلطنت سلیم خان صفحہ (۳۰۳)
باب دہم ـ ذکر سلطنت مراد خان صفحہ (۳۵۵)

[illegible] مکتوب است.

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنجا طبع شده.

[illegible] طبع شده.

الاوراق فی اخبار آل عباس و اشعارهم

[illegible] یحیی صولی متوفی ۳۳۵ [illegible] خلافت [illegible]
[illegible] و [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] حالات خلفائے عباسیہ [illegible] جمع شدہ [illegible] ست [illegible] مؤلف بچشم و
گوش خود دیدہ و شنیدہ.

[illegible] کتب خانہ [illegible] محفوظ [illegible] بر نمبر ۲۱ [illegible] است [illegible]
[illegible] نسخہ [illegible] شدہ [illegible] اول ناقص.

[illegible] شروع از یک شعر ست که [illegible] میان قصیدہ ست.

لمحیی وجوہ لہم [illegible] انید [illegible]

[illegible] ست [illegible] و شعر [illegible]
[illegible] مصنف [illegible]

[illegible] ۳۳۵ [illegible]

[illegible] سال [illegible]

[illegible]

ابن خلکان می‌گوید که اکثر مردم را خیال این است که صولی واضع و موجد شطرنج است حالانکه این غلط است بلکه موجد شطرنج صصه بن داهر هندی است که [illegible] شیرم ایجاد کرده بود.

چنانکه صولی در کتاب الاوراق فی اخبار آل عباس و اشعارهم تا حال به طبع نرسیده [illegible] ادب الکاتب [illegible] و دیگر مصنفات صولی ... تشنه تحقیق [illegible] می‌باشند.

اولیات

احادیث نبوی که در آن ذکر اولیات بوده مثلاً حدیث اول من یکسی من الخلایق
ابراهیم علیه السلام. و اقوال صحابه و علما و حکما و غیره نیز در ذکر اولیات بوده یکجا جمع
شده. و چند هزار قول که حدیث است همه را وی می نویسد اگر قول دیگر است نام
آن را می نگارد.

نام جامع و مولف معلوم نشده. تا کتاب قابل قدر و نایاب است و بر نمبر ۲۰۲
فن تاریخ مخزون است.

این کتاب غیر اولیات عسکری است.

این اولیات در یازده ورق است. و سطر در صفحه بیست و چهار. نام کاتب
و سنه کتابت هم تحریر نیست. [illegible] خط [illegible] اوائل اولیات [illegible]
نام در یک مجموعه مشتمل بر [illegible] کتب است [illegible] در صفحه شصت تمام
می شود. و [illegible] چند رساله و [illegible] مشتمل است.

[illegible] ورق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اهداء اللطائف
من اخبار الطائف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بهجة المهج في بعض
فضائل الطائف ووج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ الحکماء

للعلامة الشهرزوری

اصل نام کتاب «نزهة الارواح وروضة الافراح فی تاریخ الحکماء الاقدمین و
المتأخرین من الیونانیین والمصریین» است و معروف به تاریخ الحکماء شهرزوری مشهور است.
مصنف علامه شمس الدین محمد شهرزوری کتاب را به دو قسم منقسم ساخته. قسم اول در ذکر حالات
حکماء و فلاسفهٔ یونانیین و حالات یونان و ذکر مدارس یونان وغیره نموده و هم در این قسم از
زمان بحث کرده. و در قسم دوم به ذکر حکماء اسلامیین مثل ابن سینا و زکریا رازی و فارابی و
وغیرهم پرداخته. اول کتاب این است.

الحمد لله الغنی الازلی القدیم السرمدی بجلال احدیته عن حدوث ذاته
المتفرد بکمال صمدیته عن الاشباه ونقض نزاهته

در کتبخانهٔ آصفیه دو نسخه موجود است یک نسخه که در فن تاریخ بنمبر ۲۰۲ مضبوط است
حال آن معمولی کاغذ معمولی خط نستعلیق متوسط. فی صفحه سیزده سطر. حجم کتاب بیست و
جزء و چهار ورق. سال کتابت سنه یکهزار و یکصد و یک هجری است. نسخهٔ دوم
نسخهٔ کثیرة الحواشی. در آخر نسخه محی الدین خان بن محمد معروف به خان دوران تحفه
کرده در سنه ۱۰۹۱ هـ نقل این نسخه از نسخهٔ مقابل شده مع احکام تصحیح و همچنین
واتفق الفراغ من تحریر هذه النسخة من نسخة المشتریة باول ...
الشعبان سنة احدی وتسعین ومائة والف من الهجرة النبویة علی صاحبها و علی
آله واصحابه ازکی الصلوة والسلام وقد صححته غایة التصحیح علی وسع امکانی
محی الدین احمد المشتهر بمحی الدین خان بن محمد معروف بخان عالم

عنهما وغفر لهما و لاسلافهما واخلافهما".

و نسخهٔ ثانیه که بر نمبر ۱۱۰۱ در فن تراجم مخزون است از اول و آخر ناقص ست و محمد بن عبد الوهاب قزوینی در حواشی چهار مقاله که در سنه [illegible] هجری در لیدن در مطبع بریل چاپ شده می‌گوید که "کتاب نزهة الارواح و روضة الافراح شمس الدین محمد بن محمود شهرزوری که ما بین [illegible] تالیف شده است".

تاریخ صنعا

مصنف احمد بن عبد الله رازی متوفی آخر صدی چهارم هجری.

درین کتاب [illegible] ۱۲۱۱ [illegible] تاریخ ۹۰۰ [illegible] سنت [illegible] نوشته [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ الملک الاشرف المصر والمطرف

[illegible] تاریخ [illegible] است نسخهٔ قدیمه بخط عرب نوشته
[illegible] شود [illegible] و عشرین [illegible] ملک شده
[illegible] اشرف [illegible] سال [illegible] هجری است.
[illegible] و یک.
[illegible] است [illegible].
[illegible] صلی الله علیه وسلم.
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علماء [illegible].
[illegible] است.
[illegible] و [illegible].
[illegible] ملوک [illegible] و [illegible].
[illegible] ملوک [illegible] و مغرب [illegible].
[illegible] ملوک [illegible] و [illegible].
[illegible] و امراء و ملوک آن.
[illegible] است [illegible] قسم [illegible]
[illegible] است [illegible] است.
[illegible] از [illegible] هجری [illegible]

باب اول در ذکر ملوک غور و شام از ابواب جهانداست بنابر این یک باب
از کل کتاب مستخلص شده در آن دو باب کامل است. باب چهارم از قسم اول و باب اول
از قسم دوم.

پس این یک جلد از جمله مجلدات کتب علوم می شود و تمامی کتاب غالباً در چند مجلدات بوده
از مصنف تاریخ مذکور ملک اشرف صلاح الدین خلیل بن ایبک [illegible]
نقل [illegible] است. [illegible] در وقایع [illegible] سبعین [illegible] ذکر کرده بوده.
و گمان دارند که در کتب خانه خدیویه [illegible] یک کتاب بنام تاریخ السلاطین [illegible]
جلد [illegible] است [illegible] نوشته است [illegible] تصنیف یکی از [illegible]
[illegible] ذکر کرده [illegible] کتاب مذکور [illegible] حالات سلطان [illegible]
[illegible] مذکور در سال [illegible] واقع شده [illegible]
[illegible] حالات [illegible]
[illegible] است [illegible]
[illegible] است.

تحقیق النصرة
بتلخیص معالم دار الهجرة

تصنیف زین الدین ابوبکر بن حسین بن عمر عثمانی مراغی متوفی سنه ۸۱۶ ست عشر و ثمانمائه قاضی مدینه منوره۔

اول کتاب اینست۔ الحمد لله الذی جعل المدینة شریفة دار الهجرة [illegible] موسومه [illegible]

موضوع کتاب بیان فضائل و محاسن مدینه منوره بابت شرف [illegible] و بیان مساجد و مقامات متبرکه و مکانات مشرفه وغیره وغیره۔

کتاب مرتب است بر یک مقدمه و چهار باب و خاتمه۔

مقدمه مشتمل بر سه فصول۔

فصل اول در فضل و شرف مدینه منوره۔

فصل دوم در اسامی شریفه مدینه منوره۔

فصل سوم در فضل و شرف مسجد نبوی۔

باب اول در بیان هجرت و ورود آنحضرت [illegible] تعمیر مسجد [illegible] تجدید [illegible] بر بیست فصول۔

باب دوم در بیان وفات آنحضرت صلی الله علیه وسلم و بیان [illegible]

باب سوم در ذکر بقیع و اماکن شریفه [illegible] (۲۱) [illegible]۔

باب چهارم در بیان [illegible] و ذکر [illegible]

در تاریخ [illegible] ست۔

خاتمه ۱۸. در ذکر فضل و شرف مدینه و اهل بقعهٔ مبارکه.

ماخذ این کتاب تاریخ ابن نجار است که موسوم است بالدرة الثمینة فی اخبار المدینة و ذیل تاریخ ابن نجار که جمال الدین محمد بن احمد المطری تالیف نموده که در المصنف فی اوقف کتب معد جعبه نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که درین تاریخ بنمبر ۲۰۶ مخزون است.

خط نسخ نهایت خوشخط بخط عرب که نوشته عنوانات از شنگرف نوشته.

جملهٔ اوراق یکصد و سیزده ۱۱۳ ـ سطور در هر صفحه پانزده.

کتابت سنه خمس و ثمانین و سبعمائه بخط محمد یعقوب بن علی بن داود بن عبد الله بن محمد المالکی

التیجان

زبان عربی تصنیف ابو محمد عبد الملک بن هشام صاحب کتاب سیرة [illegible] بیان بادشاهان
حمیر است [illegible] در شروع کتاب تعداد صحف آسمانی که بر انبیا و رسل از ابتدای
[illegible] انبیا [illegible] تا حضرت رسالتمآب صلعم نازل شده بیان کرده [illegible] حالات و وقایع
از حضرت آدم تا حضرت نوح بیان نموده و گفته که حضرت جبرئیل یک صحیفه برای نوح علیه السلام
[illegible] و گفت این صحیفه [illegible] خود [illegible] چون وقت وفات
حضرت نوح [illegible] جبرئیل آمد و گفت ای نوح در میان اولاد خود [illegible]
[illegible] صحیفه [illegible]
[illegible] آن صحیفه حضرت [illegible]
[illegible] حضرت نوح [illegible] صحیفه [illegible]
[illegible] صحیفه [illegible] و وصایت [illegible]

اول کتاب این است :-

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در آخر کتاب عبارتے تحریر است که معلوم می‌شود که نسخهٔ مذکوره از نسخهٔ مکتوبهٔ قلم محمد بن
عبدالرحمن بن ابی‌بکر در سال یکهزار و سی و چهار ۱۰۳۴ هجری نقل شده منقول است.

تاریخ الاصل المنقول منه فراغ کاتبه فرغ من نسخه وقت العصر من یوم الاحد رابع
عشر من شهر جمادی الآخرة احد شهور سنة ۱۰۳۴ اربع وثلثین بعد الالف من الهجرة. و ذلک بخط
الفقیر الی الله سبحانه وتعالی المطهر بن عبدالرحمن بن المطهر کان الله له.

نسخهٔ مذکوره جزو کتب خانهٔ آصفیه که بنمبر ۲۲۰ فن تاریخ مربوط است جدید الخط بخط نسخ
معمولی است. نام کاتب محمد عبدالقادر است. سال کتابت نوشته.
حجم صفحات آن چهارصد و سی ۴۳۰. سطور فی صفحه یازده ۱۱.

حالات مهدی السودان

اسمه محمد احمد

نسخهٔ سه ورق است خط عرب معمولی نقل شده در محرم سنه ۱۳۰۲ یکهزار و سه صد و دو هجری
درین بعض حالات محمد احمد مهدی سودان مذکور است و هم مکاتبات مهدی مذکور
جواب خطوط مهدی که از کتاب برده خط ملی و قدرت وغیره اگرچه نادری باشد ... مضمون
که دراینجا نوشته مکاتبت مهدی بابی سودان چه طور بوده اتباع مریدین و معتقدینش آن
... مهدی دانستن البته قابل قدر است و شاید کم یاب هم باشد.
در فن تاریخ بر نمبر ۱۰۰ مرتب است. جمله صفحات ۲۵ سطور فی صفحه ۲۲.

الحصن الحصین
فی
احوال الوزراء والسلاطین

تصنیف عباس میرزا ابن سید محمد الحسینی بن دارصوی آتا ، روستانی احمد و لکهنوی مولد و منشاء .

کتاب بزبان عربی است . موضوع کتاب تاریخ مراد ، وزراء و سلاطین صوبه اوده و خاتمه تاریخ لکهنو است .

اول کتاب نیست . ان احلی ثمرات تشتهی بها نفوس الا

کتاب مرتب است بر سه باب .

باب اول در ذکر نواب برهان الملک و اولاد و احفاد نواب مذکور تا انقضای سلطنت صوبه اوده .

باب دوم . بیان عمارات این خانواده .

باب سوم در ذکر اقارب و اعزه این خاندان .

اما نسخه موجوده که در فن تاریخ رقم ۷۹۲ . محض باب اول است و آن هم تا تذکرهٔ حالات نواب برهان الملک شروع تا احوال نواب سعادت علیخان است . بحالات بعدش ناقص است . بصورت مسوده است و یک خوشخط نسخ .

این نسخه مسوده اولی است که از مسوده مصنف حسب ذوق مصنف نوشته شده و جا بجا تصحیح کرده مصنف است .

در تذکره است نهایت مفید و موجب اطلاع بر حالات خاصه است که در دیگر تاریخها

لکھنؤ کمتر یافته می‌شود۔

مصنّف مذکور بعد ذکر حالات هر صد ۔ یازدهم وفیات و مختصر حالات اکثرے از علما و حکما و اطبا و شعرا و روسا و عظام و حکام ما لیتمم آن زمانه ذکر کرده۔

مصنّف مذکور برادر این حقیر خود دیده و مسوده کتاب رابدست شریف او بچشم خود دیده‌ام۔ وفات او در آخر مائه ثالثه عشر در لکھنؤ واقع شده و در شبیه کربلا بنا کرده امین الدوله مدفون است. عقب ندارد اما اولاد اعمام و اخوان و بجدات موجود ازانجمله آن حاوی الفضائل و المکارم جامع المحامد و المحاسن سید محمد رئیس است که بعد از تحصیل فضل عربی و انگریزی آراسته و درین بلده حیدرآباد به کمال عزت و وقار و دیانت و اعتبار به پیشه وکالت مشغول است۔

دول الاسلام

تصنیف علامه شمس الدین ذهبی متوفی ۷۴۸ھ هفتصد و چهل و هشت هجری. مرتب بسنین هجری تا حالات سال چهل و چهار و هفتصد هجری نوشته.

اولش این است. الحمد لله العلی الکبیر الخ.

در شروع کتاب غزوات سالیانه مختصراً هم برده و گفته که این همه غزوات و فتوحات تا سال سیزدهم هجری واقع شده.

بعد از آن اسامی صحابهٔ کرام که در زمان خلافت در جوار رحمت پیوستند ذکر نموده بعد از آن سنه بسنه از سنهٔ عشرین شروع نموده تحت هر سال اول وقائع خلیفه یعنی وفات و غیره رقم جنگ و جدال و حدوث زلزله و امساک باران وغیره وغیره هر چه در آن سال واقع شده ذکر نموده و در آخر وفیات صحابه و تابعین و علماء و شعراء و سلاطین و امراء که در آن سال فوت شده بیان می نماید.

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه در فن تاریخ بنمبر ۱۱۰ مرتب است.

صفحات کتاب دو صد و نود و پنج (۲۹۵) طور فی صفحه نوزده (۱۹) خط نستعلیق صاف. نام کاتب و سنهٔ کتابت مذکور نیست.

این نسخه منقول است از نسخهٔ مکتوبهٔ ۷۵۵ھ خمس و خمسین و سبعمائه بحریر ابوالحسن علی ...

این نسخه کمیاب بود اما در این زمان در مطبع دائرة المعارف النظامیه حیدرآباد دکن چاپ شده و در مهمات طبع همین نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه معتمد علیه بوده. علامه ذهبی از اکابر علمای محدثین و مشاهیر حفاظ متقدمین است. تصانیف کثیرهٔ مفیده در فن رجال نیز تصنیف نموده که بعضی از آنها میزان الاعتدال است که در لکهنو و مصر چاپ شده و تذکرة الحفاظ است و دول الاسلام که در دائرة المعارف حیدرآباد دکن چاپ شده و بسیار کتب از مصنفات علامه تا هنوز بطبع نرسیده.

ریحان المروج
ودیباج الفکر المنسوج

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طبق الحلویٰ
وصحاف المن والسلویٰ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیستطلع مصر فی بلادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب العبر فی اخبار من مضی وغبر من ملوک الاوائل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا دولت حبشه در آں مذکور است ۔

[illegible]

فتوح مکه

تألیف شیخ ابوالحسن البکری [illegible] نسخه کتاب [illegible] فتح مکه است [illegible] مشتمل
[illegible] که [illegible] قریش [illegible] حضرت [illegible] اوقات فتح [illegible]
ذکر نموده.

[illegible] خیبر [illegible] مکه [illegible] عثمان [illegible]
[illegible] جعفر [illegible] [illegible]
[illegible] قریش [illegible] حاضر شده [illegible]
[illegible] محمد [illegible] خدمت [illegible] یک [illegible]
[illegible] جنگ [illegible] باشد [illegible].
[illegible] حضرت [illegible] فتح [illegible]
[illegible] فتح مکه و اسلام آوردن قریش [illegible] رحمت آنحضرت
طرف مدینه منوره ذکر کرده.

[illegible] این [illegible] است [illegible] فتوح مکه [illegible]
[illegible].

نسخه [illegible] کتابخانه [illegible] است و [illegible]
[illegible] نوشته.

[illegible] ورق [illegible] است.

[illegible] ذکر نکرده.
شیخ ابوالحسن البکری [illegible] رجال و تاریخ [illegible] حالات [illegible] شایع
[illegible].

محاسن اصفهان

تصنیف ادیب نامی مفضل ابن سعد بن الحسین المافروخی.

خط نستعلیق. [illegible]

کتاب نهایت عجیب و نایاب مشتمل بر حالات اصفهان و حالات رجال کاملات آن

شهر است [illegible] تصنیف کرده [illegible] است [illegible]

[illegible]

سنه کتابت [illegible]

در آخر نسخه این عبارت نوشته است. [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نوشته است [illegible] منقول شده

[illegible] است.

مختصر الدول

تألیف ابو الفرج بارکیر یغوریوس بن هارون الطبیب الملطی النصرانی متوفی سنه ۶۸۵ خمس و ثمانین و ستمائة.

کتاب بزبان عربی است و مرتب بر ده دول.

دولت اولی دولت انبیاء علیهم السلام.

دولت ثانیه قضاة فی بنی اسرائیل.

دولت ثالثه قضاة فی بنی اسرائیل تا سلاطین بنی اسرائیل.

دولت رابعه سلاطین فی بنی اسرائیل تا کلدانیین.

دولت خامسه دولت مجوس.

دولت سادسه یونانیین.

دولت سابعه رومیین و فرنج.

دولت ثامنه سلاطین یونانیین متنصرین.

دولت تاسعه سلاطین عرب.

دولت عاشره مغول.

آغاز کتاب نیست. انجام: سعة الدول بلا بدایة و دهر بلا نهایة.

نسخه موجوده در کتابخانه آصفیه در فن تاریخ بنمبر ۳۰۳. نسخه قدیمه بخط عرب خوشخط جلد مخرق است ۲۶۲ صفحه و هفتاد و چهار سطر فی صفحه بعده.

تقطیع بمسطر ... وقت جوزی.

این نسخه بسعی داکتر ... چنانچه در ورق اول و ورق آخر تحریر است.

کتاب مذکور بزبان ... در سنه ۱۶۶۳ هزار و ششصد و شصت و سه عیسوی در بیروت

سنه ۱۸۹۰ء یکهزار و هشتصد و نود عیسوی بکمال صحت مع فهرست چاپ شده.

مؤلف مذکور در بلده ... از ممالک ... در سنه ۶۲۳ ششصد و بست و سه هجری بمطابق سنه ۱۲۲۶ یکهزار و دوصد و بست و شش عیسوی تولد شده و در سنه ۶۸۰ ششصد و هشتاد و ... هجری مطابق سنه ۱۲۸۰ یکهزار و دوصد و هشتاد و شش عیسوی فوت شده مورخ ماهر و طبیب حاذق بود ... بر قانون ابن سینا در طب و بر ایساغوجی در منطق شرح نوشته. کما یظهر من المعجم ... صفحه ۷۸.

مختصر غربال الزمان

اصل غربال الزمان نام کتابیست که تالیف [illegible] بن عبدالرحمن [illegible] متوفی سال [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] کتاب [illegible] جمال علامه [illegible] مختصر نموده [illegible]
[illegible] ابی بکر [illegible] متوفی [illegible] نموده [illegible] غربال الزمان
[illegible] مختصر غربال الزمان موسوم شده۔

[illegible] مختصر غربال الزمان موجود است و در [illegible] نمبر ۲۰۲
[illegible] وغیره [illegible] کتاب [illegible] عبارت [illegible]
[illegible] نوشته است۔

شروع کتاب این است۔

[illegible] الله [illegible]

[illegible] نام کتاب [illegible] است۔

[illegible] الحمد لله [illegible]
[illegible] الاول والسلف [illegible] الخ۔

[illegible] کتاب [illegible] است [illegible] عبارت مختلف [illegible]
صاحب تحریر است۔

[illegible]

[illegible] است که [illegible] این کتاب
[illegible] است که علامه [illegible] کتب [illegible]
[illegible] ذکر آن نموده۔

مرآۃ الجنان وعبرۃ الیقظان

فی معرفۃ ما یعتبر من حوادث الزمان وتقلب احوال الانسان

مصنفہ امام ابو محمد عبداللہ بن اسعد الیافعی الیمنی المتوفی [illegible]

[illegible] مشہور و معروف و معتبر [illegible] ہوئی۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

بعد ختم کتاب بر صفحه (۳۱۳) یازده صفحات دیگر در آخر شامل است که در آن ساخته تخته از دست فضلاء طلبه نوشته است.

واین کتاب از دائرة معارف احمدیه چاپ گشته شائع شده است.

النجوم العوالی فی ابناء الاوائل والتوالی

تالیف شاعر علامه عبدالملک بن حسین بن عبدالملک الشافعی المکی العصامی ولادت مصنف
در سنه یکهزار و چهل و نه هجری در مکه معظمه واقع شده و وفاتش هم در مکه در سنه ۱۱۱۱ یکهزار و یکصد
و یازده هجری و در مکه مدفون است.

شروع کتاب اینست. الحمد لله مالک الملک [illegible].

کتاب مرتب است بر چهار مقصد و خاتمه و در هر مقصد و خاتمه چند ابواب است.

شروع از بیان نسب شریف آنحضرت و تعداد آبا کرام آنحضرت از جناب آدم تا
جناب عبدالمطلب نموده و بعد از آن تمامی حالات آنحضرت از ابتداء ولادت و هجرت
بعثت و غزوات وغیره تا وفات و ذکر ازواج و اولاد و خلفاء راشدین و خلفاء بنو امیه
و بنی عباس و فاطمیین و ایوبیه و حالات دولت ترکانیه و دولت چرکسیه و دولت عثمانیه
مفصل و مشرح نوشته.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه کتب تاریخ نمبر ۱۰۳۱۰ مخزون است [illegible] اول
است. تا حالات [illegible] ختم [illegible] ۲۲ ۱۱
جلد [illegible] چهارصد و [illegible] فهرست [illegible].

یکی از کتب معتبر النجوم العوالی است [illegible]
[illegible] ۱۰۶۱.

[illegible] است.

کتاب مذکور بحال [illegible] نشده.

نوادر الزمان فی ملاحم عربستان

تالیف اسکندر بن یعقوب ابکاریوس است.

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که در تاریخ بر نمبر ۷۲۹ مخزون است مبیضه ولی ست بخط خود مولفه و مولف این نسخه را که بطلب سید ... مکرمی ... [illegible] ... بتاریخ ... شش ... ہشت صد و ہشتاد و ہفت عیسوی ... [illegible] ... داشته ... کتب خانهٔ سید ... بزبان انگریزی ثبت است ... بیروت ... ہزار و ہشت صد و شصت و یک عیسوی مصنف کتاب را تصنیف نموده و بر ۱۰ فصل مرتب است.

الفصل الاول فی ذکر ... تعلق ... بسان ... و ... قحطان ...
الفصل الثانی فی ذکر ... منذ ... الی ... الجن ... حل.
الفصل الثالث فی ... الیہ ... وعلمہ ... الامور ... و الغزو.
الفصل الرابع فی ذکر ما ... الجزیرة ... الفتوح و الحروب ... [illegible]
الفصل الخامس فی ذکر ... مما ... اشیاء.
الفصل السادس فی ... الذی ... جبال ... ارحة.
الفصل السابع فی ... الی ... دمشق ...
الفصل الثامن فی ... کثرت ... الاول والایام.
الفصل التاسع فی ... بیروت ...

[illegible] ... ۱۹ ...

وفیات الاعیان
وانباء ابناء الزمان

تصنیف قاضی شمس الدین احمد بن محمد اربلی شافعی مشهور به ابن خلکان متوفی سال ششصد و هشتاد و یک هجری. کتابیست مشهور و معروف در احوال علما و فضلا و غیرهم [illegible] نوشته. و ترتیب کتاب بر حروف تهجی نموده. یعنی که هرکه نامش شروع به الف شده بود اسامی ایشان نوشته در اول کرده [illegible] بعد آن [illegible] آخر [illegible]. و این جماعه که شروع به الف می‌شوند در باب الف ضبط نموده و اسامی که اول با موحده منقوط در باب الباء بکر [illegible] و [illegible] یوسف در باب الیاء [illegible] ضبط نموده.

و حالات صحابه کرام و تابعین و ائمه و بعضی دیگر رجال ایشان مصنف مذکور [illegible] نکرده بود. علامه یافعی صاحب [illegible] حالات آن بزرگان [illegible] نموده [illegible] تکمله وفیات نموده. اول کتاب این است.

الحمد لله الذی تفرد بالبقاء وحکم علی عباده بالموت والفناء [illegible] کل نفس

[illegible] عند الانقضاء [illegible] بین شریف ومشروف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اما نسخ مطبوعه پس دو نسخه چاپ ایران. یک بر نمبر ۹۲۳ فن تاریخ در یک جلد و یک در دو جلد بر نمبر ۵۰ و ۵۱ در فن تاریخ و عبره و مطبوعه سال یکهزار و دوصد و هشتاد و چهار هجری می باشد. و یک نسخه چاپ مصری در دو جلد که بر حاشیه آن کتاب الشقائق النعمانیه فی علماء الدولة العثمانیه است. در فن تراجم موجود است.

اما نسخه قلمیه که بر نمبر ۹۹ فن تاریخ مربوط است مخطوط ولایت خوشخط بخط نسخ مجدول و [illegible] دو صفحه مزین و طلائی است. و در دست اهل علم بوده و [illegible] اوشان رسیده چنانچه در [illegible] این عبارات متعدد [illegible] است و مواهیر شده ثبت بوده اما آن زمان [illegible] کتاب [illegible] محسن کشمیری صاحب کتب خانه باقی است و عبارت نوشته شان [illegible] است. نسخه مذکوره نوشته سنه هفتصد و پنجاه و شش هجری. حجم جلد [illegible] است. حجم صفحات سه صد و چهل و هفت. و سطور فی صفحه نوزده و هفت.

مختصر حالات ابن خلکان پس در محبوب الالباب مذکور است:

"شمس الدین احمد بن محمد الاربلی الشافعی المعروف بابن خلکان صاحب تاریخ [illegible] که [illegible] گرفت و صحبت بسیاری علماء رسیده قاضی [illegible] بوده [illegible] کتاب وفیات [illegible] در دمشق روز دوشنبه [illegible] ماه ذی الحجه ششصد و [illegible] شروع [illegible] این کتاب شد تا [illegible] سال رجوع به دیار مصر نمودم و چون به قاهره رسیدم [illegible] این کتاب تمام نمودم. کتب در احوال اعیان بهترین تصنیف است [illegible] در ترتیب اسماء و تحقیق احوال [illegible] بر حق است صاحب وفیات احوال صحابه و تابعین بعضی دیگر ذکر گذشته و صاحب [illegible] کتاب فوات [illegible] بجهت تکمله وفیات نمود. ولادت قاضی شمس الدین در ششصد و [illegible] در ششصد و [illegible] در قاهره روی داده"

آثار الوزراء

مصنف سیف الدین حاجی ابن نظام العقیلی متوفی سنہ ۔

موضوع کتاب۔ حالات وزراء سلاطین ایران از کتب تواریخ معتبرہ مثل تجارب [illegible]

جامع الحکایات، جامع التواریخ و مقامات خواجہ ابونصر مشکانی وغیرہ [illegible]

[illegible] ورق ناقص است۔

مصنف کتاب را بر دو مقالہ منقسم گردانیدہ۔ و در مقالہ اوّل دوازدہ باب [illegible]

باب اوّل در ذکر وزراء و صحابہ عظام۔

باب دوم در ذکر وزراء سلاطین متقدم۔

باب سوم در ذکر وزرای بنی امیہ۔

باب چہارم در ذکر وزراء خلفائے عباسیہ۔

باب پنجم در ذکر وزرائے آل سامان۔

باب ششم در ذکر وزرائے غزنویان۔

باب ہفتم در ذکر وزرائے آل بویہ۔

باب ہشتم در ذکر وزرائے آل سلجوق۔

باب نہم در ذکر وزرائے سلاطین خوارزمشاہی۔

باب دہم در ذکر وزرائے چنگیزخان و [illegible]۔

باب یازدہم در ذکر وزرائے [illegible] ملوک غور۔

باب دوازدہم

[illegible] خانہ [illegible] مقالہ اول است [illegible]

باب یازدہم [illegible] صاحب [illegible]

از آنجا که فهرست کتب مذکوره است چند ورق کم است. فهرست ابواب تمام مختم که در ذکر وزرا دال بوده است موجود.

نسخهٔ موجوده نمبری ۱۰۵۹ فن تاریخ بخط نستعلیق. نسخه قدیمه. جملهٔ اوراق یکصد و هشتاد و نه (۱۸۹) سطور در هر صفحه پانزده.

کتاب کمیاب و نایاب است.

در کتب خانهٔ برتش میوزیم از آن یک نسخهٔ کامل موجود است ملاحظه شود. (فهرست میوزیم ص ۴۲۹) و مصنف خود را خادم وزیر خواجه قوام الدین نظام الملک خوافی می‌نویسد. بخیر مذکور وزیر مذکور کتاب را تالیف نموده. وزیر مذکور ۹۲۱ منصب را ناگشته بود.

احوال سرداران دکن

بانمبر ۳۰۱۰ مجلد است که دران حالات زیاده‌تر سرداران مرهٹه از سیوجی تا مادهوجی نگاشته
نام مصنف و تاریخ کتابت نیست۔

اول آن۔ هزاران شکر حد ذاتے بیچون را که بیک نقطه کن این همه چهارده طبقه سما۔ الخ

شروع این کتاب از ورق ۹۹ صفحه تا به و ختم بر ورق ۹۰ و بعد آن از ورق ۹۰ تا ۱۰۴
متفرق واقعات کاتب یا مصنف ضبط نموده است۔

واز ورق ۱۰۵ تا ۱۱۰ حالات امرائے دکن بتفصیل ذیل نوشته۔

اعتماد الدوله قمر الدین خان بهادر۔

و میر الامرا غازی الدین فیروز جنگ بهادر۔

ابو الخیر خان بهادر صمصام جنگ۔

آصف الدوله امیر الممالک بهادر۔

حیدر علیخان بهادر

زکریا خان بهادر دلیر جنگ۔

وقار الدوله میرزا نجف خان بهادر۔

سراج الدوله نور الدین خان بهادر مظفر جنگ۔

شجاع الملک امیر الامرا۔

عمدة الملک غازی الدین خان بهادر فیروز جنگ۔

مجد الدوله عبد الاحد خان۔

مدار الملک نظام الدوله مصطفی بهادر۔

اخبار المدینه

علامه سمهودی در مناقب مدینه منوره زاده‌الله شرفاً و تعظیماً کتابی تصنیف و تالیف نموده و
آن خلاصة الوفا باخبار دار المصطفی قرار داده.
که ترجمه آن بزبان فارسی نموده نامش "اخبار المدینه" مقرر نموده - پس این همه ترجمه است
شروع کتاب این است.
حمد بی قیاس و ثنای بی شمار پروردگاری را که مشرف ساخت مدینه سکینه را باقامت و
بخدمت حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم و علی آله و صحابه اجمعین و مشتاق گردانید
دلهای مومنان را باستماع اخبار متعلقه به تفصیل نمود و حبیب را بزیارت محبت حبیبت این و
مسجد مکرم گردانیده منوره را بدفع تحسین از آفت طاعون و فتنه دجال لعین و پاک و مقدس ساخت
طیبه طابه را نامید ... باستماع نقل آن بسوی محبوبین و شوق زیارت فرموده و بعد از
تسکین نمودن حال و شوقمندان زائران به متوطن ساختن و شدن در دارالایمان ... پس مسمی به
آن حال تالیف و مقصود گشت آن موطن مبارک منیف به ... دارالمدینه الاخبار فی ... قرار
نسخه موجوده در کتب خانه آصفیه به نمبر ... تاریخ مربوط است مجلد ... بر کاغذ معمولی است.
خط نستعلیق است ... سطور فی صفحه بست و سه ... نام کاتب محمد اشرف است.
سنه کتابت سال سوم جلوس پادشاهی نوشته نام پادشاه نبرده تا از آن سال هجری صحت
معلوم کرده شود لیکن نزد بنده کتاب تحریر صدی یازدهم هجری تخمیناً می باشد.
در خاتمه چنین نوشته است.
"اختتام این اوراق یافت بروز پنجشنبه بتاریخ ... ذی القعده سنه ۳ از جلوس والا"
"کاتب الحروف محمد اشرف ساکن آناوا والسلام."
اصل کتاب خلاصة الوفا در مصر ۱۲۸۵ه چاپ شده نسخه مخطوطه آن در ... کتب خانه نمبر ... موجود است.

اقبال نامهٔ جهانگیری

تصنیف میرزا محمد شریف المخاطب به معتمد خان متوفی سنه ۱۰۴۹ یکهزار و چهل و نه هجری است.
موضوع کتاب ذکر سلاطین تیموریه.
اول کتاب ستایشهای بی ستایش خدای را الخ
کتاب مشتمل است بر سه حصه.

حصهٔ اول - از حالات امیر تیمور تا همایون بادشاه.
حصهٔ دوم - حالات محمد اکبر بادشاه.
حصهٔ سوم - حالات سلطنت جهانگیر بادشاه - از ابتدای تخت نشینی بادشاه موصوف که در سال یکهزار و چهارده هجری بوده تا سال یکهزار و سی و شش هجری زمانه وفات ممدوح.

درین کتب خانه سه نسخه قلمی آن بر نمبرهای ۲۳۳ و ۹۰۴ و ۵۲۳ ... موجود است و این هر سه مختص حصه سوم حالات جهانگیر بادشاه می باشد. و دو نسخه مطبوعه بر نمبر ۲۰۲۶ و ...
نسخه قلمی نمبری ۲۳۳ بخط شکسته خوشخط در آخر چند ورق جدید بخط نوشته ... مهر محمد شاه عالم بادشاه دهلی که مطابق بود با یکهزار و یکصد و نود و هشت ... تعداد صفحات ۲۰۰.
سطور فی صفحه ۱۵. نام کاتب تحریر ندارد.
نسخه نمبر ۹۰۴ خط شکسته نقص حالات دوازده سال سلطنت شاه جهانگیر ... از ابتدای تخت نشینی تا یازدهم سال جلوس. نام کاتب و سال کتابت ... مرقوم نیست. تعداد صفحات ۱۰۴ سطور فی صفحه پانزده.
نسخه نمبر ۵۲۳ خط نستعلیق معمولی. ورق ۱۵۵ سطور فی صفحه یازده. نام کاتب و سال کتابت مرقوم نیست.

اما در نسخه مطبوعه پیش نمبر ۲۶ چاپ کلکته بخش حصه سوم حالات شاه جهانگیر که بتوسط
سوسائٹی کلکته در سال ۱۲۸۲ھ چاپ شده
و نسخه نمبری ۲۰۰۸ نسخه کامله مطبوعه مطبع نولکشور است که در آن هر سه حصه کتاب موجود است
در سال ۱۲۸۳ھ چاپ شده۔

ترجمه معتمد خان مفصل و مشرح در کتاب مآثر الامرا مذکور است۔ و نیز مولوی خدا بخش خان
مختصر از ترجمه او در محبوب الالباب بر صفحه ۳ چنین ذکر نموده۔

"میرزا محمد شریف المخاطب به معتمد خان از امرای جهانگیر است در ایران نشو و نما یافته
به وفور فنون طبع بهند رسید و بخطاب معتمد خان فائز گشت۔ جهانگیر بادشاه بروی چندان
اعتماد داشت که در حرم سرا او را بار میداد آخر الامر بمنصب چهار هزاری و دو هزار سوار بلند
مرتبه گردید۔ در سال یکهزار و چهل و نه هجری وداع جهان فانی نموده۔ صاحب مآثر ذکر میکند
تاریخ دانی شهرت داشت اما از اقبال نامه جهانگیری که بعبارت سلیس و مربوط نوشته کمک
اخبار از دست معلوم می شود که سلیقه تاریخ نویسی نداشت چه با وصف عهده عهداری احسن
بجز ثبات ضروری نپرداخته الخ"

اکبرنامه

در حالات خرابی حکومت شاه شجاع الملک از شهر کابل و معرکه آرائی اکبر پهلوان که در کابل با انگریزان قتال و جدال نموده.

بزرگی حمید نام در زمانه محی الدین جیلانی حاکم کشمیر این کتاب نظم نموده. در بیان سبب تالیف گفته که روزی در مجلسی ذکر شعر و شاعری بود شخصی گفت که حالا شعر و شاعری زمانه نابود شد و بر شعرای سابقین این کار ختم گردیده. ازین کلام مصنف مذکور را غیرت و حمیت عارض شد و بآن شخص گفته که من حاضر و موجودم هرچه بفرمائید نظم کنم. شخص مذکور در جواب گفت. جنگ و جدال اکبر پهلوان که در مقابل انگریزان در زمانه شاه شجاع الملک وقوع شده نظم باید. پس مصنف حسب فرمایش او در یک سال این مثنوی نظم نموده.

اول مثنوی اینست. خدایا بهانه‌ها که توئی * کریم گستر و بنده پرور توئی

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که در فن تاریخ به نمبر ۱۱۰۱ مخزون است بخط نستعلیق کاغذ کشمیری مجدول طلائی و سرخی است. جمله اوراق یکصد و هشتاد. سطور در هر صفحه سیزده. در آخر نام کاتب و سنه کتابت نیست.

اکبرنامه

تصنیف علامه شیخ ابوالفضل پسر شیخ مبارک ناگوری المتوفی سنه یکهزار و یازده هجری.
در حالات و سوانح و وقایع زمانهٔ اکبر بادشاه دهلی.
خطبهٔ کتاب. الله اکبر [illegible] حقیقت [illegible]
این کتاب را ایشیاتک سوسائتی در سنه یکهزار و هشتصد و هفتاد و هفت عیسوی در سه
جلد چاپ کرده شد چنانچه یک نسخهٔ مطبوعه هم درین کتب خانه موجود. و نسخهٔ قلمیه هم در سه جلد
[illegible] بنمبر ۹۹۵ و [illegible] فن تاریخ مخزون است.
نسخهٔ اول [illegible] جلد ثالث مذکور بنمبر ۹۹۵ مکتوب است خوشخط نستعلیق تقطیع کلان
[illegible] گمان غالب این است که از نسخهٔ مصنف صاف
شده بود و بعضی جا [illegible] مصنف علامه بر آن نظر ثانی فرموده و جابجا عبارت بعضی خط کشیده گردیده
و عوض آن بخط عبارت [illegible] خود تحریر نموده. تفصیل این مقامات که در نظر ثانی مصنف
[illegible] عبارات و صفحات [illegible] در آن کتاب [illegible] حافظ عبد الرحمن و [illegible]
[illegible] معروف [illegible] تبدیل [illegible] نوشته بود و ورق
جدید موجود است.
این نسخه اول از کتب خانه شمس العلما سید علی بلگرامی خریده شده.
[illegible] شصت و هشت [illegible] صفحه بیست و یک. نام کاتب
و تاریخ کتابت در آخر نیست.
نسخهٔ دیگر بنمبر ۱۰۱۲ مخزون است خط معمولی سال کتابت و نام کاتب ندارد
[illegible] ۳۲۰ سطور فی صفحه یازده.
نسخهٔ سوم بنمبر ۱۰۰۰ مخزون است آن هم خط معمولی جدید خط جلد اوراق این چهار صد و [illegible]

سطور فی صفحه بیست و سه (۲۳). سال کتابت و نام کاتب مرقوم نیست.

مختصر حالات شیخ ابوالفضل که در محبوب الالباب مولوی خدابخش خان تحریر نموده اینست:-

علامی بانی شیخ ابوالفضل دومی پسر شیخ مبارک ناگوری است در سنه نهصد و پنجاه و هشت هجری به ساحت وجود قدم نهاد. طبع متین ذهن رسا فهم عالی داشت در عمر پانزده سالگی از درس رسائل فراغ حاصل نمود. گویند که هنوز به بیست سالگی نرسیده بود که حاشیه بر شرح طوالع اصفهانی بنظر ... در آمد نصف اوراق او بیشتر کرم خورده بود اصل کاغذ سفید پیوند داده باندک توجه مبیضه و مستدرک ... سر عبارت در بافته مسوده مربوط نگاشت چون نوبت مقابله رسید دو سه جا تغییر یافته الفاظ مرادف یافته ... رفته رفته خدمت اکبر بادشاه به رتبه جا گرفت که محسود شاهزادگان شد. نورالدین جهانگیر بادشاه از شیخ رنجیده بر سر قتل او آماده شد تا اینکه تاریخ چهارم ربیع الاول ۱۰۱۱ یکهزار و یازده هجری به دست ... کشته شد. غالب قطعه تاریخ فوت شیخ بدوقتیا تخرجه یافته. مصرعه.

تیغ اعجاز نبی الله سر باغی برید

در حالت شیخ گمانهای بسیار واقع شد بعضی آفتاب پرست و قومی دهریه میدانند لیکن شیخ مذکور زبان زد عالم بود.

شیخ عبدالقادر بدایونی هم از شیخ بدگمانی داشت. از مصنفات شیخ قطع نظر کرده میتوان گفت که شیخ در عصر خود مثل خود نداشت در سیاست مدن و تدبیر منزل مانند شیخ ... در هندوستان ... سلطنت تیموریه برنخاست.

انتخاب ترجمهٔ وقایع بنگاله

ز ابتدای ۱۷۶۰ء یکهزار و هفتصد و شصت مسیحی تا یکهزار و هفتصد و شصت و چهار مسیحی یعنی کل چهار سال زمانهٔ گورنری نواب شمس الدوله مستر هنری ونسرت بهادر که در ۳ جلد بزبان انگریزی چاپ شده بود گورنر صاحب موصوف به جمهور شایع شده. ازان مجلدات فرنسس گلادون در زبان فارسی در سال ۱۷۸۸ء یکهزار و هفتصد و هشتاد و هشت عیسوی ترجمه نموده.

ذکر آن در فهرست لندن بر صفحه ۲۱۲ مذکور است.

و این نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۵۵ تاریخ مرتب است انتخاب همان ترجمه غالبا می باشد.

خط این نسخه معمولی. سنه کتابت و نام کاتب تحریر نیست.

صفحات یکصد و نوزده (۱۱۹). و سطور فی صفحه چهارده (۱۴).

اورنگ نامهٔ منظوم

تصنیف شیخ رفعت برادرزادهٔ شیخ محمد بقای متخلص به حشمت است.
میان اورنگ شاه و سلطان مراد بخش جدال و قتال و مشاجرات که واقع شده تا
تفصیل تمام نظم نموده. اول کتاب این است.

بنام خداوندی کز صنع پاک ٭ بکرد آفرینش جهان [illegible]

و برین شعر کتاب ختم کرده. شعر

که از انجمن یار [illegible] ٭ [illegible]

مصنف در آخر گفته که مدت یک سال و شش ماه این کتاب را تصنیف کرده و در سنه
یکهزار و هفتاد و دو بود. (۱۰۷۲ھ)

نسخهٔ موجود در کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۱۲۳ فن تاریخ مرتب است که مصنف خود در
[illegible] یکهزار و [illegible] و [illegible] [illegible] تمام [illegible] یادگار است.
[illegible] صد و پنجاه و [illegible]. و سطر فی صفحه [illegible].

بادشاه نامه

حالات ابو المظفر شهاب الدین محمد شاهجهان بادشاه دهلی از ابتدای تخت نشینی بادشاه ممدوح که سال یکهزار و سی و هفت هجری بوده تا سال بستم حکومت که مطابق بود به یکهزار و پنجاه و هفت هجری. تصنیف ملا عبد الحمید لاهوری متوفی سنه ۱۰۶۵ یکهزار و شصت و پنج هجری است.

مصنف علام کتاب را بر دو حصه تقسیم نموده و هر حصه را بنام دور موسوم ساخته و در هر دور حالات ده سال نوشته شده. هر دو دور را جداگانه نوشته.

خطبهٔ دور اول اینست. نگارین گلدسته‌ای ثنا دامن ساحت خرد جواهر آگین کند الخ

خطبهٔ حصهٔ دوم که موسوم است به دور دوم اینست. سپاس والا اساس دادار کار ساز کردگار بی نیاز الخ

کتاب مذکور در ایشیاتک سوسائتی بنگاله در سنه ۱۸۶۷ یکهزار و هشتصد و شصت و هفت عیسوی بکمال صحت و اهتمام در دو جلد یعنی هر دور در یک جلد علیحده علیحده چاپ شده و آن نسخهٔ مطبوعه در این کتب خانه بر نمبر ۲۱۹ - ۲۲۰ در فن تاریخ موجود است.

و دو نسخهٔ قلمیه که بر نمبر ۲۲۰ - ۲۲۱ مربوط است خط ممنون محض دور دوم است.

نسخهٔ اول نمبر ۲۲۱ - ناتمام است تا ذکر مراجعت موکب همایون از سیر کشمیر بدار السلطنت لاهور است. جمله اوراق ۲۶۳ - دوصد و شصت و سه. و سطور فی صفحه چهارده.

در آخر وجه ناتمامی کتاب نه نام کاتب است و نه سال تحریر.

و نسخهٔ ثانیه که بر نمبر ۲۲۰ از اول ست تقطیع کلان. از آخر ناقص است. جمله اوراق یکصد چهل و سه سطور فی صفحه بست و یک. نام کاتب و سنه کتابت در آخر نیست. و فهرست برتش میوزیم مذکور است که.

شاهجهان از شیخ عبد الحمید لاهوری طلب فرموده حکم تحریر حالات زمانهٔ خود داده بود

چنانچہ عبد الحمید از ابتدائے تخت نشینی شاہجہان تا بستم سال حکومت وقائع عہد شاہجہانی نگاشتہ و بران علامہ سعد اللہ خان مدار المہام نظر ثانی نمودہ۔ بقیہ حالات شاہجہانی از سال بست و یک جلوس مطابق یکہزار و پنجاہ و ہفت (۱۰۵۷ھ) ہجری تا سی ام جلوس محمد وارث متوفی سنہ ۱۰۹۱ھ تحریر نمودہ و بر آن علاء الملک تونی المخاطب بہ فاضل خان متوفی سنہ ۱۰۷۵ھ یکہزار و ہفتاد و ہجری نظر ثانی کردہ۔

بساط الغنایم

مصنف شیخ چلی نارنولی مخاطب به شجیع ... اورنگ آبادی. تصنیف شد یکهزار و دو صد و
چهارده هجری است.
اولش این است: —

ان شاء الله این فیروزه گوهر ... [illegible]

درین وقت ... [illegible] ... مشهور شده یکهزار و دوصد و چهارده
... حضرت ... [illegible] ... سال ... شد ... [illegible]
... [illegible] ... تسوید ... [illegible]
... [illegible] ... در احوال مرهته ... [illegible]
... [illegible] ... عبارت ساده نوشته در
... [illegible] ... موجب ... و نزدیک ... [illegible]

... [illegible] ... بوده ... [illegible]
... [illegible] ... وقت ... دکن بوده ... [illegible]
... [illegible] ... تحصیل ... و کسب فضل ... وقت ... [illegible]
... [illegible] ... ذوق تاریخ یافته ...
... [illegible] ... تصنیف نموده اما کتاب بساط ... حسن کتاب
... [illegible] ... کتاب ... تذکرهٔ شعرای دکن نوشته است لیکن
از سنه وفات خبر نه داده.

... [illegible] ... بیان ... که در ملک دکن حکمران بودند.
... [illegible] ... مربوط است بخط نستعلیق نوشته عبد الرزاق

است که در کتب خانهٔ ... حیدرآباد در ۱۲۹۰ هجری نوشته.
عدد صفحات یکصد و ... سطور فی صفحه پانزده.
و نسخهٔ نمبر (۲۰۲) فن تاریخ یک رساله بنام تحفهٔ سلاطین ... سلف مجلدات
آن ... عبد الرزاق ... کتب خانهٔ ... ۱۲۹۰ ... می باشد ...
آن ... سطور فی صفحه پانزده.
ابتدای آن این است.

[illegible]

بهمنی که در ممالک دکن سلطنت کرده اند و ابتدای سلطنت ایشان که بسنه ۷۴۸ هفتصد و چهل و هشت هجری تا سنه ۹۲۴ نهصد و بست و چهار هجری بوده مدت سلطنت هجریه که یکصد و هفتاد و شش سال بوده و عدد ایشان هجده بوده ذکر نموده.

بیان واقع

تصنیف حاجی عبدالکریم بن عاقبت بن محمود بن خواجه بلاقی بن خواجه محمد رضا.
اول کتاب اینست. شعر.

الٰہی محفل آرا کن بذکر خود بیانم را ÷ تجلی شعله گردان در سخن شمع زبانم را

در حالات زمانهٔ نادر شاه و محمد شاه و احمد شاه از ۱۱۳۵ تا ۱۱۶۰.
مصنف برفاقت حکیم سید علوی خان همراه نادر شاه از دہلی باجازت محمد شاه برائے زیارت مقامات مقدسه رفته بود حالات سفر خود و دیگر واقعات زمانهٔ شاہان موصوف ذکر نموده.
کتاب بر پنج ابواب و خاتمه مرتب است.
باب اول در ذکر شروع خروج نادر شاه و آمدن سمت هندوستان.
باب دوم در ذکر رفتن نادر شاه به توران و خراسان و مازندران تا مردن او و مصنف [illegible]
باب سوم بیان سوانح و وقایع که مصنف در سفر حجاز و عراق عرب آمد و رجعت
خود و نزول به بندر هگلی [illegible] نموده.
باب چهارم در ذکر بعضی سوانح که از آمدن در هگلی تا انتقال محمد شاه بادشاه.
باب پنجم در ذکر وقایعی که در ایام سلطنت احمد شاه بادشاه هندوستان وقوع آمده
باب مشتمل است بر دو مقدمه.
مقدمه اول در ذکر کلمات لطیف مرحوم ظریف.
مقدمه دوم بیان بعضی شاعران که نزد مصنف [illegible]
و این مقدمه مشتمل است بر دو فصل.
فصل اول در ذکر شاعران خوش گفتار.
فصل دوم در ذکر [illegible]

مصنف نامه خواجه عبدالرحیم کشمیری ام مشهور است.
نسخهٔ موجود کتب خانهٔ آصفیه نمبری ۱۳۱۷ فن تاریخ ناقص و نایاب مخدوش است بخط شفیعه.
جلد ورق بعد ۱۰۹ تقطیع. سطور مختلف در بعض صفحات ۱۷ در بعض ۱۹ و در بعض ۲۰ ـ
خلاصهٔ این کتاب نامه اوقات خواجه عبد تکرار چاپ شده است.

تاج المآثر

تصنیف حسن نظامی نیشاپوری بزبان فارسی است۔

درین حالات و واقعات از ابتدای سنه پانصد و هشتاد و هفت هجری در زمانهٔ سلطنت معز الدین مشهور به شهاب الدین غوری بوده تا سال ششصد و چهارده هجری در زمانهٔ حضرت شمس الدین التمش نوشته۔ کتاب مذکور اول کتاب است که در تاریخ شهر دهلی نوشته شده قبل آن کسے تاریخ دهلی را نوشته بود۔ در نام مصنف قدرے اختلاف است بلکه خود مصنف در دیباچه کتاب نام خود حسن نظامی نوشته و در [illegible] نام آن [illegible] حسن نظامی مرقوم است۔ و حاجی خلیفه این نام در کشف الظنون نوشته۔ در فهرست دفتر حکومت هندیه لندن هم یک نسخه این کتاب موجود است [illegible] و ملحق [illegible] و در آخر این نسخه که در کتب خانه موجود است [illegible] موجود است دران نام مصنف نظام الدین حسن نظامی نیشاپوری مرقوم است۔ غرض این خلاف قابل اعتنائی باشد [illegible]۔

شروع کتاب این است۔

"[illegible]"

[illegible] کتب خانهٔ آصفیه نمبر ۲۸۳ [illegible]
[illegible] کتاب ششصد و [illegible] نوشته [illegible]۔

تاریخ اسکندری

تصنیف [illegible] بن [illegible] بن موسی [illegible] متوفی [illegible]
زبان فارسی - [illegible] باشد کتاب [illegible]
نسخه موجوده [illegible]

اول کتاب این است -

الحمد لله رب العالمین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سال [illegible] ٤٢٢
[illegible] سطور فی صفحه [illegible]

تاریخ ایلچی نظام شاہ

[illegible] متوفی [illegible] سال نهصد و هفتاد و [illegible] واقع [illegible]

[illegible] ست و مرتب [illegible] یک مقدمه و هشت مقاله [illegible] چند فصل [illegible]

[illegible] بیان خلقت حضرت ابوالبشر جناب آدم [illegible] و ذکر [illegible] یکے بعد دیگری [illegible]

[illegible] از مکہ [illegible] و [illegible] انبیا علیهم [illegible] در تعلیم [illegible]

[illegible] و وفات آنحضرت [illegible]

[illegible] آل [illegible] حکومت [illegible]

پنج گفتارات

[illegible] ذکر [illegible]

[illegible] حالات [illegible]

[illegible] بیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولکنت کنزاً مخفیاً فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق جهار و کلی داشته و جریان قلم قضا را در لوح تقدیر را از منشاء صور مبدعات و اختراع شکل مخترعات نگارخانهٔ آفاق و انفس ساخته نقوش معانی نظریه را از مشارق نفوس عالیه و مطالع ضمایر صافیه بجلوه آیات بکار عقلیه ترتیب مقدمات بدیهیه طلوع داده۔

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۳۳۰ فن تاریخ مربوط است خوشخط نستعلیق مقطع کلان کاغذ عمده است ناقص است تقریب نصف کتاب است آغازش شرح مقاله سوم است درین گفتار حالات سلاطین سامانیه مذکور است۔

جملهٔ صفحات کتاب ۲۲۴ و سطور فی صفحه بیست و پنج می باشد۔

در آخر دو ورق عمداً نصف ضایع شده۔ آن وصل کرده است بوجه ناتمامی نام کاتب و سال کتابت هم موجود نیست۔

مصنف مذکور حالات خود را درین کتاب چنین نوشته که نظام شاه بحری او را خدمت شاه طهماسب ایرانی سفیر مقرر نموده فرستاده چنانچه مصنف ممدوح بمقام ری در ماه رجب سنه ۹۵۵ بخدمت شاه طهماسب رسید و تا نهصد و هفتاد و یک هجری در خدمت پادشاه موصوف حاضر بود۔ شاه طهماسب حالات خود را بطور سوانح عمری خود نوشته بود شاه طهماسب یک نقل آن بدست قطب شاه سلطان حیدرآباد و یک نقل برای خود خورشاه عنایت فرموده این سوانح عمری خورشاه موصوف جا بجا در کتاب خود نقل کرده۔ و این کتاب در ملک ایران در زمانهٔ سفارت تصنیف و تالیف کرده۔

تاریخ بنگاله

از سنهٔ یکهزار و یکصد و هفت تحریر حالات نظام بنگاله تا وفات نواب [illegible] ناظم
بنگاله که در سنهٔ یکهزار و یکصد و شصت [illegible] هجری وقوع شده.
خطبهٔ کتاب. حمد ذات [illegible] واجب الوجود [illegible] جل شانه.
کتاب بموجب فرمایش نصیر الملک [illegible] بهادر [illegible] جنگ [illegible] مستر هنری [illegible]
گورنری فورت ولیم کلکته نوشته شد.
مصنف نام خود ننوشته اما در نسخهٔ مخزونهٔ برٹش میوزیم [illegible] فهرست فارسی کتب خانهٔ
موصوف در صفحه ۲۱۲ موجود است [illegible] مصنف [illegible] بموجب تحریر انگریزی که بر آن
نسخه نوشته است منشی سلیم الله است.
نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بنمبر [illegible] تاریخ محمود [illegible] است [illegible] اوراق
از اینجا و آنجا [illegible] ورق است [illegible].
ختم کتاب بر این فقره است [illegible]
[illegible]
[illegible] این اوراق برین عبارت است:
[illegible] پسر دوم یعنی [illegible] نواب [illegible]
اگرچه [illegible] است [illegible]
در زیر سایهٔ او برخوردار گردانند
در ورق آخر [illegible] این مجموعه [illegible]
قیمت کتاب به صاحب موصوف [illegible] انگریزی نوشته است [illegible]
خوانده می شود [illegible] مجموعه [illegible] ورق [illegible]

موصوف یادداشت در انگریزی و فارسی نوشته است و جابجا شطر نج از پنسل صاحب موصوف کشیده ـ و بر ورق اول چند مهر است ـ بعضے آن خوانده می شود یکے مهر احمد ولد ... سنه ۱۲۵۶ و مهر دیگر میر بر اتہ علیخان ـ

تاریخ بنائے تاج گنج وغیرہ

عمارات بنائے تاج گنج یعنی تاج محل مقبرۂ تاج بی بی و سکندرہ و موتی مسجد و دیوان خاص
تحقیق نموده و کتبه جات که درین منازل و مقبره‌ها موجود است همه را بجائے خود نقل نموده
و مساحت عمارات به مکان یک جا و پیمائش هر جزو مکان علحده علحده هم نوشته. و هم در تیاری
عمارات آنچه صرف شده مجموعاً هم نوشته و در جزئیات عمارات هم قیمت که صرف شده اجزا علحده علحده
هم تحریر کرده.

از تحریر این کتاب حالات بانیٔ آن و مصارف آن و کتبه جات وغیره همه بالتفصیل
و بتشریح معلوم می شود.

در خاتمۂ کتاب نوشته است که [illegible] معماران و ستاره دان وغیره صرف تا چهل
کرور [illegible] هزار [illegible] پانی.

شروع کتاب این است :-

[illegible] که شاه جهان بادشاه [illegible] هندوستان [illegible]
[illegible]
[illegible]
مصنف نام خود ننوشته.

نسخهٔ موجوده [illegible] تاریخ [illegible] ۱۲۶۱ [illegible] خط نستعلیق معمولی است
و قدیم نیز پیدا نیست.

در صفحات آن یک صد و بیست و هشت ۱۲۸ [illegible].
و آخر نوشته که [illegible] سالک [illegible] تاریخ نوشته شد.
کتب مذکوره در برٹش میوزیم هم موجود است.

تاریخ بنائے حیدرآباد

مختصرے از رباب مذکور حالات بنائے شہر حیدرآباد دکن. تعمیر عمارات مختلفہ آن و مراسم
نذر و غیرہ بزبان فارسی از کتب تزک آصف جاہیہ خواستہ راجہ ملک ریان بہ
مہاراجہ بہ یاد راجہ شاہراج بہادر ہدیہ پیش نمودہ ـ

اول کتاب این است ـ

باعث دولت اولی الالباب از ما حیثے وجود و عدم و عزل و نصب حاکمان و سلاطین و ملوک
و تغیر و تبدل و سبب ساعت تکلیف میگردد و ہرگاہے کہ سرداران دوران و
زمان چنین باشد تا بہ ما ئران ما چہ رسد ـ بیت

گذشتہ خواب و آیندہ خیال ست ÷ غنیمت دان ہمین مردم حال ست

و در آخر کتاب ذکر تعمیر پل پوسی ندی قریب دروازہ چادرگھاٹ نمودہ ـ تاریخ تعمیر چنین نوشتہ است ـ

ناصر الدولہ شاہ آصف جاہ ÷ کہ عدلش گئے ندید نگاہ
شد چو حکمش بہ راجہ چندو لعل ÷ زود سازند پل بہ شام و پگاہ
بہر تعقل حجیر اسٹوٹ ÷ پل بنا کرد مثل مہر و ماہ

سنہ ۱۲۴۵ ہجری

تیاری پل بر جوئبار موسی قریب دروازہ چادرگھاٹ بصرف ہشتاد و پنج ہزار و سیصد و
پانزدہ و چہاردہ و عرض در سہ صد و دہ بنا یافت ـ

نسخہ کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر ۲۵۲ تاریخ مرتب است بخط نستعلیق معمولی ست ـ

جملہ صفحات بست و یک و سطور فی صفحہ سیزدہ ـ

نام مصنف و کاتب و سال کتابت ہیچ در کتاب مذکور نشدہ ـ

تاریخ تاج محل

و

معمار شفیع آن

[illegible] اکبرآباد [illegible] عمارت مقبرهٔ عالیشان چنان [illegible] آن [illegible]
است چنین عمارت نادر و عجیب [illegible] است [illegible] سیاحان [illegible]
[illegible] بیشتر آیند و اعتراف به [illegible] و خوبی آن می کنند [illegible] تاج محل
[illegible] روضه [illegible] است [illegible] ممتاز محل [illegible] متوفاة
[illegible] هجری زوجهٔ شاه جهان [illegible] است.

[illegible]

و فتحپور سیکری (الخ)" و تصاویر و عمارات مطبوعه اندرون کتاب که شش تصویر است حسب تفصیل ذیل:—

نقشهٔ عام حاشیه بر ورق (۸)

نقشهٔ روضهٔ اکبر بادشاه بر ورق (۱۴)

نقشهٔ روضهٔ اعتماد الدوله " (۲۲)

نقشهٔ بے نام " (۳۴)

نقشهٔ قلعهٔ اکبرآباد " (۴۰)

نقشهٔ جامع مسجد اکبرآباد " (۴۶)

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۱۹۴ فن تاریخ مخزون است بقلم میرزا افضل بیگ. تاریخ ختم دهم ماه پنجشنبه سنه یکهزار و هشتصد و هفتاد و شش عیسوی است!

در آخر جلد میزان جمع زر مندرجه کتاب چهار کرور و چهل و دو لکه و چهل و هشت هزار و هشتصد و بیست و شش روپیه و هفت آنه و شش پائی نوشته است.

جمله اوراق این کتاب مع نقشه‌ها چهل و هشت، و سطور فی صفحه بیست.

این چنین کتابها که در ذکر [illegible] ساخته شده‌اند [illegible]

تاریخ راجاوتی

اوّل راجها بعدآن امرا بعده داؤ بعدآن تا شاه فوقانیه بعدآن بادشاه تحتانیه .
مصنف مل رام گوسائین . اصل در زبان هندی بوده بهوانی داس کایسته بزبان فارسی
ترجمه کرده . اول کتاب . شعر :-

بشنو ز ولی و فنائی دنیائے شاه ＋ مغرور مشو بدولت و حشمت و جاه

موضوع کتاب ذکر دور سلطنت دهلی از ابتدائے کلجگ تا زمانهٔ آخر سلطنت اورنگ زیب
که مدت چهار هزار و هشتصد و شصت و هفت سال گذشته بود . هر که راجگان هنود و سلاطین
اسلام حکمرانی و سلطنت هندوستان نموده اند همه یک مع مدت زمانه حکومت او نگاشته و
بکمال اختصار حالات خاندان راجگان و سلاطین تحریر نموده .
مخفی نماند که حکمائے هنود مجموعه مدت این دنیائے فانی را چهار لک و هشت هزار سال قرار
داده اند و چهار حصه نموده اند و هر حصه را جگ می گویند .
مدت جگ اوّل که موسوم است به ست جگ هفده لک و بست و هشت هزار سال .
مدت جگ دوم که نام آن ترتیا جگ است دوازده لک و نود و شش هزار سال .
مدت جگ سوم که نام آن دواپر جگ است هشت لک و شصت و چهار هزار سال
مدت جگ چهارم که نام آن کلجگ است چهار لک و سی و دو هزار سال است .

[illegible]

تاریخ راحت افزا

تصنیف محمد علی بن [illegible] تبریزی حسب الارشاد نواب [illegible] علیخان بهادر [illegible] جنگ تصنیف نموده [illegible] راحت [illegible] کتاب مذا مختصر است بر دو باب.

باب اول ذکر بادشاهان [illegible] که [illegible] حکومت نمودند.

باب دوم بادشاهان [illegible] که بهندوستان [illegible] نمودند [illegible] ابتدای سلطنت [illegible] زمانه شاهجهان.

شروع کتاب الحمد [illegible] است.

"[illegible]"

نسخه [illegible] کتب [illegible] ۳۲۴ [illegible] رمضان [illegible] نواب [illegible] [illegible] است.

"این چند [illegible] تاریخ حسب [illegible] نواب [illegible] جناب [illegible] [illegible]"

[illegible]

تاریخ سندھ

تصنیف میر محمد معصوم المتخلص بنامی [illegible] بن سید صفائی الحسینی الترمذی [illegible]
ملک سندھ است [illegible] در زمان سلطنت جلال الدین اکبر بادشاہ [illegible]
[illegible] است۔

[illegible]

خدمت سند مقرر شده اند تا زمان تحریر این صحیفه که موجود است تاریخ سنده.

مصنف مذکور سید محمد معصوم متخلص به نامی بهکری و از سادات ترمذ است و در قندهار متوطن شده پدر بزرگوارش سید صفائی شیخ الاسلام سنده بود و همانجا سکونت ورزیده وفاتش در نهصد و نه هجری است.

سید محمد معصوم بعد وفات پدر خود در گجرات آمده با نظام الدین احمد صاحب طبقات اکبری دیوان جوانب ارتباط پیدا کرده و در سال یکهزار و دوازده هجری شاه محمد اکبر از طرف خود به ملک ایران خدمت شاه عباس صفوی فرستاده بعد واپسی از طهران از پیشگاه جهانگیر بادشاه و ولی خطاب امین الملک سرفراز گردیده. و در سال یکهزار و پانزده هجری به وطن مالوف خود مراجعت نموده بعد چندی وفات کرد. تاریخ وفات معلوم نه شد. اصلی مقالات فهرست نویسی میسور نبود.

پیش نظر مؤلف سه نسخه قلمیه آن در فن تاریخ به نمبر ۲۹۲ و ۶۷۴ و ۱۳۶۳ موجود است. نسخه اول به خط نستعلیق در اول ناقص است.

نسخه ثانیه نمبری ۶۷۴ به خط نستعلیق معمولی ... تمام است. و جمله اوراق یکصد و چهار [۱۰۴] و سطور فی صفحه پانزده [۱۵].

نسخه ثالثه به نمبر ۱۳۶۳ در فن تاریخ موجود است خط نستعلیق معمولی. جمله اوراقش یکصد و بیست و پنج [۱۲۵] سطور فی صفحه بیست و یک [۲۱].

نام کاتب و تاریخ کتابت در هیچ موجود نیست. لیکن بر حاشیه یک جا عبارت تملیک تحریر است. ازان سال تحریر به عبارت مذکور یکهزار و یکصد و نود و هفت هجری نوشته است.

تاریخ ظفرهٔ دکن

در حالات ملک دکن بزبان فارسی. گردهاری لال در سال ۱۱۸۵ھ یکهزار و یکصد و هشتاد و پنج تصنیف نموده دران حالات از زمانهٔ قطب شاهیه تا آغاز ریاست نظام الدوله نظام الملک بهادر مذکور است۔

شروع کتاب این است:۔

خداوندا این لاجوردی سپهر ÷ برآراست با انجم و ماه و مهر
ز اندیشه بیرون بود پایه‌اش ÷ شهان جهان سر بسر سایه‌اش
چنین طرز بنیاد عالم نهاد ÷ خرد در سر و مغز آدم نهاد
برای جهان عالم بے مدار ÷ شهان جهان را شد آموزگار
نماند بنیاد امن و امان ÷ وز ایشان قرار زمین و زمان
بگوشش رسد نالهٔ هر فقیر ÷ نه دربان بود در درش نے امیر
کند هر چه خواهد بر و حکم نیست ÷ که دید و نهان به نزدش یکیست

بر رائے جهان ضیائی ارباب فضل و کمال و اصحاب همت مآل که نقادان صحت قدرت متعال [illegible] روشن و مهر آن باد که کیفیت ابتدائی بنائے مملکت اساس [illegible] [illegible] دکن [illegible] بلده حیدرآباد که توجهش زیاده از اندیشه و قیاس است [illegible] [illegible] [illegible] زمانه [illegible] باب بده صحبت کرین [illegible] گردهاری لال [illegible] [illegible] شده آمده [illegible] [illegible] ارباب حال و مقال طریق [illegible] [illegible] حضرات [illegible] این [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تاریخ تمام این تالیف [illegible] [illegible] بنا [illegible] موسوم ساخت [illegible] [illegible] باب نهاده باب اول [illegible] احوال سلاطین قطب شاهیه و مانند [illegible] [illegible]

مشعر بر ذکر بادشاہان چغتائیہ و کیفیت [illegible] جہان آباد
[illegible] مشتمل است بر دو باب۔

[illegible]

[illegible]

تاریخ عادل شاہی

تصنیف نوراللہ بن قاضی سید علی محمد الحسینی حسب بحکم عادل شاہ تصنیف شدہ حالات زمانہ حکومت عادل شاہ دران مفصل و مشرح مذکور است۔

اول کتاب اینست۔ ستایش خدائے جان و تن آفرین و بادشاہ ملک آسمان و زمین

نسخہ کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر ۱۰۷۶ فن تاریخ مخزون ست بخط شفیعہ پاکیزہ نوشتہ ۱۰۹۶ یکہزار و نود و شش ہجری۔ نام کاتب در آخر نیست۔

جملہ صفحات یکصد و ہشتاد و شش۔ و سطور فی صفحہ پانزدہ۔ و یک نسخہ آن بر نمبر ۷۵۶ فن تاریخ موجود است سال کتابت آن ۱۲۲۰ھ ہجری و خط نستعلیق معمولی نام کاتب غیر مرقوم۔

تواریخ قطب شاهیه

تصنیف محمود خان ... خان بن شجاعت مراد است متوفی سنه ...
که مدت دو سال موصوف بتلاش کتب تاریخ ... این کتاب را تصنیف نموده
شروع کتاب این است:

"قطب حروف محمدت ... قطب شاه ... حیدرآباد ... حکمت باغ ... و سریر ... مکتوب ... آمده ... مشتمل بر موضوعیت ... رفت ایوان ... فلک ... خانه ... در بارش ارزش حشمت به نقره پاشی خاک نشینان زمین ... الخ"

و سال تصنیف آن یکهزار و دوصد و بیست و یک هجری است چنانچه خود مولف در خطبه گفته:

"امید که این سوانح غریب که موسوم به تواریخ قادری است در سنه ۱۲۲۱ یکهزار و دوصد و بیست و یک هجری حسن تالیف پذیرفته نور افشانی سرمه افزای دیده و دل ارباب فضل خواهد شد. چون در سنه ... از تواریخ قطب شاهیه مسوده مختصر کرده بودم رباعی آورده شد.

آمد چو بلطف حق بپایان | سیر گل ... باغ ارم
سال تاریخ نظم این گلشن | بلبل گوید ... ارم"

مصنف موصوف نوشته است که ... این تاریخ ... در شروع قسم دوم کتاب ذکر نموده و آنها ... پنجاه است. کتاب مشتمل است بر دو قسم.

در قسم اول ذکر ... است که ملک دکن در قبضه ایشان بود.

در قسم دوم احوال سلاطین اهل اسلام که حکمران ملک دکن شده از ابتدای سنه ... [illegible]

تذکره منتزع سلطنت از تا تاشاه که در سال [illegible] و هشت [illegible] تعدد در
شروع قسم دوم مصنف مروق یک خطبهٔ مختصر نوشته بعد آن نسب نامهٔ خود [illegible]
نموده چنانچه گفته :-

"[illegible] بندگان خالق المنان محمد قادرخان غوری ابن سعادت
ابن محمد امانت بن مراد که نسب جد او به واسطهٔ یازده به ملک شاهو بن [illegible]
بن [illegible] بن ابراهیم بن زکی بن سبانی بن ابراهیم بن هودی بن شاه حسین بن [illegible]
محمد بن [illegible] سلطان [illegible] غوری غازی میرسد و نسب سلاطین غوریه [illegible]
[illegible] که پرورده [illegible] حضرت [illegible] است [illegible] شده
[illegible] نسب [illegible] حضرت شیخ محمد [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] خود [illegible]
[illegible] کتب [illegible] است [illegible]
[illegible] روز یکشنبه [illegible] ملک [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] کتاب [illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] کتاب مصنف گفته تفصیل این حال [illegible]
[illegible] تواریخ قادری و قادرخانی که کتاب مسوده است [illegible]
اکتفا نمود

[illegible] قادرخان غوری یافت اتمام [illegible]

محمد [illegible] این تاریخ [illegible] است
[illegible] حیدرآباد [illegible] ۲۰ [illegible] یافت .

ذیل عبارت [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] چون [illegible] کتاب [illegible]
حیدری یک کتاب وسیع [illegible] غوری [illegible]
تصنیفش سنه ۱۲۲۱ بوده [illegible] کتاب [illegible]

وغالباً از همان کتاب تواریخ فرخنده هم تصنیف نمود

در این کتب خانهٔ آصفیه دو نسخهٔ آن بر نمبرهاے ۹۰۴ و ۹۰۶ فن تاریخ موجود است.

نسخهٔ نمبری ۹۰۴ که بنام تاریخ قادری بر صفحهٔ ۲۲۰ فهرست کتب خانهٔ آصفیه مطبوعه سنه ۱۳۳۲ه درج
نوشته شده بخط نستعلیق صاف جدید الخط است و نام کاتب و سال کتابت حک کرده شده
گمان غالب محرر این است که این نسخه از کتب گزیده که در زمانهٔ مدار المهامی نواب لایق جنگ
در سنه ۱۲۹۵ه باهتمام مولوی چراغ علی المخاطب به نواب اعظم یار جنگ جمع کرده شده بود و بنا
سنه کتابت آن هم سنه ۱۲۹۰ه هجری است چراکه بعض کتب دیگر درین کتب خانه مثل
خدیو کتب نسخهٔ اساس المقام نمبر ۲۸۲ در فن تاریخ موجود است و در آن سال کتابت
سنه ۱۲۹۰ه هجری و کتابت آن برائے دفتر گزیده نوشته است. جمله صفحات آن هشتصد و
هشتاد و هفت. و سطور صفحه پانزده.

و نسخهٔ دوم بنام تاریخ قطب شاهی بر نمبر ۹۰۶ فن تاریخ در فهرست مطبوعه سنه ۱۳۳۲ه درج شده
آن هم از آن کتاب است. این نسخه بخط نستعلیق مکتوبه سنه ۱۳۰۰ه هجری است.
جمله صفحات آن یکصد و ... و سطور فی صفحه سیزده.

تاریخ قطب شاہی

اصل نام آن تاریخ محمد قطب شاہ ست چنانکہ در خطبہ جا بجا [illegible] رقم کردہ.

اول کتاب این است :-

"[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رقم زدۂ کلک [illegible] گردانیدہ"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] در تاریخ [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible] محمد قطب شاہ [illegible]

سنہ [illegible] ذوالقعدہ [illegible]

[illegible] محمد قطب شاہ [illegible]

[illegible] کتاب خانہ [illegible]

[illegible] ناقص.

در حاشیه صفحه دوم ورق [illegible] تمام شده [illegible] نوشته است که
[illegible] شوال [illegible] .
پس از این جا ثابت معلوم شد که کتاب [illegible] ۱۱۹۰ [illegible] است .
[illegible] کتاب [illegible] مختلف در بعض صفحات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شعبان [illegible]
خلاصه را ختم کردم .

تاریخ قطب شاهیه

[illegible] در حالات سلاطین قطب شاهیه [illegible] ملک دکن [illegible] حکومت [illegible]

[illegible]

[illegible] مصنف [illegible] موجود نیست [illegible] نام [illegible] معلوم نمی‌شود.

[illegible] مقدمه [illegible] احوال ملک [illegible] اول [illegible]

[illegible] نوشته است.

[illegible] تاریخ قطب [illegible] این عبارت است:

[illegible] شهریار [illegible] امیرزاده [illegible] است [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یافته.

و کتاب مرتب است بر هفت مقاله.

مقاله اول [illegible]

مقاله دوم [illegible]

مقاله سوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ازاوشان تا وفات شاه مذکور.

و مخفی نماند که در زمانهٔ سلطنت هر یک سلطان عمارات رفیعه نفیسه شاهی که در حیدرآباد ناشده مثل که مسجد و چارمینار و چادرگل و غیره حال هر یک درین تاریخ بجای خود مفصل و مشرح نوشته.

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۱۰۰ فن تاریخ مربوط است مجلد عادی ست

از نام کاتب و سنهٔ کتابت و تاریخ یک مرقوم نیست.

حجم صفحات یکصد و هشتاد و نه. وسطور فی صفحه دوازده.

آئینۂ کابل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وشیوۂ اخر

کتاب مرتب است بدو و یک واقعه .

[illegible]

[illegible] مطبع خود [illegible] .

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ کشمیر منظوم

تصنیف میر سعدالدین متخلص به سعادت که نام اصلی سلیمان شاه است. که در سال تصنیف یک هزار و نود و چهار ۱۰۹۴ هجری حاصل می شود.

در کتب خانهٔ آصفیه به عدد ۱۰۲ این تاریخ موجود است. اول چاپ این است:

ای محبت ... تحریر ... رشک نگارستان کشمیر

و در آخر تحریر است که این کتاب مستطاب تاریخ کشمیر از خط ... بر یافتنی ... تحریر یافت ۱۲۷۰ هجری

جملهٔ صفحات کتاب یکصد و چهار و ... است و در هر صفحه ... سطر و در هر شعر چهار ... .

... حاشیه ... بخط نستعلیق ... کشمیری ... .

مضمون کتاب. حالات ... و والیان کشمیر ... و سرزمین آن ... و احوال ... دست ... و ... نوشته ... و ... سال ... کرده و گفته که ... زمان ... و ... شد.

... کتاب این ... نوشته است ... .

... احوالات ... وفات آنحضرت صلی الله علیه و آله ... سال ... شصت و ... شد ... و ... شاه ... کشمیر ... .

تاریخ محمد شاہی

تصنیف محمد تقی باروی که در آن حالات زمانه سلطنت محمد علی شاه قاجار پادشاه ایران حسب فرمایش فتح علی شاه بقلم در آورده.

ابتدا از احوال فتح علی خان قاجار که جد اعلی سلاطین قاجاریه بوده شروع نموده تا سال یکهزار و دو صد و دوازده ۱۲۱۲ هجری واقعات را قلمبند نموده. اول کتاب این است.

محامد محمودے را و ثنا معبودے را سزاوار و ستایش بے آلایش و نیایش بے نمایش شهنشاه ربانیت را سزاست که در ذات کامل بصفات اقدس و حقیقت فیاض مقدسش معایب کم و نقص و غلاب و شوائب تشابه و تشارک و اشتباه را مجال راه نیست.

نسخه کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۱ مرتب است خوشخط نستعلیق مکتوبه سنه ۱۲۱۵ یکهزار و دو صد و پانزده هجری است.

حجم آن دو صد و شصت و شش ورق و هر صفحه ... سطر.

در آخر کتاب این عبارت مرقوم است.

تمت کتاب ... تاریخ ... شعبان المعظم سنه ... تمت ... در حاشیه ورق آخرین عبارت نوشته است.

... این کتاب ... در مدت ... سال ... نسخه ... سنه ۱۲۳۲ ... حلقه ... تا ... مدت ... بقصد ... .

[illegible]

تصنیف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
به تفصیل بیان کرده.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتابت نیست

[illegible]

پیدا است گرچه عنوان واحد است. این نسخهٔ کتب‌خانهٔ بانکی‌پور هم موجود و ظاهراً اولش
[illegible] ناقص و [illegible] ذکر مجازیات [illegible] در آن فهرست [illegible] نام مصنف و [illegible]
[illegible] محجوب [illegible] باب [illegible] تعریف [illegible] کتاب [illegible] کرده.

تواریخ فرخندہ

از

تصنیف شیخ محمد [illegible] خان ساکن [illegible] تاریخ تصنیف [illegible] دو صد و چہل ہجری۔
در حالات [illegible] فرخندہ بنیاد حیدرآباد [illegible] کتاب این است۔

[illegible] محمد قلی [illegible] کتاب [illegible] تاریخ [illegible] فرخندہ بنیاد حیدرآباد [illegible]
بتعلیم آرزو محمد

مصنف [illegible] حالات [illegible] قطب شاہیہ و بنائے شہر حیدرآباد [illegible]
[illegible] مختصر حالات [illegible]
[illegible] بیان [illegible]

نسخہ [illegible] خط [illegible] نستعلیق [illegible]
[illegible] و سال [illegible] مکتوب [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible]

تذکرۃ الملوک

[illegible]

تذکرۃ الملوک

تاریخ بیجاپور

[illegible]

[illegible]

کتاب مرتب است بر [illegible] فصول۔

فصل اول ابتدائے سلطنت [illegible]

[illegible]

فصل چهاردهم ذکر سلطنت ابراهیم عادل خان ۔

فصل پانزدهم در ذکر سلطنت عادل شاه ۔

فصل شانزدهم در ذکر آمدن سلطان بهادر بر دکن و ملاقات برهان نظام الملک با سلطان بهادر ۔

فصل هفدهم در ذکر ابتدائے کار افضل خان و آمدن به دکن و بعضی احوال متفرقه ۔

فصل هشتدهم ذکر سلطنت ابراهیم عادل شاه ۔

فصل نوزدهم در شمهٔ از احوال اولاد میر تیمور گورگان ۔

فصل بیستم ذکر سلطنت سلطان جلال الدین محمد بادشاه ۔

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۱۰۱ از فن تاریخ محفوظ است بخط نستعلیق جدید بخط ست ـ مکتوبهٔ ۱۳۰۶ یکهزار و سه صد و شش هجری است ۔

در خاتمه این عبارت است ۔

تمت تمام شد کتاب تذکرة الملوک من تصنیف میر رفیع الدین ابراهیم بخط فقیر حقیر المذنب ... ابن ... غلامان بنده درگاه ... مالک الملک ابن عبد القادر ... شافعی ... قدس ... در ۱۲۰۸ ... بتاریخ ششم ماه جمادی الاول روز ... ... مرتب شده ... ... سید محمد ... ابن ... سید شاه ... صاحب خطیب جامع مسجد بیجاپور ... خود ... در ... تحریر کرده ... در ۱۳۰۶ ... در حال ... بحمد الله ... و الصلوة و السلام علی خیر الانام ... ... صاحب سجاده حضرت ... گرفته ... شده ۔

... رفیع ... ذکر ... مصنف ... خدمت ...

... کتاب نوشته که مصنف اول ... تجارت ... ... رسید و ... اقامت انداخت ... ... مقرب شده ... علی عادل شاه ... شده ...

اوائل سلطنت ابراهیم شاه همراه افضل خان محبوس شد بعد آن رهائی یافته در سنه
محمد نگر برسید تا مدتی [illegible] گردید.

شروع تألیف این کتاب در سنه ۱۰۱۱ کرده ختم در سال یکهزار و بیست هجری گردید. جهت تصنیف کتاب مدت هفتاد سال بود.

تذکرة الواقعات همایونی

تاریخ مختصریست در حالات همایون بادشاه مصنف آن جوهر آفتابچی ست که در شروع عهد اکبری فوت شد.

اول کتاب اینست. الحمد لله رب العالمین. صلوٰة علی رسوله محمد و آله و صحابه اجمعین. شعر

بعد حمد خدا و نعت رسول — بشنو این قصه به سمع قبول

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه در فن تاریخ نمبر ۵۰۸ محرره [illegible] ست خط نستعلیق بخط مولوی [illegible] سنه ۱۱۹۲ یکصد و نود و دو. [illegible]

نسخهٔ مذکوره ضیائی زده جا بجا آب خورده است.

سنه ۱۲۳۱ یکهزار و دو صد و سی و یک [illegible] ست مطابق سنه [illegible] جلوس حضرت بادشاه ثانی غفران پناه میرزا عبدالله [illegible] حضرت شاه عالم بادشاه غازی.

تذکرهٔ هفت اقلیم

تصنیف امین احمد رازی متوطن رے که در سال یکهزار و دو سنه ۱۰۰۲ هجری به تالیف آن پرداخته
اول حال اقلیم بر طول و عرض و نسبت به نجوم بیان می کند بعد آن مقامات و بلاد معروف و مشهور
آن اقلیم را ذکر میکند و در هر شهر و دیار که علما و حکما و شعرا وغیره بوده حالات هر یکے را تفصیل می نویسد
اول کتاب این است:-

خرد هر کجا گنجی آرد پدید ؛ بنام خدا آن را سازد کلید

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۵۶۹ فن تاریخ مربوط است نسخهٔ قدیمه خط نستعلیق
بر کاغذ خانی و جدول طلائی و شنگرفی و نیلگون می باشد از آخر چند سطر ناقص است.
جمله اوراق چهار صد و سی و چهار (۴۳۴) و سطور فی صفحه بست و یک (۲۱).

در فهرست برٹش میوزیم مذکور است که مصنف تذکرهٔ هفت اقلیم امین احمد رازی پدرش خواجه
میرزا احمد دوست مندے بود و شاه طهماسپ او را بسیار دوست میداشت.
و عم مصنف وزیر خراسان و یزد و آذربایجان بود و در سنه نهصد و هشتاد و چهار هجری وفات یافت
و پسر عموزاده خواجه غیاث بیگ مخاطب به اعتماد الدوله پدر نورجهان بیگم در دربار اکبری بسیار
رسوخ یافته بود.

تزک جهانگیری

عبارت از دوازده سال سلطنت نور الدین جهانگیر بادشاه دهلی دران مذکور است۔

در باب مصنف این کتاب اختلاف است بعضے گویند که جهانگیر بادشاه خود نوشت و قول بعضے این است که معتمد خان بایمای آن بادشاه بجا نگاشته چنانچه مولوی خدابخش خان در فهرست کتب خانه خود که مسمی است به محبوب الالباب فی تعریف کتب و کتاب مطبوعه سنه ۱۳۱۰ هجری سیصد و دهم هجری در مطبع قومی دکن واقع حیدرآباد فرخنده بنیاد بر صفحه ۲۰۲ اشاره بدین جانب نموده۔ شروع کتاب "از عنایات بے غایات الهی الخ"

در کتب آصفیه دو نسخه است در فن تاریخ بر نمبر ۲۲۴-۶۳۲۔

این نمبر ۲۲۴ بخط نستعلیق صاف بر صفحات مختصر دارد۔ و سطور فی صفحه نوزده۔

سنه کتابت و نام کاتب تحریر نیافت و از آخر هم ناقص است۔

نسخه دوم نمبری ۶۳۲ هم بخط نستعلیق معمولی است کتابت به روز [illegible] اول [illegible] ۱۲۸۶ [illegible] بلده حیدرآباد سنه ۱۱۷۲ هـ مکتاب [illegible] بر صفحات چهار صد و هشتاد و نه

فی صفحه شانزده۔

تیمور نامۂ منظوم

تصنیف عبداللہ ہاتفی المتوفی ۹۲۷ھ نہصد و بیست و ہفت ہجری۔

موضوع کتاب حالات تیمور و اولادش۔ شروع کتاب:

بنام خدائے کہ فکر خرد ؏ نیابد رہ آنکہ وے پے برد

نسخۂ کتب خانۂ آصفیہ کہ بر نمبر ۲۸ فن تاریخ مرتب است خوشخط نستعلیق با جدول کاغذ کشمیری۔

تعداد صفحات سہ صد و ہفتاد و شش سطر فی صفحہ یازدہ۔

نام کاتب و سنۂ کتابت در آخر متروک است۔

ملا ہاتفی خواہر زادہ ملا جامی است و معاصر شاہ اسمٰعیل صفوی بودہ وفاتش در ۹۲۷ھ نہصد و بیست و ہفت ہجری۔

ہاتفی بتتبع ملا جامی حال خود بہمت آہنگ یعنی شیرین خسرو و لیلی مجنون وغیرہ ہفت منظومات ترتیب دادہ۔

حادثۂ نادر شاہ

متضمن حالات خرابی دہلی کہ بعد ورود و جنگ و جدال نادر شاه شد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خزانهٔ رسول خانی

تصنیف فیض الله چشتی معروف محمد فیض الله چشتی مخاطب به فضل علیخان صدیقی معلوم نیست.
مصنف مذکور بنام نامی نواب غلام رسول خان بن نواب ... بهادر کتاب را تصنیف نموده. در شروع کتاب تذکرهٔ مختصر حالات حیات آنحضرت صلی الله علیه و سلم و خلفای راشدین نوشته بعد آن ذکر سلطنت بنی امیه تا زمان تیمور تا زمان خود بیان نموده و ضمن ذکر سلطنت تیموری احوال خلفای اموی و عباسیه هم نوشته کرده.
در آخر ذکر سلطنت قطبیه را ... محمد قلی قطب شاه تا سلطنت سید ابو الحسن تانا شاه ... و بعد آن حالات ... علیخان بهادر ... آصفجاه و اولاد ایشان تا ... دو صد و چهل و شش هجری مفصل تحریر نموده. و سال خاتمهٔ تصنیف کتاب ... یکهزار و دو صد ... و یک هجری است.

نسخهٔ کتبخانهٔ آصفیه که در نمبر ۲۰۲ ... خط ... است.
... ۲۰۹ ...

خاتمهٔ کتاب برین شعر است

یا رب تو کریمی و رسول تو کریم ✽ صد شکر که هستیم میان دو کریم

... کتابت نیست.

خلاصة التواریخ

مؤلف این کتاب حالات پادشاهان هند نوشته. از حالات راجه جودهشٹر شروع نموده تا سلطنت
سنه چهل جلوس عالمگیری که مطابق یکهزار و یکصد و هفت سنه ۱۱۰۷ هجری بوده. سوانح و وقایع نوشته.
مؤلف نام خود در دیباچه جابجا لفظ "سجان" خود را ذکر کرده و بظاهر مصنف از قوم هندو هست.
چرا که در خطبه نعت حضرت ختمی مرتبت ننوشته و نیز آخر خطبه جائیکه سنه تالیف کتاب
در سال نوشته سنه بکرماجیتی هم در مطابقت سنه هجری نوشته.

صنعت کتاب اینست "نقش نگار خانهٔ ممکنات و شمع کارخانهٔ امکانات"

درین کتب خانهٔ آصفیه سه نسخه از آن برنمبر ۱۰۶۲ و ۵۱۵ و ۶۴۸ موجود است.

نسخهٔ اول نسخهٔ کامل است. مکتوبه سنه ۱۱۹۳ نام کاتب تحریر نشده.

عدد اوراق کتاب دو صد و نود ۲۹۰. سطور فی صفحه بست و یک ۲۱ است.

و نسخهٔ ثانیه که برنمبر ۵۱۵ مخزون است بخط نو از آخر ناقص است. عدد اوراق شصت ۶۰.
و سطور فی صفحه ۲۱.

نام کاتب و سنه کتابت هم نیست.

و نسخهٔ ثالثه نمبری ۶۴۸ بخط نستعلیق خوشخط بر کاغذ [illegible] بالغ خانی بخط غلام حسین [illegible]
[illegible] تاریخ بست و هم ماه مبارک سنه ۱۲۱۱ عدد اوراق ۲۳۸ و سطور فی صفحه ۱۵.

در کتب خانهٔ بانکی پور این کتاب موجود است چنانچه در فهرست [illegible]
[illegible] مولوی عبدالمقتدر خان ذکرش فرموده.

درِ منظوم

تصنیف مولوی محمد غلام جیلانی متخلص به رفعت متوطن رامپور.

موضوع کتاب ذکر حالات نواب فیض الله خان وخلف شان نواب محمد علی خان ملقب

مستعد جنگ حافظ رحمت خان بهادر روهیلیان ریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور و برادرها

پسران دیگر فیض الله خان بسلک نظم کشیده.

دیباچهٔ کتاب نثر است بعد آن نظم. شروع دیباچه:

ستائش نامی که آفتاب تابان سپهر ذرهٔ کمترین از آسمان اوست

این نسخهٔ کتب خانهٔ حمیدیه که بر نمبر ۲۲۰۰ فن تاریخ مضبوط است بخط نستعلیق معمولی.

تعداد اوراق [illegible] و سطور فی صفحه ۱۳ بود.

نام کاتب و سنهٔ کتابت نیست.

رسالهٔ آمدنی و پیدایش ممالک ہند

محاصل و دخل ممالک ہند که سابقاً بر بست و یک صوبه منقسم بوده [illegible] از مال [illegible]
[illegible] نوشته و ترتیب [illegible] صوبه و تعداد [illegible] اگر برهان سابق بجائے محلات [illegible]
بود و تعداد و حالات که درین زمان بجائے آن تحصیل ہا نامند و تعداد [illegible]
درج [illegible] این است:-

شرقی این قسمت صوبه بنگاله [illegible] جنوبی دکن شمال کوه ہائے [illegible]
از بجانب [illegible] دریائے [illegible] ممالک سلطانی [illegible] و
[illegible] وغیره [illegible] مذکور تاریخ این ملک۔
[illegible] مؤلف [illegible] مذکور نیست۔

[illegible] کتب [illegible] که در [illegible] بخط [illegible]
[illegible] متفرقات مختلف

رساله در احوال امیر تیمور گورگان

تصنیف میرزا مهدی خان صفوی متوفی بعد ۱۱۷۱ هجری یک صد و هفتاد و یک هجری.

تالیف ۱۱۴۲ یعنی یک صد و چهل و دو هجری.

رساله ایست مختصر مشتمل بر حالات و اسما اولاد و احفاد ابو المنصور امیر تیمور صاحبقران.

و در ضمن و تاریخ جلوس و تولد و وفات و ایام سلطنت هر یک ذکر شده.

اول کتاب این است. سپاس بے قیاس سزاوار مالک الملکیست الخ

مولف در خاتمه رساله گوید که این رساله را بخدمت نواب آصف جاه نظام الملک بهادر هدیه کرده

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۱۲۵۸ فن تاریخ مرتب است بخط نستعلیق

شکسته آمیز جلی در ورق ۱۶ سطری در هر صفحه ۱۳ مکتوبه سنه ۱۲۳۵ یکهزار و دو صد و سی و پنج

... بخط ... در شهر ... آباد نوشته شده.

ذکر ... موجوده میرزا مهدی هم خوانده شود.

روزنامچهٔ دربار ابوالمظفر غازی الدین
بادشاه اوده

این روزنامچه از تاریخ بست و دوم ماه رمضان سنه ۱۲۳۹ هجری [illegible] شروع
[illegible] مذکوره [illegible] این روزنامچه [illegible] است و در آخر
[illegible] امثال است.
[illegible] است خوشخط نستعلیق.
[illegible]
[illegible] کتابت نیست.

روضة اولی الالباب

فی معرفة التواریخ والانساب

تصنیف ابوسلیمان داود بن ابوالفضل محمد البناکتی است المتوفی ۷۳۰ هجری.

مصنف ابتدا از حضرت آدم علی نبینا وعلیه السلام فرموده و وقایعات و حوادث را تا سال هفتصد و دوازده هجری تحریر فرموده که آن بزمان سلطنت سلطان علاءالدین ابوسعید بن سلطان محمد اولجیتو سلطان بن ارغون خان بوده.

این رسالة ملخص جامع التواریخ است که بحکم سلطان اسلام غازان خان خواجه رشید الدین فضل الله طبیب همدانی کتاب تاریخ آنرا تالیف کرده بود.

ابتدا: بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله حق حمده والصلوة علی خیر خلقه محمد و آله وصحبه اما بعد بدانکه الخ

این نسخه در کتب خانه آصفیه در نمبر ۹۴۰ تاریخ مخزون است بخط ما یقرا.

تعداد صفحات [illegible] صد و هشتاد و [illegible] و سطر فی صفحه [illegible] نوشته. در آخر نام کاتب و سنه کتابت نیست و باقی همه درست. خصوص نام این روضة اولی الالباب فی تاریخ الاکابر و الانساب نوشته.

روضة الخلفا

[illegible] محمد بن اسمعیل [illegible]۔
[illegible] کتاب [illegible] خلافت [illegible] آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم تا واقعهٔ شهادت
[illegible] حسین رضی الله عنه [illegible]۔
[illegible] باب مذکور [illegible]۔

کتاب مرتب است بر شش باب۔
باب اول خلافت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رض۔
باب دوم خلافت امیر المؤمنین ابو حفص عمر بن الخطاب رضی الله عنه و دران دو فصل است۔
فصل اول در بیان بیعت او۔
فصل دوم در قتل۔
باب سوم خلافت امیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی الله عنه و دران هم دو فصل است
فصل اول در بیعت۔
فصل دوم در قتل۔
باب چهارم در بیان خلافت امیر المؤمنین ابو الحسن علی بن ابی طالب رضی الله عنه۔
باب پنجم خلافت امیر المؤمنین ابو محمد حسن بن علی رضی الله عنهما و درین باب چهار فصل است۔
فصل اول در بیعت۔
فصل دوم تسلیم خلافت بمعاویه رضی الله عنه۔
فصل سوم در بیان وفات امام حسن رضی الله عنه۔
فصل چهارم در بیان احوال معاویه رضی الله عنه۔
باب ششم در بیان [illegible] و درین باب [illegible] فصل است۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زبدهٔ تاریخ راجگان هند
و
بادشاهان اسلام

مصنف اول مدت خلقت عالم موافق مذهب اهل هند بیان نموده و دنیا را موافق [illegible] شاستر [illegible] به چهار دور تقسیم نموده نام دور اول ست جگ و دور دوم ترتا جگ سوم دواپر جگ چهارم کل جگ بعد از آن مدت راجه [illegible] بیان نموده تا [illegible] بعد [illegible] [illegible] هندوستان در شهر [illegible] به کشمیر [illegible] [illegible] [illegible] تصنیف [illegible] [illegible] [illegible] مدت [illegible] [illegible] سلطنت راجگان [illegible] حکومت [illegible] [illegible] حکومت [illegible] ناصر الدین سبکتگین شروع [illegible] ختم کتاب [illegible] شروع کتاب این است ـ

گوناگون ستایش و [illegible] نیایش مر معبودی را که بمحبت [illegible] عالم و مشیت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خلعت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نصفت و معدلت و [illegible] ریاست و [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ساخته [illegible] سامان [illegible] ـ

[illegible] این کتاب [illegible] دو صد و هشتاد و [illegible] [illegible] [illegible] است ـ

[illegible] [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] تصنیف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] این است ـ

تاریخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صفحه [illegible] [illegible] ـ

زبدة التواریخ

تصنیف شیخ نور الحق بن شیخ عبد الحق دهلوی متوفی ۱۰۷۳ یکهزار و هفتاد و سه هجری است.
بعض اینکه نسخه کبرا و جهانگیر نامه شمرده می شود.

موضوع کتاب بیان حالات حکمرانان و سلاطین دار السلطنت دهلی از ابتدای پانصد و
هشت سال هجری زمان حکومت شهاب الدین غوری تا تخت نشینی جهانگیر شاه که بتاریخ بستم
ماه جمادی الآخر روز پنجشنبه ۱۰۱۴ یکهزار و چهارده هجری واقع گردیده.

کتاب مختصر و معتبر و خوب است.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه نمبری ۱۹۰ فن تاریخ بخط نستعلیق خاص بر کاغذ هندوستانی
دارای یکصد و بیست و شش ورق ست و سطر فی صفحه دارد.

نام کاتب و سنه کتابت در آخر مسطور نیست.

ذکر احوال و مناقب شیخ مذکور در کتاب حدائق الحنفیه مصنفه مولوی فقیر محمد جهلمی ثم اللاهوری مذکور
است. وی شیخ جامع کمالات صوری و معنوی فاضل متبحر عالم بود و نسبت ارادت باطنی و علوم
ظاهری از والد ماجد خود شیخ عبد الحق دهلوی المتوفی ۱۰۵۲ حاصل نموده و صاحبقران شاهجهان
وقت سفر خود بممالک دکن او را بعهده قضات اکبرآباد (آگره) مقرر فرموده و مدتی
با این عهده ممتاز بود تصانیف عدیده فرموده صحیح بخاری را در فارسی ترجمه نموده و هم
شرح صحیح بخاری موسوم به تیسیر القاری تصنیف اوست. و بر صحیح مسلم هم شرحی نوشته
۱۰۷۳ یکهزار و هفتاد و سه در عمر نود سالگی بمقام دهلی وفات نموده. «شیخ الاسلام» سال وفات است

سوانح دکن

مؤلف

منعم خان همدانی اورنگ آبادی در سال ۱۱۹۷ یکهزار و یکصد و نود و هفت هجری بزمان حکومت
نواب آصف جاه نظام الدوله میر نظام علیخان بهادر فتح جنگ سپه سالار ... تألیف ...
دلی بنیاد و وقایع و حالات ملک دکن تحقیق نموده حالات ...
جدال و قتال که درین ملک تا زمان مذکور ... شده نوشته اسم این تاریخ ... و اول
این است:—

"حمد و ثنای لا یحصی ... سزاوار ... ترکیب سازی دست قدرت ... و سپاس ایزد ... که صورگوناگون جهان ... نگارخانه صنعت اختراع او" الخ.
در آخر کتاب یک خاتمه نوشته که در آن وفیات و مختصر حالات بعضی از مشاهیر علما و مشایخ را ذکر کرده.

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۶۰۴ فن تاریخ متعلق است بخط معمولی نوشته شده. سال تحریر مرقوم نیست. جمله اوراق یکصد و هشتاد و یک. سطور فی صفحه سیزده.

در فهرست کتب فارسی برٹش میوزیم صفحه ۲۲۲ مطبوعه سال ۱۹۲۹ مذکور است که منعم خان همدانی اورنگ آبادی در زمان حکومت نظام علیخان آصف جاه در سال یکهزار و یکصد و نود و هفت هجری تصنیف نموده. مصنف خود را از اولاد خواجه یوسف که ... بوده و در سال ۸۲۳ هجری بعالم ... ظاهر می نماید و نام پدر جد مصنف خواجه ... است که صوبه دار کابل بوده. جد مصنف عبداللطیف نام داشت به هندوستان آمده ... اقامت ورزید.

پدر مصنف عبدالغنی در شهر حیدرآباد در سال یکهزار و یکصد و بیست و یک هجری ... فانی درگذشت.

منعم‌خان مذکور بعد وفات پدر خود بزمرهٔ ملازمت آصف جاه نظام‌الدوله ناصرالملک
خانه‌زادان داخل شده و چهوداری شد بعده بخطاب منعم‌الدوله قدرت جنگ سرفراز گردید
وقت تصنیف این کتاب عمر مصنف چهل و هفت سال بود.

سیر الہند و گلگشت دکن

در بیان مقامات ہند و دکن و تفصیل جملہ صوبہ جات ہندوستان مع آمدنی ہر صوبہ تا زمانہ عالمگیر بادشاہ
[illegible] منشی [illegible] ساکن بلدہ محمد آباد بیدر مضافات حیدرآباد دکن در سال یکہزار و دو صد و چہل و
ہشت ہجری تالیف نمودہ۔ و کتاب را بر دو دفتر مرتب کردہ۔

دفتر اول موسوم بہ سیر ہند۔ دریں دفتر با اجمال تمام صوبہ جات [illegible] ملک دکن ذکر نمودہ
دفتر دوم موسوم است بگلگشت دکن۔ دریں دفتر حالات فرمانروایان صوبہ جات دکن تا زمانہ
[illegible] ناصر الدولہ بہادر مفصل تحریر نمودہ۔

اول کتاب این است۔ بعد از حمد خالق اکبر و نعت حضرت خیر البشر الخ
[illegible] کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر ۱۸۶ فن تاریخ مرقوم است بخط صاف نستعلیق
[illegible] مشتمل بر صد و [illegible] سطر فی صفحہ یازدہ۔
[illegible]
[illegible]

شاهنامه منظوم

تاریخ عجم را بفرمایش سلطان محمود غازی سبکتگین شاه ابو القاسم فردوسی طوسی متوفی سنه ۴۱۱ ه، در سی
پانزده هجری نظم نموده.

در این کتب خانه آصفیه ۵ نسخه قلمی و چهار نسخه مطبوعه آن موجود است.

نسخ قلمیه بر نمبر ۲۱۲ - ۲۲۲ - مرقوم است.

نسخه اول نمبری ۲۱۲ بخط نستعلیق معمولی چهار مصرعی مصور به تصاویر رنگین مجدول، تقطیع متوسط
از آخر ناقص چهار ورق ... بانوشته تحریر و نام کاتب موجود نیست. معلوم میشود که نسخه
قدیم کم از سه صد سال نیست. تعداد اوراق سه صد و سی (۳۳۰) سطور فی صفحه بیست و پنج (۲۵).

نسخه ثانی نمبری ۲۲۲ بخط نستعلیق با تصویر مکتوبه سنه ۱۰۰۷ یکهزار و هفت هجری و کاتب این نسخه
در سه حصه نوشته ... شروع هر حصه یک لوح ساخته.

اول این نسخه ... یکصد و ... دو حصه ثانیه یکصد و نود و سه (۱۹۳) حصه ثالثه یکصد و چهل و هشت
تعداد اوراق پانصد و یازده.

شاهنامه مطبوعه چهار نسخه بر نمبر ۲۲۶ - ۹۹۶ - ۱۰۰۰ - ۲۰۲ در این کتب خانه موجود است.

نسخه نمبری ۲۲۶ مطبوعه بمبئی سنه ۱۲۷۲ یکهزار و دو صد و هفتاد و دو هجری بقلم میرزا آقا ... شیرازی است.

نسخه نمبری ۹۹۶ تا ... مطبوعه ترجمه فرانسیسی در هفت جلد.

نسخه نمبری ۲۰۲ مطبوعه بمبئی مطبوعه سنه ۱۳۰۰ یکهزار و سه صد هجری مطبع حیدری بخط ...
نسخه نمبری ۱۰۰۰ مطبوعه قدیمی است که در شهر ... از نسخه بمبئی مطبوعه که بقلم حاجی ابو ... شیرازی
بود ... بمبئی ... در سنه ۱۳۲۲ یکهزار و سه صد و ... چاپ شده

شاہجہان نامہ

حالات زمانۂ سلطنت شاہجہان بادشاہ دہلی بابت دور اول۔

تصنیف میرزا جلال الدین طباطبائی المتوفی سنہ

مصنف ذکر حالات دور اول شاہجہان از ابتدائے تخت نشینی تا سال ہشتم جلوس [illegible]

[illegible]

[illegible] کتب خانۂ مصنف [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible] است از واقعات سال [illegible] جلوس کہ سال [illegible]

[illegible] دور اول [illegible]

[illegible] تا واقعات [illegible] سال ہشتم [illegible]۔

[illegible] شاہجہان نامہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت شاہ [illegible] بہادر [illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible] عبد [illegible] خان بہادر [illegible]

[illegible] یافت۔

این نسخہ بخط شیوا است۔ مجلد اوراق ۲۰۰ سطور [illegible]

شرف نامه

تألیف غلام حسین خان بهادر منشی دار الانشای کمپنی انگریزی بهادر.

مؤلف مذکور سکندر نامهٔ بری نظامی گنجوی را به طور تتمه آراسته بنام شرف نامه موسوم کرده

سکندر نامهٔ بری را جلد اول و این را جلد دوم قرار داده.

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که در سنه ۱۲۱۲ هجری تاریخ تحریر است جلد دوم می‌باشد.

ورق ... سطر در صفحه ... خط ... جلد ... و قطع ... دارد.

مطبع ... صفحه یازده.

اول ... این است ... باد ...

جلد اول شرف نامهٔ مذکوره که سکندر نامه بری را ... یازده سال ... روایت

در ... جلد دوم ... گشته.

شرف نامه

مصنفه

نائب حفیظ الله خانی

تصنیف محمد [illegible] شمائل القادر الملقب به محمد حفیظ خان بهادر ابن محمد حسین [illegible]
متخلص [illegible]

ممدوح [illegible] نواب شمیم الدوله [illegible]
والاجاه.

[illegible] بحیب [illegible]

[illegible] کتب خانه [illegible] ۵۲۰۰ [illegible] تاریخ بخط شکسته [illegible]
[illegible] نوشت.

۲۲۱
[illegible]

مصنف [illegible] ولادت خود [illegible]
[illegible] ذکر [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
وغیره و دیگر حالات وغیره ذکر نموده.

[illegible]

[illegible]

تتمهٔ ثانی

کتاب من اوّل تا آخر به فرمایش شمشیر خان ... ...
ترجمه شده ... ... شود.

... کتاب ... عبارت و شمائے بے نہایت ... ...
سال تصنیف کتاب موافق تحریر در خطبهٔ کتاب ... و شصت ... ...
شمسی جلوس شاہجہانی می باشد.

در این کتب خانهٔ ... دو نسخه از ان موجود است یکی به نمبر ... نهایت ... ...
... ... تصاویر ... ...
کاغذ ... ... و دوصد و یازده ... ...
هزار و دو صد و پنجاه و دو هجری.

نسخهٔ ثانیه خوش خط بخط نستعلیق ... ... جدول ... ...
... ... ورق ... تصاویر ... در مقامات مخصوص ... است.

اوراق اصل کتاب یکصد و هشتاد و هفت است ... ... علاوه اصل ورق.
... ... دو صد و ... و هشت شده اما ... آخری ... ...
... ... است
و این نسخه به نمبر ۱۲۳۰ ... تاریخ ... است.

... ... سلطان محمود ... ...
... ...
نسخهٔ مذکوره حسب فرمایش سید محمد ... در سال ... ...
... ...

صحیفهٔ ذهبیه

مصنف محمد عبدالله [illegible] سید حسین بن سید محمد الحسینی قادری ست. مختصر حالات جناب سرور کائنات صلی الله علیه وآله وسلم و حالات مناقب ائمهٔ اثناعشر علیهم السلام و ذکر جناب [illegible] عبدالقادر الحسنی الحسینی الجعفری الجیلانی و حالات خلفا و سلسلهٔ مشایخ سلسلهٔ قادریه. تاریخ ولادت و وفات. نام‌ها و اسامی سلاطین زمان و مدت سلطنت و حکومت شان درین کتاب ذکر کرده۔
مصنف مذکور درین کتاب ذکر ولادت حضرت امام مهدی آخر الزمان علیه السلام و ذکر غیبت آن حضرت هم نموده

اول کتاب اینست۔

"حمد و [illegible] جلال و [illegible] رب الارباب [illegible] [illegible] علی [illegible] [illegible]"

نسخهٔ کتب خانهٔ [illegible] در سنه ۱۲۹۲ [illegible] معمولی ست. تاریخ کتابت [illegible] نوشته۔

[illegible]

حضرت مذکور [illegible] است۔

[illegible]

طبقات شاہجہانی

مصنفش محمد [illegible] برادر خورد شیخ عنایت اللہ مصنف بہار دانش ست.

موضوع کتاب بیان حالات گروہ سہ گانہ علما و حکما و مشائخ و شعرا کہ در زمان [illegible]

در ہندوستان علم ہدایت و ارشاد افراشتہ و مسند مشیخت گستردہ و جواہر زواہر کلام بسلک نظم کشیدہ.

اول کتاب دیباچہ است. آغاز بحمد و سپاس و ستایش خداوندے بے نیاز تعالیٰ شانہ [illegible]

[illegible] طبقات مرتب کردہ موافق اعداد سلاطین از تیمور تا شاہجہان دو دہ طبقہ و ہر طبقہ باب منقسم نمودہ.

باب اول در بیان سادات و مشائخ.

باب دوم در بیان علما و حکما و فضلا.

باب سوم در بیان شعرا.

نسخۂ این کتاب [illegible] تاریخ بخط عالمانہ بر کاغذ [illegible] تقطیع [illegible].

[illegible] ورق چہار صد [illegible] سطور ہر صفحہ [illegible] از آخر [illegible] پنج ورق ناقص [illegible]

[illegible] نوشتہ [illegible] بر ورق اول کتاب این عبارت نوشتہ است:

[illegible] در شعبان ۱۰۵۶ ہجری یک ہزار و پنجاہ و شش ہجری [illegible] بنیاد.

[illegible] اول کتاب محررہ [illegible] سال [illegible] آخر ورق [illegible]

[illegible] سیزدہ شعر موجود است.

[illegible] ورق بود ضائع شدہ.

[illegible] کتاب [illegible] موجود است کہ در آن [illegible] نوشتہ

[illegible] ورق [illegible] حال آن شخص مسطور است نوشتہ.

عمل صالح

تصنیف محمد صالح است که برادر خورد عنایت الله مصنف بهار دانش بوده.
درین کتاب حالات شاهجهان [illegible] از ابتدای [illegible] سال [illegible] سنه ۱۰۷۰ه که مطابق بود با
[illegible] [illegible] و [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] و [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] برقلمون است." الخ

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که [illegible] [illegible] است بنمبر ۱۷۶۰۲۷۱ تاریخ [illegible] بوده است بخط
[illegible] [illegible].

[illegible] [illegible] مجلد ششصد و یازده [illegible] سطور فی صفحه هفده [illegible] از آخر [illegible] ناقص.
[illegible] تا شروع [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کتابت و نام [illegible]
[illegible] [illegible].

فتح نامهٔ نادرشاه

نادرشاه بعد فتح هندوستان یک خط بنام فرزند خود رضا قلی میرزا نوشته بود و دو خط محمد پادشاه
بنام نادرشاه و جواب نادرشاه بنام محمد پادشاه درین رساله مؤلف جمع نموده نام رساله فتح نامهٔ
نادرشاه نوشته چنانچه از عبارت خاتمه که آینده نقل می‌شود ظاهر خواهد شد۔

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۲۰ فن تاریخ مربوط است خط نستعلیق صاف می‌باشد
جملهٔ اوراق دوازده ۱۲ و سطور فی صفحه سیزده ۱۳۔

بر صفحهٔ اول ورق اول دو مهر ثبت است۔ مهر اول میر ابراهیم خان اما سنه خوانده نمی‌شود
مهر دوم اعتضاد الدوله و سنه ۱۲۲۶ است۔

اول کتاب این است۔ آنکه فرزند اعز کامگار و عزیز ارجمند نامدار رضا قلی میرزا نایب السلطنت
ممالک وسیع الفضاء ایران جنت توامان فریدون جمشید چنان کیکاوس کیخسرو مکان بعد از
توجهات جناب اقدس ربانی و اشفاق بلا نهایات حضرت سبحانی بالطاف بی غایات حضرت
رسول مجید کلی عالج معراج سبحان الذی اسری رهنمای هو الذی ارسل رسوله بالهدی ثم
ینطق عن الهوی منصب بلند ان هو الا وحی یوحی مخاطب به سورهٔ طه و یٰسین خلاصه
موجودات جناب ختم النبیین صلوٰة الله و سلامه علیه الخ۔

و در آخر رساله این عبارت تحریر است۔

"باتمام رسید فتح نامهٔ نادرشاه پادشاه که بعد فتح هندوستان بفرزند خود رضا قلی میرزا
نوشته بود با نامهٔ محمد پادشاه و جوابی که نادرشاه به محمد پادشاه نوشته حسب فرموده نواب صاحب قبله
نواب کرم الدوله بهادر نواب معتمد جنگ دام ظله العالی تحریر فی تاریخ بست و هشتم شعبان المعظم سنه ۱۲۰۸
نبوی صلعم"

فتوح الحرمین

بزبان فارسی منظوم تصنیف محی الدین لاری متخلص بمحی متوفی سنه ۹۰۸ نهصد و هشت هجری
یا یازده یا نه بحساب علی الاختلاف . اول کتاب اینست

اے ہر کس ابدت التجا ۞ کعبهٔ دل از تو نور و صفا

تصاویر مقامات محترمه که معظم مثل خانه کعبه و کوه ابوقبیس و صفا وغیره وغیره ثبت است و
در آخر نام کاتب و تاریخ کتابت نه نوشته .

جمله صفحات (۹۶) نود و شش . و سطور فی صفحه یازده بشرطیکه در آن تصویر وغیره نباشد .
به نمبر (۲۰۲) فن تاریخ در کتب خانه آصفیه مخزون است .

فتوحات سکندری

حالات و واقعات سکندر بزبان فارسی منثور ماخذ از سکندرنامه و شرفنامه نظامی گنجوی، [illegible] است۔

(۱) [illegible] هجری [illegible] تصنیف [illegible]

[illegible]

[illegible] است الخ۔

(۲) [illegible] فارسی [illegible] هشتم [illegible]

[illegible] است۔ [illegible] ۲۰۳۔ فی تاریخ [illegible] است۔

(۳) [illegible] فی صفحه پانزده۔

فرامین عالمگیر

اورنگ زیب عالمگیر پادشاه دهلی بنام امرا و حکام و عمده و شاهزادگان باوقات مختلف در زمانهٔ سلطنت خویش نوشته نسخهٔ بعضے ازان درین مجموعه جمع نموده. اول این است۔

اے اعظم شکسته زبان خسته چه آید که سپاس و ستایش جناب کبریا تبارک بخصلت ... و ... برابر بقا بادیه جو و توفیق اطاعت ... و ... اجتناب نواهی ... ... نامرده ... دست ... ... موفق گذارش ... ... شرح ... حضرت سید المرسلین صلی الله علیه و آله و صحابه اجمعین ... ثنا ... ... مکشوف ضمیر ... باد ...

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ... فن تاریخ می باشد نسخه پاکیزه خوشخط بخط نستعلیق با جدول طلائی ... ... جلد ... اول یک پاره ورق کم است.

... ... نه سال تحریر ... نوشته ... ... سال ... بود.

... ... بعد ... نشست ... و سطور ... ... یافته.

فهرست اسامی

راجگان و سلاطین هند

تخمینے از ابتدائے کل جگ تا سال [illegible] هجری که راجگان و سلاطین هند که در تخت نشین شده
بر مملکت هندوستان حکومت کرده اند اسامی و مدت حکومت ایشان بطور جدول بزبان فارسی تحریر
نموده.

[illegible] کتب [illegible] تاریخ مرتب است [illegible] هشت [illegible]
[illegible] آخر سال [illegible].

[illegible] مشتمل است.

جدول راجگان [illegible].

سلاطین اسلام چهل و هشت.

[illegible] مسلمانان.

[illegible] از ماه ربیع [illegible] هجری [illegible]
[illegible] نوشته است.

[illegible] سال [illegible] هجری [illegible]
[illegible] رسال هجری [illegible] نوشته.

[illegible] نوشته است تاریخ ترتیب این فهرست [illegible] است [illegible]
[illegible] [illegible] موجود [illegible] است.
[illegible] یک جزو است [illegible] فوائد [illegible].

لب التواریخ

تصنیف رائے بندرابن ولد بہارامل در حالات ہندوستان ماخوذ از تاریخ فرشتہ در صنف بر واقعات نوشتۂ فرشتہ دیگر حالات و فتوحات شاہان دہلی تا زمانہ [illegible] عالمگیر [illegible] نمودہ۔

شروع کتاب [illegible] مرغدای راست [illegible] مقدمہ [illegible]

فصل اول در حالات سلاطین دہلی۔

فصل دوم [illegible] شش شعبہ کردہ۔

شعبۂ اولی در حالات بہمنیہ۔

شعبۂ ثانیہ در حالات عادل شاہیہ۔

شعبۂ ثالثہ در حالات نظام شاہیہ [illegible]۔

شعبۂ رابعہ کلام قطب شاہیہ۔

شعبۂ خامسہ عماد شاہیہ۔

شعبۂ سادسہ بریدشاہیہ۔

فصل سوم در حالات سلاطین گجرات۔

فصل چہارم مالوہ و مندو

فصل پنجم فاروقیان برہانپور

فصل ششم [illegible]۔

فصل ہفتم [illegible]

فصل ہشتم [illegible]

فصل نہم [illegible]

فصل دهم شاهان کشمیر

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۱۰۱۰ فن تاریخ مربوط است بخط نستعلیق معمولی مکتوبه سن دوازدهم جلوس عالمگیری مطابق سنه ۱۱۰۷ یکهزار و یکصد و هفت هجری بقلم ... چند

در قصبهٔ نزد لکھیر ... از متعلقات صوبهٔ حیدرآباد.

تعداد اوراق پانصد و هشتاد و یک، مسطر فی صفحه چهارده ۱۴.

ماه نامه

تصنیف غلام حسین خان جوہر منصبدار سلطنت حیدرآباد می باشد . در سال یکہزار و دوصد و
ست و شش ہجری حسب فرمائش چندا بی بی ماه لقا بائی این کتاب تصنیف نموده . ول کتاب بنام
[illegible] حضرت [illegible] عجیب [illegible] است .

موضوع کتاب . واقعات مملکت حیدرآباد دکن از ابتدائے حکومت آصف جاه نظام الملک .
این کتاب مرتب است بیک مقدمه و چهارده لمعه .

مقدمه . در ذکر انتساب خاندان والا حضرت آصف جاه .

لمعه اول باب اول در ذکر ریاست نواب حضرت آصف جاه نظام الملک .

لمعه دوم باب دوم در ذکر ریاست میر احمد خان ناصر جنگ .

لمعه سوم در ذکر ریاست سید محمد خان صلابت جنگ .

لمعه چهارم در ذکر فرمانروائی نواب نظام علی خان .

لمعه پنجم در ذکر [illegible] .

لمعه ششم در ذکر امرائے عهد حضرت آصف جاه و حکام و [illegible]

لمعه هفتم در جمع وقائع سلسله راجا و بهادر .

لمعه هشتم در ذکر امرائے [illegible] در ذکر قیمت عمده شان و [illegible] .

لمعه نهم در ذکر صوبه جات هندوستان و دکن و احوال [illegible] صوبه [illegible]
و تفصیل سرکارات و محالات و جمع [illegible] صوبه .

لمعه دهم در شرح [illegible] کرده [illegible] .

لمعه یازدهم در ذکر قلعه جات هندوستان [illegible] شاهجهان [illegible] .

لمعه دوازدهم در ذکر احوال مخلوق عجائب [illegible] الارض .

[illegible] آقا محمد بیدار دهلوی ... بیچ سلطان و مکاتبات ارشاد

محمد بیدار دهلوی پیدایش آنها جهان رقعات و دیوان اشعار هندی بعد از چند [illegible]
نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که در فن [illegible] بنمبر ۲۱۰ [illegible] است بخط نستعلیق [illegible]
حاوی [illegible] ورق [illegible] و طول هر صفحه [illegible] در سنه [illegible] یکهزار و دو صد و سی و بیست
تحریر [illegible] معروف [illegible] شاه محمد جلال [illegible] مکاتبات [illegible]
[illegible] محمد علیخان [illegible] بوده.

[illegible] داخل [illegible] مصنف [illegible]
[illegible] مصنفات [illegible] موجود [illegible] چنانچه خود در این کتاب در صفحه [illegible]
[illegible] منشآت و رقعات و غیره و غیره.

۱. کتاب [illegible] مرتب [illegible] در منقبت [illegible]
[illegible] معصوم.

۲. رساله [illegible] علم نجوم.

۳. [illegible] در معرفت [illegible] معارف و طبابت و عقاید [illegible] و تدبیر [illegible]
[illegible] کتاب [illegible].

مجموعهٔ میرزا مهدی خان

بطور جدول

تمام کتاب تاریخی است از آدم [illegible] تا [illegible] هجری سال [illegible] به دست آمده میرزا مهدی خان صفوی از میرزا [illegible] تا مظفر شاه [illegible] [illegible] و این هر یک [illegible] شاه [illegible] رسید دفعت آن [illegible] شد.

در خط اول نام پدر و مادر.

در خط دوم تاریخ و مکان ولادت.

در خط سوم تاریخ و مکان جلوس.

در خط چهارم مدت عمر و مدت سلطنت.

در خط پنجم اسامی وزرا و [illegible].

در خط ششم اسباب وفات.

در خط هفتم ذکر ممالک مفتوحه.

در خط هشتم [illegible] ذوی الاحترام.

در خط نهم تاریخ و سال وفات.

در خط دهم ذکر جماعت و مقام دفن.

نسخه [illegible] کتب خانهٔ مصنف [illegible] تاریخ [illegible] به دست خوشنویس [illegible] جلد دولت [illegible].

در صفحات سی و شش بطور جدول.

مجموعهٔ میرزا مهدی خان

یعنی

شاهان هند

[illegible] این مجموعه میرزا مهدی خان مفقود است .

[illegible] موصوف [illegible] یک جدول [illegible] احوال سلاطین هند از تیمور تا عظیم‌شاه [illegible] ۱۲۲۲ [illegible]

[illegible] مجموعه میرزا مهدی خان گذاشته . [illegible]

[illegible] مجموعه [illegible] حالات بادشاهان ایران و سلاطین [illegible]

[illegible] هندوستان [illegible] ایشان بوده [illegible]

[illegible] تحریر [illegible] نام آن [illegible] مجموعه میرزا [illegible]

[illegible] است .

[illegible] صمدیت شاهنشاه است [illegible]

[illegible] وقت بهجت [illegible]

[illegible] خلعت فاخره [illegible]

[illegible] ۱۱۵۵ [illegible] قطع [illegible] شد .

[illegible] صفحات [illegible]

[illegible] آخر نوشته است که [illegible]

[illegible] ۱۱۹۸ هجری سال تحریر این نسخه است .

مخزن افغانی

[illegible] تاریخ افغانیان مشتمل بر [illegible] حالات [illegible] ابراهیم [illegible] بود [illegible] احوال بیان نموده [illegible] قوم افغان اکابر و اعیان که بدرجه [illegible] حکومت و ایالت رسیده [illegible] نام [illegible] ذکر نموده.

ترتیب کتاب مشتمل است بر [illegible] باب و یک خاتمه.

باب اول حالات [illegible] وفات.

باب دوم در ذکر [illegible].

باب سوم ذکر [illegible] افغان [illegible] و در آن سه فصل است.

فصل اول ذکر سلطنت بهلول.

فصل دوم ذکر سلطنت سکندر.

فصل سوم ذکر سلطان ابراهیم.

باب چهارم [illegible] شیرشاه [illegible] چهار فصل است.

فصل اول [illegible] احوال شیرشاه.

فصل دوم در ذکر شیرشاه.

فصل سوم [illegible] خان

فصل چهارم [illegible] احوال [illegible]

باب [illegible]

باب [illegible] فصل است.

[illegible]

فصل دوم ذکر اولاد بقی.
فصل سوم ذکر اولاد عرشی و بعضے سوانح دیگر و درین سوانح ذکر سلطنت شاهجهان وغیره
هم نموده.
خاتمه کتاب در ذکر اصحاب وجد و حال و صاحب ذوق و کمال که پرچم هدایت علم ارشاد و افراشته اند.

کتاب مذکور بسیار نادر و کمیاب است.
مصنف آن نعمت الله بن حبیب الله برهان پوری هستند. سنه تصنیف آن یکهزار و بست و یک هجری است.
و بعد ختم کتابت سلسله نسب خود را مع بعض واقعات و حکایات مفیده بیان نموده.
نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۱۰۱۶ فن تاریخ مربوط است از اول تخمیناً چهار ورق ناقص است.
و در آخر اصل کتاب این عبارت تحریر است.
و تسوید این تالیف و تحریر و تنقیح این تاریخ بخط شکسته بسته کمترین متصدق تیغ نعمت عباد الله نعمت الله بن حبیب الله عفی عنه در بلده فاخره معمور برهان پور میمنت آیات حل الآفات والحوادثات بوقوع انجامید.
جمله اوراق مع ضمیمه نسب مصنف دو صد و نود و دو ۲۹۲ سطور فی صفحه یازده. بخط شیعه ما یقرأ بعض اوراق آب رسیده هم است.
کتاب در ۱۱۸۶ه یکهزار یکصد و هشتاد و شش هجری بقلم نقل محمد حسب فرمائش فتح خان ولد حیات خان شیرانی تحریر شد.

مرآة العالم

تاریخ عام است. تصنیف محمد بختاور خان خواجه سرا است که در سنه ۱۰۹۶ یکهزار و نود و شش هجری بمقام احمدنگر وفات یافته و در دهلی در بختاورپوره مدفون گشته. واقعات و حوادث عالم تا سال یکهزار و هفتاد و هشت هجری نوشته. کتاب مرتب است بر هفت آرایش و در هر آرایش چند نمایش.

آرایش اول در ذکر برخی از احوال.

آرایش دوم در بیان حالات و غزوات و شمائل و معجزات حضرت سید کائنات صلی الله علیه و آله وسلم و از اولاد و امجاد و ازواج طاهرات آنحضرت.

آرایش سوم در ذکر ملوک بنی امیه و خلفائے عباسیه و سلاطین معاصر عباسیه قیاصر روم و شرفای مکه و مدینه و خاقان ترک وغیره.

آرایش چهارم در ذکر خاقان.

آرایش پنجم در ذکر سلاطین دهلی و دیگر ممالک که پیش از عهد همایونی.

آرایش ششم در ذکر پادشاهان گورگانیه.

آرایش هفتم در شرح مجمل از گرامی احوال میمنت اشتمال خلیفهٔ دین و قمع طغاة راشدین پادشاه دین پناه خدیو آگاه ابو المظفر محی الدین اورنگ زیب بهادر پادشاه.

دریں کتب خانهٔ آصفیه دو نسخه است که بر نمبر ۵۱۳ و ۱۲۶۰ فن تاریخ مربوط است.

نسخهٔ اولین بخط نستعلیق معمولی. در اول چند اوراق بعضے نصف ضائع شده و وصل کرده مگر بران عبارت نوشته نشده. حجم اوراق ۲۲۰. سطور فی صفحه نوزده. تاریخ

کتابت نوزدهم شهر رمضان المبارک سنه ۱۱۰۱ بخط عبدالمجید ولد مرحوم عبداللطیف عربی.
نسخهٔ جیده تمام، خط نستعلیق جدول طلا جلد تیماج جلدی است از اول دو ورق ناقص و از آخر
یک ورق ناقص است.

عدد اوراق - ۲۰۹ - سطر فی صفحه بیست و یک.

نام کاتب و سنه کتابت و مصنف از آخر معلوم نشد.

مطلع السعدین

تصنیف عبد الرزاق بن اسحق سمرقندی متولد ۸۱۶ھ هشتصد و شانزده هجری متوفی ۸۸۷ھ هشتصد و هشتاد و هفت هجری است. تاریخ ایران است.

مصنف کتاب را بر دو حصه تقسیم نموده و خطبهٔ هر جلد جداگانه نوشته. درین کتاب خاتمه نصف دوم است. اول آن فاتحهٔ کلام حمد و ثنای ملک علامی باید الخ

مضمون و وقایع شروع از ذکر ولادت میرزا شاهرخ نموده و از سنه هشتصد و هشت هجری واقعات و حالات تا سال هشتصد و چهل و پنج هجری نوشته.

نسخهٔ مذکوره به نمبر ۲۲۰ ـ تاریخ مخزون است. خط نستعلیق کاغذ انگریزی [illegible] ـ سنه ۱۲۹۹ کتابت شده [illegible] دو صد و نود و نه هجری در دهلی و حیدرآباد نقل شده. نام کاتب تحریر نیست. جملهٔ صفحات هفتصد و بیست و یک و سطور فی صفحه پانزده. آخر کتاب از [illegible] است. [illegible] ضایع شده. اول تکمله این است ع

دوم ساز نسخه ز مطلع السعدین را

مکاتیب فارسی

تألیف و تصنیف عبدالحسین بن آدم اصفهانی منشی و کاتب خزانهٔ دربار دولت علیه
صفویهٔ طهران است. این مکاتیب اکثر فرامین و مراسلات که از جانب سلاطین صفویه
نامهٔ سلاطین روم و هندوستان و غیره و عرایض امراء عظام و حکام با ایشان نوشته شده و مجموعه
مصنف را بخط جدید بر حسب فرمان انشاء شده و خطوط و سلطنت منوچهر ... نموده
بحکم شاه سلطان حسین این فرامین و مکاتیب جمع نموده چنانچه در اول خطبه گفته.

"اما بعد چون مستوره خزانهٔ جمع، قادر ... دقایق صنایع هر فن مخصوص بانواع
سخن معروف است. که این حقیر ... در درگاه شاه ... عبدالحسین بن آدم الحسینی
الصفوی را ... بموجب فضل و احسان ... خاندان ... بهواخواهی
باقی ... مناصب ... خصوصاً نشاء ... سالک ... و ... بود
بهاری را تاریخ ... و ناتوانی در بندگی و جانفشانی این آستان که ...
و ... حیات جاودانی و سرمایهٔ سعادت دو جهانی است جمع و ترتیب ...
... شعشعه ... سلاطین جنت مکین این سلسلهٔ قدسیه که ...
... و ... رونق مذهب ائمهٔ معصومین صلوات الله علیهم اجمعین ...
... بزمان حضرت صاحب الزمان علیه صلوات الله الرحمن خواهد یافت.
از این خاندان ولایت ... سلاطین زمان و خواقین دوران شرف صدور یافته با
... دوران ... این آستان ملک ... و ...
مشغول ... شد."

کتاب منقسم است بر دو جلد ...
جلد اول ... سلاطین ... از جلوس همایون شاه عباس ... در این جلد ...

بریک افتتاح و چهار باب و ...

و زواجر منشئی است در مراسلات حضرت سید الانام جناب سرور کائنات و
خلفای راشدین علیهم الصلوة و السلام ... مشتمل شده بود ... مکاتبات امیر تیمور ... و وجوه آن

باب اول در مکاتیب زمان شاه اسمعیل.

باب دوم در مکاتیب زمان شاه طهماسپ.

باب سوم در مکاتیب زمان سلطنت ... میرزا و ... [illegible] شده.

باب چهارم در مکاتیب عهد شاه عباس صفوی.

خاتمه در ... منشآت ... دیوان ... [illegible]

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه ... ۱۲۲۴ ... تاریخ ... خط نسخ نوشته ... می باشد.
... باب ... شاه ... ابیات ... ایرانیان برخاتمه ثبت است
و این نسخه ... مکاتیب زمان شاه عباس ختم است.
... [illegible] ... وجه
... شاه ... محمد قلی ... شاه ... [illegible]
صفحه ۲۲۴ مذکور است.
یک نسخه آن در ... موجود است چنانچه در فهرست ... صفحه
... ذکر آن کرده.

نظام التواریخ

تصنیف امام ناصر الدین ابو سعید عبد اللہ بن قاضی القضاۃ امام الدین ابو القاسم عمر بن امام سعید فخر الدین ابو الحسن علی البیضاوی اعیان قرن سابع۔ بزبان فارسی۔ آغازش این است

"حمد و ثنائے سزاوار خالقیست کہ بر صحیفہ پاک خداوندی علم خلق الانسان علمہ البیان برافراشتہ و شکر و امتنان با ہزاران زبان لائق منعمے است و درود نامحدود بر ارواح پاک موجودات کہ مخدوم کائنات از فی جار بود الخ"

این کتاب نہایت مختصر و مفید است۔ درین کتاب حالات علما و اعلام و سلاطین و حکام از عہد آدم تا سال ششصد و ہفتاد و چہار ہجری بطور تذکرہ از تواریخ معتبرہ و اسفار مشہورہ جمع نمودہ۔

کتاب مرتب است بر چہار قسم:۔

قسم اول در بیان احوال انبیا و اولیا و حکما کہ از ابتدای زمان حضرت آدم علیہ السلام تا حضرت نوح می روند و ایشان دو تن بودند و مدت ایشان قریب دو ہزار و پانصد سال بود۔

قسم دوم در ذکر ملوک فرس و مدت حکمرانی ایشان تا ضحاک و افراسیاب و اسکندر و اشکانیان تا ہفتاد و سہ تن و مدت ایشان چہار ہزار و یکصد و ہشتاد و یک سال و چند ماہ بود۔

قسم سوم در ذکر احوال خلفاء در اسلام رضی اللہ عنہم و عدد ایشان پنجاہ و پنج تن و مدت ایشان ششصد و پنجاہ سال بود۔

قسم چہارم در اخبار سلاطین عظام و ملوک کرام کہ در ایام خلفاء بنی عباس با استقلال در ممالک ایران پادشاہی کردند و ایشان ہفت طائفہ بودند و عدد ایشان ہفتاد و ہشت ہشت و دو

[illegible]

نگارستان

تصنیف قاضی احمد غفاری [illegible] نهصد و پنجاه و نه هجری است.

مصنف علاوه برین کتاب [illegible] حکایات عجیبه و قصص [illegible] سلاطین و حالات [illegible] خاندان [illegible] از ابتدای ظهور اسلام [illegible] کتاب [illegible] شاه طهماسپ [illegible] کتاب [illegible] مفصل [illegible]

[illegible] نگارستان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نهصد و [illegible] هجری [illegible]

[illegible] قاضی [illegible] غفاری [illegible] شاعر هم بود [illegible]

[illegible] نهصد [illegible] هجری [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible] نسخهٔ [illegible]

سنهٔ یکهزار و هفتاد و شش هجری ست که در دار الخلافهٔ دهلی نوشته شده نام کاتب
در آخر مرقوم نیست.
بیست ۲۰
تعداد اوراق سه صد و هفتاد و هفت و سطر صفحه ۱۹ نوزده.
نسخهٔ ثانیه که بر نمبر ۲۰۵ مخزون ست بخط نسخ معمولی از آخر ناقص تعداد اوراق ۲۱۰
سطور فی صفحه بیست.

وقائع البدایع سوانح

[illegible]

دران رساله قلمبند نموده

[illegible]

وقایع بنگاله

این کتاب ایست - بر دانشوران سخنوران و سیاحان هفت کشور واضح است الخ.
مصنف نام خود نبرده - از ابتدای مسندنشینی نواب سراج الدوله احوالات سنه ۱۲۲۱
یکهزار و دوصد و بیست و یک هجری ذکر کرده.
نسخه موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بنمبر ۲۴۳ - تاریخ مرتب است خط نستعلیق خورد بخط شکسته
حواشی صفحات جابجا ناتمام و سطور یازده فی صفحه.
در فهرست برتش میوزیم صفحه ۳۱۲ - نمبر کتاب ۱۱۱۹ -

وقائع جنگ نادرشاه

درین رساله آمدن نادرشاه در دهلی و قتل و غارت و جنگ و جدال نادرشاه مذکور است.

شروع این است:-

‟ تزکی نادرشاه پادشاهی که خسروان روی زمین به خاکساری آستانه کرامتش جبه سای سربلندی و بلند بختان روشن جبین را بسجود پایش افتخار ارجمندی بحضور پایه شوکت و جلالتش همه زیرکیان چون مو به موز و بکساری بخورسایه عظمت جهانبانیش هر یک ذره خورشید ظهور بعجز و کامگاری.

آنچه می باید همه زیبا نهاد — آنکه هو قاهر فوق العباد

از کجا که نوادرات صنایع ایزدی را شرح و بسط آوردن رنگ توقف و شب و دن نمودن است بلکه این آسمان و آن … این جز … پیدا کند … شناوری … پیدا ناشسته … ایموج … سخن … آشناس … “

بعد خطبهٔ کتاب شروع حالات چنین نموده که اول حملهٔ نادرشاهی بقلعهٔ کابل و تسخیر آن و بخشیدن آن. نواب ناصر خان صوبه دار نوشته. بعد آن عبور نادرشاه مع لشکر … قندهار … اتک و رسیدنش در لاهور و جنگ و جدال با خان بهادر زکریا خان و آخر کار بعد قبول کردن نذرانهٔ بیست لاکه روپیه مصالحه با او … تحریر نموده. از آن بعد واقعهٔ دهلی مفصلاً بقلم آورده.

نسخهٔ کتاب خانهٔ آصفیه که … تاریخ مربوط است تقطیع خورد و بخط شفیعه است و در آخر این عبارت مرقوم است:-

‟ الحمد لله که این وقایع نادری برحسب ارشاد … بعقیدت کرامت امتزاج … مصدق … قسمت و … نواب … بهادر

بقلم نیاز قلم صورت تحریر یافت توقع که بنظر اصلاح والا طبعان صورت قبول در آید
انشاء الله

تاریخ نادرشاه صورت تحریر تمام یافت
جملهٔ صفحات بیست و دو، و سطور فی صفحه یازده.

در نسخه... در حال دیگر که در حالات نادرشاه است یک امر دیگر مرقوم است که نکاح دختر نادرشاه بیک شاهزاده دهلی در همین زمان شده و این مضمون در آخر نسخه درج است معلوم نه شد که مضمون از کجا و کدام ماخذ نوشته که در هیچ کتاب چنین تحقیق نیافتیم.

واقعهٔ خرابی دهلی

بوجه ... شاه ... هندوستان دهلی خراب شد و جدال و قتال و نهب و غارت هرچه
واقع شده آن را بتفصیل تمام در حیطهٔ تحریر آورده. شروع کتاب این است:

"الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین وقائع جنگ نادرشاه و محمد شاه و کیفیت سلطنت ملک هندوستان جنت نشان در تحریر حضرت خلد آرامگاه و ... و قتل عام جمیع اهالی ... نشان ... دست ایرانیان ... لاله بوستان ... صورت برگ ... بهشت جنت نظیر را ... آورده الخ"

نسخهٔ موجودهٔ کتب‌خانهٔ آصفیه که در فن تاریخ بر نمبر ... مربوط است بخط نستعلیق عادی ... نوشته سال یکهزار و دوصد و شصت و هفت هجری است.

... تحریر است اما نام صاحب فرمایش که بفرمایش شان کاتب کتاب را نقل نموده ... صاحب نوشته.

عبارت خاتمه این است: ... جمیع ساکنان شهر که باقی مانده بودند شهر ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واقعات دکن

اسم در خطبهٔ کتاب "[illegible] واقعات دکن" است۔

موضوع کتاب اینکه رزیڈنٹ صاحبان حیدرآباد [illegible] حالات حیدرآباد دکن

خدمت گورنران بزبان انگریزی می نوشتند مصنف ترجمهٔ آن مکاتیب بزبان فارسی نموده

آن را واقعات دکن [illegible] نام خود [illegible] در کتاب ظاهر ننموده۔

حمد کتاب [illegible] آفریدگاری که [illegible] نوع انسان را [illegible]۔

ترتیب کتاب [illegible] بر یک حقیقت و چهار باب و خاتمه۔

حقیقت۔ مقتبس و منتخب از [illegible] رزیڈنٹ۔

باب اول۔ ابتدائی واسطه گیری انگریزان با سرکار دکن و [illegible] ثابت [illegible]۔

باب دوم۔ در ذکر [illegible] افزایش فوج [illegible] وفات [illegible] قرار یافته

باب سیوم۔ [illegible]۔

باب چهارم۔ [illegible]۔

[illegible]

ناصر الدوله بهادر۔

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه [illegible] ۱۲ [illegible]۔

[illegible]

[illegible] ۱۱۲ [illegible] ۱۷ [illegible]۔

نام کاتب و سنهٔ کتابت نیست۔

وقائع دلپذیر

تصنیف عبد الاحد بن مولوی محمد فائق ملازم کمپنی سرکار انگریزی.

جز حالات و وقائع بادشاه نگر محل ابو المظفر معز الدین شاه غازی الدین حیدر بادشاه اوده از تخت نشینی تا آخر عهد تحریر نموده.

اول کتاب - آرایش بیوقت باد قدسی کشورکشای ان معانی الخ.

در سنه یکهزار و دو صد و چهل و سه هجری حسب فرمایش مستر جان ڈونول تکسیبه بهادر تصنیف نموده. بسنه تصنیف از نام کتاب باشعر زیر مصنف حاصل می شود

وقائع دلپذیر عبد الاحد
سنه ۱۲۴۳

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه در فن تاریخ بر نمبر ۱۲۷۳ مخزون است بخط نستعلیق نوشته که بسنه یکهزار و دو صد و شصت و چهار هجری نام کاتب تحریر نیست جلد اوراق یکصد و چهار - سطور فی صفحه پانزده.

واقعات کشمیر

بزبان فارسی بخط نستعلیق معمولی تاریخ کشمیر تصنیف محمد اعظم بن خیر [illegible] است که در سنه ۱۱۴۸ یکهزار و یکصد و چهل و هشت هجری در زمان سلطنت محمد شاه بادشاه دهلی تصنیف نموده. سال تاریخ از نام کتاب برمی آید. فهرست مضامین کتاب این است.

[illegible] و [illegible] ترتیب طبقات منظر عام [illegible] فساد بنام مالک ملکی [illegible] کتاب مرتب است بر یک مقدمه و سه قسم و یک خاتمه.

مقدمه در بیان احوال و صفات این شهر.

قسم اول در بیان احوال ارباب حکومت که پیش از ظهور اسلام بودند.

قسم دوم در ذکر سلاطین که بعد از وقوع اسلام بر سلطنت رسیدند.

قسم سوم در ذکر سلاطین چغتائیه که متصرف بر کشمیر شدند.

خاتمه در بیان بعض عجائب و غرائب که مخصوص این شهر است.

در آخر نام کاتب و سنه کتابت مرقوم نیست.

[illegible] صفحات [illegible] از طرف [illegible] محفوظ مانده و مقطوع بود.

[illegible] سطر [illegible] و ۱۹۰ [illegible] است.

[illegible] یک نسخه [illegible] موجود است [illegible]

[illegible] است که محمد اعظم مصنف کتاب از خطه کشمیر [illegible] بجهت [illegible]

[illegible] در سال ۱۱۱۳ یکهزار و یکصد و سیزده هجری بعالم جاوید خرامید.

یادگار لچھمن لال

تصنیف لچھمن لال ساکن جہان پوری۔

تاریخ حیدرآباد فرخنده بنیاد از زمان سلطنت میر قمرالدین خان چین قلیچ خان المخاطب به نواب آصفجاه بهادر مغفور است. حسب ایمای [illegible] صاحب بهادر [illegible] الدوله تصنیف شده.

اول کتاب اینست. الحمد لله رب العالمین ونجات بر گروه مخبر الصادقین بعده میگوید [illegible] لچھمن لال الخ

کتاب بر دوازده فصل مرتب است.

فصل اول در بیان اولاد و احفاد میر قمرالدین خان آصفجاه مغفور۔

فصل دوم در ذکر امرای ریاست آصفیه از قدیم الی حال۔

فصل سوم در احوال فرقهٔ هنود که در ریاست مسطور۔

فصل چهارم در کیفیت زمینداران حیدرآباد و شرح [illegible] الحجه و کیفیت منصبداران اسامی جاگیرداران وغیره۔

فصل پنجم در تفصیل تعلقجات.

فصل ششم در ذکر [illegible]ات۔

فصل هفتم در شرح [illegible] وجمعیت۔

فصل هشتم القاب و [illegible] سلاطین و هنود.

فصل نهم در گوشوارهٔ جمعیت [illegible] و مداخل و مخارج ملک۔

فصل دهم در کوائف [illegible] وظیفه۔

فصل یازدهم در بعضی مراتب [illegible]۔

فصل دوازدهم در بیان فضائل [illegible] بلدهٔ حیدرآباد۔

نسخهٔ مخزونهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبری - ۱۰۹۴ - فن تاریخ - خط نستعلیق معمولی -
نام کاتب و سنهٔ کتابت نیست. جمله صفحات دوصد و هشتاد و چهار (۲۸۴)، سطور فی صفحه چهارده (۱۴).

تاریخ خورشید جاهی

[illegible]

[illegible] بخشش [illegible] حکومت [illegible] زوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدمه: در بیان فوائد علم تواریخ.

[illegible]

شامل دو صد صوبجات دکن.

[illegible] است.

[illegible]

باب اول در بیان اولیائے هند.

[illegible] است.

فصل اول در بیان اولیائے بیجاپور.

قطب دوم در بیان اولیائے خجستہ بنیاد یعنی اورنگ [illegible]

قطب سوم در بیان اولیائے خاندیس۔

قطب چہارم در بیان اولیائے صوبہ برار۔

قطب پنجم در بیان اولیائے صوبہ بیدر۔

قطب ششم در بیان اولیائے حیدرآباد دکن۔

مدار سوم در بیان [illegible] حضرت آدم نبی اللہ علیہ السلام [illegible]
[illegible] بیان است۔

مدار چہارم در بیان حالات حضور [illegible] آصف جاہ والی دکن [illegible]
[illegible] علی خان [illegible]
[illegible] ذکر [illegible]
[illegible] الملک [illegible]
[illegible] حیدرآباد [illegible]
[illegible] ازطرف حضور [illegible] محرم۔

خاتمہ در بیان حالات [illegible]
[illegible] وغیرہ وغیرہ۔

[illegible] کتاب [illegible]
[illegible] حیدرآباد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] است [illegible] حالات [illegible]
نواب افضل الدولہ تحریر نمودہ۔

نسخہ [illegible] است۔

[illegible] این کتاب [illegible] است کہ [illegible] (۵۰۰)

آن تاریخ مرقوم نباشد این نسخه بخط نستعلیق معمولی محض نصف آخر کتاب . شروع از واقعه

[illegible] است که در آن حالات خاندان آصفجاهی تا آخر کتاب مذکور شده

نسخهٔ مذکوره همان مبیضه است که از مسودهٔ مصنف صاف کرده [illegible] بعد از آن مصنف هم

الحاقات [illegible] بیان نموده و بعضی عبارات حذف کرده [illegible] عبارات [illegible]

حالات دیگر بر حاشیهٔ کتاب نوشته و نظر ثانی فرموده .

پس این نسخهٔ مصنف است [illegible] قدر [illegible] است [illegible]

نصف کتاب است [illegible] است [illegible]

[illegible]

و آخر یک [illegible] مصنف [illegible] است [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمہ

فیروزشاہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و آخر در مکاتب و مدارس گذاشت مرقوم شد۔

جملہ صفحات نسخہ ۲۵۸ و سطور در ہر صفحہ سیزدہ و سطر در نسخہ ۳۳۵ بہشت۔

داستان نواب نظام علیخان

[illegible] منظوم [illegible] حالات و واقعات نواب نظام علی خان آصف جاہ [illegible]

شروع کتاب این است :-

[illegible] ✣ [illegible] زبان کو یا

[illegible]

[illegible] نمبر [illegible] تاریخ مرتب است خط [illegible]

[illegible] نوشتہ [illegible]

[illegible] تحویہ [illegible]

روضة الشهدا

منظوم

زبان اردو ۔ حالات وفات جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
و [illegible] شہادت حضرت علی مرتضیٰ و حضرت امام حسن و امام حسین علیہم السلام [illegible]
[illegible]

مصنف [illegible]

کتاب [illegible]

مجلس اول [illegible] حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مجلس دوم [illegible] جناب سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا علیہا السلام
مجلس سوم [illegible] جناب امیر المومنین علیہ السلام
مجلس چہارم در شہادت و وفات حضرت امام حسن علیہ السلام
مجلس پنجم در ذکر سفر حضرت امام حسین علیہ السلام [illegible]
[illegible] شہادت جناب مسلم ۔
از مجلس ششم تا مجلس دوازدہم در ذکر رسیدن حضرت امام حسین [illegible]
اصحاب و عزیزان و شہادت خود حضرت امام حسین علیہ السلام و حالات [illegible]

[illegible] :۔

یہ داستان ہے غم کی مشکل ÷ کہ سن کے جس سے ہوا [illegible] دل
[illegible] ÷ [illegible]

نسخہ [illegible]
[illegible]

گلدستۂ ہند و تاریخ بیجاپور

[illegible] منشی سراج الدین [illegible] گلگشت [illegible] انگریزی
[illegible] کرده [illegible] موصوف در شہر مدراس آمده
[illegible] مذکور حواله کرد [illegible] آن [illegible] طبع
[illegible] باب [illegible]

[illegible] قدرت کاملہ [illegible]
[illegible] رشک دنیا [illegible]
[illegible] مخلوقات کو ان کا [illegible] کیا"

[illegible] خط [illegible] معقول [illegible]
[illegible] فہرست ذکر کردم۔

[illegible] شاعر [illegible] تاریخ [illegible]
[illegible]

[illegible] ۱۰۱۔

گلدستۂ بیجاپور

میر احمد علی خان حسب فرمایش نواب میر خان دلیر جنگ بہادر [illegible] در سنہ یکہزار و دو صد و ہشتاد و ہفت ۱۲۸۷ ہجری حالات سلاطین عادل شاہیہ [illegible] بعہد سلطنت یوسف عادل تا زمان سلطنت سکندر عادل شاہ [illegible] بادشاہ برہان نامی نوشتہ موسوم بگلدستۂ بیجاپور کردہ بود [illegible] یکہزار و دو صد [illegible] ہجری حسب فرمایش [illegible] شود این ہمان ترجمہ است۔ دو چہار سطر عبارت [illegible] ذیل عبارت است۔

"اس مختصر کا مخفی نہ رہے کہ [illegible] عمارت [illegible] عالم فروز [illegible] عدالت [illegible] صاحب [illegible] نواب دلیر خان بہادر دلیر جنگ [illegible] ۱۲۸۷ [illegible] میں دار الظفر بیجاپور کو تشریف لیجا کے [illegible] ایوان و گنبد و مکان وہاں کے بادشاہوں کے [illegible] ملاحظہ فرمائیں [illegible] وہاں کے [illegible] تمام سے [illegible] خواجہ میر احمد علی خان کو فرمایش کر احوال ہر ایک [illegible] زمانے کے فرمائیں [illegible] بہتر ہے [illegible] مذکور میں اس نسخہ [illegible] زبان میں تصنیف کرکے گلدستۂ بیجاپور سے موسوم کیا تھا۔ [illegible] نواب صاحب [illegible] کے [illegible] خان بہادر [illegible] زبان میں ترجمہ کرنے بعد [illegible]

س کا ترجمہ کیا ہوں:

نسخہ کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر ۵۰ فن تاریخ مرتب است بخط معمولی و نام کاتب در آخر نیست۔

تحت نمبر [illegible] کہ این ۳۲۱ صفحہ باشد کہ از مسودہ مصنف نقل شدہ۔

مختصر حال ہر یکی شاہان عادلیہ ہم در آن حسب ذیل است:-

۱- یوسف عادل شاہ بر ورق ۱۱-

۲- ابراہیم عادل شاہ بر ورق ۱۵-

۳- علی عادل شاہ بن ابراہیم عادل شاہ بر ورق ۱۹-

۴- ابراہیم عادل شاہ ثانی بر ورق ۲۲-

۵- محمد عادل شاہ بن ابراہیم عادل شاہ [illegible] بر ورق ۲۷-

۶- علی عادل شاہ ثانی بن سلطان محمد شاہ بر ورق ۳۱-

۷- سکندر عادل شاہ بن علی عادل شاہ ثانی بر ورق ۳۶-

در صفحات کتاب بیست [illegible] سطور آن [illegible] یک۔

ارشاد المبتدی
و تذکرة المنتہی

مصنف: ابو محمد بن الحسن بن بندار القلانسی الواسطی متوفی ۵۲۱ھ۔ یانصد و بست و یک ہجری۔

ابتدائے کتاب بست۔ الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سید المرسلین وخاتم النبیین محمد المصطفیٰ وآلہ وصحبہ اجمعین۔

این نسخہ ... تصنیف کرده ابو محمد ... در فن تجوید مجید است و نسخہ خطی خوب بقدر باشد۔

تعداد اوراق [illegible] سطور فی صفحہ یازده۔

تاریخ کتابت [illegible] ماه [illegible] ہجری۔

کاتب اسمٰعیل ابن حسن ابن [illegible] ابراہیم ابن [illegible] الدین الاسترآبادی۔

[illegible]

[illegible] عثمان [illegible]

چهارصد و چهل و چهار هجری.

[illegible]

تیسیر

مصنف ابو محمد [illegible] متوفی [illegible] بست و یک جزوی۔
اول [illegible] است۔ الحمد [illegible] و صلی [illegible] محمد [illegible]
و علی آله و اصحابه اجمعین
[illegible] کتب خانه آصفیه [illegible] است [illegible] چند ورق است [illegible]
[illegible] است۔
[illegible] یک [illegible] عربی [illegible]۔
سنه کتابت [illegible] نام کاتب عبد الوهاب بن محمد بن جعفر [illegible]۔
[illegible] است سنه کتابت و نام کاتب موجود نیست [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] متوفی [illegible]
[illegible] سال [illegible] و نام کاتب مذکور است [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] نام [illegible] نمبر ۲۲ [illegible]۔

رسالة فی رسم خط القرآن

تصنیف ابو عمرو عثمان بن سعید بن عثمان مقری دانی متوفی ۴۴۴ھ

در بیان رسم خط قرآنی.

مقدمهٔ مصنف [illegible] این کتاب است [illegible] از مشایخ [illegible]

[illegible] مصاحف اهل امصار [illegible] و کوفه و بصره [illegible]

عراق شنیده ام.

آغاز کتاب: الحمد لله [illegible]

نسخه [illegible] تصنیف [illegible] خط [illegible] ست [illegible] اوراق [illegible]

[illegible] است.

سراج القاری المبتدی

[illegible]

شرح قصیدۂ شاطبیہ

[illegible]

[illegible]

علی غصہ فی الحال والمال الخ.

[illegible] اتنی ہست.

[illegible] خوشخط [illegible]

[illegible]

بن محمد بن عمر البکری الشافعی.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طیبة النشر

مصنفه شیخ شمس الدین محمد بن محمد بن جزری متوفی ۸۳۳ ثلث وثلثین وثمانمائة من الهجرة.
منظومه چهار ... شعر و ... مشتمل بر مسائل قرات. در ... در سال تسع وتسعین وسبعمائة تصنیف کرده
این را بحال منظوم ساخته است. نام این منظومه حاجی خلیفه در کشف الظنون "طیبة النشر فی قرات العشر"
ثبت کرده.

اما نسخه که درین کتب خانهٔ آصفیه موجود است بر صفحهٔ اول آن بخط اصل کتاب "طیبة النشر
فی قرات العشر" نوشته و غالباً صحیح خواهد بود.

شروع منظومه بعد بسمله این اشعار است:

قال محمد هو ابن الجزری ... یا ذا الجلال ارحمه واستر واغفر

الحمد لله علی ما یسره ... من نشر منقول حروف العشرة

ثم الصلوة والسلام السرمدی ... علی النبی المصطفی محمد

وآله وصحبه ومن تلا ... کتاب ربنا علی ما انزلا

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۱۰۱ فن تجوید مرتب است نسخهٔ قدیمه خط نسخ
خوشخط مطلا و مذهب (بر صفحهٔ ... مقدم ... جزری و ... بن ... نام ... شده است)
عدد اوراق بیست و سه سطور فی صفحه بیست و پنج است.

این کتاب چاپ رسیده و شایع است

غایة المطلوب

فی قرأة ابی جعفر وخلف یعقوب

شیخ الحرمین الشریفین زین الدین عبد الرحمن ابن احمد بن عیاش الدمشقی ثم المکی مصنف و ناظم قصیده و اول کتاب این است:

"قد تم الامام عالم العلامة فرید دهره و وحید عصره زین الدین عبد الرحمن بن احمد بن عیاش . حماه الله اعلی جده مولانا [illegible]"

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبری (۱۰۰) فن تجوید . بر کاغذ کنده بخط عرب خوشخط و صحیح یک ک . مطوی صفحه ۱۲ سطری . نام کاتب ابو محمد حسین النقی الشیرازی . سال کتابت [illegible] نسخه نیست . ابتدای این قصیده کتاب رسالهٔ ابتدای [illegible] کاتب مجلد است . [illegible] این نسخه قیاساً نوشته است و سال تحریر آن (۱۰۷۰) هجری نوشته [illegible] آن کتاب نوشته قبل ۱۰۰۰ هجری است .

اللآلی الفریدة فی شرح القصیدة

شرح ابو عبدالله محمد بن الحسن [illegible] المقری متوفی [illegible] [illegible] قصیده
شاطبیه [illegible] [illegible] [illegible]
موجود است جز [illegible] نیست [illegible] ۳ ـ ۲۲ ـ ۲۲ [illegible]
[illegible] اول [illegible] است [illegible] حرف است.
[illegible] این جلد [illegible]

[illegible] بخط نسخ [illegible] است [illegible]
[illegible]
[illegible] معروف [illegible]

[illegible] ۲۲ [illegible] [illegible]
[illegible] کتابت [illegible]
وسطور فی صفحه دوازده.

لمحات الانوار ونفحات الازہار
فیما ورد عن الثقات الاخیار

دربیان قرأت عشرہ۔

[illegible]

مختصر المقال فی الفتح والاماله

[illegible] در بیان فتح و اماله.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب النشر فی القرأت العشر

تصنیف شمس الائمة الدین محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف المعروف بالجزری الشافعی المتوفی [illegible]
[illegible]
[illegible] کتاب جامع [illegible] است.

این کتاب [illegible] روایت [illegible] کتب قرات [illegible]
[illegible]

[illegible] قرات [illegible] شیخ [illegible]
[illegible] محمد [illegible]
[illegible] مقابله شده است [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہارستان سخن

تصنیف عبدالرزاق خوافی الملقب بہ شاہ نواز خان صمصام الدولہ شہید ۱۱۷۱ھ که بزاید یکصد
هفتاد و یک ہجری۔

شروع کتاب اینست :-

حمد و ثنا بہارستان سخن را سزاوار ستایش صانع آفرینی ست که عندلیب ناطقه را به ترانۂ
دوران [illegible] ساخت و [illegible] بستان معانی کلام بزبان فصیح [illegible] گلگونه کلمات
[illegible] مسامع گوش مشتاقان هدایت [illegible] سعادت انباشت جواهر
صلوات [illegible] علیه و علیهم السلام و غرر تحیات [illegible] یاران صحبت [illegible]
[illegible] اوراق عبدالرزاق [illegible] تماشائیان سخنوری میگرداند
[illegible] مرتب است بر ده فصل۔

فصل اول در بیان کلام منظوم۔
فصل دوم در بیان عروض۔
فصل سوم در بیان قوافی۔
فصل چهارم در اقسام شعر۔
فصل پنجم در [illegible] صنعت [illegible]۔
فصل ششم [illegible]۔
فصل هفتم [illegible]۔
فصل هشتم [illegible]۔
فصل نهم [illegible]۔
فصل دهم در بیان [illegible] ثوابت۔

مقصد نهم دربیان خط.

[illegible]

کلک نامه.

[illegible]

[illegible] عهد [illegible] است [illegible] و یک شعر [illegible]

[illegible] محمد [illegible] ماندلی [illegible]

[illegible] صدر [illegible] محمد [illegible] شعرا

اسامی شریف شان این است :-

۱- سید غلام حسین قادری -

۲- رکن سلطنت آصف جاه نظام الملک بهادر فتح جنگ آصف جاه فرزندان

۳- میر محمد هاشم جرأت گیلانی -

۴- میان عالم سوز اورنگ آبادی -

۵- شیخ محمد فاضل سهرندی -

۶- محمد رضا امید قزلباش -

۷- قاضی محمد صالح هراتی -

[illegible] اسم [illegible] .

[illegible] مصنف [illegible] ترتیب و تهذیب و تکمیل این کتاب نموده -

[illegible] افزوده [illegible]

[illegible] فارسی [illegible] تحریر [illegible] آخر [illegible] تاریخ [illegible]

[illegible] سال هجری است [illegible]

مصنف [illegible] عبارت [illegible] :-

[illegible] کتاب عظیم المنزلت که محتوی است [illegible]

[illegible]

[illegible] (

[illegible] احوال [illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible] سام میرزا [illegible] بعد از آن [illegible] کتاب [illegible] متخلص [illegible]
[illegible] نسخه [illegible]
[illegible] بکلام [illegible]
[illegible] که [illegible]
ترتیب [illegible] بزرگ [illegible] ترجمه [illegible]
[illegible] نوشته [illegible] ساخت [illegible]
[illegible] است [illegible]
[illegible] در ذیل کتاب [illegible] غزل [illegible] یک بیت که
از آن یاد مانده این است. شعر

[illegible] عزت [illegible] کمال　　　قطره [illegible] شد در آب

[illegible] است [illegible] رقعات او که
بدست [illegible] این نسخه را [illegible] ساخت [illegible] ترتیب [illegible]
[illegible] مرتب کرده [illegible] در [illegible] بود
[illegible] تاریخ اتمامش چنین بخاطر رسیده گفته‌ام.

چون این گلستان گشت صورت پذیر　　　[illegible]
[illegible] رونق [illegible]　　　[illegible]
[illegible]　　　[illegible] سخن کرد [illegible]

در کتب خانهٔ آصفیه دو نسخهٔ [illegible] نمبر ۱۲۱ و ۱۹۳ موجود.
[illegible] است. در اول [illegible] فهرست [illegible] شعرا که
[illegible] نوشته است [illegible] عبارت نوشته است [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] تالیف [illegible]
[illegible] است [illegible] نوشته است [illegible]
[illegible] موجود نیست

... صفحات در اصل نیز است .
تعداد صفحات این نسخه ... مفاد ... ، سطور مغلوب و ... است .
... نمره ۹۳ ... ست ... [illegible] ... لال ...
... صفحات ... ، ... ست .
... صفحات یا ... ، سطر ... .
... این ... ، صفحات ... موجود است .

تحفة الشعراء

[illegible]

اولش این است

[illegible]

[illegible]

تذکرة الاولیا

[illegible]

اسرائیل الشیرازی باقی است۔

[illegible]

تذکرهٔ جمیع اولیاء دهلی

اولیاء کرام و مشایخ عظام که در شهر دهلی در سلطنت جهانگیر شاهان تیموریه بوده مدفون اند
و جمیع شاهان تا زمان تصنیف کتاب شجره و وقت و حالات و فضائل و ... ایشان
مختصر [illegible] در کتاب ذکر است .

مصنف آن [illegible] ابن شیخ جهان ابن شیخ محمد علی - ولادت مؤلف در ۱۱۸۱ھ
نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ صاحب ... - ۲۰ - اوراق ... است در
[illegible] ۱۱۳۸ھ ... [illegible] ...
... [illegible] ... .
... [illegible] ... .

جادۃ العاشقین

شیخ [illegible] الدین [illegible] زبان فارسی [illegible] بزرگوار [illegible]
[illegible] است

[illegible] کتاب [illegible] این [illegible] دنیا [illegible]
[illegible] خلیفہ است

صاحب [illegible]

اول کتاب این است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معارف [illegible]
[illegible]

[illegible] ۱۲۹۱ [illegible]
[illegible] تصنیف [illegible]
[illegible]

رشحات

تصنیف کمال الدین حسین واعظ متوفی سنه ۹۱۰ نه صد و ده هجری است. دران مناقب خواجگان سلسلهٔ نقشبندیه و ملفوظات خواجه عبید الله احرار جمع نموده. اول کتاب این است:-

الحمد لله الذی رشح رشحات الحقائق و نکمل علی قلوب العارفین بفیضه الاقدس الاقدم والصلوة علی مظهره الذی هو مظهر اوتیت جوامع الکلم لیکمل به مکارم الاخلاق والسلام علی آله وصحبه معادن الکرم و منابع الحکم.

در کتب خانهٔ آصفیه دو نسخهٔ قلمی و نسخهٔ طبع ... زیر نمبر ... موجود است.

(۱) نسخهٔ نستعلیق مکتوبهٔ سنه ۱۰۰۰ یکهزار هجری.

عدد صفحات ۲۲۳، و سطور فی صفحه ۱۵، کاتب نام خود ننوشته. در آخر این عبارت نوشته:-

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی رسوله محمد و علی آله و صحبه اجمعین. تمت الکتاب بعون الملک الوهاب فی تاریخ شهر ربیع الآخر سنه الف من الهجرة. اللهم اغفر لکاتبه و لمن قرأه آمین یا رب العالمین.

نسخهٔ دوم که زیر نمبر ... دارد فن تذکره ... خط نستعلیق شکسته خورده است که از نسخهٔ مکتوبهٔ سنه یکهزار و هفده هجری منقول و هر چند با مقابله و تصحیح کرده شده تصحیح نیافته. ناقل آن محمد حسن دهلوی است که ولادت خود ... و بعد خود شعر و چیزی دیگر ... نوشته. عبارتی که بعد تمام کتاب در خاتمه نوشته است این مطالب ادا است:-

وانا العبد الضعیف ... الفقیر الحقیر معروف بالعجز والتقصیر الدهلوی مسکناً و مولداً کشمیری الاب و الجد.

عدد صفحات آن هشتصد و هشتاد و چهار و سطور فی صفحه نوزده.

در ... گفته که مولانا کمال الدین حسین الشهیر بواعظ در علوم و انشا بی مثل دوران ساز

علوم باطل و فضل، معاصرین خود هم پله بود - به آواز خوش و به کلام دلکش توضیح آیات کلام ربانی حدیث جناب رسالت پناهی صلعم می فرمود - چون مولانا وعظ فرمود جمیع اعاظم و اکابر برای استماع جمع می شدند - مقرر داشت که روز شنبه در مدرسه سلطانی و روز چهارشنبه بر سر مزار پیر خود حضرت خواجه ابوالولید رحمة الله علیه و روز پنجشنبه در حظیرهٔ سلطان احمد میرزا وعظ می کرد - تصانیف بسیار نفائس می دارد - جواهر التفسیر به فارسی کتاب ضخیم نوشته مجلد اول در کتاب خانه برادرم محمد کمیل است تا به توجه به شعر التفات کمتر می فرمود چنانچه امیر علی شیر نوائی این شعر را به تذکره خود به نام جامی نوشته - شعر

به جعد مشک تو غالیه بیگان مزن + سنبل تاب داده را بر گل فسترینه مزن

در سنه ۹۱۰ نهصد و ده هجری مرغ روحش به اجل زده عالم آخرت انتقال ساخت -

روضة الاولياء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روضة الاولیاء

تصنیف میر غلام علی آزاد بلگرامی المتوفی ۱۲۰۰ھ است که در حالات بزرگان مدفونین خلدآباد تحریر نموده۔
شروع این است:-

"حمداً لك یا من تقدست بذاته عن شوائب الامکان وتنزهت صفاته فی حرم الاکوان ونصلی ونسلم علی حبیبك الذی بعثته بالحجة البالغة الی الانس والجن ورسلته هادیاً الی سبل الیقین والایمان وعلی آله الذین ادخلت بهم لنا مناهج العرفان واصحابه الذین نشر بهم علینا اسرار الایقان الخ"

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۱۲۸ فن تذکره محفوظ است بخط نستعلیق نوشته شده است بجزئی ست و با نسخهٔ اصل مصنف مقابله شده و در اورنگ آباد تحریر و مقابله شده۔
تاریخ کتابت آن نیست و بعضی جا ها در نسخه بیاض گذارده۔

ریاض الاولیاء

در ذکر حالات اولیاء و مشائخ۔

نام کتاب۔ اسمے تاریخی "ریاض اولیا پر گل عشق"

کتاب مرتب است بر چہار چمن۔

چمن اول۔ در ذکر مناقب خلفائے راشدین۔

چمن دوم۔ در ذکر ائمہ کرام و صحابہ و تابعین۔

چمن سوم۔ ملخص تذکرة الاولیاء۔

چمن چہارم۔ منتخب از اخبار الاخیار و دیگر کتب معتبرہ۔

مصنف محمد رضا خان خواجہ سرائے است کہ در سنہ ۱۰۹۷ یکہزار و نود و شش ہجری در عہد
محمد ... رحلت یافت و در دہلی در بخارپورہ مدفون گشتہ۔

نسخہ موجودہ کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر (۱۱۵) فن تذکرہ مخزون است خط معمولی مکتوبہ
سنہ یکہزار و سہ صد و یازدہ ہجری جدید بخط نظر شیرخان در حیدرآباد دکن نوشتہ شد۔
تعداد صفحات یکصد و ہفتاد ۱۷۰ سطور فی صفحہ شانزدہ ۱۶۔

شرائف عثمانی

تصنیف خواجہ حسن صدیقی [illegible] بلگرامی متخلص به [illegible] است که در سال یکهزار و یکصد و [illegible] و نه هجری تصنیف آن شروع نموده. اول کتاب این است:-

"حمد مر خدائی را عز اسمه که عندلیب شکرخانه ناطقه بذکر او [illegible] و بلبل خوشنوائی خامه نام او رطب اللسان است خداوندی که انبیا و رسل [illegible] و حواریین را تمهید مراسم [illegible] نموده و ایشان را از کافه [illegible] و جمیع عوام و خواص برگزیده [illegible] در قرآن مجید [illegible] اخبار [illegible] اعلان [illegible] موجب افتخار و اعتبار [illegible] فتبارک الله احسن الخالقین و صلوات وافره و تحیات متکاثره حضرت خیر البشر شفیع روز محشر خاتم النبیین رسول رب العالمین محمد مصطفی صلی الله علیه و [illegible] دین [illegible] جمیع [illegible] انساب و خاندان [illegible] و ناقلان [illegible] المتقین [illegible] کثیرا کثیرا"

موضوع کتاب بیان حالات [illegible] واقعات [illegible] سوانح سلاطین [illegible] باشد.

مصنف خاتمه کتاب [illegible] فرمایش عزیزان خود [illegible] نموده [illegible]

ترتیب کتاب چنین است:-

مقدمه [illegible] ذکر [illegible]

مطلع اول در ذکر بعضی [illegible]

[illegible]

مطلع ثانی در ذکر احوال قاضی محمد [illegible] عثمانی [illegible]

و در ذکر احوال [illegible]

سکونت داشتند و این مطلع چهار باب است.

باب اول در حالات قاضی ابو سالم مشهور به قاضی بهاء‌الدین بن قاضی کمال و فرزندان ایشان.

باب دوم در بیان شیخ المشایخ شیخ عبدالکل.

باب سوم در حالات ملک العلما قاضی فرید بن قاضی جلال‌الدین مع تمامی اولاد.

باب چهارم در احوال قاضی مبارک بن قاضی عبدالکافی بن قاضی محمد یوسف مع فرزندان و تمامی اولاد.

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۲۰۱ فن تذکره ... بدست ... بخط ... نام کاتب و سال کتابت در آن مذکور نیست. عدد صفحات آن چهارصد و چهل و سطور فی صفحه پانزده.
در آخر این ترتیب نسخه یک رساله دیگر تصنیف شیخ امداد الله معروف به عثمان ... است که در آن ذکر قضات ... مع تشریح مواهب شان نموده.
این رساله از نسخهٔ ... در ... صفحه ... است. سطور فی صفحه همان پانزده. بخط همان کاتب شرائف عثمانی است.

صحایف شرایف

تصنیف سید محمد عسکری بلگرامی در بیان حالات خویشان و مریدان فارسی و علم و هنر ایشان از قسم خطوط وغیره۔

در دیباچه گفته که چون این بنده دید که پیشتر اهل زمان [illegible] تذکره شعرا می نویسند یکے احوال [illegible] نزدیکان [illegible] ننوشته [illegible] تذکره نگاشتن [illegible]۔

شروع کتاب این است۔ «ان هذه تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربه سبیلا سبحان الله چه شان موهبت است» الخ

کتاب مرتب است بر [illegible] حروف تهجی یعنی اسامی مذکورین به ترتیب حروف تهجی [illegible] ترتیب حرف اول معلوم است و حرف دوم و سوم [illegible] از [illegible] استعمال نموده۔ چنانچه نامۂ حضرت سلیمان علی نبینا علیه السلام [illegible] از قرآن مجید [illegible] نقل کرده۔ بعد آن نامۂ حضرت رسالتمآب صلی الله علیه وسلم بنام خسرو پرویز۔ نسخۂ موجوده کتب خانۂ آصفیه که به نمبر ۱۹۰ فن تذکره موجود است [illegible] اصل [illegible] مسودۂ مصنف معلوم شده [illegible] [illegible] معلوم [illegible] شد [illegible]۔

[illegible] ورق [illegible] [illegible] شده [illegible] در آخر نیست [illegible] کتاب [illegible] [illegible] عربی [illegible] اتفاقی است۔

طبقات الشعرا

[illegible]

بکمد ... دوست تحری۔

اوّل کتاب شعراء دوست۔

[illegible]

[illegible]

... مرتب است ...

[illegible]

[illegible]

... ہالی تبار۔

مقالہ سوم بعضے امرائے افغان این دیار۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... ورق کلام خود نقل نمودہ۔

[illegible] ... تذکرہ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا آخر کتاب بر چهار ورق فهرست [illegible] شعرا و آن مقالات مذکور است [illegible]

[illegible] مذکورین دو صد و [illegible] است

کلمات الشعراء

تصنیف میرزا محمد افضل سرخوش متوفی سنہ ۱۱۲۶ ہجری. یکصد و بست و پنج بیت و بیت
ہمین است.

در کتب خانۂ آصفیہ یک نسخہ ازین تذکرہ بر نمبرہائے ۴، ۱۰۱، ۴، ۵، ۹، ۹ موجو
ست. تمامی آن نسخہ بر ۱۷۹ ورق بخط نستعلیق خوش و جدول طلائی می باشد.
تعداد صفحات آن دو صد و بست و پنج. سطور فی صفحہ یازدہ. نام کاتب مرقوم نشد. سال
کتابت محل حد بست بمشکل خواندہ می شود. چند ورق از اول بندی ضایع شدہ.

اول کتاب این است — شعر

سخن جانست و سخنوران جسم * گر بہ لطف جانی تازہ خواہی این سخن بشنو

بعد حمد کبریائی کہ بہ نعمت انسانی را بہ شرافت سخن از اشرف مخلوقات ساختہ و نعت
نبی و آلہ ... ثنائی کردہ بہ تحریر الکرم پرداختہ ام.

مختصر حالات میرزا افضل سرخوش در لب الالباب نسخہ ... چنین مذکور است کہ
میرزا محمد افضل سرخوش در دولت عالمگیر پادشاہ بود بعد زین کہ شاہ مزبور در ۶ حق ... لیک
اما بعد ... میرزا در دار الخلافت دہلی منزوی شدہ. والہ گوید کہ میرزا صحبت بسیاری سخنوران
اہل حال دیدہ اگرچہ تاریخ وفاتش نوشتہ نگردید گوید کہ در عہد محمد فرخ سیر پادشاہ رخت بستی
بہ سرا منزل فانی بہ عالم جاودانی کشیدہ.

و نیز در فہرست برٹش میوزیم لندن صفحہ ۳۶۹ مذکور است.

ترجمہ: ... معاصر محمد افضل بودی نویسد کہ او سپہ محمد افضل پسر زادۂ میرلال بیگ بدخشانی بود
... مذکور خود را ... از زمان عالمگیر بیگ ... نویسد کہ در اوائل عمرش برائے جاہ و منصب
... ترک ... بہ سلوک پذیر شد و صحبت شاعران مشہور آن زمان اختیار کرد.

[illegible] جلوہ گر شود
[illegible] ۱۱۲۳ھ
[illegible] سال بود
[illegible]

مرآة الاسرار

۱۰۴۵ع

مصنفه عبد الرحمن چشتی بن عبد الرسول بن قاسم بن میان بڈه عباسی علوی در سال یکهزار و چهل و پنج
از هجری … بدست … تصنیف نموده … احوالات مشائخ
… و متوسطین … از کتب معتبره مثل سیر و تاریخ و تذکره و ملفوظات … جمع نموده.
آغاز این است:
الحمد لله رب المشارق و المغارب … والصلوة … وصلی الله علی …
… فاتبعونی یحببکم الله …
این کتاب مرتب است بر یک مقدمه و بیست و سه طبقه و خاتمه.
مقدمه: در ذکر خرقه و علامات آن و بیان چهار پیر و چهارده خانواده.
طبقه اول: در بیان حالات حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم و خلفای
اربعه رضی الله عنهم.
طبقه دوم … احوالات … … … مقامات
… مندرج است.
… خاتمه … ذکر … مرتب است … ۱۳۰۹ هجری …
ست … جلد … کتاب آن نموده چنانچه از عبارت خاتمه ظاهر است.
… این نسخه مرآة الاسرار تصنیف حضرت عبد الرحمن چشتی قدس سره …
… ربیع الثانی ۱۳۰۹ یکهزار و سه صد و نه هجری بروز مبارک پنجشنبه وقت …
… فرخنده …
… پانزده … ایام … بر … شد … نوبت مقابله رسید

[illegible] نسخه [illegible] عنایت فرماید انشاء الله تعالی [illegible] کرکسی [illegible] نسخه
میسر شود [illegible] اگر [illegible] تصحیح نماید [illegible] که [illegible] عجب [illegible]
[illegible] اتفاق [illegible]

کتاب مجلدات [illegible] جلد [illegible] جلد [illegible] معمول [illegible]
[illegible] جلد [illegible] نسخه مختلف.

مشکوٰة النبوت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ کتابت دوم ذی قعده سنه ۱۲۱۹ هجری نوشته است.

[illegible] صد و یک شروع و بر یکهزار صد و بیست و شش ختم است. آخر این عبارت [illegible] است:

[illegible] کتاب مشکات نبوت باتمام رسید تاریخ دوم شهر شریف ذی قعده سنه [illegible] صد [illegible] هجری [illegible] مؤلف ماحی المعاصی الراجی الی رحمة الله والهادی ابانا [illegible] علی قادری المعروف علی پیران غفرالله تعالی ذنوبه وحشره بمنه وکرمه.

انباء الرواة علی انباء النحاة

تصنیف علی بن یوسف بن ابراهیم القفطی المتوفی سنه ٦٤٦ ست و اربعین و ستمائة هجری.

در بیان حالات علماء نحویین که بعض حالات آنها که نحویین نوشته تمام ایشان نحوی است.
کتاب بر حروف تهجی با اعتبار آباء و اجداد مرتب نموده مثلاً محمد بن احمد بعد آن محمد بن اسحٰق
بعد آن محمد بن [illegible] همین طور تا آخر.

نسخه موجوده ناقص و مغلوط [illegible] ترجمه [illegible] موجود است [illegible]
هم نیامده.

شروع کتاب این است بسم الله الرحمن الرحیم رب یسر و تمم بالخیر.

ابتدای کتاب [illegible] است بعد آن محمد بن احمد [illegible] عبد الله بن قیس
کتاب ناتمام است [illegible] سعید بن محمد بن عمر ابو الحسین رسیده و در آخر کتاب عبارت تحریر
[illegible] خوانده شد [illegible]

[illegible] قرأة وانا اسمع [illegible] ولده [illegible]
محمد بن الشیخ [illegible] ابی الحسن [illegible] علی الدار [illegible] علی ابن یوسف
[illegible] الله تعالی.

[illegible] ذکر [illegible] مذکور نموده.
[illegible] ورق [illegible] صدوق [illegible] مختلف.

دمیة القصر و عصرة اهل العصر

تصنیف ابوالحسن علی بن الحسن الباخرزی مقتول سال چهارصد و شصت و یک هجری است
و ذیلیست بر یتیمة الدهر ثعالبی ذیل و تتمه است. اوّل این است:

[illegible]

موضوع کتاب ذکر شعرا [illegible] و انتخاب اشعار و حالات ایشان.

در تمهید مصنف [illegible] که دمیة القصر ذیل یتیمه [illegible] است [illegible]

کتاب مرتب است بر چهار قسم.

قسم اوّل در شعرای بدو و حجاز.

قسم دوم در [illegible]

قسم سوم در فضلای عراق.

قسم چهارم [illegible]

[illegible]

و صفحات [illegible] و سطور فی صفحه [illegible]

ذوب الذهب فی محاسن اهل الادب

در ذکر محاسن و مناقب اهل ادب تصنیف علی بن الحسن بن القاسم بن محمد بن مسعود [illegible]
[illegible] متوفی [illegible] [illegible]

[illegible] کتابخانهٔ آصفیه [illegible] عبارت [illegible]
است غالباً یک ورق باشد۔

[illegible] ابن محمد [illegible] منصور [illegible] قاسم بن محمد [illegible]
[illegible] مکتوبست [illegible] سنه [illegible]
و در خاتمه این عبارت مذکور است:۔

[illegible] المبارک [illegible]
[illegible] الاثمن [illegible]
[illegible] الاحسان [illegible]
[illegible] الاحمد [illegible]
[illegible]
[illegible] الاحمد [illegible] اسمعیل [illegible]
[illegible] الکرام۔

شذور العقیان
فی تراجم الاعیان

[illegible] ... نیشابوری [illegible]

[illegible] ... کتاب ... [illegible]

الحمد لله [illegible] ... والصلوة والسلام

[illegible] ... الارض ... [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] ... الاعیان ذکرت فیه ما ذکروه [illegible]

[illegible]

الکلام الخ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیده ام اکنه تاریخ مفصل ساده بود از سادات اشرف بودند و در لکهنؤ [illegible]
می نشستند وفات آن [illegible] روایتی هجرت کامت بود [illegible]
صدق [illegible] است و الله اعلم بالصواب.

طبقات الصوفیه

[illegible] ابو [illegible] السوسی المتوفی سنه ۳۹۶ [illegible] صد و نود و شش هجری است. مرتب بر حروف تهجی مشتمل بر حالات حضرات صوفیه و تاریخ ولادت و وفات و ذکر مشایخ هر یک کتاب کمیاب است.

[illegible] کتب خانه [illegible] بدون [illegible] شده [illegible] [illegible] [illegible] ست [illegible] [illegible] ۱۲۳ [illegible] است [illegible] [illegible] [illegible] این نسخه [illegible] است. [illegible] خیرالله درهم.

[illegible] هشتصد و هشتاد و هفت هجری.

[illegible] کشف الظنون [illegible] طبقات صوفیه [illegible] [illegible] می‌گفته.

[illegible] ابوالعباس احمد بن محمد [illegible] سوسی متوفی سنه ۳۹۶.

[illegible] کتاب [illegible] حضرت صوفیه [illegible].

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] است.

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible].

طبقات القرا

[illegible] متوفی [illegible]

[illegible] ابومحمد [illegible] الدانی متوفی [illegible] چہار صد [illegible]

[illegible]

[illegible] خط نسخ [illegible]

[illegible] ورق اول [illegible] عبارت [illegible]

[illegible] القراءات و طرق [illegible]

عنهم اجمعین۔

و بجائے خطبہ این عبارت است۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب المصطفین والمصطفیات

درین کتاب حالات حضرات تابعین و نجبا و عابدین و عابدات که در زهد و عبادت
مشهور بودند و حالات صوفیه کرام راجمع نموده۔

مصنف
نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که نمبر [illegible] ناتمام مخزون است بخط عرب۔ از اول ناقص
[illegible] این [illegible] است۔ ذکر المصطفیات من عالمات الصحابة و من بعدهن رضی
الله عنهم اجمعین۔ ذکر المصطفین من التابعین و من بعدهم علی طبقاتهم فی بلدانهم
والله الموفق۔ [illegible] این عنوان حدیث [illegible] خیر الناس قرنی [illegible]
[illegible] ذکر نموده۔
و بعد ازین عنوان نوشته۔ ذکر المصطفین من طبقات اهل المدینة۔
و تا [illegible] محمد بن حنفیه نموده۔
[illegible] این نسخه [illegible] ۹۰۱ [illegible]
[illegible] عبارت [illegible] است۔
[illegible]
[illegible] الله [illegible]
[illegible]

المزارات فی زیارات الشیراز

ونام مشهور این کتاب شد الازار و نام دیگر هزار مزار است تصنیف ابوالقاسم جنید بن محمود
بن محمد العمری الشیرازی است. و اولش این است.

"الحمد لله مزین السماء بالمصابیح الانوار و سرور الارض بالانبیاء والصالحین الابرار
والارض بوجود منازلهم فیها علی السماء تسحب ذیول الافتخار علی الساحقة السبع لیزین
الیهم بالبرکات و نعیص حال الخیر فی حیوة والممات نعمه کانوا فیها بالنفس والاشباح مع
عند بالقلوب والارواح فاجسامهم فی الارض تتزلزل به وارواحهم بالعبقری الی بسدون"
موضوع کتاب اینکه در شهر شیراز هر قدر که علماء مشایخ تا آخر صدی هشتم هجری مدفون شده اند
حالات هر یک ازیشان و سال وفات و مقام دفن وغیره همه را ذکر کرده و طرق و آداب زیارت
هم بیان نموده و عادت ترتیب زیارت قبور ازیشان مرتبه جمع نموده.
کتاب کمیاب و نایاب است. در کشف الظنون هم مذکور شده.
نسخه کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۹۵ فن تراجم مخزون است خط نسخ خوشخط نوشته شده
است و در آخر این عبارت نوشته است.

"قد وقع تحریر هذا الکتاب المستطاب المشهور الذی الصغار والکبار بهزار مزار
الذی صنفه الشیخ المولی الاولی اعظم مشائخ الاسلام وهو سند الانام سلطان العلماء
الراسخین برهان اعظم الواصلین استاد المحققین فی عصره واوانه معین اهل الحق
والیقین ابوالقاسم جنید بن محمود بن محمد الاحدی الشیرازی روح الله روحه العزیز
علی ایدی ... عن کمال حادث الفقراء المساکین مظفر بن محمد الله الحسنی الواعظ
الخطیب الملقب بقضاء ... اصلحه بنور الیقین وجعله ... لنفسه و ومتعه
... فی یوم ... تسع عشر ربیع الثانی لسنة سبع وثمانین وسبعمائه

هذا مع اختلاف الرقم مسوّقة من اوله الى آخره بید الکاتب المذکور سائلاً عن الله عما سلف من اعماله و ما رأت عیناه من اعماره و کتب لعدم ازدیاده و تمنیه هذا الی مصلیاً مسلماً آمین لخیر خلق الله و آله و صحبه اجمعین علیه و علیهم صلوات الله و سلامه من رب العلمین"

این عبارت معلوم می شود که نسخهٔ مذکوره مکتوبه سال ۶۸۹ ششصد و هشتاد و نه هجری بقلم سعد بن مظفر بن عبد الله الشریف الواعظ الخطیب الملقب ضیاء الدین است. اما بر حاشیه این عبارت بقلم شخص دیگر نوشته است که این عبارت در نسخه منقول عنها نوشته بود که زمان این نسخه نقل شده. بهر حال نسخهٔ مذکوره قدیم است و بظاهر مکتوبه در ششصد سال یا زیاده از ششصد سال شده است. جلد اوراق منقش نیست. و سطور فی صفحه ۲۱. در آخر کتاب یک مهر چنین محمد حق عابد ثبت است.

المشرع الروی
فی
مناقب الاشراف بنی علوی

مصنف محمد بن ابی بکر بن عبدالله بن ابی بکر بن علوی شلی باعلوی.

[illegible] خاندان سادات بنی علوی ذکر نموده و بر تمام علما و عالمین و متأخرین [illegible]
وجود همه حالات هر یک به تفصیل تمام جمع نموده. شروع کتاب این است.

الحمد لله الذی شرح بمعارف العوارف صدور اولیائه [illegible]
[illegible] اهل وداده واصفیائه ومن [illegible] بالنعم المسند [illegible]
[illegible] اهل بیته بالشرف مناقب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] محمد [illegible]
[illegible] صلی الله علیه وعلی آله واصحابه اجمعین [illegible]
[illegible]

کتاب مرتب است بر مقدمه و دو باب و خاتمه.
در مقدمه فضائل قرابت نبوی و مناقب آل مصطفی از احادیث وغیره ذکر نموده.
در باب اول نسب شریف این خاندان بنی علوی ذکر نموده.
در باب دوم تراجم اهل این خاندان مرتب به حروف هجا نموده.
در خاتمه فرقه‌هائی که اصحاب این خاندان و دیگر اسرار لطیفه شان ذکر نموده.

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه در دو جلد مجلد در نمبر ۱۱ و ۱۲ فن تراجم مضبوط بخط عرب عادی مکتوبهٔ سال یکهزار و دو صد و شصت و هشت هجری بقلم عوده بن سالم ابن زین است۔

در جلد اول نمبر ۱۱ دو حصه است۔ در حصهٔ اول دو صد و شصت و هفت صفحات۔ و در حصهٔ دوم دو صد و هشتاد و سه صفحات۔ جملهٔ صفحات این جلد پانصد و پنجاه۔ و سطور فی صفحه بست و یک۔

در جلد دوم نمبر ۱۲ نیز دو حصه موجود۔ صفحات ربع سوم دو صد و نود و هفت۔ و صفحات ربع چهارم دو صد و پنجاه و هفت۔ جملهٔ صفحات جلد دوم پانصد و پنجاه و چهار میباشد۔ و سطور فی صفحه بست و یک۔

و مصنف ترجمه والد خود که ابوبکر بن محمد بن ابی بکر بن عبدالله بن ابی بکر بن علوی است و متوفی ۱۲۲۲ است نیز بکمال تشرح و بسط [illegible] نموده۔ وفات در سال یکهزار و پنجاه و سه نوشته۔

نسمة السحر فيمن تشيع وشعر

تالیف و تصنیف علامه یوسف بن یحیی بن الحسین بن المؤید بن منصور بالله القاسم بن محمد المتوفی سنه ۱۱۲۱ھ۔

تذکرهٔ شعرای شیعه که بزبان عربی اشعار گفتند نوشته است۔ تعداد شعرای مذکورین [illegible] است مصنف حال هر یک شاعری نویسد بعد از آن اشعارش نقل می نماید۔

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه در دو جلد است که بر نمبر ۴۳ [illegible] فن تراجم [illegible] اوراق جلد اول چهارصد و شش ۴۰۶ [illegible] سطور فی صفحه بیست و شش ۲۶ و اوراق جلد دوم چهارصد و شصت سطور فی صفحه بیست و شش ۲۶ [illegible] بخط خود کاتب می باشد۔

[illegible] کتاب [illegible] الحمد لله [illegible] شعر [illegible] الحق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حرف [illegible] المعجمة [illegible]

[illegible]

و در خاتمهٔ کتاب تحریر است :-

[illegible] يوسف بن يحيى بن الحسين [illegible]

محمد [illegible] الله [illegible]

[illegible] نسمة السحر في ذكر من تشيع وشعر [illegible]

[illegible]

[illegible] الى [illegible]

تمام [illegible] احدی عشر و مائة والف وصلی الله علی سیدنا محمد
وآله اجمعین.

ازین عبارت [illegible] شد که سال تالیف کتاب بجر [illegible] یکصد و یازده هجری است. کتاب
[illegible] است و [illegible] نظیر خود باشد تا حال کتاب درین مطب
[illegible]

[illegible] این کتاب در کتب خانهٔ [illegible] موجود است.

[illegible] آن کتب خانه ذکر نموده [illegible] مطبوع
[illegible] نموده است [illegible] ناقص
همین کتاب معلوم کرده شد.

النفح المسکی معجم شیوخ المکی

احمد بن عثمان بن علی جمال المکی حنفی بحرانی متوفی بعد ۱۳۳۲ ـ

حالات اساتذه و مشایخ خود جمع نموده و آن را در سنه ۱۳۳۲ یکهزار و سه صد و بیست و دو

در مکه معظمه این مسوده خود بخط کاتبی جیش کنانیده ـ این همان نسخه است که مخزول ست

به نمبر ۱۰۹ ـ فن تراجم ـ خط نستعلیق

جمله اوراق سی و هشت ۲۱ در سطر فی صفحه بیست و پنج ۲۵ ـ

النور السافر
عن
أخبار القرن العاشر

[illegible]

روا است۔

[illegible]

علی محمد وآله وصحبه وسلم

[illegible]

آئینۂ حق نما

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در لکھنؤ واقع شدہ۔

[illegible]

[illegible] ۱۱۹۱ ـــــ ۱۲۴۴ [illegible] است۔

[illegible] ۱۲۳۳ [illegible]

اول کتاب این است۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ الحکماء

درین کتاب حالات [illegible] فلاسفهٔ [illegible] اسلام تا ابو الفتح [illegible]
[illegible] جیلی [illegible] فیلسوف [illegible]
[illegible] تشرح [illegible]
مفصل و مشرح بیان نموده.

[illegible]
[illegible] حکمت تحریر نموده.

[illegible] حال [illegible] فلاسفه [illegible]
[illegible] مفصل [illegible]
[illegible] شده [illegible]
شش ہجری نموده.

[illegible] کتاب [illegible] معلوم نشده.

[illegible] است [illegible]
[illegible] تحریر [illegible] آخر [illegible] است.
[illegible] است.

[illegible] و پنجاه و دو [illegible]
[illegible] و دو صد و پنجاه و دو [illegible] سال تصنیف [illegible]
تحریر کتاب.

نفحات الانس

[illegible]

دران مذکور است

[illegible]

۲۱-۵۲-۵۳-۵۴-۷۰-۹۹-۱۱۳-

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تقطیع خورد [illegible]

[illegible]

[illegible]

اوراق آن ۳۲ است و سطر فی ۱۹ -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چهار ورق [illegible]

[illegible] جمله اوراق [illegible] و سطر فی صفحه ۱۹ .

الامر المحکم المربوط
فیما یلزم اهل طریق الله تعالی من الشروط

تصنیف شیخ کبیر محی الدین محمد بن علی ابن العربی طائی حاتمی [illegible] متوفی [illegible]
اول کتاب این است :-

الحمد لله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله قال الله تعالی
[illegible] وانذر عشیرتک الاقربین ۔

این رساله مختصریست در ذکر آن شروط و آدابی که صاحب سلوک را بکار داشتن آنها
[illegible] ترتیب [illegible] صاحب سلوک [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] مشهور [illegible] رسالت [illegible] است ۔
[illegible] معروف [illegible] سنت [illegible] شده
[illegible] کاتب [illegible] علی بن ابی طالب ۔
در صفحات [illegible] سطور [illegible]

الانسان الکامل

تصنیف شیخ [illegible] متوفی [illegible] ششصد و [illegible] هجری.
ترجمه حالش [illegible] است.

بسم الله الرحمن الرحیم [illegible] الکتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

شمائل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان الله خلق آدم علی صورته

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاج الرسائل

تصنیف شیخ محی الدین ابن عربی متوفی ۶۳۸ھ است که درین کتاب چند مکاتیب است که بنام [illegible] و عبد الشکور و عبد البصیر وغیره نوشته.

اول آن این است:

«بسم الله الرحمن الرحيم هذا كتاب تاج الرسائل ومنهاج الوسائل في ايضاح المعاني [illegible] المودعة في [illegible] عند طوافي بها [illegible] مكاشفة [illegible] الشيخ الامام العالم العارف محيي الدين ابو عبد الله محمد بن علي بن محمد بن العربي الطائي الحاتمي الاندلسي رضي الله عنه [illegible] صحابه [illegible] بمكة شرفها الله تعالى سنة ستمائة فقال الحمد لله الذي توجني بتاج العزة بعد الخضوع الخ.»

[illegible] تصوف [illegible] مجموعه است [illegible]

التدبیرات الالٰہیة فی اصلاح المملکة الانسانیة

تصنیف الشیخ اکبر محیی الدین محمد بن علی بن العربی متوفی سنہ ۶۳۸ھ [illegible] دمشق.
[illegible]
الحمد للہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الابواب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الشیخ اکبر کتاب [illegible] وکتاب [illegible]
[illegible] ہم موجود است۔

تنویر فی اسقاط التدبیر

مصنف شیخ تاج الدین احمد بن محمد بن معروف به ابن عطاء الله اسکندرانی متوفی ۷۰۹ھ مقصود
تصوف است۔

حاجی خلیفه کشف الظنون ذکر آن [illegible] ترجمه اش این است:

تنویر فی اسقاط التدبیر تصنیف شیخ تاج الدین ابو الفضل احمد معروف [illegible] ابن عطاء الله اسکندری متوفی [illegible] اولش این است:

"الحمد لله المتفرد بالخلق والتدبیر الخ"

[illegible] مرتب [illegible]
[illegible] کلمات متفرقه است۔

[illegible] معروف [illegible]
[illegible] آن
مطالعه نموده

[illegible]

[illegible]

جلاء الخاطر

من كلام

الشيخ عبد القادر

در [illegible] شیخ عبد القادر جیلانی المتوفی سنه ۵۶۱ھ در مجالس متعدده [illegible]
و رجب روز جمعه سنه [illegible] هجری تا چهاردهم ماه رمضان سنه مذکور [illegible]
در این رساله جمع کرده شد.

شروع کتاب این است:

قال الشیخ [illegible] العالم العلامة [illegible] شیخ الشیوخ [illegible]
محیی [illegible] حجة الاسلام [illegible] الحقیقة [illegible]
الحقیقة و [illegible] سید الاولیاء امام الاصفیاء [illegible]
الشیخ محیی الدین ابو محمد [illegible] عبد القادر [illegible]
[illegible] قدس الله روحه و نور ضریحه و حشرنا فی زمرته [illegible] و نفعنا ببرکته
وکلامه فی الدنیا والآخرة [illegible] فی مجلس [illegible] یوم الجمعة آخر [illegible]
عشرین من شهر رمضان سنة ست واربعین وخمسمائة [illegible]
[illegible]
[illegible] مخلوقه.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه بنمبر [illegible] تصوف [illegible] است [illegible] سال [illegible]
[illegible] نوشته. ملاحظات [illegible] نوشته [illegible]

جواهر الرّحمٰن

شیخ محیی الدین عبد القادر گیلانی [illegible] کلمات متعدده
و مقامات مختلفه در رسائل [illegible] در این کتاب جمع کرده شده.
شروع کتاب چنین است :

قال الشیخ [illegible] برکات
[illegible]
[illegible]
لا یعرفونه کیف؟

[illegible] واضح [illegible] کتابت
نوشته.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرح عین الفصوص شرح فصوص الحکم

[illegible]

الکبریت الاحمر فی علوم الشیخ الاکبر

در فن تصوف تالیف شیخ عبد الوہاب بن احمد شعرانی متوفی ۹۷۳ھ بعد و بعضی از کتاب خود منتخب از فتوحات نموده.

اسم مؤلف ... در فن تصوف از اول تا آخر ناقص است. و خط نسخ ... کاغذ ... جملہ صفحات ۳۰۲ سطور ... جلد ...

کتاب الارشاد والتطریز فی ذکر الله وتلاوة کتابه العزیز

تصنیف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

كتاب الالف

تصنيف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از متن و مطالب .

دراین نسخه بر نمبر ۱۰۸ فن تصوف مربوط است بخط نسخ است .

تعداد صفحات آن ۲۰۰ - وسطور فی صفحه مختلف .

یک نسخهٔ آن در مجموعه رسائل ابن العربی که بر نمبر ۳۰۲ فن تصوف مذهب ست مجلد است .

یک نسخه بر نمبر ۹۹ فن تصوف بخط ابوبکر ابن عبد معطی الدیان مجلد است که این رساله بیان موصوف

را از نسخه بخط ابوبکر ابن اسحق بن ابراهیم الزاهدی الحنفی نقل نموده .

یک نسخهٔ آن شامل کتاب استدراکات [illegible] ابن العربی بر نمبر [illegible] موجود است

[illegible] مشتمل می باشد .

کتاب الباء الموحدة

تصنیف شیخ اکبر محقق محی الدین محمد بن علی بن العربی الحاتمی الطائی المتوفی سنہ ۶۳۸ھ مختصر
رسالہ ازین است۔

"بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی محمد وآلہ وسلم اللہ مفتح الابواب کتاب الباء
للشیخ محی الدین محمد بن العربی [illegible] رسالۃ من [illegible] وتبع [illegible] خطبتہ [illegible]
بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] وفقنا [illegible] سورۃ [illegible] معرفۃ [illegible]
نسخہ [illegible] تصوف [illegible] ست [illegible] ابوبکر بن [illegible]
الدین است [illegible] شیخ ابوبکر بن محمد بن ابراہیم [illegible] در مکہ معظمہ رسالہ [illegible]
[illegible] نسخہ [illegible] صنف [illegible] کردہ بود [illegible]
[illegible] عبارت نوشتہ۔

وحسبنا اللہ وحدہ وصلی اللہ علی محمد وآلہ فرغ من [illegible] ہذا الکتاب [illegible] الشیخ
محمد بن علی بن العربی رحمہ اللہ [illegible] نسخۃ التی [illegible] بخط [illegible]
الشیخ ابوبکر [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible]
[illegible] الشیخ المحقق محی الدین محمد [illegible] وعاد علینا من برکاتہ [illegible]
ہذا الکتاب [illegible] الفقیر الی اللہ تعالی [illegible] عفا اللہ عنہ [illegible]
[illegible] رحمتہ [illegible] الاحسان [illegible] ولوالدیہ و
ولدیہ واھلہ الخ"

کتاب الثمانیه والثلاثین

وهو کتاب الازل

[illegible]

کتاب الجلاله

تصنیف شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی ابن العربی المتوفی ۶۳۸ھ ششصد و سی و ہشت ہجری۔

این رسالہ [illegible] در معنی لفظ الله [illegible] مثل کتاب الیاء است۔

الحمد لله الذی جعل التعمد للاسرار لا تعرفه الارواح ولا تدرکه العقول ولا تتصوره القلوب ولا تستشرف علیه النفوس ولا تحتویه الافواه الجامع لما امد الادلة واحد [illegible] المقدس عن [illegible] عن الحصر والاشباه والصلاة علی سیدنا [illegible] [illegible] مشرقة اوجود وتجدت به [illegible] وتحرکت الصلاة علیه [illegible] وسلم علیه وعلی الذین اصطفی من کل حیه [illegible]۔

[illegible] ورق [illegible] سطر تمام است۔

نسخہ ثانیہ تعلیق [illegible] نمبر ۹۰ فن تصوف [illegible] است بخط ابو بکر بن عبد الغنی [illegible] [illegible] بتاریخ [illegible] نسخہ [illegible] دست مبارک [illegible] ابو بکر [illegible] نقل [illegible] نسخہ [illegible] مصنف نقل کردہ بود [illegible] در آخر رسالہ۔

کذا [illegible] نسخہ سیدی ابو بکر الاهدل [illegible] المصنف رحمه الله [illegible] الامام المحقق الوارث محی الدین محمد بن العربی نفع الله [illegible] [illegible] عبد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] فی [illegible] [illegible] بین ریاض [illegible] [illegible] یا رب العالمین۔

[illegible] [illegible] فن تصوف [illegible] است [illegible] کتابت ۹۹۸ھ [illegible]

کتاب الحق

تصنیف شیخ [illegible]
[illegible]

"الحمد لله [illegible]
[illegible]
بین التشبیه والتنزیه"

[illegible]
ورق ۳ صفحه است۔

کتاب ما اتی به الوارد
من حضرة الحکیم الواحد

[illegible]

[illegible]

علیکم ورحمة الله وبرکاته

[illegible]

[illegible] والحمد لله رب العالمین

کتاب مفاتیح الغیب

مصنف شیخ اکبر محی الدین ابن العربی متوفی سنه ۶۳۸ هجری است. شروع کتاب اینست.
"الحمد لله [illegible] المفاتیح لاول [illegible]
[illegible] الاعیان [illegible]
[illegible] المجرده [illegible]"
نسخهٔ حاضره [illegible]
رسالهٔ ۲ صفحه است.

کتاب النقبا

تصنیف شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی بن العربی متوفی ۶۳۸ھ مشتمل بر صد و سی و ہشت جزو۔
اولش اینست۔

"الحمد لله والسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد حفظ الله سرك وحرست الاسمية ... الارواح المقدسة فی اجساد مطهرة قد اختصها الله ... من بين ... قطب العالم ... وهی مقيمة فی ... لا تتحرك فهو لسوت مع ... كما اخبر ... فی هذا الوجود ... والعلم فی وجوده"

این رساله مشتمل است بر ... ولایت برای آنکه ... نقبا و ... ایشان دو ... قطب ... اند ... اثنی عشر۔

این کتاب نادر ... در فن تصوف ... جمله مجموعه است ... ۔

جمله صفحات پانزده وسطور فی صفحه ۲۵۔

کتاب الیاء المثناة التحتانیه

وهو کتاب الهو

تصنیف شیخ اکبر محی الدین محمد بن علی بن عربی [illegible] سال [illegible] مشتمل بر
بیان [illegible] هو که [illegible] اشتغال بذکر هو [illegible] است .

[illegible] الحمد لله [illegible] بخصوص [illegible] اسرار [illegible] فی [illegible] الظاهر والباطن [illegible]
[illegible] الاول والآخر [illegible] هذا کتاب الیاء وهو کتاب [illegible]
[illegible] والحقائق [illegible] الخلق [illegible] والحقائق .

این کتاب [illegible] ازان موجود است [illegible] نسخه [illegible] نمبر [illegible]
[illegible] است [illegible] نقل شده [illegible]
[illegible] عبارت [illegible] است .

[illegible] الامام المحقق [illegible] الصدیق [illegible]
[illegible] المحقق [illegible] سیدی محی الدین بن العربی [illegible]
[illegible] علی ید [illegible] محمد [illegible]
محمد واله وصحبه وسلم

[illegible] است [illegible] خط [illegible]
[illegible] است [illegible]
[illegible] گفته .

هذا آخر [illegible] الشیخ الامام المحقق محی الدین محمد بن علی بن العربی الطائی
[illegible] من [illegible] کتاب الرحلة [illegible]

ولعله تمرينه وجوده احسانه وجعبته منه . على ذلك منه ولاهله واحبابه واصحابه
واهل بيته وجميع المسلمين اللهم اجب الجميع صل على محمد سيد العابدين وامام المرسلين و
[illegible] وعلى جميع ملائكتك وانبيائك وآل [illegible] وعن ابي بكر وعمر وعثمان وعلي
وعن اصحاب رسول الله اجمعين وعن [illegible] ومن تبع التابعين لهم باحسان الى يوم الدين و
[illegible] وجميع [illegible] الخير والحمد لله رب العالمين حسبنا الله ونعم الوكيل تاريخ
شهر [illegible] سنة ثمان وسبعين وسبعمائة

[illegible] این نسخه [illegible] و [illegible] صفحه [illegible].

[illegible] این [illegible] است که ابوبکر بن عبد [illegible] نقل کرده شد.
نسخه [illegible] شماره ۲۰۶ [illegible] که نوشته شده [illegible] هجری است [illegible] است.

لباب القوت من خزائن الملکوت

تصنیف شیخ محمد بن علی ... متوفی سنه ... ... سال تصنیف هشتصد و نوزده هجری.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بر دو قاعده.

[illegible] است.

رکن اول در علوم مشتمل بر دو باب.

رکن دوم در [illegible] باب.

[illegible] است.

[illegible] فصل است.

[illegible] فصل است.

[illegible]

[illegible] وصلی الله علی سیدنا محمد [illegible]

[illegible]

نسخه موجوده کتب خانه [illegible]

عدد ورق دو صد و پنج و دو یک سطر فی صفحه بیست و یک. تاریخ ششصد هشتاد و یک هجری.

نام کاتب محمود بن محمود بن علی الحسنی بعد مرور ده سال وفات مصنف این نسخه تحریر شده.

مجموعهٔ رسائل ابن العربی

۲۸

این مجموعه بست و هشت رساله علامه شیخ اکبر محی الدین ابو عبد الله محمد بن علی بن عربی [illegible] متوفی ۶۳۸ ششصد و سی و هشت هجری است. [illegible] در فن تصوف [illegible] مرکب [illegible] است. [illegible] یک مجموعه [illegible] رسائل [illegible] زیاده [illegible] درست [illegible].

تفصیل رسائل حسب ذیل است۔

۱۔ کتاب فنائی المشاهده۔

۲۔ کتاب الجلال والجمال۔

۳۔ کتاب الالف وهو کتاب الاحدیة۔

۴۔ کتاب الجلالة وهو کلمة الله۔

۵۔ کتاب الشان۔

۶۔ کتاب القربة۔

۷۔ کتاب [illegible] اشارات [illegible]۔

۸۔ کتاب المیم والواو والنون۔

۹۔ کتاب [illegible] ربانی۔

۱۰۔ کتاب الیاء وهو کتاب الهو۔

۱۱۔ کتاب الازل۔

۱۲۔ [illegible] صاحب [illegible] من [illegible]۔

۱۳۔ کتاب [illegible]۔

۱۴۔ [illegible] شمس الدین اسمعیل بن سودکین نوری۔

۱۵۔ رساله الی فخر الدین محمد بن عمر خطیب الرازی۔

۱۶- کتاب فضائل الشهادة.

۱۷- رسالة الاصول علیه.

۱۸- کتاب الشاهد.

۱۹- کتاب التراجم.

۲۰- [illegible] العصب [illegible].

۲۱- [illegible] الشفا فی [illegible] عبداللطیف بغدادی.

۲۲- [illegible] فی [illegible] الدین [illegible] و [illegible] نمبر ۲۲ [illegible].

۲۳- کتاب [illegible].

۲۴- کتاب الاسفار.

۲۵- کتاب الوصیة.

۲۶- حلیة الابرار.

۲۷- [illegible].

۲۸- [illegible] صوفیه.

نسخ [illegible] نمبر ۳۲۶ فن تصوف مورون ست نسخه قدیمه بخط [illegible] [illegible] [illegible] بعد [illegible] هجری است و در همین سال در [illegible] منقول عنها مقابله شده. نام کاتب مذکور نیست. جمله ورق دو صد و هشتاد و چهار و سطر [illegible] بیست [illegible].

[illegible] مجموعه [illegible] کتاب الجلال و [illegible] کتاب [illegible] کاتب [illegible] علیحده [illegible] مجموعه بر نمبر [illegible]. [illegible] فن تصوف موجود است که بخط ابوبکر بن عبدالغنی [illegible] نوشته شده. ابوبکر [illegible] در سال یکهزار و [illegible] هجری در مکه معظمه [illegible] ابوبکر [illegible] [illegible] [illegible] فرموده.

الہامات منعمی

تصنیف شاہ محمد منعم پاک بن شاہ امان اللہ بن شاہ عبدالکریم بن شاہ عبدالنعیم متوفی ۱۱۸۵ھ
بعمر یکصد و ہشتاد و پنج ہجری۔ ابتدائے خطبہ کتاب این است۔

"الحمد لمن اصطفیٰ انبیاء علی سائر المرسلین بالمعاملہ علم الاولین والآخرین الخ"
مولوی خدابخش خان در محبوب الالباب فی اسامی الکتب والکتاب نام کتاب ملہمات منعمی تحریر فرمودہ و ترجمہ مصنف را چنین رقم کردہ۔

"حضرت شاہ محمد منعم پاک بن شاہ امان اللہ بن شاہ عبدالکریم بن شاہ عبدالنعیم۔ آبائی حضرت مرا در دو موضع ملوکی که از مضافات بہار است جا داشتند و ولادت با سعادت در ماہ شعبان ۱۰۸۲ھ ہجری در موضع رجال که از مضافات مونگیر است رو داده در سن ہفت سالگی آن زندگانی بحقیقت باعث فوت پدر بزرگوار خود یتیم شدہ بخانہ جد مادری خود تربیت یافتند اول حضرت قدس سرہ بقصبہ بہار بود و ازانجا بعظیم آباد بخدمت سید خلیل الدین جانشین سید جعفر قدس سرہما رسید و دست ارادت بحضرت ایشان داد و تا دہ سال بریاضات و مجاہدات در یافتہ مقامات فرمودہ تا اینکہ بعضے از شاہ محمد نعمت خلافت یافت بہ ہجدہ سالگی بعد ازان بدہلی رسید و بست سال قیام و تحت بار بہت فرمودہ ارکان عہد و تکمیل معاملات باطنی بحضرت شاہ فرمودہ و دست ... خرقہ خلافت یافتہ علی ... باجازت مرشد خود و بعد بست و ہشت سالگی ... در مسجد لاتین بہ اقامت انداخت و ... بزیارت مرشد در ... خدمت ... تربیت ابدالی باشد۔ بسیار توجہ فرمود۔

... مسجد ... بر ... مسجد میر ... لاتین ... است ... نقل کرد تا اینکہ بعمر یکصد و دو سالگی در ... ہجری

از مزخرفات دنیوی رنجیده ، معارج عالیات اخروی توجه فرمود ، از دست بیعت حضرت قدس سره مخاطبه او بفیض باری بشمار و احوال مزار پیر او ... زیارت اهل وادی است .

نسخه کتب خانه حمیدیه بر ... فن تصوف محرزات است ، نسخه بخط خوشنما نستعلیق بر کاغذ ... جدول طلائی درمیان سطور ... ختم شده ... کاتب ... کتابت نه آمده است .

جمله صفحات شصت و نه . و سطور فی صفحه یازده .

جوامع الکلم

ملفوظات حضرت خواجه بنده نواز گیسو دراز قدس سره

[illegible]

تصوف

[illegible]

دیوان حضرت بنده‌نواز قدس سره

موسوم به انیس العشاق

تصنیف حضرت سید محمد الحسینی خواجه بنده‌نواز گیسودراز قدس سره متوفی ۸۲۵ھ هشتصد و بست و پنج هجری۔ تاریخ وفات «مخدوم دین و دنیا» حاصل می شود۔

این دیوان را که غیر مرتب بود حسب ارشاد حضرت سید محمد اکبر حسینی صاحبزاده خود حضرت یکی از مریدان این سلسله ردیف وار جمع نموده به انیس العشاق موسوم ساخت۔ نام جامع مذکور نیست۔

اول دیباچه این ست۔ حمد بیحد و ثنائے بیعد مر خالقے را که غنچه دهان الخ۔

ابتدائے دیوان برین شعر است:

اے خداوندے که از بوئش جهان آراسته ⁂ اے خداوندے که از بوئش همه عالم بود

در کتب‌خانه آصفیه دو نسخه ازاں موجود است۔ بر نمبر ۳۲۹ فن تصوف۔ و نمبر ۲۲۴ فن دواوین۔

نسخه اول که بر نمبر ۳۲۹ فن تصوف مرتب است جدید الخط به خط نستعلیق معمولی نوشته۔ مکتوبه ۱۳۲۵ھ یک‌هزار و سه‌صد و بست و پنج هجری۔ نام کاتب ابن یعقوب۔ حجم صفحات یکصد و نود و دو و سطور فی صفحه شانزده۔

نسخه ثانیه که بر نمبر ۲۲۴ فن دواوین مخزون است نسخه قدیمه مکتوبه ۱۰۹۲ھ یکهزار و نود و دو هجری بخط نستعلیق معمولی۔ و در آن نسخه کرم خورده است۔

حجم صفحات این نسخه نود و هشت و سطور فی صفحه یازده۔ نام کاتب غلام محمد ولد رحمت حسین۔

رسالۂ تصوف موسوم بہ آئینہ

تصنیف حضرت سید محمد حسینی خواجہ بندہ نواز گیسو دراز قدس سرہٗ متوفی ۸۲۵ھ ہشتصد و بست و پنج ہجری۔

و مضمون این رسالہ در معرفت خود و معرفت خدا [illegible] مسئلہ حقہ عرفان و دیگر۔

این رسالہ بموجب [illegible] معرفت خدا [illegible]۔

نسخہ [illegible] تصنیف [illegible] تصوف [illegible] خط شفیع [illegible]۔

[illegible] کتابت [illegible] نوشت۔

رسالۂ براءت الایمان

در علم تصوف

تصنیف شیخ محمد افضل استاد موصوف بشاہ [illegible] متوفی [illegible]

[illegible]

یکے از [illegible] و محبوب [illegible]

اول رسالہ این است. سپاس بے قیاس و ستایش بے آرایش حمد [illegible]

و این رسالہ مشتمل است بر یک مقدمہ و سہ فصل و خاتمہ.

مقدمہ در ذکر اثبات صفات و تنزیہ خدا تعالی و وجوب ذات.

فصل اول در ذکر اصول عبادات عملیہ کہ [illegible] ایمان است.

فصل دوم در ذکر اصول اعتقادات کہ متعلق بکمال ایمان است یعنی توحید و عدل و نبوت و امامت و معاد.

فصل سوم در ذکر مجمل بیان [illegible] پنج فصل است.

خاتمہ در ذکر تعلق ایمان و اعتقادات و متابعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

نسخۂ موجودہ کتب خانۂ آصفیہ کہ بر نمبر [illegible] از فن تصوف مرتب است [illegible]

خط [illegible] نام کاتب سید شاہ [illegible] کتابت سنہ ۱۱۹۵ یکہزار و یکصد و نود و پنج ہجری.

و در اول این رسالہ یک رسالۂ دیگر [illegible] در علم تصوف تصنیف شاہ موصوف مجلد است

و خط [illegible] کاتب یعنی سید شاہ [illegible] سنہ ۱۱۹۵ یکہزار و یکصد و نود و پنج ہجری.

و در آخر یک رسالۂ تصوف مجلد است کہ در آن اقتباسات کلمات [illegible] حضور [illegible] و رسالہ اسرار الاسرار حضرت

گیسو دراز قدس سرہ منقول است و آن ہم بخط ہمان کاتب مرقوم [illegible] و سنہ کتابت ہم سنہ ۱۱۹۵ است.

رسالهٔ تصوف

تصنیف حضرت سید محمد حسینی بنده نواز گیسو دراز قدس سره متوفی ۸۲۵ھ هشت صد و بست و پنج هجری۔

در بیان اذکار طریقت۔

ابتدا: هو هو که [illegible] راست کن [illegible] نفس [illegible]۔

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه در فن ۲۶۵ تصوف مجلس [illegible] قلمی [illegible] جدید خط نستعلیق بقلم [illegible] ناسخ محمد صاحب [illegible] ۱۲۹۴ھ یک هزار و دو صد و نود و چهار هجری۔

رسالۂ تصوف

تصنیف حضرت سید محمد حسینی بندہ نواز گیسو دراز قدس سرہ متوفی ۸۲۵ھ مشتمل بر بیست و یک فصل.

در میان ثبات توحید باری تعالی بطرز ... که آنحضرت قدس سرہ در سوال ...
تصنیف ... در بیان ...
این رساله که کتب ... تصنیف ... در ... تصوف ...
نام کاتب و سنہ کتابت تحریر نیست.

این نسخه ... تصنیف ... محمد ...
... نیست ... سوال میکردی ...

رسالۂ وجود انفس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زاد المسافرین منظوم

تصنیف میر حسینی سادات متوفی [illegible] شیخ شهاب [illegible]
[illegible] کرمانی [illegible] است [illegible]

ای زاد [illegible] ۞ [illegible]

این مثنوی مرتب است بر هشت مقاله —

مقاله اول در تنزیه [illegible]

مقاله دوم [illegible] معرفت [illegible]

مقاله سوم در [illegible] طریقت [illegible]

مقاله چهارم [illegible]

مقاله پنجم در بیان عشق و مراتب آن —

مقاله ششم [illegible]

مقاله هفتم [illegible]

مقاله هشتم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

هجری [illegible] نام کاتب ندارد —

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الدین [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فصل الخطاب لوصل الاحباب

الفارق بین الخطاء والصواب

تصنیف خواجه محمد بن محمود الحافظی البخاری معروف به خواجه پارسا متوفی سنه [illegible]
بست و دو هجری مدفون در جنت البقیع به مدینه منوره [illegible]

موضوع کتاب. عقاید مشترکه شریعت و طریقت که به [illegible] معروف موحدین [illegible]
توحید را از احادیث نبوی و علوم عقلی به ثبوت رسانیده اند.

علاوه مصنف آن نکات از شیخ [illegible] ثبت آن نموده.

اول کتاب این است - الحمد لله المتفرد بجلاله [illegible] وحده [illegible]

علاوه مصنف انتخاب خود بطرز ادب فارسی [illegible] ست [illegible]
[illegible] تحریر خوب [illegible] بلکه مختصر [illegible] نموده [illegible]
[illegible] ست [illegible] معرفت [illegible]
[illegible] فصل الخطاب تصنیف [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] ست.

[illegible] فرماید [illegible]
[illegible] زیارت [illegible]
[illegible] زیارت [illegible]
[illegible] زیارت [illegible]
[illegible] پرداخته.

در کتب خانه آصفیه دو نسخه [illegible] موجود است - [illegible] فن تصوف.

نسخهٔ [illegible] عشق [illegible] ۱۲۳۰ [illegible]
[illegible] نوشته شده
[illegible] است [illegible] ریگ.

[illegible] تصوف بخط نستعلیق [illegible] نام کاتب [illegible] کتابت
[illegible] کتاب عبارت [illegible] است [illegible]
شنبه ۱۲۰۳ [illegible] است.

[illegible] کتابت [illegible] کاتب [illegible] نوشته است
[illegible] کاتب نسخهٔ [illegible] باشد.

[illegible] عبارت [illegible] نقشبندی [illegible] این نسخه [illegible] نوشته
۱۲۳۹ یکهزار و دوصد و سی [illegible] است.

[illegible] بر ورق اول ثبت است.
یکی بنام حکیم مظفر علی. دیگر اسمی فقیه حسام الدین.

کتاب خاتمه

سید محمد گیسو دراز

از مصنفات حضرت خواجه سید محمد گیسو دراز بنده نواز المتوفی ۸۲۵ھ است که در گلبرگه مدفون و مزار شان زیارت گاه مردم خاص و عام است.

درین رساله مصنف ممدوح آداب و شرائط که مریدان را خدمت شیخ باید نمود و طرق بیعت و وعظ و پند و تعلیم وغیره که شیخ را با مرید باید کرد و دیگر مواعظ و نصائح تحریر نموده. شروعش این است:

"رسوم سفر و عادات طهارت و رسوم وضوست و خواص ایشان بے وضو نباشند گرد حاجت مرحی کرانه و در هر نکته استعمال آب زیان کار آید. دیگر اهتمام دارند برای هر فریضه را تجدید وضو شود لکن وقت ضحی هم تجدید وضو باشد و اهتمام دارند در آب که مقام کناره آب کنند جوی یا حوضی و اگر بضرورت احتیاج آب چاه باشد پس چاه را احتیاط بسیار کنند و کفش نعلین پوشیده سر چاه کسی نیاید - الخ."

نسخه کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۸۳۶ فن تصوف مربوط است بتقطیع خورد خط نسخ مکتوبه سنه ۱۱۸۳ھ یکهزار و یکصد و هشتاد و سه هجری بشهر حیدرآباد دکن است.

جمله صفحات آن چهار صد و شصت و شش (۴۶۶) - و سطور فی صفحه یازده (۱۱).

کحل الجواہر فی مناقب شیخ عبدالقادرؓ

مصنفہ سید عبدالقادر الکنتوری بن سید محمد شریف القادری الرضوی الکنتوری المینا پوری المتوفی
از اول استوائی سنہ ۱۲۰۲ یکہزار و دو صد و دو ہجری.

کتاب مبسوط و مشرح در فضائل و مناقب شیخ ممدوح.
در اول یک ورق ناقص است و مرتب است بر یک مقدمہ و سہ باب و خاتمہ.
مقدمہ در تحقیق ولایت و ولی و ما یتعلق بہا.
باب اول در وجوہ استدلال.
باب دوم در تحقیق معنی قدمی ہذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ و رد شبہات آن.
باب سوم در وجوہ محاکمہ.
خاتمہ در فضیلت سلسلۂ علیۂ قادریہ و انتساب مؤلف بآن.

و در بعض ابواب بحسب احتیاج ربط فصل لاحق از سابق فصل فصل و فصل وصل بقلم آمدہ.
نسخۂ موجودہ کتب خانۂ آصفیہ کہ بر نمبر ۶۳۳ فن تصوف مربوط است بخط عادی سنہ تحریر و نام کاتب تحریر نیست.

سال تصنیف کتاب یکہزار و یکصد و شصت و ہفت ہجری است۔ چنانچہ سال تصنیف کتاب از لفظ "موعظۃ الشوق کحل الجواہر" می آید.
از مصنف مذکور بس ترجمۂ آن از سرو آزاد غلام علی بلگرامی و ابجد العلوم و صبح گلشن نواب صدیق حسن خان نواب بہوپال ظاہر می شود کہ والد ماجد مصنف نامی محمد شریف خان از جانب کنتور مضافات لکھنؤ در دکن بر عہدۂ قضائے ملک باو مقرر شد.
مصنف علامہ در خلد آباد متولد شد و بر والد خود کتب درسیہ ختم نمودہ خرقۂ قادریہ پوشیدہ

... مان نواب والاجاه به مدراس رفت و در محلهٔ میلاپور اقامت نمود تا اینکه ماه ... در سنهٔ ۱۲۰۰ ... چهارم ... خرامید مزار او بجانب ... منصبا.

مصنف این تذکره گوید که اولادش هم تا حال سنهٔ ۱۲۳۳ هجری آنجا موجود هستند.

فرزندش ... که سبط الشیخ مولانا مذکور بود در سنهٔ ۱۲۳۲ که ... هجری ... نمود خلف ... در مدراس موجود هستند.

کنز العباد فی شرح الاوراد

[illegible] اوراد شیخ شہاب الدین سہروردی ولادت ۵۳۹ھ پانصد و سی و نہ ہجری وفات ۶۳۲ھ ششصد و سی و دو ہجری۔

[illegible] علی بن احمد الغوری [illegible] کہ از [illegible] قرآن [illegible] شیخ [illegible] الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

[illegible] مسوط [illegible] است۔

[illegible] الحمد [illegible] والصلوٰۃ علی رسولہ الکریم [illegible]

[illegible] مشتمل است [illegible] یکصد و بست فصول۔ فصل را بعنوان ذکر بیان نمودہ۔ چنانکہ چند فصول ابتدائی تحریر میشود۔

ذکر اول در بیان توبہ۔

ذکر دوم در بیان روح۔

ذکر سوم در بیان خلوت و عزلت۔

ذکر چہارم در فضیلت خواندن قرآن مجید۔

ذکر پنجم در سجود تلاوت۔

[illegible] فصل آخر [illegible] فصل یکصد و بستم در بیان [illegible] است [illegible] تحریر نمودہ۔

[illegible] تصوف [illegible] خط [illegible] تحقیق [illegible] [illegible] ہجری [illegible] کاتب [illegible] شہر [illegible]

[illegible] ۱۴ [illegible] و پانزدہ [illegible] سطر فی صفحہ [illegible]

در کتب خانه برتش میوزیم [illegible] یک نسخه
مخزون ست.

[illegible] ست.

کیمیائے سعادت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عنوان اول در شناختن خویش۔

[illegible]

عنوان سوم در معرفت دنیا۔

عنوان چہارم در معرفت آخرت۔

رکن اول عبادات [illegible] ده اصل است۔

رکن دوم معاملات [illegible] ده اصل است۔

رکن سوم مہلکات [illegible] ده اصل است۔

رکن چہارم منجیات [illegible] ده اصل است۔

[illegible]

[illegible]

لمعات الطاهرین منظوم

مصنف درین کتاب تخلص خود غلامی کرده تخلص او توام نوالطا است چنانکه در دیباچه
کتاب مجالس نامه خود اظهار کرده و آنجا اسم خود ذکر نموده . اما از صفحه ۳۴۰ کتاب
معلوم می شود که نام مصنف محمد علی است .

موضوع کتاب شرح بعض حروف الهامیت . از الف القمر تا لام ... مقدار
مجموعه ... شعر ... زبان ... حروف مشتمل گردیده .

این کتاب را مصنف با پادشاه ... تصنیف فرموده و بر یکصد و ده لمعات که عدد
حروف اسم مبارک حضرت امیرالمؤمنین علی علیه السلام است مرتب ساخت . کتاب مذکور
بر ... لمعه مرتب است .

ابتدا دیباچه بسیط در نثر نوشته کرده . بعد از آن فصل فهرست لمعات . بعده اصل شروع
کرده که بطور مثنوی است .

اول دیباچه نیست . حمد و سپاس بیقیاس مر احدی را که اعتراف ذات احدیت و
... ختم ذیل شعر است .

بسم الله الرحمن الرحیم * تکیه گاه است بر علی عظیم

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۹۸ فن تصوف مرتب است بخط نسخ خوشخط
جدید الخط . جلد مختصر است . جمله صفحات که هر ... دو صد و پنج سطر فی صفحه ... .

در آخر یک ورق ... است ... اسم مصنف بود چنانچه بعبارت آخر ظاهر شود
و آن عبارت این است .

... العبد الضعیف النحیف المذنب العاصی احقر المحتاج الغفران ... محمد علی ...

مثنوی معنوی

تصنیف مولوی معنوی جلال الدین محمد رومی مثنوی مشتمل [illegible] -
[illegible] سال تصنیف سیزده [illegible] مثنوی موصوف [illegible] است.
[illegible] در بیان تصوف و [illegible] است.
[illegible] نسخه [illegible] شش [illegible].

[illegible] نسخه ها [illegible] مثنوی [illegible]
[illegible] است.

[illegible] مشتمل [illegible] است [illegible] مثنوی [illegible]
[illegible] معلوم [illegible]
[illegible].

[illegible] است [illegible].

[illegible] است [illegible]
[illegible] است.

[illegible] نوشته [illegible]
[illegible] است [illegible]
[illegible] نسخه [illegible] است [illegible]
[illegible]

مولانا موصوف کے نقل موجود و در آخر آن عبارت سال تحریر عبارت [illegible]
[illegible] نوشته است.

نسخه نمبر ۲۲۲ [illegible] تصوف آمیز [illegible] ست [illegible]
[illegible] سال [illegible] نوشته است [illegible]
[illegible] ۱۱۳۳ [illegible]
[illegible] نوشته است [illegible]
[illegible] نوشته است [illegible]
[illegible]

نسخه نمبر ۲۲۴ [illegible] بخط نستعلیق [illegible]
[illegible] سال کتابت [illegible]
جمله صفحات ۲۹۲ و سطور فی صفحه ۲۱.

و نسخه [illegible] از مثنویات [illegible] نستعلیق [illegible]
[illegible] رمضان سال [illegible]
[illegible] ۲۹۷ [illegible] بیست و پنج [illegible]
سطور حاشیه ۶۲.

ناسخ [illegible] نسخه ست [illegible] ۳۰۰ و ۳۹۲ و ۳۹۳ و ۳۸ و ۴۰۵ و ۴۰۳ و
۴۲۳ این تصوف مربوط است.

نسخه نمبر ۴۰۳ تقطیع خورد خوشخط نستعلیق [illegible] خان [illegible]
[illegible] ۱۲۱۱ [illegible]
[illegible] حاشیه بیست و هشت [illegible] ۲۹ [illegible]
[illegible] است. [illegible] اول [illegible] ست.
[illegible] ۱۲۵۰.

[illegible] خان [illegible] ۱۲۶۲ [illegible] خوانده میشود. [illegible]

([illegible] لاهور اخوند علی حسین خان ۱۲۱۵ه)

نسخه نمبر ۲۹۲ [illegible] نستعلیق چلیپا با جدول طلائی است . [illegible] موجود نیست
[illegible] نام کاتب و سال کتابت تحریر نیست [illegible]
[illegible] و در حاشیه سطر بیست [illegible] سیزده شعر .

نسخه نمبر ۲۹۳ [illegible] است بخط نستعلیق [illegible] خوشخط [illegible] زرافشان
[illegible] نام کاتب [illegible] موجود نیست [illegible]
[illegible] سطر [illegible]
[illegible] زرافشان
[illegible] چهار [illegible] سطر [illegible] پانزده
[illegible] کاتب [illegible] نیست [illegible] این نسخه [illegible]
[illegible] است [illegible]
[illegible] موجود نیست .

نسخه نمبر [illegible] است بخط نستعلیق [illegible] با جدول
[illegible] کاتب و سال [illegible] تحریر نیست [illegible] است [illegible]
[illegible] و در حاشیه ۲۲ [illegible]

نسخه نمبر ۲۹۴ [illegible] است در اول [illegible] ۱۲۳۱ه [illegible]
[illegible] صاحب این کتاب [illegible]
[illegible] و در خدمت [illegible]
[illegible]

[illegible] سال [illegible]
[illegible] رسانید .

[illegible] است [illegible] نمبر ۲۹۲ [illegible] است [illegible]
[illegible] است [illegible]

دو نسخهٔ متداول است. شعر مرتب بر حروف تهجی نموده‌اند یکی را حافظ می‌نمودند و دیگر بعض الفاظ را ملاحظهٔ آن تخریج معلوم می‌شود. این هر دو نسخه در عصر وسط ۱۳۰۰ قمری موجود است. این نسخه مطبوعه است

فضائل و مناقب مولوی معنوی را تحریر است که اعادهٔ آن کرده شود. مولوی [illegible] محبوب الالباب گفته‌اند.

مولانا جلال الدین رومی و هو محمد بن الحسن البکری البلخی احوال مولانا را مستغنی است از تحریر و در هر کتاب چیزی از احوال سرگذشت مولانا بطریق آید. نسب مولانا به حضرت ابوبکر صدیق رضی الله عنه می‌رسد. والد حضرت ایشان مولانا بهاء الدین از اکابر علمای بلخ بودند چنانچه مشهور است در عهد سلطان محمد خوارزم شاه از بلخ بقونیه روم آمدند مولانا بهاء الدین محل گرفتند و مولانا جلال الدین بعد والد بزرگوار خود بر مسند ارشاد جلوه فرمودند. عمر شریفش شصت و هشت سال مرقد مبارکش در قونیه مشهور و زیارتگاه موجود است. وفاتش در ۶۷۲ ششصد و هفتاد و دو هجری واقع شده. صاحب تاریخ حاوی وفات مولانا را خامس جمادی الآخر ۶۷۲ نوشته و ولادت با سعادت ایشان در بلخ ۶۰۴ بود. مرتبهٔ مثنوی مولانا بغایت بلند است. شیخ بهائی گوید:

مثنوی مولوی معنوی ÷ هست قرآن در زبان پهلوی

بعضے تذکره نویسان سنه وفاتش ۶۷۲ هجری نوشته‌اند ولیکن اکثر علما موافق حساب فرشته ۶۷۲ را سال وفاتش قرار داده‌اند.

مراد المریدین

و

مرام المریدین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدمت قدوه سید محمد ... بدان حضرت شیخ عبد الصمد ... [illegible]
الله تعالی خیرا الجزا داد ... [illegible] ... برای عمل ... [illegible]
[illegible]
[illegible] ... چند ... [illegible]
[illegible]

[illegible] قطعه

[illegible]
[illegible]

[illegible] فصل

فصل اول در بیان دلائل ثبوت بیعت و مقراض و آنچه ... بدان تعلق دارد.

فصل دوم در بیان بیعت کردن مرید و بیعت گرفتن پیر.

فصل سوم در بیان بیعت گرفتن زنان.

فصل چهارم در بیان آداب مرید.

فصل پنجم در بیان بیعت گرفتن مردان و زنان که آمدن ایشان ... بیعت دشوار است.

فصل ششم در بیان آن کسانی که بیعت کردن ایشان درست ... یا نیست.

فصل هفتم در بیان تجدید بیعت.

فصل هشتم در بیان ... دستی ... دیگر که ... بیفزاید.

فصل نهم در بیان آداب نذر دادن پیر و طلب نمودن مرید.

فصل دهم در بیان طالب شدن و خلافت گرفتن مرید بعد از وفات پیر.

فصل یازدهم در بیان تلقین ذکر.

فصل دوازدهم در بیان خلافت حقیقی و مجازی و شرائط آن و بیان جواز صدور آن از خلفه.

در کتب خانهٔ حمیدیه نمبر ۲۰۳ فن تصوف [illegible]

[illegible]

[illegible]

ملفوظ

نمونہ بندہ نواز گیسودراز رحمۃ اللہ المتوفی ۸۲۵ھ اینست:—

"الحمد للہ مصلی الشمس منور القمر مصور الصور محسن الاحسان ... ملاح ...

... مستاد فسحان من ... [illegible]

[illegible]

مونس الارواح

تصنیف جہاں آرا بیگم بنت شاہجہان بادشاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی۔

[illegible]

[illegible] فقیر سید غلام علی قادری۔

[illegible]

کتاب الاسعاف

فی شرح ابیات [illegible] الکشاف

[illegible]

نصف اول تا [illegible] سورهٔ اعراف .

[illegible]

[illegible] ... شروع است و شروع آن این است .

[illegible] در آخر کتاب [illegible] تصنیف خود مصنف است [illegible]

[illegible]

[illegible] ظاهر [illegible] .

[illegible]

[illegible] الاصفهانی [illegible] .

[illegible]

[illegible] است .

[illegible]

[illegible]

ور زمان خود مسلک بود .

[illegible]

[illegible] که این نام در زمان [illegible] مذکور است .

البحر المحیط

از تالیفات شیخ اثیر الدین ابو عبد الله محمد بن یوسف بن علی بن یوسف بن حیان الاندلسی الغرناطی النفزی
مشهور به ابو حیان مولود در آخر شوال سنه ۶۵۴ ششصد و پنجاه و چهار هجری متوفی ۷۴۵ هفتصد و
هفتصد و چهل و پنج هجری المدفون بالقرافة الصغری بمصر.

اوّلش - الحمد لله مصدّر صدور المعارف الی ... عقول الخ

مصنف در مقدمه خطبه گفته که طریقه تحریر من درین تفسیر این است که شروع کرده ام در مفردات
الفاظ آیت بر اللغت و نحو بعد ازان معنی آیت و ذکر سبب شان نزول و سبب نزول،
ناسخ و منسوخ و مناسبت آیات ماقبل و مابعد را نگارم و اقوال ائمه فقهاء و مذاهب ایشان در احکام شرعیه
بیان نمایم که ... تعلق با احکام باشد و در خاتمه تفسیر آیه صنائع و بدائع علم بیان و بدیع که
متعلق آن آیت باشد ذکر نمایم.

نسخه مذکوره کتابخانه آصفیه نمبر ۱۵۲ فن تفسیر جلد خوب محشی یک جلد از بست
از مجلدات عدیده.

کتابت ۷۵۲ هفتصد و پنجاه و دو هجری است نام کاتب معلوم نیست. و نسخه موجوده از ...
ناقص است.

این نسخه جلد ... از تفسیر آیه ... تا آخر پاره آخر است در خاتمه این عبارت
مذکور است.

کمل السفر الثانی من البحر المحیط بحمد الله وعونه ... [illegible] ... وصلی الله
... [illegible] ... علی سیدنا محمد وآله وصحبه اجمعین ... [illegible]
... [illegible] ... سنة ست و ستین و ثمانمائة.
... [illegible] ... الفقیر الی ربه ...

تفسیر آیات الاحکام

تصنیف مولانا حسن بن محمد بن الحسن الاسترآبادی متوفی سنه [illegible] .

بر مذهب [illegible] معقول [illegible] است .

[illegible] در قرآن مجید [illegible] آیات [illegible] حلال و حرام مذکور شده تعداد آن [illegible]

[illegible] کامل [illegible] پانصد آیه [illegible] آیات کثیر از مصنفین [illegible]

[illegible] موافق مذهب [illegible] است .

[illegible] ترتیب کتاب به ترتیب ابواب [illegible] شروع به کتاب الطهارت نموده

[illegible] کتاب [illegible] نموده .

[illegible] آیات متعلقه [illegible] تفسیر [illegible] آیه [illegible]

[illegible] مستنبط می شود [illegible] شروع کتاب این است .

حمد لله الذی [illegible] احکام الشریعة [illegible]

[illegible] الاصول [illegible]

[illegible] القطعیة [illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible] است .

[illegible] است .

[illegible] است . [illegible] شده [illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible]

مصنف [illegible] نوشته .

تفسیر خمسمائة آیة

تفسیر [illegible] آیات قرآن مجید [illegible]
[illegible]
مذکور است.

علامه تهرانی می‌نویسد
اول [illegible]
[illegible]

نسخهٔ موجوده کتابخانه [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمس الدین قرائت نموده بود.

[illegible] ۲۱۱ [illegible] سطر [illegible]

در آخر این تفسیر کتاب الناسخ والمنسوخ تصنیف [illegible] است [illegible]
[illegible] علی است یا خود [illegible].

تفسیر طبرسی

از تصنیف ابو جعفر محمد بن الحسن بن علی الطوسی متوفی ۴۶۰ھ از علمای معروف امامیه است.
تفسیر ... نسخه نادر و نایاب است. این تفسیر غیر مجمع البیان است که از
تصنیف شیخ علامه طبرسی است ... مجمع البیان ... در ایران چاپ شده است
عمده ... قریب یک ... است و مختصر است.
نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبر ۱۶۶ آغاز ... از اول تا آخر ... است نمبر ... تفسیر
... از سورهٔ بقره است و تمام بر تفسیر سوره الم نشرح است.
۴۴۳
عدد ورق چهارصد و چهل و سه سطر فی صفحه بیست و یک.
سنه کتابت و نام کاتب بوجه نقصان آخر معلوم نشده ... است.

تیسیر البیان لاحکام القرآن

تصنیف علامه جمال الدین محمد بن علی بن احمد المعروف بابن نور الدین الموزعی الیمنی شافعی المتوفی سنه ـــ.

اول کتاب این است. الحمد لله الذی خلق الانسان وعلمه القرآن ...

مصنف علامه درین کتاب مجمع تفسیر آن آیات قرآن که متضمن احکام است نموده

تحریر ... و این کتاب خانه آصفیه ... نسخه ... خوش قلم است.

از آن ... معلوم ... ۱۱۲۵ ...

هجری. نام کاتب مرقوم نیست.

تیسیر الکلام لرکوع الصیام

این تفسیر محقق تفسیر آن آیات قرآنی است که در ذکر وجوب صوم و احکام صوم در کلام [illegible] شده
مثل کتاب بزبان فارسی است [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بتفصیل موافق حال که [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] واعظ حال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] باب صوم [illegible] [illegible] وتفسیر
[illegible] [illegible] [illegible] متفرق بوده [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
جمع [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] از ترتیب [illegible] وجمع [illegible] [illegible] [illegible] فارغ شده
بتحقیق کتاب [illegible] [illegible] [illegible] کلام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] باشد [illegible]
[illegible] [illegible] ساخته شده [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حضرت مریم و حضرت [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تفسیر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] اول کتاب [illegible]

الحمد لله [illegible] [illegible] [illegible] بفضل [illegible] واشرق [illegible] [illegible] [illegible] الالباب و
العقول [illegible] [illegible] الافهام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] الاوهام.

[illegible] [illegible] [illegible] ؛ [illegible] [illegible] ما يقول
[illegible] [illegible] [illegible] ؛ [illegible] [illegible] له مثيل

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] کتب [illegible]

وصلی الله وصلی الله علی محمد واصحابه ... آمین تحریراً فی تاریخ غرة الشهر جمادی الاولی سنة الف وثلاثمائة وواحد من الهجرة النبویة علی صاحبها واصحابه افضل الصلوة وازکی التحیة وانا العبد المذنب المجرم المسکین حبیب الله بن محمد اکرم المعروف به محمود المتخلص عفا الله عنه ولجمیع المومنین آمین.

واین نسخه بخط خود مؤلف است و بر نمبر ۲۲ فن تفسیر مخزون. تعداد صفحات چهار صد و ... وسطور فی صفحه هفده. علاوه این نسخه نمبری ۲۴ و دو مجموعه دیگر بر نمبر ۲۳ و ۲۵ ... در فن تفسیر مخزون است که آن هم متعلق به تفسیر ... شده ... بطور منتخبات ... از این نسخه نمبری ۲۴ مرتب ... صاف شده. در نمبر ۲۳ جمله اوراق ... وسطور فی صفحه مختلف.

و در نمبر ۲۵ جمله اوراق دو صد ... وسطور فی صفحه مختلف. و کاتب هم مختلف ... مجموعه نمبری ۲۵ عبارات بیست و پنج تفاسیر ... فارسی جمع شده ... است ... از کتاب موجود است.

و در اول مجموعه نمبری ۲۵ یک ... عربی ... موجود است ... تحریر ... شیخ فاضل قاضی اسمعیل ... مثنوی ... تفاسیر آیات صیام ... تفسیر کبیر ... فخر رازی نقل ... آیات ... تفسیر کبیر ... نموده ... آخر ... تفسیر ... از کتب خانه خود ... عنایت ... ازان انتخاب نمودم.

الجامع لاحکام القرآن

والمبین لما تضمنه من السنة وآی القرآن

[illegible] ابن ابی بکر بن فرح الانصاری الخزرجی القرطبی المالکی المتوفی
۶۷۱ ششصد و هفتاد و یک هجری.

[illegible] جدید تخمینی.

مؤلف [illegible] اول خطبه [illegible] قرآن مجید و فرقان حمید [illegible] جمع علوم [illegible]
[illegible] یک تفسیر مختصر [illegible] که در آن
[illegible] لغات اعراب و قرأت [illegible] ضلال [illegible] برائے هر مطلب
[illegible] حدیث [illegible] بیان کرده [illegible] قول [illegible]
[illegible] حدیث [illegible].

[illegible] الحمد لله [illegible].

[illegible] تفسیر [illegible]
[illegible]

[illegible].

لله [illegible] علی وجهه فی الارض.

[illegible] ست

[illegible]
[illegible].
[illegible] است.

جامع البیان فی تفسیر القرآن

تصنیف مولانا شیخ معین الدین بن صفی الدین الشافعی [illegible] و تسعین [illegible] .

اوله [illegible] الحمد لله الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق .

در خطبه کتاب مذکور است که علامه موصوف در مدت دو سال و سه ماه در تصنیف این تفسیر مشغول شده و وقت تمام تفسیر عمر مصنف به چهل سال رسیده بود و نیز در خطبه فرموده که در مقامات متعدده [illegible] تفسیر [illegible] ... بیان و ... [illegible] بعض ... معانی تفسیر [illegible] ... بیان ... [illegible] آن برآیت مذکوره نزد خود نموده بود [illegible] ... [illegible] آن [illegible] و مسلک [illegible] ... [illegible] تفسیر قرآن ... [illegible] ... [illegible] این تفسیر [illegible] .

[illegible] در [illegible] روایت ... در ... امام [illegible] ... المحدثین [illegible] ... [illegible] این کتاب ... معالم التنزیل و وسیط و تفسیر ... [illegible] و تفسیر بیضاوی .

[illegible] ... فی آخره خط نسخ خوش [illegible] . [illegible] ... [illegible] شیخ ... [illegible] بن ... [illegible] محمد است .

[illegible] کتاب [illegible] ... فی ... [illegible] .

الجمالین علی الجلالین

ملا علی بن سلطان محمد الهروی الحنفی معروف به ملا علی قاری متوفی سنه ۱۰۱۴ که در سنه هزار و ده هجری بر تفسیر جلالین حاشیه نوشته. متن این است:

"الحمد لله الذی ذی الجلال والجمال والکمال الخ"

حاشیه مذکور در مصر و هند و شائع چاپ هم شده.

نسخهٔ قلمی کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر (۱۱۳) فن تفسیر مربوط است نسخهٔ قدیمه بخط نادر علامهٔ کاتب سنه یکهزار و پنجاه و شش هجری بخط عز الدین بن عبد الرحمن المرشدی العمری الحنفی است که از نسخهٔ مصنف نقل کرده چنانچه بر ختم کتاب تحریر کرده.

این نسخه بسیار قابل قدر است که بخط صاحب سواد از نسخهٔ خود مصنف بعد چهل و دو سال بعد وفات مصنف نوشته شده.

اوراق چهار صد[۴۱۱] و یازده. و سطور در هر صفحه بیست[۲۲] و دو.

حاشیه کشاف

[illegible] حاشیه [illegible] کشف غوامض کشاف است.

[illegible] حاشیه نوشته [illegible]

[illegible] کشاف [illegible] موصوف [illegible]

[illegible] حاشیه [illegible]

[illegible]

[illegible] الآیة [illegible]

[illegible]

[illegible] کشاف [illegible]

[illegible] معروف [illegible]

[illegible] کشاف [illegible]

[illegible] ۷۵۰ [illegible]

[illegible]

حاشیهٔ تفسیر کشاف

[illegible] شمس الدین محمد بن عبد الله [illegible] متوفی [illegible]

[illegible] تفسیر [illegible] کشاف [illegible] است [illegible]

[illegible] است [illegible]

نام کاتب مرقوم نیست .

[illegible] صفحه [illegible] سطر [illegible]

[illegible] شده .

حاشیة
تفسیر البیضاوی عربی

تصنیف: عبدالحکیم سیالکوٹی متوفی ۱۰۶۷ھ بحروف ... صفحات ...
جز ... است .

... ان الذی ... المرقات ... فی الصدور ... مخرج به ... من الظلمات الی النور
... الی عالم الغیوب والظهور ...

سید ... کتب ... در ربیع ۹۹ ... مخزون است خط نستعلیق معمولی مکتوبہ ۱۰۹۵ھ
... دو سال بعد وفات مصنف بقلم سید محمد ولد سید ... نوشته شده .
... بجا ... و ... سرخی ... درست .

در آخر این عبارت نوشته است .

" تمام شد وقت چاشت روز شنبه شهر ذی الحجه ۱۰۹۵ھ کاتب فقیر حقیر سید محمد ولد سید ...
ساکن موضع ... پرگنه ... عرف ... تمام شد .

فضائل و مناقب حضرت سیالکوٹی در محبوب الالباب و قاموس الاعلام وغیره مذکور است .

الدرّة البیضاء

تفسیر سورهٔ یوسف است.

تصنیف [illegible] بن [illegible] بن احمد عربی متوفی سنهٔ [illegible] یا [illegible] هجری است.

شروع کتاب این است.

الحمد لله [illegible] [illegible] بوحدانیته [illegible] العظمة [illegible] [illegible] [illegible] الاشباح [illegible] وقعة [illegible] الارواح علی [illegible] [illegible] [illegible] شوق [illegible] والقلوب [illegible] ام [illegible] [illegible]

خط [illegible] کتب [illegible] که بنمبر ۲۷۴ فن تفسیر موجود است بخط نسخ عربی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مکتوب است عبارت

خاتمه این است.

[illegible] [illegible] الاحد [illegible] والعشرون [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ساکن [illegible] قریه [illegible] علوی.

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] این کتب [illegible] نسخه [illegible] بنمبر (۲۸۶) فن تفسیر موجود است.

درج الدرر

تالیف شیخ امام [illegible] عبد القاهر بن عبد الرحمن الجرجانی متوفی
[illegible]
چنانچہ [illegible]

[illegible]
نسخہ کتب خانہ [illegible]
[illegible]

صراط المستقیم فی بیان القرآن الکریم

و لوامع الانوار هم خوانده شود.

[illegible]

[illegible] در سنه ۱۲۳۴ [illegible] شده بود.
[illegible]
[illegible]

کنز العرفان فی فقه القرآن

علامه شیخ مقداد بن جمال الدین عبد الله السیوری الاسدی الحلی تفسیر آیات احکام مرتب

فرموده.

اولش این است:

الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب ... مصدقا ... بین یدیه

... وجعله هدی وعبرة للعالمین وضمنه جوامع الکلم وکان تبصرة وذکری للعالمین

... بفصاحته السمحة الغراء واکمل بلاغة مصاقع الفصحاء والبلغاء واتقن تهذیبه

واحکم ترتیبه عارفة الاحکام ... اقتباس الاحکام ...

... وعدها التمسک به ...

... بکتاب الطهارة ...

... کتاب اول ... آیات ...

... کتاب الطهارة ... آیات ...

الآیه الاولی الخ.

... فاضل ... رحمه الله ... است.

... مولوی ... الکنتوری ... کشف الحجب والاستار ...

... این طور ... فرموده.

... الحمد لله ... الذی ... علی عبده الکتاب ...

[illegible]

لباب التاویل

معروف بہ تفسیر خازن

[illegible]

[illegible] شیخ علاء الدین علی بن محمد [illegible]

[illegible]

غریب الحدیث وما یتعلق به.

و شروع کتاب این است:

[illegible]

[illegible]

یک نسخه در سه جلد [illegible] رقم ۹۹ و ۱۰۰ و ۲۱۱ فن تفسیر موجود است.

ثلث اول نمبر ۹۹ شروع از تفسیر سورهٔ فاتحه و ختم بر تفسیر آخر سورهٔ انعام خط عرب قدیم است [illegible] نام کاتب در آخر نوشته [illegible] ورق اول تاریخ تملیک ۱۰۲۰ هجری نوشته است و صفحات آن ۲۱۲ و سطور فی صفحه ۲۰.

ثلث دوم که رقم نمبر ۱۰۰ موجود است شروع از تفسیر سورهٔ اعراف و ختم بر سورهٔ [illegible] است خط عرب [illegible] کاتب [illegible] ثابت در آخر رقم [illegible] شده و عدد صفحات آن ۲۷۰ و سطور فی صفحه ۲۳.

بر ورق اول عبارت [illegible] سنه ۱۰۴۱ هجری مرقوم است.

ثلث سوم نمبر ۲۱۱ خط عرب [illegible] از تفسیر سورهٔ مؤمنون و ختم تفسیر آخر قرآن. سال کتابت و نام کاتب [illegible] معلوم نیست [illegible] بر ورق اول [illegible] سنه ۱۰۰۰ هجری نوشته است و نسخه [illegible] جلد [illegible] است و [illegible] عبدالله بن السید علی زین العابدین [illegible] ورق ثانی سنه ۱۰۰۰ [illegible] ابتیاع نموده. عبارت تملیک [illegible] بر ورق [illegible] هر جلد موجود است.

و ثلث اول تاریخ [illegible] عبارات [illegible] تملیک کرده لکن در ثلث دوم و سوم عبارت کامل مع تاریخ و سال [illegible] موجود است.

نسخهٔ دیگر که نصف آن به نمبر ۹۳ [illegible] موجود است خط عرب [illegible] [illegible] شیخ [illegible] و سطور فی صفحه [illegible].

نصف دوم که رقم ۱۰۲ موجود است خط [illegible] کاتب محمد بن شیخ [illegible] در سال [illegible] مرقوم شده.

عدد صفحات آن [illegible] و سطور فی صفحه [illegible].

تفسیر مذکور [illegible] در سال ۱۳۰۲ [illegible] جلد [illegible] شده است [illegible] نمبرهای ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ و ۳۰۹ فن تفسیر موجود است.

مشکل اعراب القرآن

تصنیف ابو محمد مکی بن ابی طالب [illegible] متوفی سال چهارصد [illegible]
[illegible]
حاجی خلیفه در کشف [illegible]

[illegible]

شروع کتاب این است:—

[illegible]
والدین اجمعین الخ۔

[illegible]
وغیره کرده مجلد نموده اند۔

و در قرآن این عبارت نوشته است:—

[illegible]

مشکل اعراب القرآن تألیف [illegible] مکی بن ابی طالب قیسی [illegible]
در صفحات [illegible] چهارصد و پنجاه و یک [illegible] نوشته شده.
یک جلد [illegible] از سوره [illegible] تا نصف سوره [illegible] است [illegible]
خوب بر کاغذ کهنه.

[illegible] است. یک جلد [illegible] است [illegible]
صفحات [illegible] [illegible] سطور [illegible]

[illegible] نوشته [illegible] است [illegible] صفحات [illegible]
[illegible] و سطور [illegible]

[illegible] عبارت [illegible] است:
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ینبوع الحیاة

تصنیف [illegible] محمد بن محمد [illegible] متوفی [illegible] فرموده است.
[illegible] ابن کتاب [illegible]
[illegible] تفسیر [illegible] اضافات ختم است.
[illegible] قرآن است [illegible]
[illegible] خط نسخ است.
[illegible]

تفسیر امینی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تفسیر آیات الاحکام

مسمی به تفسیر شاهی

[illegible]

[illegible] تفسیر [illegible]

[illegible]

[illegible] تفسیر [illegible]

[illegible] محمد حسین [illegible]

[illegible] ۱۲۳۰ [illegible]

جواهر التفسیر لتحفة الامیر

۱

تصنیف مولانا حسین بن علی کاشفی واعظ متوفی سنه ۹۱۰ھ [illegible] است [illegible]
شرح [illegible] تفسیر [illegible] مطبوع خاص و عام و مشهور و معروف است ۔

اول تفسیر این است

[illegible] تفسیر موجود است
[illegible]
[illegible] است [illegible]
[illegible]

[illegible] عبد الرحیم بن محمد [illegible]
[illegible] سنه ۹۱ [illegible]

[illegible] علوم تفسیر [illegible]
[illegible] رسالت [illegible]
[illegible]
[illegible] روضة الشهداء [illegible] اخلاق محسنی ۔ مخزن الانشاء [illegible]
[illegible] مثنوی [illegible]
[illegible] آمد ۔

[illegible] حقیقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اسباب ۔

تفسیر سورۂ والضحیٰ

مسمّیٰ بہ روح الارواح

[illegible] بسال ۱۱۳۳ھ [illegible] ذیقعدہ [illegible] ہجری آں را بہ زبان فارسی تصنیف نمودہ۔

اوّلش این است:

حمد [illegible] کائنات [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible] اہل بیت و اصحاب [illegible] اما بعد [illegible] احقر الناس فقیر محمد علی قادری مسکین اللہ متوطن احمدآباد [illegible]

[illegible] کتب [illegible] نمبر (۱۱۵) [illegible] مخزون است خطاً تعلیق [illegible] مکتوبہ [illegible] ذیقعدہ [illegible] ہجری [illegible] فقط خود [illegible] محفوظ شدہ۔

[illegible] رسالہ ایں عبارت [illegible]

[illegible] ۱۱۳۳ھ [illegible]

مواہب علیہ

مشہور بتفسیر حسینی [illegible] مولانا حسین واعظ کاشفی [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت رسالت [illegible]

[illegible]

[illegible] نسخ [illegible]

[illegible] ۲۳۲-۲۹۵-۱۷۹-

[illegible] ۲۶۰ [illegible]

[illegible]

[illegible] ۲۶۰ [illegible] شیخ [illegible]

[illegible]

[illegible] تحریر [illegible] ۱۲ [illegible]

نسخهٔ ناتمام که در دو جلد نمبری ۲۶۹ و ۲۷۰ است. تقطیع هر دو نصف مغایر یکدیگر است. معلوم می شود که نصف اول از نسخهٔ دیگر است و نصف دوم از نسخهٔ دیگر. این نصف اول نمبری ۲۶۹ تقطیع متوسط خط ولایت معمولی جدول شنجرفی. نام کاتب و سنهٔ کتابت درین مرقوم نیست جملهٔ اوراق سه صد و شش (۳۰۶) سطور فی صفحه بیست و یک (۲۱).

و نصف دوم این نسخه نمبری ۲۷۰ بخط ولایت خوشخط. تقطیع از نصف اول کلان است [illegible] است و در صفحهٔ اول صفت طلائی. و در کل اوراق جدول طلائی کاغذ خان بالغ [illegible] ۳ [illegible] است. پس ازین معلوم می شود که در نصف اول سه صد و هشت (۳۰۸) ورق بوده و ورق ناتمام این نصف [illegible] ۳۰۹ نوشته است [illegible] شده که جملهٔ اوراق این نصف دوم سه صد است (۳۰۰) سطور فی صفحه بیست و هفت (۲۷). مکتوبه بقلم [illegible] محمد [illegible] سال کتابت مرقوم نشد.

نسخهٔ نمبری ۲۲۲ [illegible] خط متوسط با جدول معمولی سال کتابت مرقوم نیست جملهٔ اوراق آن

نسخهٔ نمبری ۲۰۰ خط [illegible] با جدول نام کاتب و سال کتابت ندارد. جملهٔ اوراق ۵۳۱.

نسخهٔ نمبری ۲۹۵ خط معمولی [illegible] بن محمد عثمانی سنهٔ کتابت [illegible] نیست جملهٔ اوراق [illegible] چهار صد و شانزده. سطور فی صفحه بیست و پنج (۲۵).

نسخهٔ نمبری ۲۹۷ خط معمولی مکتوبهٔ سنهٔ ۱۱۹۰ بخط محمد بن محمود [illegible] جملهٔ اوراق هشت صد و (۸۴۲) دو و چهل ورق. و سطور فی صفحه بیست و دو (۲۲).

تفسیر وہابی

[illegible] شدہ [illegible]

[illegible] شروع [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہمارے اپنے [illegible] کرنے [illegible]

[illegible] دوزخ کے [illegible] لیجانے ہمارے بہشت میں [illegible]

[illegible] سب چیزیں دنیا میں [illegible]

[illegible] کہ اس تفسیر کا نام تفسیر وہابی رکھا ہوں اور اس تفسیر کے بنانے [illegible]

[illegible] عبد الوہاب خاں [illegible] حضرت جنگ [illegible]

[illegible] کی خاطر [illegible] تفسیریں عربی اور فارسی میں [illegible] تفسیر [illegible]

[illegible] قرآن مجید کی معنی معلوم ہوکر [illegible] کو فائدہ ہوئے

[illegible] زبان سے بنایا ہوں [illegible] اس تفسیر کو پڑھے [illegible]

[illegible] درست کریں اور اس ناقص بندے [illegible]

[illegible] یاد کریں [illegible] مغفرت چاہیں [illegible] سب پڑھنے [illegible]

[illegible] کہ اس تفسیر کے پڑھنے [illegible] قبول کرکر مہربانی کریں

تفسیر [illegible] در چہار جلد [illegible] بخط نستعلیق خوشخط۔

[illegible] اردو [illegible] مصنفات [illegible] حیدرآباد است [illegible] فہرست نوشتہ شدہ۔

[illegible] به نمبر ۲۰۴ قرآن مجید مخزون است شروع از سوره [illegible] ختم بر ابتدای سوره [illegible]
باشد [illegible] و سطور فی صفحه سیزده.

۲۰۹
[illegible] به نمبر ۲۰۹ مخزون است ختم بر سوره نحل [illegible] آیات [illegible]
[illegible] فی صفحه دوازده

۲۱۰
[illegible] به نمبر ۲۱۰ مخزون است ختم بر [illegible] آیات [illegible] صد و شصت و
پنج. و سطور فی صفحه سیزده.

۲۱۱
[illegible] ختم بر سوره [illegible] آیات [illegible] و سطور فی
صفحه سیزده.

[illegible] ناقص است.

فوائد بیت

۷۸

تصنیف سید [illegible] شاہ [illegible] عبدالقادر [illegible] شاہ ولی اللہ [illegible] ترجمہ [illegible] در سال [illegible] [illegible] تصنیف نمودہ [illegible] [illegible] و بہت محو [illegible] نمودہ [illegible] زمانہ حکومت [illegible] [illegible] بودہ۔

اولش این است۔ الحمد للہ الذی یعلو [illegible]

نسخہ موجودہ [illegible] کتب خانہ [illegible] نمبر ۱۳۹-۱۲۰-۱۴۱ فن تفسیر [illegible] است خط [illegible] صفحات [illegible] [illegible] است [illegible] [illegible] [illegible] سطور فی صفحہ پانزدہ [illegible] [illegible] یک ہجری [illegible] محمد [illegible] الدین۔

رسالة فی بیان حدود الکعبة

این رساله بزبان عربی ست مؤلف وجامع نام خود ننوشته اما احادیث حضرات ائمهٔ اثنا عشر علیهم السلام که در باب بنای کعبه و حدود آن ودیگر متعلقات کعبه در مذهب شیعه منقول و مروی گردیده بود در این رساله جمع کرده.

اوّل عن ابی حمزة الثمالی عن علی بن الحسین قال قلت لای علّة صار الطواف ثمانیة اشواط.

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۳۰۴ فن جغرافیه مرتب است بخط نسخ عادی سنه کتابت و نام کاتب درو نیست بلکه از آخر ناقص است. حجم صفحات بیست و هشت وسطور فی صفحه سیزده.

رسالهٔ مساحت طول و عرض و ارتفاع خانهٔ کعبه

در مقامات خانهٔ مسجد حرام و رکن و مقام طول و عرض و بلندی آنها بیان نموده.
درین کتب خانهٔ آصفیه دو نسخهٔ آن بر نمبر ۲۰۲ و ۸۳ فن جغرافیه موجود است. هر دو نسخه مختلف
جمع کرده و در ملخص محصور می شود.
نسخهٔ نمبر ۲۰۲ ـ ترجمهٔ مطول تقطیع خورد کاغذ نان بلخ خط نستعلیق صفحه یک ـ و سطور نه
اولش. بدان ایدک الله تعالی امیل ... السعادات و الکرامات الخ.
نسخهٔ ثانیه نمبری ۸۳ ـ بر خلاف نسخهٔ اول خط عالمانه عجب نیست که خط خود مولف باشد.
اولش اینکه ـ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی اما بعد این مختصر یست در بیان
دخول بیت الله شریف و تقریر آن و ما یتعلق به.
در صفحات بیست و سطور فی صفحه ... کتابت [illegible]
نام کاتب مرقوم نشده.

عجائب المخلوقات

[illegible] کتاب مشهور و معروف است. اصل کتاب علامه عماد الدین زکریا بن محمد بن محمود القزوینی [illegible] متوفی سنه ۶۸۲ ششصد و هشتاد و دو هجری بزبان عربی تصنیف کرده بود و بعده بنام [illegible] شاه [illegible] بزبان فارسی در سنه ۹۵۴ نهصد و پنجاه و چهار هجری شده اما نام مترجم معلوم نشده.

[illegible] العلامة الهدایة [illegible] و معدن الجواهر [illegible] تصاویر رنگین درین کتب خانه آصفیه بنمبر ۵ [illegible] موجود است [illegible] نستعلیق [illegible] بهتر و خوشتر.

[illegible] ششصد [illegible] بخط عبد الغفار [illegible] [illegible] و یک هجری.

[illegible] سنه ۱۲۲۸ [illegible] و دوصد و [illegible] هجری [illegible] است [illegible] [illegible] خط [illegible] نموده.

بسم الله الرحمن الرحيم

اتحاف المهرة بالاطراف المبتكرة العشرة

تالیف

حافظ شهاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد الشهیر بابن

حجر العسقلانی است

که در ۱۲ شعبان ۷۷۳ متولد شد و شب شنبه ۲۸ ذی حجه ۸۵۲ وفات نمود و

در قرافه صغری مصر مدفون گشت۔

کتاب مذکور نهایت نادر و نایاب و در کتب خانهای ملک هند و

هندوستان و مصر و بغداد معلوم نشد که نسخه موجوده کتب خانهٔ آصفیه

جناب مولوی سید حسین صاحب بلگرامی مخاطب به نواب عماد الملک بهادر

وقت معتمدی تمام کتب خانه آصفیه بقیمت مبلغ ... روپیه بتوسط

مولوی عبدالجبار صاحب آصفی متخلص معروف مصنف تاریخ ...

کتب الرسائل ... عربی نادره مدینه منوره

... کتب خانه ...

... بتوسط ... موصوف جناب

... جمع فرموده اند۔

این کتاب ... است۔

... الحیط ... شهرت ...

... معارف ... احادیث ...

عشره حدیث است ... و صحاح سته و سنن اربعه می باشد و تا زمانه مصنف
علامه کسی [illegible] تمام متوجه بجمع اطراف این کتب
عشره نشده بود ... مصنف تمام متوجه این امر عظیم و خطب جسیم شده بجمع
اطراف این کتب عشره ... پرداخت و برای ... نام کتاب
اتحاف المهرة بأطراف العشرة مقرر ساخت. هو مذکور فی خطبة الکتاب.
و کتب عشره که اطراف ... این کتاب جمع نموده این است (۱)
سنن دارمی (۲) صحیح ابن خزیمه (۳) صحیح ابن جارود (۴) صحیح ابی عوانه (۵)
صحیح ابن حبان (۶) مستدرک حاکم (۷) مسند احمد بن حنبل (۸) مسند شافعی
(۹) شرح معانی الآثار (۱۰) سنن دارقطنی.
و مصنف علامه ... کتاب برای این کتب عشره اصطلاحات ذیل
مقرر نموده.

برای سنن دارمی. می
برای ابن خزیمه. خز
و برای صحیح ابن جارود. جا
و برای ... عو ... عوانه
و برای صحیح ابن حبان. حب
و برای مستدرک ... کم
و برای شرح معانی الآثار للطحاوی. طح
و برای سنن دارقطنی. قط

و مخفی ... مصطلح ... اطراف ... حدیث است که ...
مطلب آن حدیث معلوم می شود آن طرف حدیث می گویند.
و مصنف علامه این کتاب را مرتب ... بر حروف تهجی الف ب ت
ث ج ح خ د ذ ر تا آخر حروف یاء ... ترتیب اطراف ...

جزوی [illegible] روایات [illegible] صحابه را که شروع اسامی [illegible]
[illegible] الف است [illegible] حرف الف تمام شده.

دیگر جزئی [illegible] از [illegible] احادیث [illegible] ایشان [illegible]
ایشان را تحت حرف یا [illegible] مثناة تحتانیه [illegible]
[illegible] روایات اسامه بن زید [illegible] انس بن مالک [illegible] حرف
الف [illegible] و حرف [illegible] نون [illegible].

و از [illegible] روایات [illegible] ابن عباس [illegible] حرف جیم
مع الف خواهی یافت.

و روایات [illegible] بن عباس [illegible] روایات [illegible]
را در حرف یا مثناة تحتانیه ببین.

و در جزو [illegible]
[illegible] یوسف بن شاهین [illegible]
[illegible] بن محمد العسقلانی [illegible] یک سال [illegible]
نقل [illegible]
[illegible] جمادی الاولی [illegible] تاریخ [illegible]
جمادی الاولی [illegible].

جزو [illegible] فن حدیث [illegible] ۲۹ [illegible]
خطبه [illegible]
[illegible] انس بن مالک [illegible]
[illegible].

و جابر [illegible] بن زید [illegible] است.

آخر جزو [illegible] کاتبه [illegible]
یوسف [illegible] ابن حجر العسقلانی [illegible] التاریخ

عشر جمادی الاولی سنة ثمان وستین و تمامها الحمد لله وحده
وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسلیما ابتلوه فی [illegible]
و بد ملاحظه عبارت خاتمه پاے جزو سادس و جزو ششم و جزو [illegible]
جلد ست عشر [illegible] خواهد شد که کتاب مذکور عنه کامل [illegible] مؤلف
[illegible] جلد [illegible] موصوف آورده [illegible] نقل نموده.
[illegible] بنمبر ۲۹۵ فن حدیث جزو ست اوراق [illegible]
[illegible] سابق. [illegible] تحریر شده [illegible]
[illegible] انصاری [illegible].
[illegible]

[illegible] الاطراف المشتمله [illegible]
[illegible] استقلال [illegible]
[illegible] الاولی سنة [illegible]
[illegible] محمد وآله وصحبه وسلم [illegible]
[illegible] الاول [illegible] محمد [illegible]
حسبنا الله ونعم الوکیل.

جزو سوم اوراق [illegible] ۲۱.

[illegible]
آخر الجزء الاول من [illegible]
[illegible] الثالث [illegible]
وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم حسبنا الله ونعم
الوکیل.

[illegible] حدیث [illegible] اوراق ۲۰۰ [illegible] سطر ۲۳
[illegible] حدیث [illegible]

ابن عباس ۔

در خاتمہ این عبارت تحریر است ۔

تمت کتابة هذا المجلد على يد [illegible] في يوم احد خمس عشر
شهر ربيع الاول سنة ثلث وستين وثمانمائة الحمد لله اولا واخرا
وظاهرا وباطنا وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم حسبنا
الله ونعم الوكيل ۔

[illegible] نمبر ۲۲۳ کل ورق ۱۲۰ [illegible] سطر فی صفحہ ۲۳ ۔ شروع حدیث
جابر بن زید از ابن عباس [illegible] روایت ابن عمر ۔

عبارت خاتمہ این است ۔

آخر الجزء الخامس من اطراف المسند المعتلى باطراف المسند الحنبلي تصنيف
شيخ الاسلام الحافظ ابي الفضل احمد بن علي بن حجر العسقلاني رحمة
الله عليه ووافق الفراغ من تحرير هذه النسخة المباركة يوم الاثنين في
عشر جمادى الآخرة [illegible]
[illegible] غفر الله تعالى لهم [illegible] والحمد لله
على [illegible] وآله وصحبه [illegible] حسبنا الله ونعم الوكيل يتلوه
في السادس [illegible] مسند [illegible] ابن عمر [illegible]
[illegible] ۔

[illegible] نمبر ۲۹۲ کل [illegible] ۲۵ [illegible] شروع از روایت
[illegible]
[illegible] ۔

عبارت خاتمہ ۔

آخر الجزء السادس من اطراف المسند المعتلى باطراف المسند الحنبلي لشيخ الاسلام
والحافظ ابي الفضل احمد بن علي بن محمد بن محمد بن علي بن حجر العسقلاني [illegible]

تمت [illegible] عنه رحمه الله في دار كرامته ورع من نسخه
وقت [illegible] عشر [illegible] جمادى الاخرى سنة ثمان على يد [illegible]
[illegible] يوسف بن [illegible] سعد [illegible] الحمد لله وحده
[illegible] بمسند عبد الله بن المبارك [illegible]
صلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم حسبنا الله ونعم الوكيل
[illegible] ورق [illegible] سطور [illegible]
عبارت [illegible] روایت [illegible]
[illegible]

[illegible] بن [illegible]

اخرجه [illegible] بالاجزاء [illegible] الاسلام
[illegible] يوسف بن [illegible] وعنه
في يوم الخميس [illegible] عشر ربيع الثاني سنة [illegible] والحمد لله
[illegible] وصلى على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما [illegible]
في الذي يليه عبد خير عن علي.

[illegible] ورق [illegible] سطور [illegible]
[illegible]

عبارت خاتمہ

اخرجه [illegible] العرب [illegible]
[illegible] رحمه [illegible] يوسف
بن [illegible] في [illegible] جمادى الاولى [illegible]
والله اعلم [illegible]
مسند [illegible] بن الاسود [illegible] صلى الله على سيدنا محمد وآله
وصحبه وسلم حسبنا الله ونعم الوكيل.

جزو نهم نمبر ۲۰۳ حجم ۵ ورق (۳۳) السطور فی صفحه ۲۱ - شروع از مسند
جمیع بن الاسود العدوی - ختم بر مسند ابی هریرة الدوسی -
عبارت کاتب :- آخر الجزء التاسع من تجزئة المسند الی ان قال فرغ
من کتابته لنفسه [illegible] سعد الله [illegible] عبد [illegible] یوسف
بن شاهین [illegible] فی ظهر یوم الاربعاء سادس من شهر ربیع الاول
سنة سبع وستین الی ان قال [illegible] الذی بنیه سالم من
[illegible] حسبنا الله ونعم الوکیل -

جزو دهم نمبر ۲۵۲ حجم ۵ ورق ۲۸ السطور فی صفحه ۲۱ - شروع روایت
سالم بن ابی الجعد از مسند ابی هریرة - ختم بر روایت ابو المتوکل الناجی
عن ابی هریرة - عبارت خاتمه -

آخر الجزء العاشر من تجزئة المسند [illegible] وهو آخر المجلد
الخامس [illegible] فرغ من کتابته [illegible] عبد الله [illegible] یوسف
بن شاهین [illegible] فی ظهر یوم الجمعة حادی عشر من
ربیع الاول سنة سبع وستین الی ان قال [illegible] الذی بنیه
والله [illegible] حسبنا الله ونعم الوکیل -

جزو یازدهم نمبر ۲۹۶ - ورق ۹۶ سطر ۲۳ - این جزو غیر مرتب
[illegible] نوشته گردیده است
[illegible] است -
در [illegible] شروع است [illegible] مسند و بخط [illegible]
سبط مؤلف می باشد -

الاجوبة المفيدة على الاسئلة العديدة

شخصے از علامہ ابوالمواہب محمد [illegible] احمد الحنفی [illegible] الاسکندری متوفی سنہ ۹۰۲ھ
مقیم [illegible] دہ صدی ہجری چند سوالات کردہ بود۔ تفصیل سوالات این است:۔

۱۔ مردگان انسانی بعد موت می خورند و می [illegible]۔

۲۔ کسی زیارت گورستان کند و [illegible] آواز [illegible] خود می شنوند [illegible] خود می [illegible] و با [illegible] خود [illegible] می گیرند [illegible] زیارت مسرور می شوند [illegible] زیارت [illegible] کند [illegible] می نمایند [illegible] زندگانی [illegible] خود [illegible] کردہ [illegible] خوش می شوند [illegible] می کنند [illegible] [illegible] [illegible] شان [illegible] آمدہ۔

۳۔ اگر حضوری روایت در قبور ثابت است پس آن کیفیت [illegible] درون قبر چه نسبت است۔

۴۔ [illegible] مخصوص است [illegible] شهید [illegible] شهید [illegible] است۔ [illegible] نکاح [illegible] زن [illegible] است [illegible]۔

از ارتکاب با فعال قبیح [illegible] موجب [illegible] است [illegible]

موجب حصول ثواب … مدارس هست یا نه، قبل جنون اگر … مجنون حقوق … بود
و بعد جنون آن حقوق ساقط شود یا نه.
و سوال … که … است که … برای … جایز
و نیز جایز است … از اموال زکاة و زکات … خیرات بخورد.
و نیز از مال یتیم تصدق برای پدرش جایز است و هم از مال یتیم قربانی کردن روا است.
سوال … وغیره که مال یتیم باشد جایز است یا نه بحالت عدم موجودگی وصی.
جایز است که فروخت پدر یتیم اگر … از مال یتیم … بخورد … یتیم …
جمله کر سوالات … جواب به یک سوال از حدیث و فقه … تحریر
نموده. آغاز رساله این است:
الحمد لله وکفی وسلام علی عباده الذین اصطفی وبعد فقد سئلت فی … عن
اسئلة … وفق الله … الجواب … ان شاء الله تعالى …
شورد الاجوبة عنها.
نسخهٔ موجوده الکتب … که بر … ۱۰۲ فن حدیث محفوظ است … ۱۱۵۸ هجری
تحریر سید یوسف ابن محمد … معمولی باشد.
عبارت خاتمه این است:
وکان الفراغ من تحریر یوم الاحد الرابع … ۱۱۵۸ علی ید افقر العباد …
… السید یوسف ابن محمد غفر الله ولوالدیه ولمشایخه
والمسلمین اجمعین آمین
جمله صفحات رساله سه، بسطور فی صفحه یازده.

الاخبار المستطابه
فی
فضل سکان طابه

تصنیف قاضی جلال الدین بن قاضی خضر نجم الدین بن قاضی الیاس قاضی مدینه منوره
متوفی ۹۶۰ نهصد و شصت هجری.

مصنف ممدوح درین رساله آیات و احادیث که درین شریف و فضل سکان اهل مدینه مذکور است
جمع فرموده.

اولش این است:

الحمد لله الذی شرف طیبة الطیبة علی سائر البقاع واربات شوق القلوب الی
مشاهد حبیب [illegible] من الذنوب [illegible] من المصالحین [illegible]
[illegible] من المشاهد والمعاهد [illegible] المساجد والعوالی [illegible] من الرحال
[illegible] الرسول [illegible]
اذا به الله جعله هباء منثورا

این کتب خانه تصنیف که برخی در متفرقات [illegible] است [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اربعین مرویات الامام ابی حنیفه رحمة الله علیه

در اول کتاب یک رساله تصنیف [illegible] محمد بن محمود [illegible] در فضائل [illegible] ابوحنیفه رحمة الله علیه است.

ابتدائ آن [illegible] بسم الله الرحمن الرحیم و به نستعین هذه [illegible] فی مناقب ابی حنیفه.

رساله [illegible] است.

[illegible] رساله [illegible] است [illegible] ابوحنیفه رحمة الله علیه جمع نموده.

[illegible] ابوحنیفه [illegible] یک رساله [illegible] است [illegible] الاکبر [illegible] تصنیف [illegible] روات [illegible] کتاب تبییض الصحیفه [illegible] [illegible] الاحادیث عنه [illegible] ابی حنیفه [illegible] من اهل مکة والمدینة ودمشق والبصرة بتثبیت [illegible] [illegible] نموده [illegible] ابوحنیفه [illegible] [illegible] بعد [illegible] [illegible] یک نسل بعد [illegible] [illegible] نموده.

[illegible] امام ابوحنیفه روایت [illegible]

این رساله نهایت مفید است.

تصنیف محمد بن علی بن یوسف الدمشقی الصالحی شافعی القادری نزیل برقوقیه است که در [illegible] تصنیف نموده [illegible] فی آخر کتاب.

[illegible] هذا الکتاب [illegible] قال الفقیر الی عفو الحق [illegible] محمد بن علی بن یوسف الدمشقی الصالحی الشافعی القادری نزیل برقوقیه [illegible] فی کتابه [illegible] الدنیا و [illegible] قریب [illegible] فی [illegible] تسع و ثلاثین و تسع مائة.

[illegible] که در صفحه ۴۲۳ فی حدیث [illegible] بخط نسخ عالمانه [illegible] است.

[illegible] سال یکهزار و [illegible] هجری است [illegible] قعده [illegible] خاتمه این است.

[illegible] حسن [illegible] الحنفی [illegible] العشرین ذی القعدة سنه سبع و ثلاثین [illegible] فی [illegible] علی صاحبها افضل الصلوة والسلام.

[illegible] ۱۷ سطر [illegible] مختلف.

ارشاد القلوب الی الصواب المنجی من عمل به من الیم العقاب

تصنیف حسن بن محمد الدیلمی در مواعظ و فضائل حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام مدوّن و جمع نموده۔ کتاب مرتب بر پنجاه و پنج باب است و این ابواب در دو جلد تحریر نموده۔ جلد اول متعلق به مواعظ و جلد دوم در فضائل امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب علیه السلام۔

گویند که مصنف حسن الدیلمی در عهد شهید اول محمد بن جمال الدین الدمشقی المتوفی سنه ۷۸۶ھ بوده

شروع کتاب این است:-

الحمد لله رب العالمین والصلوة علی محمد خاتم النبیین وعلی آله الطاهرین اما بعد فانه لما استولی سلطان الشهوة والغضب علی الآدمیین ومحبة کل منهم لنفسه ونقده علی آخرته ونسیئه عملت هذا الکتاب وسمیته بارشاد القلوب الی الصواب المنجی من عمل به الخ۔

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۲۰۲ فن حدیث مندرج است خوشخط نسخ مکتوبه سنه ۹۹۹ھ بخط

و جلد دوم موجود نمی باشد۔ نام کاتب غیر مرقوم است۔

در خاتمه این عبارت نوشته است:-

تم الکتاب الشریف عشیة الجمعة تاسع یوم السابع من شهر جمادی الاولی سنة ۹۹۲ھ هجریه۔ الحمد لله حق حمده وصلی الله علی خیر خلقه محمد وآله وصحبه الطاهرین۔

اسناد حدیث

[illegible] شیخ محمد [illegible] احادیث [illegible] [illegible] [illegible] موصوف داده اند در این کتاب جمع نموده.

[illegible]

شروع کتاب این است:

[illegible] الائمة المهدیة [illegible]

[illegible]

اسنی المطالب فی صلة الاقارب

تالیف

شیخ ... ب الدین ... ابن حجر ہیتمی مکی متوفی در سنہ ... اتفاق
... در ... ثالث عشر رجب سنہ ... سبعین وتسعمائہ۔

—— ——

... کتب خانہ آصفیہ ... نسخہ ... موجود است۔

نسخہ ... محفوظ ... بذیل نمبر ۱۶ فن حدیث موجود
... سطر ... صفحہ ۲۳ ... شروع ... ا۔

قال شیخنا وسیدنا الامام ... العلامة ... رحمه ... ۔

... کتاب۔ الحمد لله الذی ... انعامه ... قدرته
جل ... حضرته ... سوابغ نعمته ۔

عبارت خاتمہ این است۔

كان الفراغ من كتابة هذه النسخة ... يوم الخميس المبارك ... شهر
ربيع الاخير من شهور سنة ... من الهجرة ... على صاحبها افضل الصلوة
والسلام ... الفقير ... النيسابوری۔

نسخہ ثانیہ کہ بذیل نمبر ... محفوظ است ... مکتوب ۱۱۸۱ است۔

... است۔

... یوم ... ثانیة ... ۔

الف ومائة واحدی وثمانین.

نسخهٔ تازه جدید بخط غالبا نوشتهٔ یکصد سال باشد؛ تاریخ کتابت نیست که

بر آن ۴۹ حدیث مرقوم است و در آخر خاتمهٔ کتاب نیست.

موضوع کتاب اینکه [illegible] احادیث متعلق [illegible] قربت.

مذهب [illegible] مطلع [illegible] زیارت [illegible] بشارت [illegible]

باب جمع نموده و کتاب را بر [illegible] مقدمه و پنج باب و یک خاتمه مرتب

کرده.

المقدمة [illegible]

من [illegible] الاخری.

باب اول [illegible] جمع کرده.

باب دوم [illegible] احادیث [illegible] عذاب [illegible] وکال

جمع کرده.

باب سوم [illegible] جمع کرده [illegible] است.

باب چهارم [illegible] احادیث [illegible]

باب پنجم [illegible] نقل کرده [illegible]

[illegible]

واقع شده.

ومؤلف موصوف [illegible] شده [illegible]

[illegible]

[illegible] قصهٔ حضرت یوسف [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

نیز درین باب وارد شوده
خاتمه در مواعظ وغیره .

و کتاب مذکوره در کتب خانه های مصری موجود است و در لندن .
[illegible] باکی پور [illegible] سند [illegible] شده .

و علامه ابن حجر مکی صاحب تصانیف مفیده کثیره است و [illegible]
مناقب و علو شان [illegible] غلو [illegible] کتاب [illegible]
اخبار القران العاشر" تصنیف شیخ عبدالقادر بن شیخ احمد العیدروس [illegible]
یافت که [illegible] شرف [illegible] تاریخ [illegible] ذکر [illegible] .

الاشاعة لاشراط الساعة

تصنیف علامه [illegible] الحسینی الموسوی [illegible]
[illegible] علامات قیامت [illegible]
[illegible] تفصیلات نموده
[illegible]
و [illegible] را بر [illegible] باب مرتب نموده
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قیامت [illegible]
[illegible] حدیث [illegible] است [illegible]
[illegible]

اطراف مزی

۳۰ل امام ابو الحجاج مزی «تحفة الاشراف بمعرفة الاطراف» موضوع کتاب
اینکه در صحاح سته هر انچه از یک نبی و هم روایت به یک تابعی در مقامات مختلف
مذکور است همه آنها را یکجا جمع نموده و بعد ذکر هر حدیث نشان میدهد که آن حدیث
در صحیح بخاری در کتاب الایمان است و نیز در کتاب النبوة و در سنن ابو داود
این در فلان و در طلاق و همچنین در مقامات صحیح مسلم وغیره همه نشان میدهد پس
مقصود از این جمع و تالیف همین که تا معلوم شود که مثلاً از ابن عباس چند
تا حدیث مروی شده و در صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیره چند جا مذکور شده و
بیان شده که صحابه کرام را بر ترتیب حروف تهجی مرتب نموده اول ... مسانید
نسخه موجوده کتب خانه نصف آخر است در دو جلد و هر یک جلد اول از
مسند ... مسند ... شروع نموده بعد آن مسند ابی الحمراء ... مسند
ابن عباس تا بیکه در مسند ابن عباس این جلد ختم شده اوراق این جلد ...
صد و هشتاد و هشت می باشد خط خوب است تاریخ کتابت ... هجری است
نام کاتب مذکور نیست۔

جلد دوم از بقیه مسند ابن عباس شروع تا مسند ابن مسعود است ... خط
خوب است و از خط جلد اول بهتر و خوشتر اما نام کاتب و سنه کتابت در
آخر مذکور نیست بظاهر معلوم می شود که نوشته مصنف ... باشد۔

جلد سوم از مسند ام المؤمنین عایشه شروع است بخط خوب و قدیم است نام
کاتب و سنه کتابت در آخر نیست۔

اول کتاب این است۔

الحمد لله رب العالمین و اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له
اله الاولین و الآخرین و اشهد ان محمدا عبده و رسوله امام المتقین الخ

نام علامه مزی ابو الحجاج جمال الدین یوسف بن عبد الرحمن بن یوسف بن
عبد الملک بن یوسف بن علی الزهری [illegible] دمشقی. وفاتش در سنه ۷۴۲ هفتصد و
چهل و دو هجری واقع شده.

علامه حافظ ابن حجر عسقلانی در کتاب درر کامنه فی اعیان مائة ثامنه ترجمه
علامه مزی را به کمال شرح و بسط درج نموده و از علامه ذهبی نقل کرده که علامه
مزی نادره عصر [illegible] و حافظه حامل معضلات و موضح مشکلات
حدیث بوده [illegible] حفظ قرآن نموده و به [illegible] مشتغل بوده تا
ولادت علامه مزی در سنه ۶۵۴ هجری واقع شده و [illegible]
روز [illegible] هشتاد سال [illegible] هجری به رحمت حق پیوست و
وقت وفات [illegible] آیة الکرسی مصروف بوده روز دیگر به مقبره صوفیه
[illegible] ابن تیمیه مدفون گردیده و جمع کثیر بر او نماز گزاردند.

اقضیة رسول الله

تالیف ابو عبدالله محمد بن فرج مالکی قرطبی است

موضوع کتاب ذکر قضاوت رسول اکرم صلی الله علیه وسلم در زمان خود و بعد [illegible]
خود فرموده یا به دیگری [illegible] و غیره و حکم و قضیه ای که شده [illegible] آن [illegible]
در این کتاب جمع نموده .

اول کتاب . الحمد لله [illegible]
مؤلف در آغاز کتاب میفرماید که [illegible] چون کتاب [illegible] مصنف [illegible]
ابن ابی شیبه [illegible]
[illegible] آنحضرت صلی [illegible]
[illegible] آنحضرت صلی الله علیه وسلم [illegible]
کتاب جمع نمودم . [illegible] مؤلف [illegible]
نموده ذکر کرده .

نسخه کتب خانه آصفیه نمبر [illegible] ۲۲ [illegible] حدیث [illegible]
[illegible] منقول [illegible]
[illegible] نوشته .

کتاب الاکتفاء فی فضل الاربعة الخلفاء

تصنیف محمد بن ابراهیم بن عبدالله وصابی الیمنی شافعی متوفی در اواخر مائة العاشره.

موضوع کتاب. جمع احادیث فضائل صحابه کرام خصوصاً مناقب خلفاء اربعه اسلام بسبب عشره مبشره [illegible] حضرت سید الانام علیه افضل التحیة والسلام است.

ابتداء کتاب این است. الحمد لله [illegible] [illegible] الاکتفاء فی فضل الاربعة الخلفاء [illegible] رضی الله اجمعین.

مصنف در مقدمه کتاب [illegible] نسب خود را در آخر خطبه گفته.

وسمیته الاکتفاء فی فضل الاربعة الخلفاء رضی الله عنهم وعلی بقیة الصحابة اجمعین [illegible].

الکتاب الاول [illegible] الصدیق [illegible] بالصدیق والتصدیق ابی بکر [illegible] وفیه تسعة عشر [illegible] وثلاثة فصول وخاتمه.

الکتاب الثانی [illegible] فی فضل [illegible] ابی حفص عمر بن الخطاب رضی الله عنه [illegible] وفیه ثمانیة عشر بابا وستة فصول وخاتمه.

الکتاب الثالث [illegible] فی فضل الشیخین ابی بکر وعمر رضی الله تعالی عنهما علی اعلاها [illegible].

[illegible] وخاتمة.

[illegible]

الکتاب السادس کتاب تبصرة الناظر فیما جاء فی فضل عمار بن یاسر رضی الله عنه الحقیقة
بفضل الامام علی لمناسبة بینهم وفیه دلالة علی فضل علی رضی الله عنهما۔

الکتاب السابع کتاب الدرر المرصعه فیما جاء فی فضل الخلفاء الاربعة رضی الله تعالی عنهم
علی انفرادهم وذکر فضلهم مع غیرهم من الصحابة من الخمسة و عشرة وفیه خمسة ابواب۔

الکتاب الثامن کتاب الانتصار فیما جاء فی فضل السادة الانصار رضی الله تعالی عنهم
وعن کل الصحابة اجمعین لانهم انصار الله ورسوله وجند الله ورسوله لایوائهم ونصرهم
له ومواساتهم مع حربهم بانفسهم رضی الله تعالی عنهم اجمعین وفیه ستة ابواب۔

وبعد تفصیل این کتب ثمانیه کتب دیگر بطور الحاق در ذیل تصنیف این کتب
نموده چنانچه بعد ذکر کتاب هشتم گفته۔

والحقت ذلك بکتاب لطیف فیما جاء فی فضل اهل الیمن سمیته بالقول الحسن فی سر
حسن الیمن مناسبتهم للانصار بالنصرة لانهم کانوا لرسول الله صلی الله علیه وسلم انصارا
ومددا وان لم یرو لهم احد۔

والحقت ذلك بکتاب لطیف سمیته بالمعارج فی فضل قضاء الحوائج فی فضل المعروف
واتصال اهله وفیه احد عشر بابا وفصلان لمناسبته للانصار التی کانت [illegible]
[illegible] حسن الایة [illegible] الترغیب لاهل [illegible] بالاحسان [illegible] الفقراء
واتصال النفع [illegible] وکل [illegible]۔

والحقت ذلك بکتاب لطیف سمیته الاحادیث القاطعة بان الذی یخفف [illegible]
[illegible] فی سورة القارعة [illegible] خلف [illegible]
[illegible] المعروف ومکارم الاخلاق [illegible]۔

والحقت ذلك بکتاب لطیف سمیته وضع الاقوال فی ان [illegible]
والحقت ذلك بکتاب سمیته جواهر [illegible] وفیه [illegible] ابواب۔
والحقت ذلك بکتاب لطیف سمیته بالقول التمام فی فضل [illegible] وفیه [illegible] ابواب۔
والحقت ذلك بکتاب لطیف سمیته الامر [illegible] علم عن صلوة المغرب۔

مگر بملاحظہ آخر کتاب واضح می شود کہ کتاب مذکور بیج کتب از جملہ ہشت کتاب مذکورہ اولین تمام است و سہ کتاب ششم ہفتم و ہشتم . و جملہ کتب الحاقی درآن نیست .

و ہم معلوم می شود کہ بقیہ کتب از تصنیف بیرون نیامدہ و حسب ارادہ خود مصنف اسامی کتب در خطبہ آوردہ مگر تصنیف شدہ چراکہ در آخر کتاب گفتہ .

انتھی کتاب منتخب لطالب مقال جامعہ اتفق الفراغ من جمعہ و ترتیبہ ثانی عشر ربیع الاول احد شھور عام ثلاث وستین وتسعمائۃ .

نسخہ موجودہ کتب خانہ آصفیہ کہ بر نمبر ۲۵۵ فن حدیث مخزون است نسخہ قدیمہ محررۂ سنہ سبع وستین وتسعمائۃ ہجری است . وھذہ عبارتہ .

تم الکتاب بحمد اللہ وحسن توفیقہ ثانی عشر جمادی الاولی سنۃ سبع وستین بعد تسعمائۃ .

کتاب اکتفا در کتب خانہ جات لندن و مصر و رامپور و بانکی پور و سندھ بہ ہیچ جا موجود نیست .

کتاب الالمام باحادیث الاحکام

تالیف

الشیخ تقی الدین محمد بن علی بن وہب المعروف بابن دقیق العید المتوفی سنہ ۷۰۲

متون احادیث متعلقہ باحکام را بحذف اسانید برابواب فقہ و خلاف وغیرہ جمع نمودہ ۔ حاجی خلیفہ در کشف الظنون میگوید کہ ۔

خود مصنف شرح کامل برین کتاب نوشتہ کہ مثل آن گفتہ نمی شود و مشتمل آن درین باب مثالے عظیم ترین شرح براہ فوائد و جامعیت در وجود نیامد و نام این شرح الامام نہادہ است ۔ بعضے میگویند کہ این شرح باتمام رسیدہ ۔ علامہ بقاعی در حاشیہ الفیہ مینویسد کہ شرح مذکور کامل شدہ بود، لیکن بعد موت ابن دقیق بعض حسّاد بوجہ خوبی و جامعیت آن را معدوم نمودند چہ اگر آن باقی بودے احتیاج کتاب دیگر درین مطلب نشدے ۔

دیگر علمائے اعلام ہم بشرح و تلخیص آن پرداختہ اند اگر تفصیل آن می خواہی بکشف الظنون رجوع باید کرد ۔

نسخہ موجودہ کتب خانہ آصفیہ کہ در فن حدیث بر نمبر ۱۲۱ مخزون است خط خوب خوشنما نسخہ قدیمہ است مگر در آخر چند اوراق ناقص است و تاریخ کتابت ناتمام است کہ بعد کتاب الدعوی والبینات مذکور است ۔

بظاہر نسخہ مذکورہ در صدی ہشتم یا نہم است بلحاظ خط و جنس کاغذ و این کتاب بعدہ خرید

[illegible] نوشته است
[illegible]
[illegible]
[illegible] نسخه اول مکتوبه [illegible]
[illegible] نسخه ثانیه مکتوب [illegible] شد.

[illegible] ابن [illegible] علم حدیث.
کتب رجال واضح و هویداست.

[illegible]
[illegible]

الاحکام الشرعیة الکبریٰ

تالیف

محدث علامه عبد الحق بن عبد الرحمن بن عبد الله بن حسین بن سعید معروف
بابن الخراط الازدی الاشبیلی۔

ولادت او در سنه پانصد و ده هجری، و وفاتش بمقام بجایه سنه
پانصد [illegible] هجری۔

موضوع این کتاب است که مؤلف احادیث متعلقه احکام شرعیه را مثل
طهارت، صلوٰة، زکوٰة، صوم، حج، جهاد، اطعمه، لباس وغیره وغیره از صحیح
سته و دیگر کتب احادیث استخراج نموده علیحده جمع کرده۔

نسخ این کتاب [illegible] خلیفه در سه جلد می باشد و از فهرست مطبوعه
کتب خانه خدیویه [illegible] معلوم شده که این کتاب در [illegible] جلد است و در
کتب خانه مذکوره نسخه جلد اول و دوم و پنجم و ششم موجود است سوم و چهارم
مفقود بوده۔

در این کتب خانه نسخه دو جلد از مجلدات آن موجود در نمبر ۲۲۶ و
۲۲۷ فن حدیث عربی۔

جلد اول بخط نسخ خوش [illegible] کاغذ نهایت کهنه اوراق جلد اول ۱۵۴
صفحات ۳۰۸ سطور ۲۳؛ اوراق جلد دوم ۱۵۲ صفحات ۳۰۴ معلوم می شود
و این جزو جلد [illegible] وسط کتاب می باشد چنانکه در فهرست خدیویه مصر

نسخه‌ئیست که جلد اول شروع است کتاب ایمان و جلد آخر ختم است

کتاب ... و ... و ... الی ... دو جلد ... جداگانه

آراسته است.

... دو جلد علیحده علیحده صفحه‌های آن به دو تسلسل نیست. اگرچه در آخر

... ۲۷ ... این عبارت نوشته.

... کتاب الاطعمه.

... نسخه ... کتاب ...

... نوشته است ... شده.

... ۲۶۶ ... نیست ... الواب ...

... کتاب ... محل ...

... نسخه ... این جلد نیست.

باب فی ... لاول سورة فاتحه.

کتاب الجنائز ۱۹۶

کتاب الزکوة ۲۶۰

کتاب الصیام ۳۲۳

کتاب حج ۳۰۶

کتاب الجهاد ۴۷۴

... جلد ... ۲۲۰ ... است.

کتاب الاطعمه

... باب کیفیة الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم

در فهرست جلد دوم نیست.

کتاب الجمعه صفحه اول

کتاب ... ۴۳

کتاب الاسماء والکنی ۸۸

کتاب الادب ۱۴۶

کتاب التوبه ۲۷۴

کتاب الحشر والجنة والنار ۳۵۸

کتاب القدر ۴۱۹

کتاب [illegible] ۴۳۳

[illegible]

[illegible] بزرگ است.

[illegible]

[illegible] موجود است.

[illegible] المستقل من الحدیث در سی مجلدات [illegible] الشریعة الکبری [illegible] بیست مجلدات [illegible] و ذکر الموت و غیره [illegible]

اکمال الدین
و
اتمام النعمۃ

تصنیف ابوجعفر محمد بن علی بن الحسین بن بابویہ قمی المعروف بہ شیخ صدوق متوفی ۳۸۱ھ احدی وثمانین وثلثمائۃ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شخصے از فواید کاملین و متقین باین کتاب در باب حضرت قائم علیه السلام و شیخ مذکور
گفته که از کلام آن شیخ موصوف در باب غیبت و طول عمر حضرت قائم علیه السلام متشکک
شده و متوقف شده است پس چند فصول برائے اثبات غیبت [illegible] بیان کرده [illegible]
[illegible] ائمه اطهار علیهم السلام که متعلق به غیبت منقول و ماثور است یک یک [illegible]
[illegible] بالمعنی گردید و شکوک و اوهام که در باره غیبت [illegible] عارض شده بود [illegible]
[illegible] شیخ موصوف [illegible] کتابے درین مطلب تصنیف نمائیم فرمایش [illegible]
[illegible] که [illegible] حسب فرمایش شان تصنیف [illegible]
یک شب [illegible] و [illegible] گذشته بود [illegible]
[illegible] در خواب دیدم که در مکه معظمه هستم و طواف خانه کعبه [illegible]
[illegible]
[illegible] دیدم که مولانا حضرت قائم صاحب الزمان علیه السلام
[illegible]
حضرت [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] غیبت چنین کتاب تصنیف [illegible] اثبات [illegible]
[illegible] غیبت [illegible] نوشته ام فرمودند [illegible] تصنیف [illegible]
[illegible] تصنیف [illegible] کتابے در [illegible] تصنیف نمائی [illegible] غیبت [illegible]
[illegible] نمائی [illegible] شریف [illegible]
[illegible] شروع در تالیف این کتاب نمودم

اول کتاب اینست۔

الحمد لله الواحد الفرد الصمد [illegible] القادر [illegible] الحکیم [illegible]
[illegible] الافضال والانعام [illegible] الاسماء الحسنی [illegible]
[illegible] والارادة [illegible] وهو سمیع
[illegible] لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که در نمبر ۱۹۷ فن حدیث مرتب است خوشخط بخط نسخ با
قلمی متن مکتوبه سنه ۱۰۰۲ که در دو جزو بخط خوش تمام است۔
بعد از متن سیصد و یک و سطر بالا صفحه نوشته شده … در خاتمه این عبارت نوشته است …
الحمد لله الذی فضلنی … و النعمة الشریفة …
… النعمة و … الحقیقة … الحقیقة … تم ۔
سنه ۱۰۳۲ شهر ربیع الآخر

امالی

[illegible]

انموذج الحبیب
فی
خصائص الحبیب

تصنیف و تالیف علامہ جلال الدین عبدالرحمن السیوطی متوفی ۹۱۱ھ است. در آن خصوصیات و مخصوصات جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات بیان نمودہ است.

کتاب مرتب است بر ابواب

باب اول مشتمل بر ذکر خصائصیکہ آنحضرت از جملہ انبیاء بآن خصائص منفرد بودہ و درین باب چہار فصل است.

فصل اول در خصائصیکہ ذات پاک او در این عالم بآن مخصوص بود.

فصل دوم در خصائصیکہ امت آنحضرت و شرع آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ بآن مختص است.

فصل سوم در ذکر خصائص کہ ذات مقدس آنحضرت در آخرت مختص است.

فصل چہارم خصوصیات امت آنحضرت در آخرت.

باب دوم در خصائصیکہ برائے آنحضرت و امت آنحضرت مخصوص است و در آن چہار فصل است.

فصل اول در امور واجبہ و حکمیکہ بآن مختص شدہ.

فصل دوم در امور محرمہ کہ مختص است بآنحضرت.

فصل سوم در امور مباحہ کہ مختص بذات است.

فصل چہارم کرامات و فضائل کہ بآنحضرت مختص است.

[illegible] است.

الحمد لله الذی [illegible] کل شیٔ واحتاط [illegible] بعث حبیبه محمد [illegible]
[illegible]
[illegible] صلی الله علیه وسلم [illegible]
[illegible] بحث.

[illegible] حدیث [illegible] و پنج تحریر شده.

[illegible]

[illegible] سوال [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible] رساله [illegible]
[illegible]

[illegible] رساله [illegible] تحریر شده است

بحار الانوار

[illegible]

یا یازدہ ہجری۔

[illegible]

[illegible] تاریخ [illegible]

[illegible] در [illegible] حضرت [illegible] آمده [illegible] حضرت امیر المومنین علیه [illegible]

[illegible] الحمد لله الذی اوضح لنا مسالک الدین [illegible] و [illegible] لنا

مصابیح الیقین [illegible] الخ

[illegible] در بیان فضائل و مناقب حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب معجزات و [illegible]

[illegible] و [illegible] تاریخی و [illegible] آیات قرآنی که در شان آنجناب نازل شده.

[illegible] شهید [illegible] الدین [illegible] مصابیح الیقین [illegible]

[illegible] حضرت سیدة [illegible] فاطمة الزهرا [illegible] سیدة [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] نقیض [illegible] است.

[illegible] المجلس [illegible] الانبیاء [illegible]

[illegible] و حضرت [illegible] علی [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] معجزات [illegible] آنحضرات [illegible] شروع [illegible]

[illegible] ام.

[illegible] رضا [illegible] حضرت

[illegible] شده.

[illegible] الرحمان [illegible]

[illegible] الخ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الارضین والسموات وسائر السموات ...

[illegible]

السموات والارضین۔

[illegible]

الاقدمین الخ۔

[illegible]

جلد بیست و چهارم در احکام لقطه و ضاله و احیاء موات و شفعه و غصب و قضایا و احکام قضاء

و میراث جنایات و دیات.

جلد بیست و پنجم در نقل اجازات و این جلد آخر کتاب است و تا الحال [illegible]

مصنف [illegible] اجازات [illegible] و اجازات علماء و مشایخ و اساتید مصنف. [illegible]

الحمد لله [illegible] العالمین [illegible] الشهداء [illegible]

[illegible] بیست و پنج مجلد [illegible] طهران چاپ شده [illegible]

[illegible] ۹۰۰۰۰ [illegible] است.

[illegible] مجلد [illegible] جلد [illegible] چاپ شده [illegible]

[illegible] ۳۰۰۰ [illegible] حدیث موجود است.

[illegible] کتابخانه [illegible] و جلد [illegible]

موجود است.

[illegible] ۱۳ [illegible]

[illegible] موجود است [illegible]

[illegible]

[illegible] است.

[illegible] مجلد [illegible]

[illegible] ترجمه

[illegible]

[illegible] محمد نصیر بن عبد الله بن محمد تقی [illegible] جلد [illegible]

[illegible] و ترجمه مجلد عاشر [illegible]

[illegible] متوفی سنه ۱۳۰۰ [illegible]

[illegible] دیده ام.

ترجمه جلد سیزدهم بزبان [illegible]

تمامش کمتر منقول و ترجمه جلد عاشر متضمن حالات حضرت سیده و امام حسن و امام حسین علیهم
السلام در زمان آن مرحوم نوشته شده و بنده فاقی آن را ترجمه دیده ام.
و این ترجمه حالا نایاب شده و نسخه خطیه آن کمیاب است.

البدر المنیر

فی غریب حدیث البشیر النذیر

[illegible]

بستند

[illegible]

شروع کتاب این است

[illegible]

یک عبارت عربی که بر پشت ورق اول کتاب نوشته است و در آن سنه ۹۹۹ تملیک
یعنی ۹۰۰ و دو نوشته است پس ثابت است که کتاب نوشته قبل این سال خواهد بود.
و چون بعد از خاتمه کتاب نوشته عبارت مولف بعد از نقل یک دو سال نه باشد.
کیفیت: در واحد ورق ۱۰۲، سطور فی صفحه ۱۲، خط نسخ.

تحفة الأخيار
المنتقى من سنن سيدنا محمد المختار

[illegible] احادیث [illegible]

[illegible] کتاب جمع نموده [illegible]

[illegible] قرار داده تا معلوم شود [illegible]

[illegible] از اخبار [illegible] علامت [illegible]

[illegible] الغرض بهمکذا [illegible] اول بعد خط [illegible] .

[illegible] فن حدیث [illegible]

[illegible] تحریر [illegible] ست .

[illegible] سطر [illegible] ۲۲ [illegible] .

التحفة السنیه
لمعانی
الاربعین الحدیث السلفیه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غفور یا غفار۔

[illegible] به روایت [illegible] جناب عبدالله [illegible]

[illegible] معروف [illegible] در صفحات [illegible] ۳۲۰ و ۳۲۹ [illegible]

[illegible]

الترغیب والترهیب (ملخص)

الترغیب والترهیب ایف علامه حافظ زکی الدین ابومحمد عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری متوفی ست و خمسین وستمائه هجری ست۔

علامه مصنف درین کتاب احادیث ترغیب و ترهیب خوف و رجا از صحاح سته و بعض مجامیع [illegible] جمع کرده و صحت و حسن و ضعف آن احادیث هم رقم نموده و در آخر آن احادیث که [illegible] مختلف است [illegible] و قبول [illegible] یک باب جداگانه مخصوص [illegible] رواة بترتیب حروف [illegible] مرتب نموده [illegible] ترتیب مصابیح السنه علامه بغوی مرتب نموده۔

علامه حافظ شهاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی متوفی ۸۵۲ [illegible] کتاب ترغیب و ترهیب [illegible] الملخص است۔

شروعش این است۔

[illegible] العلامة [illegible] شیخ الاسلام [illegible] احمد [illegible]
[illegible] الاخلاص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] فی الاخری [illegible]

[illegible]

[illegible]

تعلیق زرکشی علی العمدۃ

[illegible]

جملہ صفحات (۳۸) و سطور فی صفحہ (۲۶)

التوشيح على الجامع الصحيح

تهذیب الاحکام

[illegible] شیخ [illegible] محمد بن حسن بن علی طوسی [illegible]

[illegible] اواخر [illegible] چهارصد و شصت هجری.

[illegible] تهذیب [illegible]

[illegible]

الحمد لله [illegible] علی [illegible] محمد وآله وسلم تسلیما.

در کشف الحجب مذکور است:

تهذیب الاحکام [illegible] محمد بن [illegible]

[illegible] الاحادیث [illegible]

[illegible] محمد وآله [illegible] تسلیما

[illegible]

[illegible] موجود نیست [illegible] ۱۰۰۲ ۱۹۹

[illegible] حدیث موجود است.

[illegible] شیخ [illegible] النسخ قدیمه [illegible] کتب خانه فهرست آن کرده شده [illegible] است.

[illegible] کتاب [illegible] کتاب المکاسب

[illegible] سال [illegible]

[illegible] هندوستان [illegible]

[illegible] خط

[illegible] کتب [illegible].

۱ کتاب [illegible]
۲ کتاب الجهاد
۳ کتاب الدیون.
۴ کتاب القضاء.
۵ کتاب المکاسب.
۶ [illegible]
۷ کتاب [illegible].
۸ کتاب النذور والایمان والکفارات.
۹ کتاب الصید والذبائح.
۱۰ کتاب الوقوف والصدقات.
۱۱ کتاب الوصایا.
۱۲ کتاب الفرائض والمواریث.
۱۳ کتاب الحدود والدیات.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

التیسیر فی احادیث البشیر النذیر

مصنف [illegible] کتاب [illegible] فرموده که مراد [illegible] کتاب [illegible] فی [illegible] تصنیف [illegible] [illegible] الفاظ [illegible] [illegible] هزار [illegible] حدیث [illegible] کثرت [illegible] مشکل [illegible] خیال [illegible] حروف [illegible] کتاب جامع الاصول مرتب [illegible] مثل [illegible] بخاری و مسلم و مالک [illegible] ترمذی و نسائی وغیره ذکر [illegible] صاحب جامع الاصول [illegible] حدیث [illegible] روایت [illegible] متفق [illegible] حدیث [illegible].

[illegible] احادیث [illegible] اخرج [illegible] حدیث [illegible] روایت [illegible] حدیث [illegible].

[illegible] احادیث [illegible] حدیث [illegible] بخاری و مسلم [illegible] ترمذی و نسائی وغیره [illegible].

[illegible] ... [illegible] بست و یک.

[illegible] کتاب [illegible]

کتب الستہ شمس الدین محمد ... مرتب نموده و ... مجملا ... بعد ... و ... مختصر فی
تجرید ... الدین ... التجرید ... کتاب ... جامع الاصول ... مختصر ... اخذ

من جامع الاصول ۔

اوله الحمد لله ربنا العلی ... بتوفیق ... محمد ... الکتاب والاحادیث المشتمل و
هو تجرید الاصول ملخص جامع الاصول و هو مرتب علی ... قسم و خاتمة ۔

نام مصنف معلوم نشده مگر ... است که ... ابن ...
شرف الدین ابی القاسم ... متوفی ۷۳۰ است ۔

تذکره ... در کتاب طبقات الشافعیة السبکی و ... تاریخ ... مذکور است ۔

جامع الازهر

تالیف علامه شیخ شمس الدین محمد المدعو به عبدالرؤف المناوی الشافعی ابن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین
مصنف زین الدین [illegible] المناوی القاهری متوفی ۱۰۳۱ھ یکهزار و سی و یک هجری است.
شروع کتاب این است :-

"الحمد لله الذی جعل [illegible] لا ساحل له ولا قرار و [illegible] تصدیق الاخبار النبویة [illegible] و رسوله المصطفی المختار الذی جعل قلبه کمشکاة فیها مصباح المصباح فی زجاجة الزجاجة کانها کوکب دری یوقد من شجرة مبارکة زیتونة لا شرقیة ولا غربیة یکاد زیتها یضیء ولو لم تمسسه نار الخ"

مصنف علامه در خطبه بعد حمد و صلوة گفته که باعث تالیف این کتاب این است که علامه کبیر جلال الدین سیوطی در کتاب خود جامع کبیر بیان دعوی نموده که جمله احادیث نبویه را در آن کتاب جمع نموده [illegible] از احادیث است که دست علامه ممدوح [illegible] و [illegible] دعوی موصوف درست نیست. [illegible] رسیده است که هر حدیثی که در [illegible] کتاب مذکور نبود و آن [illegible] جامع کبیر علامه سیوطی مذکور نباشد آن را [illegible] می نمایند و گویند که اصل این حدیث نیست [illegible] در این کتاب آن احادیث که در جامع کبیر مذکور نبود جمع نموده و ترتیب [illegible] بیان کرده.

نسخه کتابخانه آصفیه که [illegible] جلد مجلد بر نمبر ۹۰۰ و ۹۰۵ و ۹۰۶ مخزون است [illegible] نسخه [illegible] است [illegible] مرقوم شده و این نسخه از کتب [illegible] است [illegible] [illegible] کتابخانه [illegible] ۳۱ [illegible] کتابخانه نواب [illegible]
موجود است.

[illegible]

اوراق ثلث دوم چهارصد و سطور فی صفحه ۱۸ .

اوراق ثلث سوم سه صد و هفتاد و چهار و سطور همان مقدار .

و مخفی نماند که علامه مناوی از اعیان علمای مصر است و در تحریر و هم صاحب تصنیفات کثیره و مفیده است از جمله آن تیسیر شرح جامع الصغیر است که در دو جلد در مصر چاپ شده و در این کتب خانه در فن حدیث به نمبر ۵۵ و ۵۶ موجود است .

و ترجمه علامه مناوی مشرح و مبسوط تمام در خلاصة الاثر فی اعیان قرن حادی عشر مصنفه فاضل ادیب کامل علامه محمد محبی مذکور است و این مصنفات علامه مناوی در این کتب خانه موجود .

جامع الاصول فی احادیث الرسول

تصنیف

مجد
ابوالسعادات مبارک بن محمد بن محمد بن عبدالکریم بن عبدالواحد
شیبانی معروف بابن اثیر جزری ملقب به مجدالدین
متوفی سنه ۶۰۶ هجری.

در کتب خانهٔ آصفیه دو نسخهٔ این کتاب موجود است و لیکن
[illegible] ازان یک نسخه [illegible] قدیم [illegible] ناقص است
[illegible] سال [illegible] وفات مؤلف [illegible] ولیکن [illegible] متعدد
[illegible] موجود نیست.

جامع الاصول کتابی است حدیث مشهور در میان علمای [illegible] شمار کرده
[illegible] در جمیع علم حدیث [illegible] احادیث [illegible]
[illegible] عصر و زمانه این کتاب [illegible] جامع [illegible]
[illegible] علما و فضلا این [illegible]
[illegible] احادیث مختلف [illegible] درمیان کتب [illegible] مشهوره
علم حدیث متفرق [illegible] آسانی [illegible]
یافتند.

مصنف [illegible] کتاب [illegible] حدیث [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]

رکن اول یک مقدمه و سه فصل است. مقدمه در بیان اقسام علوم شرعیه.
فصل اول در بیان کیفیت جمع احادیث و اینکه در کدام زمانه مدون گردید. فصل دوم
در اختلاف مذاهب در مقاصد تصنیف حدیث. فصل سوم در حالات تابعین
و ائمه اجتهاد و غیره. مسائلی که در علم حدیث ... فصل چهارم خلاصه غرض
خود مصنف از جمع این کتاب.

رکن دوم. و در آن بیست و هشت کتب به عدد حروف تهجی [illegible] و
هر کتاب را بر چند ابواب بقدر ضرورت مرتب ساخته. مثلاً در حرف الهمزه ده
کتاب قرار داده. کتاب اول در ایمان و اسلام. کتاب دوم در ذکر تمسک به
کتاب و سنت. کتاب سوم در امانت. کتاب چهارم در بیان امر بالمعروف
و نهی عن المنکر. کتاب پنجم در اعتکاف. کتاب ششم در احیاء موات. کتاب هفتم
در ... کتاب هشتم در ... کتاب نهم در بیان ...
حروف. کتاب دهم در ذکر ... و همین طور در حرف الباء الموحدة چهار
کتب ... پس اگر شخصی خواهد که احادیث ذکر ایمان و اسلام را معلوم کند باید
حرف الهمزه باب اول را ملاحظه کند آنجا همه احادیث متعلق ایمان مذکور است.
... که احادیث ... و غیره ببیند پس در حرف ... در
... احادیث طهارت بابو ... موجود است. و احادیث
... در آن حرف می یابی. احادیث ... در حرف ... بنگرد
... حروف ... خواهی یافت.

... رکن سوم ... در خاتمه و در آن ... است.

... در ... بیان اسماء ... کتاب
... ذکر فهرست این کتاب
... ...
... ...

ثنتین و ثمانین و سبعمائة مختصر خود را نموده.

و بعد او شرف الدین هبة الله بن عبد الرحیم بن ابراهیم حموی الشافعی متوفی [illegible] نیز آن را تلخیص و مجرد ساخته و نام این مختصر تجرید الاصول است.

و مختصر شیخ صفی الدین محمود بن [illegible] ارموی [illegible] متوفی [illegible] است و بعضی از این مختصر نام تهذیب [illegible] شهرت پیدا [illegible].

و مختصر شیخ عبد الرحمن بن علی [illegible] شیبانی [illegible] متوفی [illegible] [illegible] و نام آن تیسیر الوصول الی جامع الاصول است.

و مختصر شیخ مجد الدین [illegible] محمد بن یعقوب فیروزآبادی صاحب قاموس متوفی [illegible] و نام این مختصر تسهیل طریق الوصول الی الاحادیث [illegible] علی جامع الاصول.

و شیخ [illegible] نیز [illegible] مختصرات [illegible].

و مصنف [illegible] در جزیره [illegible] سنه [illegible] متولد شد و در روز پنجشنبه سلخ ذی الحجه سنه [illegible] در شهر موصل وفات یافت. [illegible] فضل و کمال [illegible] [illegible] حدیث [illegible] دیگر [illegible] [illegible] تاریخ [illegible] مذکور است [illegible] [illegible] کرده شود.

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] است [illegible] [illegible] [illegible] [illegible].

[illegible] جامع الاصول فی احادیث [illegible]

[illegible] العبد الذلیل [illegible] [illegible] محمد [illegible]

"در ثانی عشر شهر ربیع الاول وهو یوم میلاد النبی علیه السلام
والصلوة والتسلیم علی سید المرسلین محمد خاتم النبیین
من الهجرة النبویة واحد و خمسین سنة اربع
وسبعین وستمائة."

ونسخهٔ ثانیه از آن نسخ است که در تملک کتابخانهٔ مجلد است
انتساب ... کتاب اوست کتاب عطوفة وغیره.
این نسخه نیز خیلی خوب و محقق است و تصحیح کرده است و آخر نسخه تاریخ
نوشتن آن ... است که ... است.

جمع الجوامع
فی الاحادیث اللوامع

مؤلفه محمد بن عفیف الدین محمد بن نور الدین محمد [illegible] الصفوی [illegible] الحسینی المتوفی سنه ۹۵۵ تقریبا [illegible] [illegible] ب [illegible] [illegible] [illegible] بعد شرحت [illegible] [illegible] نموده [illegible] این است –

الحمد لله رب العالمین الذی جمع الاسماء وجمع الاشتات [illegible] العالمین علی [illegible] [illegible] [illegible] لا اله الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمدا عبده ورسوله الذی بالحق ارسله [illegible]

[illegible] مصنف [illegible] [illegible] [illegible] تصنیف شده [illegible] بخاری و مسلم است [illegible] اربعین [illegible] بوده –

[illegible] [illegible] مختصر [illegible] [illegible] [illegible] است – [illegible] یک عبارت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مشتمله [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مصنف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عبارت [illegible] است –

[illegible] [illegible] والسلام علی عباده الذین اصطفی [illegible] [illegible] الشیخ الامام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] محمود [illegible] [illegible] محمود [illegible] [illegible] الله [illegible] جمیع [illegible] [illegible] [illegible] فی الاحادیث اللوامع [illegible] [illegible] الشیخ الامام [illegible] المحدث [illegible]

محمد بن [illegible] الدين المقدسي [illegible] رحمهم الله تعالى به وبركاته وعفا عنهم [illegible]
[illegible] وسمع ذلك اجمع [illegible] الدين ابو العباس احمد [illegible] الشيخ الامام [illegible]
نور الدين محمد المترجم [illegible] وسمع ذلك [illegible] بقراءة كاتب هذه الاحرف [illegible] اقدم [illegible]
حسن بن [illegible] الدين [illegible] سماع [illegible] صح [illegible]
مع [illegible] في مجلس واحد [illegible] في العشر [illegible] من شهور سنة سبعين
وثمانمائة بالمدرسة العلاوية [illegible] اجاز [illegible] المسمع [illegible]
من القارئ والسامعين [illegible] مثبتة في [illegible] جميع ما يجوز له وعنه روايته
بشرط المعتبر عند اهل الحديث والاثر [illegible] والحمد لله وحده
وصلواته وسلامه على من لا نبي بعده محمد خير خلقه [illegible] اخوانه وآله وصحبه وسلم.
شرح کتاب [illegible] که در مجموعه [illegible] تاریخ [illegible] نسخ [illegible] حسن [illegible]
یوسف [illegible] است که نسخه خود مصنف آن را در سال [illegible] هجری [illegible] نموده.

حصر الشارد

[illegible] شیخ محمد عابد سندی سلسله روایت احادیث حضرت [illegible] شیخ [illegible]
درین کتاب بیان نموده.

[illegible] قرآن مجید [illegible] بحروف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] الحمد لله [illegible] احسن [illegible] شیخ
[illegible] والصلاة على سيدنا
محمد [illegible] الاخلاق [illegible]
[illegible] الاخلاق [illegible]
[illegible] محمد عابد بن احمد علي السندي تاب الله عليه [illegible]
[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
ہجری است.
[illegible] ۱۲۵۱ [illegible]

الخصال

تصنیف شیخ صدوق ابوجعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسی بن بابویه قمی متوفی ۳۸۱ هجری
و از متون ارزشمند است در بیان شمار صفات و خصال محموده و خصال مذمومه.

مصنف علامه در اول کتاب گفته که چون من دیدم که اسلاف و مشایخ ما درین موضوع کتابی
ننوشته‌اند حالانکه ضرورت شدید است که مردم از خصال محموده و مذمومه واقف شوند
بنابرین این کتاب تصنیف نمودم و احادیث خصال محموده و خصال مذمومه در آن جمع کردم.

اول کتاب این است:

الحمد لله الذی توحد بالوحدانیة وتفرد بالالهیة وفطر العباد علی معرفته و
کل الالسن عن صفته وحجب الابصار عن رؤیته الذی علا عن صفة المخلوقین وجل عن
معانی المحدودین فلا مثل له فی الخلائق اجمعین ولا المغیر جمیع العالمین واشهد ان
لا اله الا الله وحده لا شریک له شهادة مقر بتوحیده راغب فی کرامته تائب من
ذنوبه واشهد ان محمدا عبده ورسوله اصطفاه برسالته واودعه معالم دینه وبعثه
بکتابه حجة علی عباده واشهد ان علی ابن ابی طالب وصیه وخیر الخلق بعده ...

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که نمبر ۹۰۰ فن حدیث مرتب است نسخه ناقص خط
نستعلیق خوشخط نام کاتب و سنه کتابت در آخر متروک است جمله صفحات ۵۵۰ و
سطور فی صفحه ۲۱.

الدر النثیر فی تلخیص النهایة لابن اثیر

علامه جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر اسیوطی متوفی سنه نهصد و یازده هجری کتاب نهایه علامه ابن اثیر جزری متوفی سنه که در بیان لغت قرآن و حدیث است مختصر نموده این مختصر را به "الدر النثیر" موسوم ساخت.

اول کتاب. الحمد لله علی ما انعم وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم

مخزونه کتب خانه ... مصری ۲۲۷ فن حدیث خط نسخ بخط عرب. مکتوبه سنه ... متن خوش است. در ورق اول یک مهر مدور ... طغرا است و یک مهر ... جلد ... است. و تاریخ این نسخه تحریرات سنه ۱۱۳۵ ... هجری ... رمضان است. جمله اوراق ۱۵۳ سطور فی صفحه ۲۵.

ذيل الجامع الصغير يعني زيادة الجامع

علامه جلال الدين عبد الرحمن بن ابي بكر سيوطي متوفي سنه ۹۱۱ هـ جامع صغير يک کتاب تاليف نموده و در آن ده هزار حديث ... بر حروف تهجي مرتب نموده است ... بعد از آن کتاب ديگر که ذيل و تتمه ... حديث ... بعد تصنيف جامع صغير ... ترتيب مثل ترتيب آن بر حروف تهجي نموده. اول کتاب. الحمد لله على ... وبعد فهذا ذيل كتابي المسمى بالجامع الصغير من حديث البشير النذير سميته بزيادة الجامع ... كرموزه وترتيبه كترتيبه الخ.

نسخه کتب خانه ... مجلد بر نمبر ۳۰۶۴ فن حديث مخزون است ... خط نسخ ... كاتب ... سنه ۱۲۱۳ ...

... تاريخ تاليف كتاب ... سنه ۹۰۹ هجري ...

زوائد ابن ماجہ علی الکتب الخمسہ

بخاری و مسلم و ابی داؤد و ترمذی و نسائی

تالیف

حافظ شہاب الدین احمد بن ابی بکر بوصیری متوفی ۸۴۰ھ

نسخۂ مخزونہ کتب خانہ آصفیہ در اصل مسودۂ مصنف است کہ جابجا قلم زدہ و عبارات صحیح نوشتہ شد، مصنف بخط خود در حاشیہ تحریر فرمودہ بود۔

ضخامت کتاب ۱۰۰ ورق سطری (۲۰)

ابتدائے کتاب این است:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ ثقتی

باب التوقی فی الحدیث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبہ ثنا معاذ بن معاذ عن ابن عون ثنا مسلم البطین عن عمرو بن میمون قال ما اخطانی ابن مسعود عشیۃ خمیس الا اتیتہ فیہ الخ۔

واین کتاب را مولف علامہ برای زوائد سنن ابن ماجہ علی الکتب الخمسہ تالیف کردہ و در حاشیہ جابجا فوائد تحریر نمودہ و نوشتہ بود۔

بلغت قراءةً و تصحیحاً الامام الحافظ ابو العباس محمد بن الامام المرحوم

بدر الدین علی العسقلانی الشهیر بابن حجر نفعه الله تعالی فی یوم الاثنین سابع

ربیع الاول سنة احدی و عشرین و ثمان مائة احسن الله عاقبتهما و کتب

محمد بن ابی بکر البوصیری لطف الله به و تقبل منه آمین.

و عبارت آخر آن نقل نموده که از آن معلوم شود که نسخهٔ مذکوره محرره و مکتوبه خود مؤلف

است. این است.

تمت زوائد ابن ماجه علی الکتب الخمسة [illegible] علی ید

جامعه و مسطره محمد بن ابی بکر البوصیری لطف الله به [illegible] و تسعین

[illegible] سنة [illegible] عشرین [illegible] حسبنا الله و نعم الوکیل.

موضوع کتاب [illegible] ابن ماجه [illegible] نموده احادیث عدیده چنان

[illegible] صحیح [illegible] از آن خالی است پس

[illegible] احادیث [illegible] در این کتاب جمع

نموده [illegible] نموده [illegible]

[illegible] ابن ماجه [illegible] کتاب [illegible]

گردانیده.

کتاب مذکور [illegible] موجود است [illegible]

[illegible] کتب خانه [illegible] کتب خانه [illegible].

[illegible] حاجی خلیفه [illegible] کتاب [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] کتاب نقل [illegible] ذکر [illegible] و الدعوات [illegible]

[illegible].

زوائد ابن ماجه علی الکتب الخمسة للشیخ احمد بن

محمد البوصیری [illegible] زوائد اخری [illegible] زوائد ایضاً.

[illegible] کتاب [illegible] دیگر است [illegible]

شیخ ابن حجر عسقلانی است علامه سخاوی در کتاب الضوء اللامع بذکرش پرداخته و مصنف این کتاب یعنی بوصیری پدرش ابوبکر است شاید که لفظ ابوبکر را کنیت او دانسته.

بوصیری نسبتی است به مقام بوصیر که مدینه‌ای است کوچک در صعید مصر از آن جا جمعی از مشهورین علما و فضلا برخاسته‌اند که از آن جمله شرف الدین ابو عبدالله محمد بن سعید البوصیری متوفی [illegible] صاحب قصیده برده است که مشهورترین قصاید و قصیده‌ای از مشهورترین قصائد مدح شمرده می‌شود.

حافظ شهاب الدین بوصیری [illegible] حسب تاریخ و رجال [illegible] از مشهورترین حاملان لواء حدیث بود [illegible] از مشهورترین [illegible] شاگرد [illegible] ابن حجر [illegible] اکثر اوقات عمر خود را در خدمت علم حدیث و جمع و تصنیف [illegible] صرف [illegible] نموده و [illegible] علما [illegible] در ذکر احوال و بیان [illegible] تعریف و توصیف [illegible] وی ذکر نموده‌اند.

علامه جلال الدین سیوطی در طبقات الحفاظ در ترجمه وی چنین گفته:

[illegible] البوصیری احمد بن ابی بکر بن اسمعیل بن سلیم بن قایماز بن عثمان بن عمر الکنانی [illegible] ولد فی محرم سنة [illegible] [illegible] البرهان [illegible] والعراقی والهیثمی [illegible].

وحدث وخرج [illegible] زوائد [illegible] [illegible] البیهقی [illegible] الکتب الستة [illegible] [illegible] مات فی محرم سنة [illegible]

وعلامه سخاوی در کتاب الضوء اللامع [illegible] سنة ۸۴۰ [illegible]

مؤلف پرداخته و تفصیل تمام زیر این فن نگاشته است.

درین نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۵۰۰ فن حدیث مخزون است محمد سید عبدالله بن احمد بن محمد اسعد ما محیی الحضرمی تصحیح طبع دائرة المعارف با شده کاتب کتب خانه آصفیه بعطائے اجرت در سال ۱۳۲۲ هجری. از مسوده مؤلف نقل گرفته شده.

شرح الغریب

فن

از تألیف علامه علی بن یوسف بن علی احمد توقاتی المتوفی سنه

در کتاب جامع الاصول هر قدر که لغات غریبه بود آنها را علامه علی توقاتی منتخب کرده و بحروف مرتب نموده بشرح و حل آن پرداخته و نام آن کتاب شرح غریب قرار داده.

اول کتاب. الحمد لله شکرا علی نواله والصلوة علی محمد و آله وبعد فیقول العبد الضعیف المفتقر الی ربه اللطیف علی بن یوسف بن علی بن احمد بن توقاتی غفر الله له ولوالدیه الخ

نسخه موجوده کتابخانه آصفیه در نمره ۲۰ فن حدیث مرتب است نسخه قدیمه خط عرب خوش است بیاض کم کرم خورده شهر شوال [illegible] قمری است تداول دو صفحه

از این صورت معلوم میشود که همین نسخه سواد مؤلف باشد.

صاحب کشف الظنون حاجی خلیفه ذکر این کتاب نیست و هم در کتب خانه خدیو مصریه موجود نیست پس ثابت گردید که وجود این کتاب نایاب است.

شرح مصابیح السنة تورپشتی

تصنیف [illegible] فضل الله بن حسن تورپشتی [illegible] شرح [illegible]
بنام تورپشتی مشهور شده.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] طرق الاسناد [illegible]

[illegible]

[illegible]

ووقع الفراغ [illegible] هذا الكتاب في [illegible] من يوم الجمعة
[illegible] ۲۰۶ [illegible] سنة [illegible]
والصلوة والسلام على رسوله محمد [illegible] رضوان الله [illegible]
[illegible] کتب خانهٔ صفیه [illegible] فن حدیث مرتب شد

جدید [illegible] است و [illegible] کتابت [illegible] قدیمیست [illegible] منقول است از
نسخه [illegible] در سنه هشتصد و هفتاد و سه هجری در شهر کرمان بخط علی ابن الحسین بن محمد الکرمانی نوشته
[illegible] عبارته

[illegible] الصغیر علی بن الحسین بن محمد الکرمانی اصلح الله
[illegible] عشر من شهر رمضان [illegible]
[illegible] و سبعین و ثمانمائه [illegible] حامداً [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

شرح معانی الآثار

تصنیف

علامه ابومحمد بدرالدین محمود بن محمد عینی المتوفی سنه خمس و خمسین و ثمانمائه ۸۵۵ھ
و متن این کتاب تصنیف علامه ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامه ازدی طحاوی
المتوفی سنه ۳۲۱ھ. مصنف رحمة الله علیه درین کتاب [illegible] حدیث ها
متعلق بعبادات و معاملات بترتیب ابواب فقه جمع نموده.

مخفی نماند که علامه طحاوی درین کتاب معانی الآثار احادیث متعلقه عبادات
و معاملات جمع نموده که بین ظاهر الفاظ آنها مخالفت یکدیگر می باشد. مثلاً بر حدیث از
یک عمل دلالت میکند و حدیث دیگر خلاف همان عمل ثابت می نماید. پس علامه
موصوف همین احادیث را بر ابواب فقه جمع نموده. و غرض ازین جمع و تالیف
اینکه اهل سنت و جماعت و اهل اسلام را آن تمیز دهد که کدام احادیث ماثوره از حضرت
رسالت پناهی [illegible] متعلق احکام عبادات و معاملات [illegible]
هستند و یک حدیث حدیث دیگر را [illegible] پس مصنف علامه این کتاب
تتبع نموده و برای هر مطلب ابواب مقرر نموده، در هر باب ناسخ و منسوخ و
تاویل علمای اعلام و اختلاف ایشان در ترجیح و اختیار مذهبی و [illegible] ترک حدیث
دیگر ذکر نموده.

شرح معانی الآثار در سنه ۱۳۰۰ھ در لکهنو مطبع مصطفائی طبع شده و مولوی [illegible] علی [illegible]
بر آن یک مقدمه نوشته اند که در اول کتاب چاپ شده. [illegible] معلوم می شود

[illegible]

[illegible]

[illegible] دیباچه [illegible] ۲۲۳ [illegible] کتابخانه [illegible]

[illegible] می باشد [illegible]

[illegible]

[illegible] کتابخانهٔ [illegible] نسخهٔ [illegible] است [illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب [illegible] فی [illegible] العصر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

على [illegible] الخير ليلة الخميس سابع رجب الفرد
[illegible] وكان ابتدائي فيه من حدود الأول
من [illegible] العجمة والحواشي [illegible] من [illegible]
[illegible] ذلك [illegible] والعمود
[illegible] مرط والعرف و[illegible] أنواع الغصص
و[illegible] رزق الله [illegible]
هذا التحرير [illegible] وفرغ القلب
[illegible] الاستاد [illegible]
[illegible] الله [illegible] والسلام.

[illegible] نسخه [illegible]
[illegible] خریده شده [illegible]
[illegible] ۱۲۶۳ [illegible] این کتاب [illegible]
مصنف است [illegible] فهرست کتب [illegible]
فهرست [illegible] شده. اما از خصوصیت این نسخه [illegible] خود مصنف [illegible]
[illegible] مصنف [illegible] دیده شد [illegible] شده.
[illegible]
[illegible] شده.

شرح نهج البلاغه

تصنیف کمال الدین میثم بن علی بن میثم البحرانی المتوفی سنه ۶۹۹ تسع و تسعین و ستمائه.

نهج البلاغه مجموعه خطب و مکاتیب و کلمات جناب امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیه السلام است که سید رضی متوفی سنه ۴۰۶ [illegible] ابو الحسن محمد بن ابی احمد الحسین بن موسی بن محمد بن موسی بن ابراهیم بن موسی الکاظم علیه السلام جمع نموده.

مجموعه مذکور مقبول عام و خاص [illegible] بلاغت و [illegible] و تعریف و توصیف [illegible] شرح گردیده.

[illegible] شرح این مجموعه [illegible] ابن ابی الحدید متوفی سال [illegible] هجری است [illegible] شرح [illegible] عالم ابن میثم [illegible] در سال [illegible] مستعصم [illegible] بغداد [illegible] زمان حکومت [illegible] [illegible] در ایران [illegible] به چاپ شده.

[illegible] ۲۲۲ [illegible] موجود است.

[illegible] حسب [illegible] معروف شرح مختصر نمود [illegible] کتاب است [illegible] نشده. [illegible] و اقبال [illegible] نسخه [illegible] حدیث مربوط است.

اولش این است.

[illegible] کلمه معرفته [illegible]
[illegible]
[illegible]

و صفحت اول مخطوطات همه شانزده در قدر [illegible]

نسخهٔ مذکوره از تعداد زیاده ناقص است هر قدر که موجود است چند جزو از کل نسخه

فی بیان [illegible] و سه کتابت و غیره [illegible]

[illegible] نسخه نوشته شد [illegible]

شمامة العنبر

فی ما ورد فی الهند من سید البشر

علامه سید غلام علی آزاد بلگرامی متوفی سنه یک هزار و یکصد و نود و چهار هجری در سال یکهزار و یکصد و
شصت و سه هجری این رساله کوچک تصنیف نموده. شروع این است۔

"سبحان الذی مصر من بلاد الهند بحسن القبول والصلوة والسلام علی السیف
المجرد من سیوف الله المسلول وعلی الهادین الذین انارت سیوفهم مشارق الارض و
مغاربها واصحابه الذین شرفت اقدامهم جبهة الغبراء ومناکبها اما بعد فهذه
سبحة لا یسبح احد علی منوالها ولا سمعت قریحة بمثالها وفق الله تعالی بتألیفها
عبده المتوکل علیه المتوسل الیه الفقیر غلام علی الحسینی نسبا الواسطی اصلا البلگرامی
مولدا ومنشأ لطف الله بلطفه الخفی جمع فیها ما وجد من ذکر الهند فی التفاسیر العظیمة
والاحادیث الکریمة وسماها شمامة العنبر فی ما ورد فی الهند من سید البشر
من حضرة الربوبیة والعتبة الرحمانیة ان یجعلها فی بساط قبولها ومدارج احتسابها
وهو نعم المستعان وبیده الطول والاحسان ۔"

مصنف علامه درین رساله مختصر احادیث حضرت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم که در باب
اهل ملک هند منقول شده جمع کرده و قبل مصنف موصوف هیچ یک از علمای هند باین امر
توجه نفرموده بود۔

مصنف علامه از مصنفین مشهور است تذکره اش در کتاب محبوب الزمن در ذکر
شعرای دکن و حدائق الحنفیه و دیگر کتب به تفصیل موجود است۔

نسخه دیگر این کتاب زیر نمبر ۳۹۵ و ۵۸۹ فن حدیث موجود است۔
نسخه حاضره مطبوعه نیست و نام کاتب و سنه کتابت نیست۔ غالبا خط قریب

زمان مصنف نوشته شده.

نسخهٔ ثانیه که بنمبر ۵۵ مرتب است آن بخط نسخ خوشخط است بفرمایش سید محمد زکی که از اولاد و احفاد جناب آخوند بوده‌اند - در سال یکهزار و دو صد و نود و دو هجری در بلدهٔ حیدرآباد بقلم سید محمد موسوی عاملی نوشته شد. جلد و اوراق آن [illegible] و سطور فی صفحه پانزده.

نسخهٔ ثالثه که بنمبر ۵۸ بخط نستعلیق معمولی است نام کاتب و سال کتابت موجود نیست. جلد و اوراق آن بیست و یک. و سطور فی صفحه پانزده.

صحیح مسلم

جمع و تالیف امام حافظ ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری نیشاپوری شافعی متوفی سنه ۲۶۱ هجری
[illegible] است . در صحاح سته بعد صحیح بخاری درجه این کتاب است . شروع کتاب
این است :

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین وصلی الله علی محمد خاتم النبیین وعلی جمیع الانبیاء
والمرسلین اما بعد :

[illegible] مؤلف در [illegible] کتب [illegible] رجال موجود است .

[illegible] جهار [illegible] نسخه مطبوعه موجود است .

[illegible] فن حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible] شش [illegible] است [illegible] .

[illegible] فن حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] این عبارت تحریر است :

الحمد لله [illegible] والصلوة والسلام علی نبیه محمد سید الانام وعلی آله
[illegible] وبعد فیقول [illegible]
[illegible] علی بن الحسین [illegible]

من اوله الى آخره فى المسجد النبوية على صاحبها افضل الصلوة والتحية ./
اوراق نصف اول سه صد و نود و هشت و سطور فى صفحه بست و هفت. و اوراق نصف ثانى
سه صد و ... هفت و سطور فى صفحه بست و هفت. آخر سند کتابت و نام کاتب ...
نیست. نسخه تمام بالقلم ... دو جلد مجلد است ... مجموع ... است ...
... است ... آن ... عبارت ... نوشته شده ...
یکهزار و دو صد و شصت و پنج هجری ... از جمله صاحب ... تصحیح و تحشیه آن ...
یکهزار و دو صد و شصت و پنج هجری به منقول عنه فرموده بر حاشیه ورق اول جلد ... این
عبارت نوشته است. ا

وقع الفراغ من التصحيح والتحشية من اوله الى آخره عند الطاقة البشرية على يد العبد
الفقير المحتاج الى ربه الغنى المدعو به محمد احسن عرف بالصديقي من الاب والحسينى من الام
واعنو... والنقشبندى المجددى طريقة غفر الله تعالى ذنوبه وعيوبه وجميع ...
والديه وازواجه وذرياته ... وحبيبه محمد صلى الله عليه و
آله واصحابه وازواجه وذرياته واهل بيته ... يوم الجمعة ...
ليلة الجمعة لسبعة وعشرين من ذى الحجة الحرام سنة ست وستين والف ومائتين من
الهجرة النبوية على صاحبها الف الف من التحية ... ووقع من ...
خزينة النبى آخر الزمان صلى الله عليه وآله واصحابه ذوى الفضل والاحسان .
و جلد ... اوراق نصف اول دو صد و نود و ... و سطور فى صفحه بست و پنج.
نصف دوم ... اوراق آن سه صد و بست و دو و سطور فى صفحه بست و پنج.
و نصف دوم تصحیح و تحشیه ... و ... عبارت نوشته است.
... تمت ... من ... بد الشيخ ...
الشيخ ... على غفر الله ذنوبه فى تاريخ سبعة عشر من ذى الحجة الحرام سنة ست وستين
ومائتين بعد الالف من الهجرة النبوية على صاحبها الصلوة والسلام والتحية . ...
مسکین ... محمد حسن عرف الصديقى من الاب والحسينى من الام ...

فتستمد به المجدد [illegible] ونعقد به وجعله مع اولاده واله و
ذریته وازواجه واعمامه وابائه فی زمرة سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم فی الیوم
القیامة آمین آمین.

نسخهٔ [illegible] در سه جلد مجلد است نمبر ۵۹۰. ۵۹. ۵۹۲ اول حدیث [illegible]
[illegible] صحیح وجلد مختلف است [illegible] چند نسخه [illegible] کرده باشد.
[illegible] وسوم [illegible] است.

جلد اول خط نسخ [illegible] [illegible] و چهار و شش هجری. [illegible] صد و چهار و
[illegible] و سطور [illegible] بیست و یک.

جلد دوم [illegible] [illegible] تاریخ تحریر نیست. [illegible]
[illegible] و سطور [illegible] بیست [illegible].

جلد سوم [illegible] بخط نستعلیق [illegible] [illegible]
[illegible] چند ورق [illegible] کرده است
[illegible] جلد و چند [illegible] [illegible]
[illegible] و سطور [illegible].

[illegible] یک نسخه چاپ [illegible] در دو جلد نمبر ۲۹۳ و ۲۹۰ [illegible] است
[illegible] است [illegible]
[illegible]
[illegible] چاپ شده [illegible] و سطور [illegible] است [illegible]
[illegible] و سطور [illegible].

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سنه یکهزار و سه صد و یک هجری است.

صحیح البخاری

الجامع الصحیح

[illegible]

[illegible]

یا در سنه ۱۲۶۱ هزار و دو صد و شصت و یک هجری است پس سال کتابت این نصف اول بعد آن بوده باشد.

نسخه نمبر ۵۰۰۸ - مجلس یک جزو یا یک کتاب است از باب اذان فاروق فیما جمعه من کتب الصلوة تا باب [illegible] این جزو [illegible] قدیم منزلت است خط عرب مکتوبه سنه ۶۰۱ ششصد و یک هجری بخط حافظ ابراهیم ابن اسمعیل [illegible].

نسخه بوسیده و کرم خورده است جابجا.

عدد اوراق (۲۱۲) دو صد و دوازده و سطور فی صفحه نوزده ۱۹.

نسخه نمبری ۵۰۰۹ - جزو یک پاره است محشی. شروع از کتاب المناقب [illegible] بن حزم خط عرب [illegible] مکتوبه سنه ۱۲۰۳ یکهزار و دو صد و سه هجری - [illegible] نادر و کامل بود بخط خود برای خود نوشته - عدد اوراق (۲۰۴) دو صد و چهار و سطور فی صفحه بیست و سه ۲۳.

نسخه نمبری ۵۰۱۰، ۵۰۱۱، ۵۰۱۲ [illegible] سه جلد مجلد است از آخر ناقص است [illegible] هر سه جلد یک کاتب نیست و تقطیع هر سه جزو هم یکسان نیست، نسخه کهنه رفته شده است.

جزو [illegible] نمبری ۵۰۱۰ خط قدیم عرب است کتاب محشی [illegible] تا باب [illegible] نیست. معلوم می شود که از آخر دو ورق ضایع شده [illegible] عدد اوراق یکصد و شصت و سه ۱۶۳ [illegible] سطور فی صفحه بیست و یک ۲۱.

[illegible] نمبری ۵۰۱۱ خط نسخ خوش [illegible] در اول کتاب نصف صفحه عبارت [illegible] جزو [illegible] آخر جزو اول و آغاز این جزو [illegible] ۲۳ [illegible].

جزو سوم نمبری ۵۰۱۲ خط عرب [illegible] نسخ [illegible] سال نهصد و [illegible] هجری - [illegible] جزو کتاب [illegible] سنه ۹۰۲ [illegible] هجری [illegible] کاتب [illegible]

کل ورق دوصد و سیزده[۲۱۳]. سطور فی صفحه بست و سه[۲۳]. و این جزو هم از کتب خانه حکیم مسیح الدوله لکھنوی است.

اما نسخ مطبوعه پس

۱- نمبر ۱۴۹۰۳ - در دو جلد نسخه کامل مطبوعه لکھنو سنه ۱۳۰۹ یکهزار و سه صد و نه هجری است.

۲- نسخه کامل چهاپه مصر مطبوعه سنه ۱۲۹۶ یکهزار و دو صد و نود و شش هجری در هشت حصه مجلد در چهار جلد نمبری ۱۸-۱۹-۲۰-۲۱- است.

۳- نسخه مطبوعه میرٹھ در سه جلد نمبری ۲۲ مطبوعه سنه ۱۸۶۲ یکهزار و هشت صد و شصت و دو عیسوی و نمبر ۲۳ مطبوعه سنه ۱۸۶۴ یکهزار و هشت صد و شصت و چهار عیسوی - و نمبری ۲۴ مطبوعه سنه ۱۸۶۸ یکهزار و هشت صد و شصت و هشت عیسوی.

۴- نسخه کامل مطبوعه میرٹھ با [illegible] بتصحیح مولوی احمد علی صاحب مطبوعه سنه ۱۲۸۳ یکهزار و دو صد و هشتاد و سه هجری - مجلد در دو جلد نمبر ۴۳۶-۴۳۷- مربوط است.

۵- یک جلد نمبر ۴۳۸ مطبوعه سنه ۱۲۶۸ یکهزار و دو صد و شصت و هشت هجری در [illegible] اول است.

۶- فضائل و مناقب امام بخاری بالاتر از آن است که احصاء آن کرده شود و بعضی از آن باید شنید.

مولوی خدا بخش خان در لباب الالباب گفته:

ابو عبد الله محمد بن ابی الحسن اسمعیل بن ابراهیم بن المغیرة الجعفی البخاری متوفی سنه ۲۵۶ دو صد و پنجاه و شش هجری [illegible] التعریف و التوصیف امام علماء حدیث که شمس فی نصف النهار است.

[illegible] در کتاب خود المقتبس [illegible] و تاریخ [illegible] فرمایند -

[illegible] اصحاب حدیث [illegible]

[illegible] صد حدیث [illegible] عبارت [illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

تحریر نیکو بن مردمان کرده بود نشان داد. بعد از آن مردمان بغداد بفضل وی متفق شدند.

در طلب حدیث سفرها کرده و در ... خراسان و جبال و شهرهای عراق و حجاز و شام و مصر در طلب حدیث دویده.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داعی اجل را لبیک گفته راهی عالم قدس گردید. چهار فرزندان فاضل وکامل خلف گذاشت منجمله آن جناب مولانا حکیم عبدالرحمن مبارکپوری محدث وقت وفرید عصر وشیخ جلیل بود. که تا بسن هشتاد سالگی تخمیناً در بلده حیدرآباد دکن بدرس وتدریس وتصنیف وتالیف وعلاج مریضان مشغول بوده و در سرکار عالی وظیفه بزرگ شته او تاآن جاری ومقرر بوده. چند سال گذشته که داعی حق را لبیک گفته. مزارش در حلقه مشائخین بلده منور است.

طرح التثریب فی شرح التقریب

حافظ زین الدین عبدالرحیم بن حسین العراقی متوفی ۸۰۶ هشتصد و شش هجری تقریب محی‌الدین نووی را که در اصول حدیث است شرح نموده.

موضوع کتاب بیان اقسام حدیث و ذکر رواة حدیث و تفصیل ثقه و غیر ثقه و معتبر و غیر معتبر از رواة.

اولش این است: الحمد لله الذی بین احکام الملة السنیة الخ.

نسخه کتابخانه حمیدیه نمبری ۲۷۷ مجلد یک جلد تا نصف اول است بخط عرب نسخه قدیمه. در آخر تاریخ نیست این هم بیان کتابت و نام کاتب معلوم نشده اما بر ورق اول کتاب این عبارت نوشته است:-

الجزء الاول من طرح التثریب فی شرح التقریب للحافظ زین الدین العراقی تغمده الله برحمته واسکنه فسیح جنته آمین.

شخصی بعد از آن نوشته که این عبارت تحریر کرده علامه سخاوی است که وفاتش در سنه ۹۲۷ نهصد و بیست و هفت بوده. ازین معلوم میشود که این نسخه مکتوبه صدی نهم یا هشتم است و کم از کم صدی نهم ضرور است و از ملاحظه کاغذ کتاب و کتابت هم ظاهر می‌شود که اگر مکتوبه پنج صد ساله خواهد بود. و شیخ باد که وفات سخاوی در سنه ۹۰۲ واقع شده نه در سنه مذکور که نوشته است.

جمله اوراق کتاب دو صد و پنجاه و سطور فی صفحه ۲۱.

غایة التوضیح لجامع الصحیح

علامه عثمان بن عیسی بن ابراهیم الصدیقی الحنفی السندی شرح بخاری نموده ودر آن تصنیف که ماخذ شرحش از شروح کرمانی و مقاصد و فتح الباری و قسطلانی و زرکشی و فیض الباری است.

اول کتاب: الحمد لله الذی شرح صدور المحدثین بالعلم و مقاصد الخ

نسخه کتب خانه آصفیه نمبری ۲۲۰ فن حدیث بخط نسخ معمولی است. از آخر چند اوراق ناقص بدین وجه سال کتابت ونام کاتب موجود نیست. بر صفحات کم از بیست و سه سطور فی صفحه بیست و سه.

در ورق اول یک عبارت نوزدهم شوال سنه ۱۲۸۰ هزار و دو صد و هشتاد هجری تحریر است.

فتح الباری بشرح صحیح البخاری

تألیف حافظ ابوالفضل شهاب الدین احمد بن علی بن محمد بن علی بن احمد مشهور به ابن حجر العسقلانی الکنانی الشافعی است که در مصر به کنار دریای نیل بست و دوم ماه شعبان ۷۷۳ هفتصد و هفتاد و سه هجری متولد شد و به [illegible] در قاهره آمد و در ۸۵۲ هشتصد و پنجاه و دو در قاهره وفات نمود.

شرح مذکور مشتمل است بر فوائد حدیثیه و نکات ادبیه و مسائل فقهیه که در شرح دیگر یافته نمی شود.

علامه مذکور اول یک مقدمه برای این شرح نوشته که مشتمل است بر ده فصل و مسمی به هدی الساری لمقدمة فتح الباری است و از تصنیف این مقدمه در ۸۱۳ هشتصد و سیزده هجری فارغ شد و بعد آن در اوائل ۸۱۷ هشتصد و هفده هجری تصنیف فتح الباری شروع نموده در رجب ۸۴۲ هشتصد و چهل و دو هجری از تصنیف آن فارغ شد. بعد فراغ تصنیفش در شکریه فراغ ولیمه عظیمه بصرف پانصد دینار سرخ [illegible] تمام آن شهر دعوت داده که شاید و نادر کسی بود که در آن ولیمه حاضر نشده باشد.

اول کتاب. الحمد لله الذی شرح صدور اهل الاسلام بالهدی الخ.

در این کتب خانه آصفیه نسخ قلمیه و مطبوعه هر دو از کتاب مذکور موجود است.

از نسخ قلمیه بس یک نسخه در [illegible] جلد نمبر ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - فن حدیث مرتب است.
نمبر ۵۰ جزء [illegible] است [illegible] ورق [illegible] است. [illegible]
نسخ مکتوبه ۸۶۸ هشتصد و شصت و هشت هجری است. نام کاتب در هیچ جلد نیست و جلد [illegible]
این [illegible] ۴۹ [illegible] دستور [illegible] باشد. خاتمه جلد [illegible] کتاب الطهارت است.

نمبر ۵۰۰ - جزء دوم از کتاب الصلوة شروع بخط همان کاتب جزء اول می باشد تا آخر چند اوراق ضائع شده - بنابرین سال کتابت موجود نیست - اما بظاهر سال تحریر همان سال جزء اول خواهد بود جمله اوراق این جزء دو صد و شصت و هشت (۲۶۸) وسطور فی صفحه بست و یک (۲۱) - وخاتمه این جزء هم بر کتاب الصلوة است بلکه چند اوراق از آخر ضائع شده -

جزء سوم نمبری ۵۰۱ - شروع از کتاب التفسیر است خط عرب خوشخط سال کتابت و نام کاتب در آخر نیست جمله اوراق دو صد و هشتاد و شش (۲۸۶) وسطور فی صفحه بست و نه - اما از جزء دوم نمبری ۵۰۰ و این جزء سوم نمبری ۵۰۱ تسلسل نیست از میان قریب هر دو جلد ساقط است پس در اصل این جزء پنجم خواهد بود -

جزء رابع نمبری ۵۰۲ - شروع از کتاب استتابة المرتدین است - خوشخط نسخ بخط عرب قدیم مگر همین کاتب جزء سوم است - تعداد اوراق دو صد و چهل و هفت (۲۴۷?) وسطور فی صفحه بست و دو - و این جزء ملحق بجزء سوم نمبری ۵۰۱ نیست - زیراکه در میان کتاب التفسیر که خاتمه جزء سوم است و در این جزء چهارم که شروع از کتاب استتابة المرتدین است چند کتب مفصله ذیل فوت شده -

کتاب النکاح - الطلاق - النفقات - الاطعمة - [illegible] - الذبائح - الاضاحی - الاشربة - المرضی - الطب - اللباس - الادب - الاستیذان - الدعوات - الرقاق - القدر - الایمان والنذور - الفرائض - الحدود - [illegible] - الدیات -

[illegible] جزء دیگر [illegible] است که رقم نمبری ۵۰۳ - ۵۵۶ [illegible] حدیث [illegible] است -

[illegible]

صورت بیست و هفت . سال کتابت و نام کاتب مذکور نیست ناقص خط قدیم است .

[illegible] شروع است از اول از باب [illegible] مجلد [illegible] است . ختم بر کتاب [illegible]
خمس و قیم .

جلد اوراق چهار صد و شش [illegible] و یک . مکتوبه [illegible] و هفتاد و دو هجری [illegible]
مذکور نیست .

نسخه مطبوعه در چهارده جلد مجلد و نمبر ۲۳ تا ۲۶ [illegible] حدیث مخزون است چاپ [illegible]
یک هزار و سه صد و یک هجری می باشد .

الفیض الطاری

شرح صحیح البخاری

از

تالیف علامہ جعفر [illegible] الدین محمد معصوم عامر [illegible] متوفی بعد سنہ [illegible]

شرح مختصر است۔

اول: الحمد للہ الکریم [illegible] علم الانسان ما لم یعلم الخ۔

[illegible] جلد [illegible] نمبر ۲۳۳ - ۲۳۴ - [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] ۲۳۳ [illegible]

[illegible] خط۔

[illegible] واٰخر

[illegible]

[illegible] ست [illegible]

[illegible] سنہ ۲۹۲ [illegible]

[illegible] شد۔

القول البدیع

فی الصلوة علی الحبیب الشفیع

تصنیف شمس الدین ابو الخیر محمد بن عبدالرحمن سخاوی متوفی سنه ۹۰۲ [illegible].
موضوع کتاب بیان حکم درود فرستادن بر حضرت رسالت پناه صلعم و ثواب آن و [illegible]
و ذم کردن و ترک صلوة فرستادن بر آنحضرت آمده است.

اول کتاب: الحمد لله الذی شرف قدر سیدنا [illegible].

علامه سخاوی از کبار علمای حدیث و صاحب تصانیف [illegible] است [illegible]
در حالات علمای قرن تاسع که از مصنفات وی است [illegible] در کتب [illegible]
و غیره موجود است. علامه سخاوی یکی از جماعت [illegible] ابن حجر العسقلانی متوفی [illegible]
بوده.

کافی کلینی

[illegible] ابوجعفر [illegible] است که محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازی متوفی سال ۳۲۹ هجری است و [illegible] در مجلدات عدیده جمع نموده. جلد اول آن متعلق به اصول دین است [illegible].

[illegible] چاپ شده [illegible] در دو جلد در لکهنو در مطبع منشی [illegible] تصحیح [illegible] مولوی [illegible] چاپ شده.

[illegible] حدیث و جلد فروع [illegible] حدیث موجود است. [illegible] نسخه قلمیه آن [illegible] دو نسخه [illegible] حدیث [illegible] صغیره مغلوط [illegible].

[illegible] است که [illegible] مولوی [illegible] اگر در هم [illegible]

[illegible] نموده.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میرزا محمد محسن جامع شده.

ذخیره [illegible] مجلد اول باب طهارت عوالی [illegible] محمد بن محمد کاظم [illegible] علی بن محمد رضا [illegible]
است از آن [illegible] که این نسخه را در نجف اشرف از میرزا [illegible] کتب شیخ محمد تقی [illegible]
سه قران خریداری [illegible].

مختصر دیگر نسخه [illegible] قدر است [illegible] نقش [illegible] بود [illegible]
جلد چرمی است.

الحمد لله [illegible] المعبود [illegible] المرهوب [illegible] المرغوب
الیه [illegible] جمیع خلقه [illegible]
کل منتظر الخ.

و نسخه نامه [illegible] نمبر ٢٨ [illegible] مخزون است [illegible] نسخه [illegible]
[illegible] کامل [illegible]
[illegible] درست [illegible] است [illegible]
[illegible] نمبر [illegible].

[illegible] نسخه [illegible] می باشد [illegible] ٣٠٤ [illegible]
[illegible] کتاب طهارت ختم است.

[illegible] جلد [illegible] نمبر [illegible] است [illegible]
[illegible] کرده است.

نمبر [illegible] محمد اشرف الانصاری [illegible] محمد [illegible] الحسین [illegible]
جلد [illegible] ورق [illegible].

از کتاب الکافی [illegible] کتاب الایمان و [illegible] تمام است.

[illegible]
[illegible] ورق ٢٢ [illegible]
[illegible] نوشته است [illegible] کتاب [illegible] ورق ٣٠٤ [illegible]

همین کتاب در پنج و چهار نوشته است.

و در این مجلد کتب فقهیه حسب ذیل است:-

کتاب المعیشت.

کتاب النکاح.

کتاب الطلاق.

کتاب العتق و التدبیر و المکاتبة.

کتاب الصید.

کتاب الاطعمه.

کتاب الدواجن.

کتاب الزی و التجمل.

کتاب الرجم و الجلد.

کتاب الشهادات.

کتاب الایمان.

[illegible] یک [illegible] ۲۹ [illegible] ثبت [illegible].

کتاب [illegible] علامه در کشف الحجب و ذکر کتاب کافی [illegible] نوشته می‌شود.

[illegible] تصنیف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

جمع شده. کتاب مذکور بر سی و چهار کتاب مرتب است. و در هر کتاب چند ابواب هست.
تعداد ابواب تحت کتب سه صد و بست و شش باب است و تعداد جمله احادیث که در کافی جمع شده،
شانزده هزار و یک صد و نود و نه است. مجموعه آن به حسب اصطلاح محدثین متأخرین پنج هزار و هفتاد و دو حدیث صحیح
است و یک صد و چهل و چهار حدیث حسن. و یک هزار و یک صد و بست و هشت حدیث موثق. و سه صد و دو حدیث
قوی. و نه هزار و چهار صد و هشتاد و پنج حدیث ضعیف.

و کلینی به ضم کاف و فتح لام بعد آن یاء مثناة تحتانیه بعد آن نون است و ابو جعفر محمد بن یعقوب
کلینی رازی از اجلهٔ مصنفین شیعه است. از جمله ثقة صدوق و غیره از و روایت می کنند و در بغداد
باب کوفه در منزل وی است و همانجا در سال سه صد و بست و هشت هجری عالم فانی را
خیرباد گفت و در باب کوفه در مقبره خود مدفون شد. حاضر گوید که من قبر جناب کلینی را دیده و هم بر قبر
در لوح کنده است:-

"هذا قبر محمد بن یعقوب الرازی الکلینی الفقیه"

كتاب الالزامات على صحيحي البخاري ومسلم

تصنيف الامام الحافظ ابى الحسن على بن عمر بن مهدى الدارقطنى متوفى سنة خمس وثمانين وثلثمائة ـ ۳۸۵ھ
رش اين است :-

"اخبرنا الامام الحافظ ابو طاهر احمد بن محمد بن ابراهيم السلفى الاصبهانى قراءة عليه وانا اسمع فى ذى القعدة سنة ثلاث وسبعين وخمسمائة بثغر الاسكندرية
[illegible] الشيخ ابو الحسين المبارك بن عبد الجبار الصيرفى قراءة عليه ببغداد فى اصل [illegible]
خمس وتسعين واربعمائة [illegible] ابو طالب محمد بن على بن الفتح [illegible] محمد بن الفتح [illegible] الزاهد قراءة
[illegible] عبد العزيز بن محمد الختلى عليه قال اخبرنا ابو الحسن على بن عمر بن احمد بن
مهدى الدارقطنى الحافظ فى كتابه ذكر ما حضرنى ذكره مما اخرجه البخارى ومسلم
او احدهما من حديث بعض التابعين وترك من [illegible] ولم يخرجه
[illegible] حديث نظيره من التابعين الثقات ما يلزم اخراجه على شرطهما ومذهبهما
[illegible] ان شاء الله تعالى وبالله التوفيق"

موضوع كتاب [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

کتاب الوسائل فی معرفة الاوائل

تصنیف علامه حافظ جلال الدین عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی متوفی سنه ۹۱۱ [illegible]
[illegible] ست .

مصنف [illegible] کتاب [illegible] علامه عسکری [illegible] دیگر چیزها [illegible]
[illegible] ترتیب [illegible] نموده .

موضوع [illegible]
[illegible]

[illegible] اخرجه احمد والترمذی عن عبادة بن [illegible]
[illegible]
[illegible] نموده .

[illegible] کتاب [illegible] است .

[illegible] الحمد لله [illegible] وحده الشريف [illegible]
[illegible] سيدنا محمد [illegible] المصطفى [illegible]
[illegible] المفاخر [illegible] وبعد فهذا كتاب لطيف [illegible]
[illegible] العسكري [illegible] ورتبته ترتيبا حسنا
[illegible] الاول [illegible] بدء الخلق الطهارة الصلاة الجنائز [illegible]

الصوم الحج البیوع الفرائض النکاح الحدود والجنایات الجهاد اللباس الادب والمناقب الاطعمه المبعث النبوی الامارة البعد الامثال۔ باسم مع البعث والنشور وسمیته الوسائل الی معرفة الاوائل"

نسخۂ موجودہ کتب خانۂ آصفیہ کہ در فن حدیث بر نمبر ۱۹۰ مخزون است مکتوبہ سنہ ۱۰۰۱ بجہ زر ویک ہجری بخط علمانہ است۔

جز ورق شصت وشش۔ وسطور فی صفحہ بست ویک۔

الکواکب الدراری شرح البخاری

تصنیف شمس الدین محمد بن یوسف بن علی الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ هفتصد و هشتاد و شش هجری است۔

کتاب مذکور [illegible] شرح کرمانی مشهور و معروف است [illegible] علوم [illegible] کرمانی [illegible]۔

مصنف [illegible] هفتصد و [illegible] هجری در [illegible] تالیف آن فارغ شده۔

اول کتاب [illegible] نعمه [illegible] النعم ودفایقها [illegible]

[illegible] نمبر ۲۰ - ۲۱ - ۳۰ - ۳ و ۵ و ۱۱

[illegible] است

نسخه [illegible] نسخه مصنف مکتوبه [illegible]

[illegible] اول [illegible] هشتاد و [illegible]

[illegible] هشتاد و [illegible] بخط [illegible]

[illegible]

[illegible] است۔

[illegible] والصحیح من نسخة [illegible] من نسخة بخط ولد المصنف [illegible]

[illegible] القدیر محمد بن [illegible] وکان فرغه فی یوم السبت

[illegible] رجب الفرد سنة احدی و خمسین و ثمانمائة:

[illegible] مجروح است [illegible] شروع [illegible]

[illegible] ۸۵۱ [illegible] هشتصد و پنجاه و یک [illegible]۔

مکتوبه ۱۹ ماه ربیع الثانی سنه ۱۱۰۰ یکهزار و یکصد هجری.

نصف دوم نمبری ۲۱ بخط همان کاتب و تقطیع و کاغذ و قلم همه واحد. و شروع از کتاب بدء الخلق ختم بر باب قوله تعالی ونضع الموازین القسط لیوم القیامة جمله اوراق ۳۲۷ سیصد و بیست و هفت. و سطور فی صفحه بیست و پنج. در آخر سنه کتابت و نام کاتب تحریر نیست.

از نسخه نمبری ۵۵۰ - ۹۵۵ - بین ۸۵۵ - شروع از کتاب ... نسخه ... است لیکن والده والمبارک بخط نسخ خوش عرب کاغذ عمده و گنده. بر صفحه اول و ثانی ... آنکه جدول ۲۳۹ ... بر جمیع صفحات جدول سرخی است. تحریر و نام کاتب تحریر نیست. ... جمله صد و سی و نه. و سطور فی صفحه سی و هفت.

نمبر ۹۵۵ - آن هم در خط و تقطیع مثل نمبر ۸۵۵ است و کاتب هم یکی است. شروع است از کتاب عمره ... بر مناقب مهاجرین ... باب ... و سنه ... نیست جمله اوراق یکصد و بیست و یک. و سطور فی صفحه سی و هفت.

الکواکب المنیر
شرح الجامع الصغیر

برای جامع صغیر تالیف علامه سیوطی متوفی سنه ۹۱۱ شروح متعدده تصنیف شده و از جمله آن کوکب منیر است که علامه شیخ شمس الدین محمد بن علقمی متوفی سنه ۹۲۹ نهصد و بست و نه هجری تلمیذ علامه سیوطی نوشته۔

اوّلش۔ الحمد لله الذی اطلع انوار شمس الامة الخ

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه در سه جلد مجلد است و بر نمبر ۲۱۳-۲۱۶-۲۱۵- فن حدیث محفوظ است. در جلد اول از ابتدای کتاب تا حرف ... و جلد ثانی ... جزو اول مشتمل بر ... و جزو دوم مشتمل بر ... ورق و جزو سوم مشتمل بر ... ورق و سطور فی صفحه در هر جلد بست و چهار ... در جزو اول سنه کتابت ۹۶۰ نهصد و شصت هجری و نام کاتب محمد ... تحریر است۔

و جزو دوم و سوم ... آخر جزو یک ورق کم است بنابرآن تاریخ و کتابت درآن نیست۔ ... کتاب بر نمبر ۲۱۶ ... مرتب است۔ آن نیز ... باشد ... بخط ... است جملات آن ... و سطور فی صفحه بیست و سه۔ نام کاتب و سنه کتابت نیست۔

مبهمات الاسماء

تصنیف امام ابوزکریا یحیی بن شرف النواوی الشافعی متوفی ۶۷۶ ششصد و هفتاد و شش هجری

اول کتاب: الحمد لله الذی [illegible] المصنوعات [illegible] بعد من المخلوقات [illegible]

موضوع کتاب بیان [illegible] در ذکر احادیث [illegible] که مبهمات اسماء رجال [illegible]
رسول الله [illegible] نام [illegible] و علامه [illegible] کتاب خود [illegible] کتاب خطیب بغدادی
[illegible] کرده و بعض [illegible] حروف [illegible] نموده.

نسخه کتب خانه آصفیه [illegible] بخط نستعلیق خوش و منقول است از نسخه که اصل
نسخه مصنف مقابل شده بود و این نسخه با نسخه منقول عنها مقابله شده است چنانچه در آخر نوشته
است [illegible] ۱۲۹۹ [illegible]
[illegible] ۱۳۰ [illegible]

مختصر ثبت العلامة الشیخ محمد البدیری

علامه محمد بن سلیم حفناوی شافعی طرق اسانید و ثبت خود علامه شیخ محمد بن محمد البدیری الدمیاطی درین مختصر جمع نموده . شروعش این است :-

"الحمد لله الظاهر في سماء السعادة بدور الفلاح وجعل انوارها مقتبسة من شمس النبوة ذات الهدى في ابراج القرب من بدر الفلاح فمن شرحت نظواهر الاسانيد في العلوم بسبع الاحاديث الصحاح ولم تقبل انما من الدين وانه للعاملين سلاح والصلوة والسلام على سيدنا محمد معدن الانوار منبع الاسرار وجه الوجوه الملاح وعلى آله واصحابه الذين لم يكن لهم هم سوى حفظ شريعته والعمل بسنته وليس لهم عن تلك المعاهد براح صلى الله وسلم عليه وعليهم ما طلع بدر في العلو وما اشتهر بدر في العلم كالعلم وما قال موذن حي على الفلاح الخ"

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۴۹۲ فن حدیث مرتب است بخط فرحت مکتوبهٔ سنه ۲۲۶ هجری است .

جمله صفحات پانزده (۱۵) . وسطور فی صفحه پانزده (۱۵) .

المختصر الجامع المعلم بمقاصد صحیح مسلم

علامه شیخ الامام الحافظ زکی الدین ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی منذری متوفی ۶۳۹ هجری در قرن هفتم هجری صحیح مسلم را مختصر فرموده.

اول کتاب اینست. قال شیخنا الامام العالم الحافظ زکی الدین ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله المنذری اثابه الله الجنة الحمد لله الرحیم [illegible] مقلب القلوب والابصار الخ.

این نسخه ماده تحصیل نمبر ۹۸ فن حدیث نسخه قدیمه مکتوبه ۹۲۳ هجری بخط [illegible] محمد بن [illegible] عبد الرحمن [illegible] الشافعی [illegible] خط نسخ [illegible] مشهور [illegible] نسخه [illegible] کرده است. [illegible] بسیار [illegible] مطبوع [illegible] است.

مدارج الاسناد

تصنیف علامه ابو علی محمد ملقب بارتضاء العمری الحنفی [illegible] المتوفی سنه یک هزار و دو صد و [illegible] هجری -

علامه موصوف خدمت خاتمة المحدثین فی بلد الامین وقدوة [illegible] شیخ عمر بن عبد الکریم بن عبد الرسول یک خطی از مدراس بطلب اجازه نوشته علامه عمر بن عبد الکریم جواب آن بطور اجازه برائے رساله موصوف تحریر کرده فرستاد تاریخ تحریر آن اجازه ۲۰ ذیحجه سنه ۱۲۲۳ هجری است - بعد حصول این اجازت مصنف مذکور جمیع اسانید خود را بسط تحریر کشیده نام آن مدارج الاسناد مقرر کرده -

شروع رساله این است -

"الحمد لله الواصل من انقطع سواه الیه والرافع لمن انخفض جناح الذل بین یدیه والصلاة والسلام علی سید الخلق محمد تسلسلت [illegible] و[illegible] واصحابه وعلی آله [illegible] ائمة الاخیار [illegible] فهم المهاجرون وهم الانصار وبعد فیقول العبد الضعیف [illegible] رحمة ربه القوی الباری ابو علی محمد الملقب بارتضاء العمری الصفوی [illegible] تجاوز الله تعالی بعفوه نفسه [illegible] ان اتصال الاسناد [illegible] من وثائق الدین ومن جملة الوسائل الموصولة الی سید المرسلین الخ"

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بنمبر ۲۲۲ فن حدیث مرتب است بخط [illegible] مکتوب سنه ۱۲۳۳ هجری است -

خطش نستعلیق [illegible] وسطور فی صفحه یازده -

مسند الشافعی

مرویات امام ابوعبدالله محمد بن ادریس الشافعی متوفی سنه ۲۰۴ھ.
[illegible] مذکور است.
امیر سنجر بن عبدالله الجاولی ترتیب این مرویات نمود.
نسخهٔ موجوده [illegible] تعلیق [illegible] معمولی [illegible]
[illegible] است [illegible] است.
[illegible]

مسند عبد بن حمید

مرویات حافظ محدث عبد بن حمید المتوفی سال ۲۴۹ دوصد و چهل و نه هجری درین جمع است و علامه حافظ محدث جلیل امام بخاری در صحیح خود در باب دلائل نبوة ازین عبد بن حمید روایت فرموده چنین گفته ۔" وقال عبد بن حمید ثنا عثمان بن عمر الخ"

شروع کتاب این است ۔

وصلى الله على سيدنا محمد خاتم النبيين وآله وسلم اخبرنا الشيخ الصالح الثقة الامين ابو بكر بن مسعود بن بهروز الطبيب البغدادي سماعاً عليه في سنة ثلاث وثلاثين وستمائة قال انبا الشيخ الامام ابو الوقت عبد الاول بن عيسى بن شعيب السجزي الصوفي قال انا ابو الحسن عبد الرحمن بن محمد بن مظفر الداودي قال انبانا ابو محمد عبد الله بن احمد بن حمويه السرخسي قال انا ابو اسحق ابراهيم بن خريم الشاشي الخرسي قال انبانا ابو محمد عبد حميد بن نصر الكسي قال ثنا يزيد بن هارون انبانا اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي بكر الصديق رضي الله عنه قال انكم تقرؤن هذه الآية يا ايها الذين آمنوا عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الناس اذا رأوا الظالم فلم ياخذوا على يديه اوشك ان يعمهم الله بعقاب منه الخ

نسخه کتب خانه آصفیه که بنمبر ۱۲ فن حدیث مرتب است جدید الخط بخط نسخ صاف منسوبه شیخ محمد النقا السندی در سال یکهزار و سه صد و سی و پنج هجری است اما چون نایاب بود تا حال طبع نشده با متوجه ذکر آن درین فهرست نموده شد ۔

جمله صفحات ۱۳۱ و ۲ سطر فی صفحه ۲۳ ۔

مشکوٰة المصابیح

شیخ ولی الدین ابو عبد الله محمد بن عبد الله الخطیب المتوفی بعد سنه ۷۳۷
تکمیل و ترتیب مصابیح السنه علامه بغوی المتوفی سنه ۵۱۶ بانیظور نموده که صاحب مصابیح از احادیث
مذکوره مصابیح حذف اسانید احادیث کرده بود خطیب در هر حدیث سند حذف شده را باز ذکر
نموده و اسامی کتب که در مصابیح ازان احادیث نقل شده بود افزوده و کتاب را بر ابواب
مرتب نموده و در آخر کتاب یک فصل دیگر از طرف خود افزوده و در سلخ ماه رمضان سنه ۷۳۷
هفتصد و سی و هفت هجری از ترتیب و تکمیل آن فارغ شده و نام آن مشکوٰة مصابیح قرار داده
سال وفات مؤلف علمای فن تراجم در تحقیق معلوم نگشته اما قیاس کرده شود که تقریباً سنه ۷۴۰ بوده
اول کتاب این است. الحمد لله نحمده و نستعینه و نستغفره الخ۔
نسخه موجوده کتب خانه آصفیه نمبری ۶۰۲ - فن حدیث خوشخط نسخ مکتوبه سنه ۸۳۰ هشتصد و سی
هجری بقلم علی بن حسن بن محمد حافظ شیرازی تحریر شده و محشی و مجدول و مذهب و مصور و ...
دست جلد و ورق سه صد و سه عدد و سطر دستور در هر صفحه بیست و پنج۔

مصابیح السنة

[illegible]

المفاتیح فی شرح المصابیح

[illegible] المفاتیح نام داده ۔

[illegible] على رسوله المجتبى الخ ۔

[illegible]

المنهاج

فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج

حافظ علامه ابوزکریا یحیی بن شرف النووی شافعی المتوفی سنه ۶۷۶ ششصد و هفتاد و شش هجری
بر صحیح مسلم شرحی معتدل متوسط نوشته و در خطبه کتاب گفته که همت و رغبت طالبان علم در آن قاصر
دیده شده بود بنابراین در صدد شرح صحیح مسلم نوشتن مائل بوده تقصیر کرده و به این اکتفا کرد.
اول کتاب اینست.

نسخ کتب خانه آصفیه در دو جلد مجلد بر نمبر ۶۹ و ۷۰ فن حدیث مخزون است که هر دو
نسخ نسخه صحیح مقابله شده.

نمبر ۶۹ نصف اول از شروع کتاب است تا آخر کتاب الحج. اوراق سه صد و سی و نه ۳۳۹
سطور فی صفحه بیست و سه. در آخرش این عبارت مرقوم است.

آخر الجلد الثانی من شرح صحیح مسلم رحمه الله للنووی رحمه الله تعالی فی الرابع کتاب الحج
و فرغ منه محمد الوراق یوم عشیة الجمعة عاشر من شهر جمادی الاولی من سنه خمس و ثمانمائة
من الهجرة.

نمبر ۷۰ در آخر کتاب عبارتی مرقوم است از آن ظاهر می شود که این جلد در سنه ۹۷۸
نهصد و هفتاد و هشت هجری محمد ابن شاه محمد کاتب و مالک کتاب بود و مقابله و تصحیح هم نموده.
نصف دوم نمبر ۷۰ از شروع کتاب النکاح تا ختم کتاب است. ابتداء
اوراق از ۳۴۱ سه صد و چهل و یک تا چهار صد و هفت ۴۰۷. سطور فی صفحه بیست و
هفت.
مکتوبه ۸۰۵ هشتصد و پنج هجری و مقابله شده.

وزیر تعلیم، ہندوستان دہلی درسگاہ کہنہ درسگاہ ایک جزء ہزار وقف
مجلس ترتیب شدہ و زیر نمبر ۵۰۰ فن حدیث درین کتب خانہ تصنیف
موجود است۔

منهج الطالبين

في فضل العلم والعلماء العاملين

[illegible] تصنیف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نکرده باشد

شروع این است

"الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الحديث [illegible]

[illegible]

الاصحاب والاخلاء والاحباب الخ"

[illegible] است بر مقدمه و فصل و خاتمه

[illegible]

و آن عبارت این است:-

وان اهم منه ما يسر الله تعالى في عدة تدوينه [illegible] جبريل عليه في آخر كتاب ما صورته وكتاب النفس [illegible] في التاسع والعشرين من شهر جمادى الثاني سنة [illegible]

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۸۰۰ فن حدیث مرقوم است خط نسخ تعلیق میر محمد بابا بهاء الدین ساکن [illegible] قدر خوش گردیده است. سال تحریر مرقوم نیست.

تعداد صفحات [illegible] و هشت. و سطور فی صفحه پانزده.

مودة القربی

تصنیف علامه سید علی الهمدانی ابن شهاب همدانی المتوفی سنه ست وثمانین وسبعمائة ـ
مطلع کتاب این است ـ

"الحمد لله علی ما انعم واولی نعمه واصطفی ان مودة حبیبه جامع الفضائل والتقی الذی بعثه الله رسولا الی کافة الوری محمد بن النبی العربی صلی الله علیه وسلم وبعد فقد قال الله تعالی قل لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی وقال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم احبوا الله لما یغذوکم من نعمه واحبونی لحب الله واحبوا اهل بیتی لحبی ولما کانت مودة آل النبی صلعم مسئول عنها حیث امر الله تعالی حبیبه العربی ان یقول للناس لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی وان ذلک سبب النجاة للمحبین وموجب وصولهم الیه"
موضوع کتاب ذکر فضائل ومناقب اهل بیت جناب رسالتمآب صلی الله علیه وآله وسلم مرتب است بر چند مودات ـ

مودت اولی در بیان فضائل حضرت رسالتمآب صلی الله علیه وآله وسلم ـ

مودت ثانیه در بیان اهل بیت علیهم السلام ـ

مودت ثالثه فضائل امیر المومنین علی علیه السلام ـ

مودت رابعه در بیان اینکه علی بن ابی طالب امیر المومنین و سید الوصیین و حجة الله است

مودت خامسه در بیان اینکه بعد از رسول الله صلعم مولی بودن علی بن ابی طالب ثابت اوست ـ

مودت سادسه در بیان اینکه علی بن ابی طالب علیه السلام برادر و وزیر رسول الله است و دشمنی او دشمنی خداوند عالم است ـ

مودت سابعه در بیان اینکه علی بن ابی طالب علیه السلام مولی دین جناب رسالتمآب

صلی الله علیه و آله وسلم است و ایمان علی بن ابی طالب راجح بر ایمان جمله خلایق است
و آنکه علی بن ابی طالب علیه السلام بعد از رسول الله خلیفه و زبده مردمان است.

مودت ثامنه در بیان آنکه رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم و حضرت علی
بن ابی طالب علیه السلام از نور واحد هستند و هر قدر فضائل که به حضرت علی ع
داده اند با کسی از عالمیان نداده اند.

مودت تاسع در بیان آنکه کلید های جنت و نار بدست علی بن ابی طالب
علیه السلام داده است.

مودت عاشره در بیان آنکه خلفای رسول الله دوازده هستند مثل نقبای بنی
اسرائیل.

مودت حادی عشر در فضائل جناب فاطمه زهرا سیده نساء العالمین بنت حضرت
سید المرسلین صلوات الله علیه و علیهم اجمعین.

مودت ثانی عشر در فضائل اهل البیت علاوه آن فضائل که سابقا مذکور شد.

و سید علی همدانی از جمله علماء و عرفای مشاهیر کرام است. علامه عبد الرحمن بن احمد جامی
در نفحات الانس من حضرات القدس میفرماید که میر سید علی شهاب الدین بن
محمد همدانی قدس سره جامع بوده است میان علوم ظاهری و باطنی و وی را در علوم باطن مصنفات
مشهور است چون کتاب اسرار النقطه و شرح اسماء الحسنی و شرح فصوص الحکم و شرح قصیده خمریه
فارضیه و غیر آن. صحبت شیخ شرف الدین محمود بن عبد الله مزدقانی دریافته است و طریقت
[illegible] نسبت [illegible] شیخ تقی الدین علی دوستی کرده و چون تقی الدین علی از دنیا رحلت
[illegible] به صحبت شیخ محمود رجوع کرد و گفت تربیت تمام کن [illegible] توجه کرد و گفت فرمان است
[illegible] سه نوبت ربع مسکون را سیر کرده و صحبت هزار و چهارصد ولی دریافته و
[illegible] مجلس [illegible] و چون [illegible] به شرف [illegible] مبارک
مشرف شده [illegible] حضرت مصطفی صلی الله علیه وسلم [illegible] حضرت
مصطفی صلی الله علیه وسلم میگوید که این مجموعه [illegible]

[illegible] و در سادس ذی حجه [illegible]
ست وثمانین وسبعمائة نزدیک بولایت [illegible] نقل کرده [illegible]
[illegible] حدیث [illegible] و در [illegible]
[illegible] نقش [illegible]

الوافی شرح کافی وغیره

[illegible] وصنفات محمد بن مرتضی [illegible] متوفی سال [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تصنیف آن فارغ شده۔

[illegible] یک مجلد ازان موجود [illegible]

[illegible] دو جلد باشد۔

جلد [illegible] مشتمل [illegible] و [illegible] تنبیک وغیره۔

جلد [illegible] مشتمل بر [illegible] و [illegible] و کولات و مشروبات [illegible]

جلد [illegible] در نکاح و طلاق و ولادات۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و از آنجمله از علمای اعلام و مجتهدین فخام [illegible] بوده چنانچه مولوی میرزا محمد علی کشمیری [illegible]
[illegible]

[illegible]

محمد بن مرتضی المعروف بملا محسن [illegible]

[illegible]

[illegible] تحصیل علوم فقه و حدیث فرموده . چنانچه سید نعمت الله جزائری که شاگرد رشید ملا محسن [illegible] حکایت تناول [illegible] دیوان منسوب بحضرت امیر المؤمنین علیه السلام [illegible] مذکور شد نقل فرموده . و در آن حکایت گفته که استاد ما ملا محسن کاشانی مصنف کتب [illegible] قریب بدو صد کتاب و رساله [illegible] . الی ان قال .

[illegible] صاحب ملا محسن موصوف رساله ایست که در آن [illegible] مصنفات خود [illegible] ذکر کرده [illegible] تفسیر الصافی در تفسیر قرآن مجید [illegible] از تالیف آن [illegible] دیگر [illegible] مصنف و [illegible] تا بانام برده . کتاب [illegible] که [illegible] کتاب [illegible] مشتمل بر پانزده جزو است و هر جزوی آن کتابی برسر [illegible] ست . کتاب [illegible] است . الی ان قال

و به طوری که مصنف در فهرست تصانیف خود آورده که از حدود بیست سالگی تا این زمان که
عمرش به هشتاد و سه سال رسیده، صد تصنیف کرده است آن را می‌نویسم. تاریخ تألیف فهرست مذکور
[illegible] بوده است. در این تقدیر ولادتش در حدود سبع و الف بوده باشد. و شاید که وفاتش
[illegible] سبعین و الف [illegible] سال تألیف فهرست تصانیف است به فاصله قلیل
واقع شده باشد. [illegible] مشهور [illegible] دوست [illegible] عارف
[illegible] محمد هادی [illegible] مرتضی [illegible] کتاب [illegible]
نموده‌ام.

بیاض ابراهیمی

[illegible]

[illegible] نعت [illegible] دیگر ذکر نموده.

[illegible] لعنت [illegible].

[illegible] مصنف جلد [illegible] باشد [illegible] تفصیل [illegible] حدیث [illegible].

[illegible] کشف الحجب [illegible]

[illegible] باشد حالانکه در کشف الحجب جناب [illegible] فرموده [illegible]

[illegible] کتاب مذکور [illegible] هر جلد و مضمون هر جلد بیان فرموده.

[illegible] عبارات [illegible] مصنف ظاهر می شود که کتاب [illegible] است.

[illegible] یک جلد [illegible] ۵۹۳ [illegible] حدیث موجود است

[illegible] مختلف.

تحفهٔ ملکی

ترجمهٔ عیون اخبار الرضا [illegible] علی [illegible] در زمان سلطنت عبد الله قطب شاه [illegible]
[illegible] سنه [illegible] [illegible] قطب شاه [illegible]
[illegible] تحفهٔ [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] ۳۰ [illegible]
این کتاب [illegible] ابواب است ـ

باب اول در تسمیهٔ [illegible] جامع [illegible] شان ـ
باب دوم در ذکر حادثه که [illegible] گرامی امام رضا وارد شده ـ
باب سوم در ولادت حضرت امام رضا علیه السلام ـ
باب چهارم در نص امامت امام رضا علیه السلام ـ
باب پنجم [illegible] وصیت حضرت موسی [illegible] علیه السلام [illegible] امامت جناب امام رضا علیه السلام ـ
باب ششم [illegible] امامت حضرت امام رضا منقول شده ـ
باب هفتم در حالات و اخبار که در میان هارون رشید و جناب امام موسی کاظم علیه السلام واقع شده ـ
باب هشتم در [illegible] روایت متعلق [illegible] امامت جناب امام موسی کاظم علیه السلام ـ
باب نهم در ذکر [illegible] اولاد رسول خدا که [illegible] حضرت موسی [illegible] قتل نموده ـ
باب دهم در ذکر سببی که [illegible] در موت موسی بن جعفر علیه السلام [illegible] توقف کرده اند در زندگی [illegible] امامت دیگران بعد [illegible] ـ

باب یازدهم در ذکر مجالس امام رضا [illegible] و عجب مقامات در توحید [illegible] مامون.

[illegible] ابواب تا آخر باب [illegible] در ذکر قول [illegible] حضرت امام [illegible] می باشد که [illegible] دیگر [illegible] مسئله [illegible] حضرت [illegible] در [illegible] مجالس [illegible] و [illegible] حضرت [illegible] حضرت امام رضا [illegible] آخر [illegible].

[illegible] آخر [illegible] باب [illegible] حضرت صلی الله علیه و [illegible] حضرت امام [illegible] علیه [illegible].

شروع ترجمه این است:

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] شیوه [illegible]

[illegible]

آن [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

و بعد حمد و ثنا مترجم گفته:

[illegible] خاکسار [illegible]

[illegible] سال [illegible]

[illegible] ملکت [illegible]

[illegible] و تخت [illegible]

[illegible] السلطان [illegible]

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۹۵۲ فن حدیث مرتب است خوشخط نستعلیق

با جدول شنجرف تصحیح کرده است جزو صفحات ۴۲۱ بسطور [illegible] محفوظ بوده۔

در سال [illegible] به حکم سید امام الدین نوشته شد۔

[illegible]

[illegible] صلی الله علیه و آله الطیبین

[illegible] اجمعین [illegible] الفقیر [illegible] سید امام الدین

محمد [illegible] علی ولد [illegible] حسین حسن۔

[illegible] نسخه موجوده

[illegible] چنانچه نموده۔

[illegible] ماجد علی [illegible]

[illegible] اوله باقی۔

[illegible]

ترجمۂ قطب شاہی

شیخ محمد بن علی بن خاتون عاملی متوفی بعد ۱۰۲۷ اربعین شیخ بہائی را بزبان فارسی [illegible] بنام سلطان محمد قطب شاہ ملک دکن ترجمہ نمودہ۔

صاحب [illegible] در کشف الحجب ذکر این ترجمہ چنین نمودہ۔

ترجمۃ [illegible] الشیخ محمد بن علی بن خاتون العاملی العیناثی ترجمۃ کتاب [illegible] الشیخ البہائی [illegible] کتب لہ الشیخ المحقق فی تحفۃ ترجمۃ کتاب الاربعین [illegible] حدیثا [illegible] صلی اللہ علیہ وعلی آلہ [illegible] سنۃ سبع وعشرین بعد الالف [illegible] الصوفیۃ [illegible]

[illegible] کتاب ترجمۂ قطب شاہی این است۔

است [illegible] حدیث معرفت را تبیین ◆ وین ترجمہ [illegible] تو شاہ دین
گر شکر تو [illegible] ◆ تبلیغ رسالت نکند روح امین

ہر حدیثے [illegible] آن مجمع حقائق را در این کتاب بیان [illegible] حقائق [illegible] زمانہ [illegible] صدیق [illegible] از گذشتہ [illegible] [illegible] کہ ذرات [illegible] احسان گران [illegible] غیر متناہی [illegible] کتب [illegible] بے نہایت او الخ

نسخہ موجودہ کتب خانۂ آصفیہ کہ بر نمبر ۹۵۳۱ فن حدیث مرتب است خط نستعلیق [illegible] در آخر کتاب نام کاتب و سال کتابت تحریر نیست [illegible] بر ورق اول تاریخ خرید [illegible] بقیمت [illegible] نوشتہ است [illegible] کہ تاریخ کتابت [illegible] مکتوب شدہ۔

شرح من لا یحضره الفقیه

[illegible] محمد تقی بن مقصود علی مجلسی متوفی سنه ۱۰۷۰ [illegible]
[illegible] بزبان فارسی [illegible] من لا یحضره الفقیه [illegible] اصول [illegible]
[illegible] نموده [illegible] و زیارات تصنیف شده.
جناب خال علامه [illegible] کشف الحجب [illegible]

[illegible] بالفارسیة شرح من لا یحضره الفقیه [illegible] محمد تقی بن مقصود علی
المجلسی المتوفی سنة سبعین والمطبوع [illegible]
عباس الحسینی الموسوی الصفوی.

[illegible]
[illegible] چاپ شده در ۱۳۲۲. و آن نسخه مطبوعه هم در این کتابخانه
[illegible] موجود است.

[illegible] ۱۰۲۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سراج النبوة

سید بابا القادری حیدرآبادی بن سید محمد . وفات ایشان متوفی سنه ۔

شرح شمائل ترمذی در ماه رمضان سنه ۱۲۲۶ هجری در دو صد و بست و یک ورق بزبان فارسی تصنیف نموده

این کتاب از فهرست ۔

سه نسخه مصنف در چهار جلد مجلد و بر نمبر های ۲۲۶ ۔ ۲۱۵ ۔ ۲۲۸ ۔ ۲۲۹ ۔ فن حدیث

موجود است و تاریخ کتابت هر جلد در ماه رمضان سنه ۱۲۲۶ هجری در دو صد و شصت و یکم ماه ختم

است . نام کاتب محمد عبد الرزاق است . جمله ورق هر چهار جلد هشتصد و صد و دو چهار است

سطور فی صفحه ۱۵ . خط نستعلیق ولایتی ۔

جلد اول ختم است بر ورق دو صد و هفتاد ۔ جلد دوم شروع از ورق دو صد و هفتاد و یک و

ختم بر ورق چهار صد و پنجاه و هفت ۔ جلد سوم شروع از ورق چهار صد و شصت و یک و ختم بر ورق

ششصد و هشتاد ۔ جلد چهارم شروع از ورق ششصد و هشتاد و یک و ختم بر ورق هشتصد و هفتاد و

چهار ۔

دیوان نعمت

نعمت ... تخلص ...

[illegible] نسخهٔ فارسی [illegible] به خط [illegible] شد [illegible] و [illegible] حسن و
[illegible] جیب [illegible] [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] خاص [illegible] است

[illegible] ... شعر

حسن زن [illegible] گندم گون غضب شد . [illegible]

در خاتمه این عبارت تحریر است۔

[illegible] بعنوان [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] زمان [illegible] تاریخ [illegible] مبارک [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
[illegible] سال [illegible]
[illegible] شد .

دیوان آصفی

خواجه آصفی پسر خواجه نعمت الله است ... بیست بیت ... مطلع دیوان اوست -

یار آمد و جمع یاران ... — ...

مطلع ... آصفی نیست ... — ...

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۶۴۳ فن دواوین مرتب است بخط ...
و ... است.

در ... نسخه ... و آخر ... ناقص ...
تعداد اوراق ۹۳ سطور ۱۳ خط ... سپرده.

خواجه آصفی ... میر ... ... عمر ... ...
آن ... پدرش خواجه نعمت الله ... سلطان ابوسعید ... بود.
وفاتش در زمان سلطان حسین میرزا در سال نهصد و بیست و سه ...
سانحه واقع شد.

دیوان ازرقی

ازرقی زین الدین ابوبکر است در سال ۵۲۶ پانصد و بیست و شش هجری وفات یافت.
مصاحب و ندیم سلطان طغان شاه و رئیس و افسر شعرای آن دربار بوده و در علم و فضل و تزکیه نفس پایه بلند داشته و
از شیخ عبدالله انصاری هروی سلسله ارادت داشت و در شعر و شاعری به رتبه اعلی رسیده و در مجمع الفصحا تصنیف
رضا قلی خان در ترجمه حکیم ازرقی چنین نوشته:

"افضل حکیم زین الدین ابوبکر بن اسماعیل وراق در اوائل دولت سلجوقیه ظهور نموده جامع کمالات و حاوی حالات
بوده با شیخ عبدالله انصاری هروی ارادتی داشت و در تصفیه و تزکیه نفس همت می گماشته بعضی
ارجمند ممدوح بنده و انجمن ممدوح مجموع اهل داخل و خارج آن شهر شده. سلطان طغان شاه ابن
الپ ارسلان او را بمنادمت و مصاحبت خویش برگزیده و اختصاص داده التفات بی نهایت
از آن سلطان دیده او ... چون سلطان را در وقت ... بود بحکم ... اتفاق ... و ...
... بود ... بحدیث منع آن ... از فرح سلطان شده و آنحضرت را استغنائی ...
... و ... بوده ... در شعر و شاعری ... اعلی ... و بدیع ...
... نزهت ... مثنوی ... رشید ... بوده است و ... از قصاید
... یکی از استادان فن که فی شعر و کتاب ... از منظومات است
وفاتش در سنه پانصد و بیست و چهار واقع شده."

شروع دیوان است:

... ای ... بدان ... گوهر ... که ... تابان ... زهره ...

نسخه ... مطابق ... بر نمبر ۴۴۳ مخزون است خط ... نوشته ... کاغذ ...
... بتاریخ ۱۲۰۸ ... و ... است ... کاتب ...
جمله ورق ... و ... سطور ... بوده.

دیوان امیر خسرو دهلوی

متوفی ۷۲۵ه [illegible] نسبت [illegible] شیخ دیوان این ست .

ای سپهر آفریده [illegible] ۔ ملک [illegible] تو [illegible]

مطلع [illegible] ۔ [illegible]

ختم [illegible] ۔ [illegible]

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه [illegible] این دیوان نهایت خوشخط [illegible] کتابت و تاریخ تحریر نیست . [illegible] خط [illegible]

جمله اوراق دو صد و هشتاد و [illegible] سطر [illegible] .

در آخر رباعیات [illegible] موجود ست از ورق [illegible] .

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

ما حوال برکت اشتمال حضرت امیر خسرو رحمة الله علیه در تذکره ریاض الشعرا مصنفه [illegible] داغستانی چنین منقول تحریر یافته ست که حضرت امیر خسرو دهلوی [illegible] شیخ [illegible] یادگار [illegible] ست که در این اوراق [illegible] [illegible] امیر خسرو [illegible] رسید که چه آورده [illegible] که سوز سینه امیر خسرو را [illegible] یاران [illegible] [illegible] هندی [illegible] [illegible] نظم و نثر صاحب [illegible] ست [illegible] ست [illegible] موسیقی [illegible]

[illegible] موسیقی است. [illegible] غزل [illegible] چند تصنیف کرده [illegible] خنیاگر فلک [illegible]
از همه برده است چنانچه تا حال که قریب پانصد سال از عهد او گذشته است [illegible]
[illegible] است [illegible] رسانیده که دست [illegible] فلک [illegible]
[illegible] مشهور است [illegible] دیوان [illegible] الحکایات [illegible]
[illegible] چنان وقع شده که هر یک [illegible] ۳۲ امیر
خسرو ترک است [illegible] هندوستان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تاریخ وفات اوست [illegible]
[illegible]
[illegible] است [illegible]

خسرو از خانه منعم که در شهر نبود
[illegible] ایشان است.

دیوان اہلی شیرازی

مولانا اہلی شیرازی متوفی سنہ ۹۴۲ نهصد و چهل و دو هجری در فنون شاعری مثل عروض و قافیه
و صنایع شعر [illegible] معاصر [illegible] جهان افروخت و همواره در شیراز هنگامهٔ سخنوری گرم داشت [illegible]
[illegible] و تصنیع خواجه سلمان ساوجی [illegible] تتبع نموده [illegible] شیراز [illegible]
[illegible] سعادت [illegible] نام شاه اسمعیل صفوی [illegible] اعزاز [illegible]
[illegible] نهصد و چهل و دو هجری [illegible] عنوان [illegible] .

[illegible] است .

[illegible] دو بحر [illegible] تجنیس است گفتهٔ اوست [illegible] شعار [illegible]

[illegible] است .

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه [illegible] دیوان [illegible]

تصحیح کلام اول [illegible] ــ

[illegible] زبان ما ؎ انگشت حیرت [illegible] زبان در دهان ما

دیوان بساطی سمرقندی

مطلع دیوان این است۔

[illegible] ز سر [illegible] در تاب شمع [illegible] ؛ [illegible] زخورشید جهات مشتری

مقطع [illegible] ؛ وقت آمد تا که در [illegible]

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه [illegible] دیوان [illegible] سال [illegible] [illegible] نوشته است۔ [illegible] نستعلیق [illegible] [illegible]

[illegible] این دیوان [illegible] مرتب نیست۔

[illegible] سمرقندی از تلامذهٔ مولانا عصمت الله بخاری [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] عصمت الله بخاری [illegible] [illegible]

[illegible] وفات یافته

دیوان حافظ علیه الرحمه

تصنیف خواجه شمس الدین حافظ شیرازی متوفی ۷۹۱ھ علیه الرحمه است. شروع دیوان این بیت ـ

الا یا ایها الساقی ادر کاسا و ناولها ٭ که عشق آسان نمود اول ولی افتاد مشکلها

درین کتب خانهٔ آصفیه هفت نسخهٔ نفیسهٔ این دیوان برنمبرهای ۲۰ + ۲۲۴ + ۲۰۲ + ۲۰۵ + ۲۰۹ + ۳۸۵ + ۳۰۰ داخل دواوین موجود است ـ

نسخهٔ نمبری ۲۰ ـ تقطیع خورد خوشخط نستعلیق مکتوبهٔ سنه ۱۰۳۲ھ کهنه ریختی و دو حرفی ـ نام کاتب پیدا نیست ـ درین نسخه در ابتدا کسی دیباچه نوشته است ـ و اوله ـ

"حمد و ثنای بیحد و ستایش بیقیاس حضرت خداوندی را که جامع دیوان حافظ ..."

جمله اوراق صد و هشتاد و سطور در هر صفحه ده ـ لوح و جدول طلائی ـ

نسخهٔ ثانیه نمبری (۲۲۴) خوشخط نستعلیق مکتوبهٔ سنه ۱۰۹۱ھ که در یکصد و شصت و نه ... کل ... است ... جدول طلائی ـ جمله اوراق دو صد و ... و سطور ... ـ

نسخهٔ ثالثه نمبری (۲۰۲) خوشخط نستعلیق خوش تقطیع مکتوبهٔ سنه ۹۹۰ھ ... نام محرر کاتب ـ لوح و جدول طلائی ـ جمله اوراق یکصد و ... و سطور فی صفحه یازده ـ

نسخهٔ رابعه نمبری (۲۰۵) نهایت خوشخط پاکیزه نستعلیق تقطیع متوسط ـ در ابتدا دیباچه نوشته است ـ اما ورق اول ضایع شده ـ لوح مرصع طلائی و لاجوردی و جدول هم طلائی ـ و آخر تقریباً یک ورق ناقص ـ بدین وجه نام کاتب و سنه کتابت معلوم نشده ـ و این نسخه در کتب خانه جات شاهی بادشاه شاهجهان و اورنگ زیب عالمگیر بادشاه بوده چنانچه مهر کتب خانهٔ شاهان موصوف بر این نسخه ثبت است ـ

جمله اوراق ... صد و دو ـ و سطور در هر صفحه چهارده ـ

نسخهٔ تاریخ نمبری (۲۰۶) نسخهٔ قدیمه خوشخط نستعلیق خوش کاغذ [illegible] مجدول طلائی ولاجوردی جلد
اوراق سه صد و شصت. وسطور فی صفحه چهارده. نام کاتب وسنهٔ کتابت مرقوم نیست. در
[illegible] کتابخانه [illegible] بیگ [illegible] مدار المهام محمد حسن علیخان بوده و در اول [illegible]
[illegible] صاحب موصوف دیگر [illegible] ثبت است [illegible] خوانده نمی شود.

نسخهٔ تاریخ نمبری (۲۰۵) خوشخط نستعلیق لوح و جدول طلائی تقطیع خرد. جمله صفحات سه صد و
[illegible] وسطور فی صفحه دوازده. نام کاتب وسنهٔ کتابت مرقوم نیست. در آخر [illegible]
[illegible] خوانده [illegible] شد.

نسخهٔ تاریخ نمبری [illegible] کاتب [illegible] (۸۸) [illegible] نوشته است [illegible] مولی
[illegible] سنهٔ کتابت تحریر نیست. [illegible] چنانچه [illegible] اول
نوشته است.

[illegible] صاحب موصوف [illegible] مستغنی است. [illegible] از
[illegible] نوشته می شود.

[illegible] حافظ شیرازی [illegible] صوفیان [illegible]
[illegible] قرائت [illegible] مقصوره [illegible] مسجد شیراز
[illegible] تا طلوع صبح [illegible] قرآن [illegible]
[illegible] صوفیان واقع شده [illegible] هیچکس [illegible]
نیفتاده.

[illegible] مشهور [illegible]
[illegible] تهمت داده
[illegible] مستغنی گردد.

[illegible] رخصت [illegible]
[illegible] خواجه [illegible]
[illegible] است [illegible]

نسبت کرده و ترجمان الاسرار خوانند. بسا اسرار غیبیه و معانی حقیقیه در کسوت صورت و لباس مجاز
باز نموده. و بلکه علو همت و استغنا مقرر و سر از دنیا بر داشته با وجود با غلامان و ... مختصر ...
صحبت درویشی و قناعت بسر میبرد. شیخ موصوف در هفتصد ... و دست خطی ... در
سلطنت سلطان محمود شاه بهمنی والی دکن بسبب خواهش میر فضل الله که صدر دکن بود بصحبت
افروزی آن فرمود و چون بمقام هرمز رسید و در کشتی محمود شاه که از دکن فرستاده بود سوار گشته متوجه
روانه شده بود که باد مخالف وزیدن و شورش ... در دل خواجه حافظ از کشتی بیرون آمده ... سفر
کرده ... بجای ... نوشت خود به شیراز مراجعت نمود و این غزل نوشته.

دمی با غم بسر بردن جهان یکسر نمی ارزد ٭ بمی بفروش دلق ما کزین بهتر نمی ارزد

تا آخر عمر در شیراز مقیم بود. در هفتصد و نود و دو هجری برحمت حق پیوست. تاریخ وفات
"خاک مصلی" است. در شیراز زیارتگاه خاص و عام است.

دیوان حسن دهلوی

[illegible] حسن دهلوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] از درون و برون ما آگاه

[illegible]

[illegible]

[illegible] نسخه را مع قصیده اول این است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیوان سعدی

[illegible]

چیست شاید که سنه ۱۰۳۴ باشد

[illegible]

ساخته

[illegible]

دیوان سیف‌الدین اسفرنگی

[illegible]

دیوان شاعر قراباغی

آغاز دیوان :

الهی گلشن آرای سخن گردان زبانم را [illegible] ظاهر ساخت معنی و بیانم را

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه صفحه [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] نامعلوم ، نام کاتب و سنهٔ کتابت تحریر نیست .

[illegible] ورق ٥٥ و در هر صفحه [illegible] ابیات .

مصنف صاحب دیوان شاعر است ، شاعر قراباغی [illegible] .

دیوان شانی

اسم اصلی [illegible] مصطفی آقا است از قبائل تکلو بود و در مشهد مقدس [illegible]
[illegible] و در سال [illegible] وفات یافت. [illegible]
"بادشاه سخن" است۔

[illegible] خلاصه [illegible] این است:-
[illegible] مصطفی آقا است از قبائل تکلو بود [illegible]
[illegible] قصیده [illegible] جناب میر [illegible]
[illegible] شاه عباس [illegible] موصوف [illegible] قدر [illegible]
[illegible] شانی بدهند۔
[illegible] ۱۰۲۳ [illegible]
[illegible]

شروع دیوان این است:-

[illegible] ٭ خون [illegible] دیدهٔ [illegible] ما
[illegible] ٭ [illegible] ما
[illegible] ٭ [illegible] زندان ما
[illegible] ٭ [illegible] ما

[illegible] دیوان [illegible]
[illegible] خون [illegible] ما

[illegible] نام کاتب [illegible]
[illegible] یازده و [illegible]۔

دیوان شاه راجو قتال حسینی

پدر آن بزرگوار حضرت سید محمد گیسو دراز بنده نواز رحمة الله علیه [illegible] نامش سید یوسف بن
علی بن محمد حسینی دهلوی الدولت آبادی مشهور است [illegible] راجو قتال مشهور شده۔
و تاریخ وفاتش [illegible] ماه شوال [illegible] ذکر [illegible] و مرقد منورش در خلد آباد
[illegible] اورنگ آباد [illegible] موجود است۔

این دیوان منسوب به ایشان است و تخلص [illegible] حسینی [illegible] دیوان این است۔

[illegible]

نسخهٔ [illegible] کتب خانهٔ [illegible] نمبر ۲۲۹ [illegible] غزلیات است۔ بر ردیف مرتب است۔
[illegible] تاریخ [illegible] شود [illegible] تا آخر [illegible] در
[illegible] است۔ [illegible] مشتمل [illegible] سطر [illegible] صفحه [illegible]
[illegible] حسینی [illegible] کرام [illegible] نشر [illegible]
[illegible] حضرت سید محمد [illegible] ایشان [illegible]
[illegible] بوده۔

دیوان شاهی سبزواری

نام شاهی سبزواری، آقا ملک ابن جمال الدین ... فیروزکوهی است. متوفی ۸۵۷ھ مشهد و
بوده و در صنعت ... سبزوار ... تتبع ... است:

لب لعل ... ما ... در ... شد مگر حواله ما

... است:

ای ... ما ... این ... شد ... ما

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ... فن دواوین مرتب است تحفه ... معلوم ...
مکتوبه ۹۵۹ھ ... کاتب ... تعداد اشعار این نسخه ... عدد.
بحساب ... سطر فی صفحه یازده.

این نسخه موجوده غالباً ... دیوان می باشد چنانچه در اول "... اجزاء اول دیوان شاهی" آمده
است زیرا که صاحب حبیب السیر تعداد ابیات این دیوان ... ذکر نموده است و در نسخه
موجوده ... ابیات است.

... کتب خانه ... یک نسخه ... موجود است ... فهرست خدا بخش خان ...
... نسخه "... " ... در نسخه موجوده کتب خانه
آصفیه نیست.

امیر شاهی سبزواری از ... میرزا ... سلطان میرزا ... بوده و خود ... علی
بوده است ... سربداریه ... بوده ...

و در شعر ... است و در صنعت خط و تصویر ... کمال
... است ... و بسیار خوش خلق ... صحبت ...
... میرزا ... بادشاه وقت میرزا بابر ...

رسیده بود. در بهارستان سخن [illegible] میفرماید که میرشاهی. اشعارش لطیف است [illegible]
[illegible] پاکیزه و معانی [illegible] باشی.

[illegible] دولتشاه سمرقندی در [illegible] مشقی [illegible] خسرو. عالمت [illegible]
[illegible] معانی [illegible] در کلام میرشاهی جمع است و لطافت [illegible] کایت [illegible]
و [illegible] است. صاحب [illegible] میر شاهی [illegible] بیت [illegible]
[illegible] بیت [illegible] ساخته کسانی [illegible] مشهور است [illegible] بجات [illegible]
[illegible] در بهارستان [illegible] ناظم [illegible] بود [illegible]
[illegible] وسط [illegible] است.

[illegible] شاهی [illegible] مشتق [illegible] شاهی [illegible]
[illegible] جمعت [illegible] بعد از [illegible] صحت [illegible]
[illegible] نیشاپور [illegible]
[illegible].

دیوان شهیدی قمی

مطلع دیوان این است.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیت

[illegible] ۹۱۶ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۹۳۵ [illegible]

۹۳۰ [illegible] هجری [illegible]

دیوان ادیب بهادر

[illegible]

دیوان صاحب

آغاز این نسخه معیوب است. مطلع دوم است:-

[illegible] ⁂ [illegible]

مطلع غزل دوم-

[illegible] ⁂ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دیوان است-

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب

بزمانه عالمگیر بادشاه بوده-

[illegible] دیوان [illegible]

[illegible]

[illegible] یافت-

دیوان صرفی

[illegible] تخلص صرفی می نماید. اولش این است:-

[illegible]

[illegible]

دیوان صیدی اصفهانی

[illegible] صیدی [illegible] ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخط نستعلیق معمولی است.

شروع از این شعر است.

[illegible] . [illegible]

[illegible] .

دیوان ظهیر فاریابی

[illegible]

در کسب سخن [illegible] با شعرای [illegible] جهان پهلوان محمد [illegible] داشت و همت [illegible] تربیت او
گماشته بعد فوت پدر به عراق [illegible] فرا گرفت و آخر [illegible] رنجیده به اتابک [illegible]
رحمت [illegible] اختصاص یافت و در آخر عمر دست از ملازمت کشیده در تبریز گوشه
قناعت [illegible] گزید و در سنه ۵۹۸ پانصد و نود و هشت هجری وفات یافت در بطن
مقبره [illegible] مدفون گردید۔
[illegible] به روایت دولت شاه سمرقندی ۵۹۸ و بقول صاحب [illegible] ۵۹۲

دیوان عارف

دیوان [illegible] ازی [illegible] معارف علی شاه نعمت اللهی.

[illegible] مذکور [illegible] زمان [illegible] است [illegible] علی [illegible]

[illegible] جنگ [illegible] عبارت [illegible] صفحه [illegible] بوده [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible] جنگ [illegible]

[illegible] خود [illegible] بسم الله [illegible] عبارت [illegible] است.

[illegible] میرزا [illegible] التیسیر [illegible] تخلص [illegible]

شروع دیوان این است :-

[illegible] تجارت [illegible]	[illegible] ام
[illegible] توحید [illegible]	این [illegible] تم
[illegible]	[illegible] ام
[illegible]	در بیابان [illegible] ام

[illegible] صفحه [illegible] نستعلیق [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] صفحات ۱۹۲ و سطور [illegible] دوازده.

دیوان قاسم انوار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیوان کامل

[illegible] ورق اول این دیوان [illegible] است۔

[illegible] سید اجل [illegible] منصور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کامل است [illegible]

[illegible] شده است۔

[illegible] نیست [illegible]

[illegible] مخزون است [illegible]

[illegible] است۔

[illegible] زبان گفت [illegible] ۞ که [illegible]

[illegible] عشق [illegible] ۞ که [illegible] سودا را

[illegible] ۞ که [illegible] با قطره دریا را

[illegible] ۞ [illegible]

[illegible] ۞ [illegible]

دیوان گلشن

[illegible] تخلص گلشن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایلا وارشاد نواب موصوف است .

[illegible]

[illegible]

دیوان لسانی شیرازی

[illegible] لسانی شیرازی متخلص به لسانی [illegible]
ابیات عاشقانه تاریخ وفات وی است .

[illegible]

[illegible] چند ورق ناقص .

[illegible]

مطلع دیوان این است :-

[illegible] ٭ [illegible]

مقطع این غزل :-

[illegible] ٭ [illegible]

دیوان محتشم کاشی

سال وفات محتشم کاشی [illegible] تحریر است.

[illegible] کتب خانهٔ [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] است. [illegible] دیوان

محتشم [illegible] است. دیوان اول [illegible] است. [illegible]

[illegible] مقطع است [illegible] مقطع [illegible] است.

ای محتشم [illegible] عشق [illegible] ❊ [illegible]

[illegible] دیوان [illegible] [illegible] شود [illegible] نیست.

[illegible] ❊ [illegible] عنوان [illegible] دیوان

مطلع این غزل. —

[illegible] ❊ [illegible]

[illegible] مطلع [illegible].

محتشم [illegible] است [illegible]

[illegible] محتشم [illegible]

[illegible]

[illegible] است.

[illegible] محتشم [illegible]

[illegible]

[illegible] کتب خانه [illegible] محتشم [illegible]

دیوان مظهر جان جانان

تخلص میرزا جان جانان [illegible] شهید گردید [illegible]

مطلع دیوان این است۔

[illegible]

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۲۲۶ فن دواوین [illegible] است بخط نستعلیق [illegible]

[illegible] ۱۱۹۶ [illegible]

این نسخه از وسط [illegible] ردیف [illegible] ناقص است۔

عدد صفحات هفتاد [illegible] سطور فی صفحه سیزده۔

این نسخه [illegible] انتخاب دیوان [illegible] است۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] واقع شد [illegible]

دیوان مولانا روم رحمة الله علیه

[illegible] مشهور [illegible] رحمة الله علیه بن شیخ بهاء الدین متوفی [illegible] [illegible]
[illegible] فرماید مطلع دیوان این است۔

[illegible] ‫ ؛ ‫ [illegible]

مقطع [illegible] ‫ ؛ ‫ [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] بودند۔ از زمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] است۔
[illegible] تبریز [illegible] است۔

دیوان میلی

[illegible]

مطلع دیوان است :

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رباعیات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیوان ظهیر نیشاپوری

[illegible]

[illegible] خوش قطع و خوشخط

[illegible]

[illegible] در آخر دیوان از ورق [illegible]

[illegible] تحصیل کمال [illegible]

[illegible]

بعد وقعهٔ ایلغول قریب سه مهر [illegible] معاش یافته [illegible] زیارت بیت
الله الحرام [illegible] و بعد از فراغ زیارت مشهد مراجعت نموده [illegible] خواست
و به کمال بی‌نیازی [illegible] و [illegible] نموده [illegible]
[illegible] فانی را [illegible] گفت .

دیوان نعمت الله ولی

[illegible]

وتحریر مانده با میرگورگانی معاصر بوده. چند دوستان از شیخ بوسیلهٔ صفحهٔ کرامات دیده [illegible]
با سید اظهار ارادت کردند"

و نیز دران گفته: —

"الحال سید نورالدین نعمت الله که پنجصد و پنج سال عمر [illegible] از این وزارت [illegible]
اسرار وجود آگاه است [illegible] مستجاب الدعوات [illegible] احمدی [illegible]
فرستاده [illegible] سالات [illegible]
ازین جدا است مؤلف [illegible] خود [illegible] و آن حاضر است [illegible]
آن موجب طول [illegible] و سید [illegible] در دیباچه [illegible]
است اینک [illegible] نیست موجود است"

شروع دواوینش این است: —

"الحمد لله الذی [illegible] الاعلی [illegible] الاقدم [illegible]
بذاته لذاته [illegible] على مظاهر [illegible] وصلی الله على من هو
الاسم الاعظم المبعوث بالرسالة الی خیر الامم وآله وسلم —

خوش بگوئے یار بسم الله بگو ❊ [illegible] بسم [illegible]
اسم جامع جامع ما بود ❊ صورت این [illegible] ما بود

دو نسخه آن قلمی و مطبوعه در این کتب خانه عمیده موجود است —

نسخهٔ قلمیه در فن تصوف بر نمبر ۲۹۵ اتمام کلمات موزون است بخط نستعلیق صاف مکتوبه بخط عبد العلی
نعمة الهی —

جملهٔ اوراق چهار صد و هفتاد و هشت. و سطور [illegible] شده. سال کتابت تحریر نیست. [illegible]
[illegible] دیوان حافظ هم تحریر است —

نسخهٔ مطبوعه که بر نمبر ۵۵ [illegible] است در یک [illegible] و شعر یعنی [illegible]

[illegible] نعمت الله [illegible] در سال یکهزار و سه صد و هفتاد و چهار هجری چاپ شده و در [illegible]
[illegible] ترجمه او از کتب [illegible] است حاصل [illegible] —

دیوان نوری

از ... نورالدین محمد اصفهانی متوفی یکهزار ... هجری ... شده.

مطلع دیوان زنخ عشق بود خون ما گردن ما

بروز حشر بود دست ما بدامن.

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۱۶۲۱ فن دواوین مربوط است بخط نستعلیق معمولی در ... مورخه

سنه ۱۰۲۹ یکهزار و ... هجری است.

نام کاتب نیست.

[illegible] ... ابیات در صفحه ... اما این دیوان ... است ... کرم ...

[illegible] ... است که نام شد دیوان ورق به قدر که دستیاب گردید ... شده ...

شده.

دیوان وحشی

[illegible] سنه ۱۰۶۲ [illegible]

[illegible] خیر [illegible]

چون قد خود بلند کن پایهٔ قدر ما [illegible]

[illegible] ۱۲۳۰ [illegible]

تصحیح خورد کرم خورده

[illegible]

[illegible]

رباعیات عمر خیام

خواجه عمر خیام [illegible] غیاث الدین عمر بن ابراهیم الخیام النیشاپوری متوفی [illegible] یا [illegible]

پانزده یا ۵۱۷ [illegible]

نسخهٔ قلمی [illegible] کتب‌خانهٔ آصفیه [illegible] نمبر [illegible] دواوین [illegible] است [illegible] نستعلیق

[illegible] محمد [illegible] [illegible] نوشته [illegible]

[illegible] عبارت [illegible] است [illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible] رباعیات خیام [illegible] از [illegible]

[illegible] شده

[illegible] ابتدا [illegible] نوشته است [illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible] رباعی اول [illegible] است

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] دیباچه [illegible] خیام [illegible]

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

[illegible] موجود [illegible] است

[illegible]

[illegible] رباعی [illegible] است

و نسخهٔ دیگر چاپ لندن ۱۸۹۹ء یکهزار و هشتصد و نود و نه عیسوی که در نمبر ۲۴۲ مرتب است
این نسخه بکمال اهتمام طبع شده است ـ ابتداءً مختصر سوانح عمری خیام و بعده کیفیات مختلف طبع
رباعیات بزبان انگریزی مرقوم است بعده اصل رباعیات که از آن این نسخه چاپ شده درج
و نقل کرده و بعده رباعیات معه ترجمه انگریزی طبع شده ـ

و نسخهٔ مطبوعهٔ حیدرآباد دکن مشمول [illegible] کتاب سعادت [illegible]
موجود به نمبر ۲۰۰، ۴۸۰ از فن دواوین ـ

و یک نسخه طبع [illegible] به نمبر ۲۰۰۰ موجود است ـ

[illegible] چهارصد و [illegible] در نیشاپور متولد شد ـ و در سنه [illegible]
پانصد و [illegible] هجری وفات یافت ـ مشهور است که قبل وفات در مشهد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حکمت [illegible] مشهور [illegible] است [illegible]
[illegible]
[illegible] است ـ

[illegible] است ـ [illegible]
[illegible]
در شعر غیر از رباعی گفته ـ

[illegible] کتاب چهار مقاله [illegible]
[illegible]
کتاب مفصل مرقوم است ـ

شرح دیوان منسوب بہ جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

تصنیف قاضی کمال الدین حسین بن معین الدین میبدی تبریزی متوفی سنه [illegible] هشتصد و [illegible] شرح نوشته.

اول شرح این است - سپاس سعادت اساس و شکر عبادت بیاس الخ.

این شرح مبسوط ممزوج است.

در کتب خانهٔ آصفیه دو نسخه ازان بنمبر ۶۰ و [illegible] فن دواوین موجود است.

نسخهٔ اول نمبری ۶۰ - خط نستعلیق منقول از نسخه مکتوبه سنه ۹۰[illegible] هشتصد و نود [illegible] معلوم میشود سنه ۹[illegible] نهصد و هشتاد هجری بخط [illegible] کاتب.

[illegible]

اجلهٔ علماء عراق بوده.

[illegible]

عبارات و تنبیه مردم داده و در این موعظت کمال دانش و جودت خود را بر منصهٔ عرض نهاده.
و مانند و صوف رساله اهل سنت را در رد رفض تمام دست برد کمال نشکند.
در زمان اوایل سلطنت شاه اسمعیل صفوی از این دنیاے فانی بعالم جاودانی خرامید.

کلیات اسحاق حلاج

موسوم به کنز الاشتها

نام صاحب کلیات جمال الدین ابو اسحق شیرازی معروف به حلاج مشهور به اسحاق اطعمه.
متوفی [illegible] هشتصد و بیست و هفت هجری.

[illegible] این است: "[illegible] بیان [illegible] حلاج [illegible]"
[illegible] کلیات [illegible] است

[illegible] ✽ [illegible]
[illegible] ✽ [illegible] گذشت [illegible]
[illegible] ✽ [illegible] است [illegible]

[illegible] است [illegible]
[illegible] نعمت [illegible]
[illegible] کلیات [illegible] است.

[illegible] است [illegible]
[illegible] کلیات [illegible] است.

[illegible] کلیات کمیاب است [illegible] خالد [illegible]
[illegible] است [illegible] اسحاق [illegible] مشهور
[illegible] شعر [illegible]
است [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کرده [illegible]
[illegible] احوال [illegible] معلوم است.

کلیات شیخ الاسلام اسعد افندی

بزبان ترکی

مطلع قصاید محبوب جناب حق شفیع محشر

اول در حسب عشق نهال اول آگاه

اخلاص ایله جان و دلدان آغاز ایدم

نظم ... با بسم الله

مطلع دیوان ای ... بارگاه کلک خوش ادا

... ابروسی ایله بسته ا

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه که به نمبر ۶۲ فن دواوین مرتب ست خوش خط نستعلیق

و جدول طلائی، خوش قطع۔

نام کاتب و سنهٔ کتابت در آخر مرقوم نیست۔

بعد ختم دیوان مکاتب و قطعات و رباعیات هم موجود است۔

جمله اوراق ۵۵ سطر ۱۵۔

بر ورق ۲۸ ... چند تاریخهای ... است۔

آخر ... که ... ورق ... نوشته است از ان سال ... نوشته ...

۱۱۶۱ هجری ست ... معلوم می‌شود که ... مذکور ... جمع کرده ...

کلیات طالب آملی

اسم و مولد: میرزا طالب آملی متوفی یکہزار و سی و شش ہجری سنہ ۱۰۳۶ [illegible] او برادر خانہ زادہ حکیم رکن الدین مسعود معروف بہ حکیم رکنا کاشی بود۔

مطلع قصائد: [illegible] الفرق [illegible] سر بیان
[illegible]

مطلع دیوان: [illegible]
خدایا فیض الہامی [illegible]

[illegible] یارب [illegible] : [illegible]
[illegible] : [illegible]

[illegible] کتب خانہ صفحہ [illegible] ۶۰۲ [illegible] دواوین خوشخط نستعلیق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

با شاه منعم بدر خورد (اکبر بادشاه) پیش خود می تراشید وقتی کاتب را پیش تر ترتیب بند ...
کاتب خط گفته بعرض رسانید و پیش خود را محو کرد. اشت عرولی آن قطعه اینست

سرتیکم صاحبا رندی ٭ چه سر تا کی گرفت رشید

دمیش شباب در دست کبر زردی و تیش آهن تیز زرد ... تا آتش قطعه ما نمودش شد.

کلیات فیضی

شیخ ابوالفضل ابن شیخ مبارک متولد سنه نهصد و پنجاه و چهار هجری۔ در زمان محمد اکبر شاه بادشاه دهلی بوده و در دربار محمد اکبر شاه بخطاب ملک الشعرا سرفراز و ممتاز گردیده و وفات در اکبرآباد آگره در سال نهصد و نود و چهار هجری وقوع شد۔ وفات هم در آگره یافت۔ اولش این است۔

بسم الله الرحمن الرحیم ÷ گنج ازل راست طلسم قدیم
گنج ازل چیست کلام خدای ÷ مهر برو کرده بنام خدای
بسته در گنج بقفل غنا ÷ داده کلیدش بکف مصطفی

صلی الله علیه وعلی آله وعترته من مرقات علة وجوه هر رست نظرته۔ اینست۔ چند بیت

رنگ بهار ... جمال که مرتب جهان نیست چون باده بجامهای تشنه لب و آمد پایان وادی طلب
با مانش ... چند موج دریا با شسته توحید نماید

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۱۲۶ فن دواوین مرتب است خط ... قدیم ... که در سنه ۱۰۳۲ یکهزار و سی و چهار هجری خط عادی است۔ جمله صفحات پانصد و پنجاه ... صفحه در اول و آخر چند صفحه بود که همه را بسیاق حساب کرده اند۔

کلیات کمال اسمٰعیل اصفهانی

کمال الدین اسمٰعیل اصفهانی خلف الصدق خواجه جمال الدین عبد الرزاق اصفهانی الملقب به خلاق المعانی
مقتول در سنه ۶۳۵ ششصد و سی و پنج هجری مقتول به اصفهان بزمانه هلاکو خان. و نواب صدیق حسن خان در
شمع انجمن سنه وفاتش ششصد و چهل و پنج نوشته.

اولش:

ای جمال تو بیانها از زبان در ختم ؛ عزت ذات تو بی حد و کمال در ختم

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۴۲ فن دواوین مرتب است نسخه قدیمه بخط نسخ جلی
بتعیین لوح و جدول طلائی بنام کاتب نصیر الدین محمد در سنه ۷۹۱ هفتصد و نود و یک هجری تحریر
هفتصد و نود و سه تاریخ نسخه شده. و این نسخه موجوده بر ردیف مرتب نیست.
و این نسخه در کتب خانه عماد الدین محمود الموسوی بوده و بخط اوش مهر و تحریر آن موجود است. و نیز
بسی مهر و تحریرات رقمی اول ثبت است.

اما کمال اسمٰعیل از کابر افاضات علم و فاضل فرق شعرا بوده. و جاه و مرتبه تمام داشته و قدر و
منزلت تمام با سلاطین داشتند. و سخن کمال نزد ایشان آمده و مضامین نازک و معانی دقیق جا یافته
رسیده. از این جهت او را خلاق المعانی نام کرده اند و جمیع فصحا و بلغاء هر عصر او را و استاد کامل شمرده اند.
مولانا جامی در بهارستان خود می فرماید آنقدر معانی دقیق که در اشعار کمال اسمٰعیل مندرج است.
هیچ یک از شعرای متقدمین و متاخرین دست نداده، باینهمه دست در تدقیق معانی عبارات
از سلاست و روانی بیرون برده.

حال کمال الدین اسمٰعیل اصفهانی در نثر تذکره حسان العجم لقب داشت. خود شعرا استاد بود
تذکره در حین قتل عام اصفهان در سنه ۶۳۵ ششصد و سی و پنج هجری بحکم هلاکو خان حادثه شد کمال
هم بدرجه شهادت رسید گویند، با خاطر زخم از خون خود بدیوار رباعی نوشت.

دل خون شد و شرطِ جانگدازی این است ÷ در حضرتِ او کمینه بازی این است
با این همه اسمِ تیغ نی آرم گفت ÷ شاید که ترا بنده نوازی این است

ایضاً

با کشته گر کمالِ اسمٰعیل است ÷ قربانی و دل خسته دل است
فانا نو شد کمال اندر رہ عشق ÷ قربانِ تو کن کمالِ اسمٰعیل است

این سه رباعی در آخر نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه مرقوم است۔

کلیات کمال خجندی

اسم مولد و منشاء شیخ کمال خجند است از مضافات ماوراء النهر. متوفی سنه ۸۰۳ هشتصد و سه هجری
دیوانش [illegible].

در این کتب خانه آصفیه دو نسخه دیوان موجود است. بنمبر ۵۹۲ و ۳۰۶ - فن دواوین.
نسخه اولی بنمبری ۵۹۲ نسخه [illegible] است بخط معمولی. نام کاتب و سنه تحریر و در آخر رقم نیست.
تعداد صفحات چهار صد و چهارده و سطور فی صفحه پانزده. این نسخه آب رسیده است.
اوّلش اینست. انّا عطشان فی وادی الظما ؛ جرعه جویان بر لب دریا ما
نسخه ثانیه بنمبری ۳۰۶ خوشخط بخط نستعلیق مجدول به طلا. نام کاتب و سنه تحریر نیست. عدد
صفحات دو صد و بست و پنج. سطور فی صفحه یازده بشمول عنوان. این نسخه تا ردیف [illegible] است.
در این نسخه قصیده و رباعی و مثنوی. اوّلش اینست ـ

افتتاح سخن آن به که کند اهل کمال ؛ بثنائے ملک ملک خدائے متعال

و چنانکه دیوان شروع میشود مطلع غزل اینست ـ

از تو یکساعت جدائی نمی آید مرا ؛ با کسی آشنائی خوش نمی آید مرا

و شیخ کمال از اکابر عصر خود بود. حلقه صحبت گرم و مراتب عالی و در شعر شیرین معانی داشت و اکثر
اوقات بر ریاضات مشغول می بود. و بمرتبه رسیده بود که بعد از وفاتش در حجره او غیر بوریائے
و خشتی که زیر سر می نهاد چیزے نیافتند.

گویند که بعد از زیارت بیت الله شریف برآمده بعد از فراغ زیارت متبرکه بدیار آذربایجان
رسیده در شهر تبریز اقامت ورزیده تا آخر عمر جا بسر میبرد و مدتها در آنجا معتکف بوده و شهرے
شده [illegible] بزرگان و اکابر آن دیار [illegible] ارادت شیخ در آمدند دوستان [illegible] حسین [illegible]
[illegible] باغی ساختند و برائے [illegible] خانقاه وقف نموده [illegible]

مدتے در تبریز بوده میرانشاه حاکم تبریز گرویده در خدمت شیخ موصوف اعتقاد تمام بهم رسانیده
دیوان شیخ کمال غزلیات بلند است بعضے برآنند که بیشتر از قدما و متاخرین تتبع ... از
خواجه حسن غزل گفته و ایراد امثال و اختیار بحور تنگ در شعر شیخ و خواجه حسن دهلوی بیشتر است از جهت
این دو کس را ... گویند - اما آن قدر که معانی لطیف که در اشعار شیخ است در اشعار خواجه حسن نیست
شیخ معاصر خواجه حافظ شیرازی معتقد بوده و خواجه حافظ نیز با وے اخلاص داشته.
در بهارستان جامی مذکور است که بعضے از عزیزان که بصحبت شیخ کمال و خواجه حافظ رسیده اند
فرموده اند که صحبت شیخ به از شعر وے و شعر حافظ به از صحبت وے.

کلیات نصیر

نصیر در زمان سلطنت شاه عباس صفوی بود و نصیر همدانی خوانده می‌شد و غالباً در سال [illegible] وفات یافت در آخر دیوان قصیده در مدح شاه ممدوح مذکور است۔
مقطع قصیده این است:۔

گل شاه ولایت شاه عباس ÷ خلیل کعبهٔ دین قبلهٔ ناس

و شروع دیوان از این قصیده است که مطلع آن این بیت است:۔

ز تیرگی خود آن زمان شده آگاه ÷ که داده‌ام سر پستان خویش کرده سیاه

ترتیب کلیات این طور است که اول قصائد بعد آن غزلیات و بعد آن دیوان و در شروع دیوان دیباچه در نثر هم نوشته۔
نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه که ذکر دواوین بر نمبر [illegible] مربوط است بخط ولایت نستعلیق صاحب [illegible] مخطوط با جدول و لوح طلائی [illegible] برافشان [illegible] خورد نام کاتب و سنهٔ کتابت [illegible] نیست اما بر پشت ورق آخر دو عبارت نوشته است از آن معلوم می‌شود که جائزهٔ نسخهٔ مذکوره در کتب خانهٔ شاهان دہلی بتاریخ [illegible] شعبان سال [illegible] و [illegible] هجری شده۔
اصل عبارت جائزهٔ اول این است:۔

"[illegible] بتاریخ [illegible] شعبان سنه [illegible] مهر [illegible] داروغهٔ کتب خانه"

عبارت جائزهٔ دوم این است۔

"[illegible] سنه [illegible] جلوس [illegible] هجری"

[illegible] ۔

[illegible] ۔

مجمع الاشعار

کلام قدماء شعراء شیراز قریب بیست شاعر درین مجموعه جمع شده۔

نسخهٔ مذکوره از کتب خانهٔ [illegible] جنگ حکیم سید محب حسین مرحوم که از و منجمله تمام کتب خرید شده در سرکار خرید شده می باشد۔

حکیم صاحب موصوف بقلم خود بر جلد کتاب رقم بر یک ورق ساده در اول کتاب نوشته اند که این نسخه [illegible] جمع کرده ام [illegible] و بخط خود بعض بخط میر حسین کاتب در شهر بخارا است ۹۱۲ھ می باشد۔

این است عبارت حکیم صاحب۔ در اول قصاید و غزلیات جمع کرده ام بعضی نسخه بخط خود [illegible] دیگر بخط میر حسین کاتب در شهر بخارا است ۹۱۲ھ و دیوان مولانا [illegible] در آخر [illegible] این عبارت میر حسین کاتب [illegible] است۔

[illegible] در [illegible] بخارا تاریخ [illegible] ۹۱۲ھ [illegible]۔

[illegible] نقشبندیه [illegible]۔

[illegible] خدام [illegible] نقشبندی [illegible]۔

[illegible] مولانا مظفر [illegible]۔

[illegible] خواجه [illegible]۔

[illegible]

[illegible] مسوده نموده۔

در آخر [illegible] نوشته است۔

[illegible] وقت [illegible] نوشته شد۔ [illegible]

[illegible] در کتب خانه [illegible]

مجموعهٔ منتخب دیوانهای اساتذهٔ ماضیه

درین مجموعه چند کلام اساتذه و غزلیات متقدمین مثل [illegible] انوری، امیر خسرو، خواجه حسن دهلوی، خواجه حافظ شیرازی، کمال خجندی، جامی، شیخ سعدی، [illegible] و غیره از هر یک چند بیت منتخب درج نموده است.

این مجموعه انتخابات متفرقه دواوین و غزلیات اساتذه است و تفصیل آن [illegible] و درین نسخه [illegible] است. ابتداء انتخاب دیوان [illegible] است.

شروع انتخاب این است.

من [illegible] سر [illegible] که [illegible]

و هر غزل [illegible] منتخب [illegible] نوشته است.

نسخه [illegible] خانه [illegible] است [illegible] خوشخط [illegible] نستعلیق است [illegible] ورق [illegible] سطر [illegible] است.

تفصیل انتخابات

۱ انتخاب دیوان [illegible] انوری	۷ انتخاب دیوان [illegible]
۲ دیوان امیر خسرو	۸ دیوان [illegible]
۳ دیوان [illegible]	۹ دیوان [illegible]
۴ دیوان خواجه حافظ شیرازی	۱۰ دیوان شیخ [illegible]
۵ دیوان شیخ کمال خجندی	۱۱ دیوان مولانا [illegible]
۶ دیوان [illegible] سلمان	۱۲ دیوان [illegible]

[illegible]

دیوان [illegible]

دیوان خیالی [illegible]

[illegible]

۵۵ - تحفة الابكار مير على شير

۵۶ - مراة مولوى جامى

[illegible]

نسخه شرح حدیقه حکیم سنائی

مثنوی معنوی

رساله شیخ اعظم

منتخب اشعار متقدمین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیوان صاحب

[illegible] تخلص [illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] ÷ [illegible]

[illegible] ÷ [illegible]

[illegible] ÷ [illegible]

[illegible] ÷ [illegible]

[illegible]

[illegible]

در خاتمہ این نسخہ نوشتہ [illegible]

[illegible] سخن [illegible] ÷ [illegible] صفات

ایک دیوان [illegible] ÷ جس کی ہر بیت [illegible]

[illegible] ÷ [illegible] صفات [illegible]

[illegible] ÷ آٹھ سو پچاس [illegible] ابیات

[illegible] ÷ جس قدر [illegible]

[illegible] ÷ [illegible] درجات

[illegible] صاحب ÷ [illegible]

[illegible] تاریخ [illegible]

صاحب [illegible] اور [illegible] کے نکات

سنہ [illegible]

نسخهٔ دیگر در کتب‌خانهٔ آصفیه که در سر رشتهٔ دواوین محزون است بخط [illegible] کاتب و
[illegible] آخر [illegible]
[illegible] صفحه [illegible]

دیوان ولی دکھنی

[illegible] ولی الله تخلص وطن [illegible] احمدآباد گجرات است و از خاندان شاه وجیه الدین بوده. در شاعری [illegible] ملقب به [illegible] باشد که در زبان [illegible] ایجاد کرد.

[illegible] محمد حسین آزاد در تذکرهٔ خود موسوم به آب حیات نوشته [illegible] که شاعری [illegible] [illegible] شعرائے فارسی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قطعه و مخمس و مثنوی [illegible] ایجاد کرده.

[illegible] ولی در شاعری [illegible] مرتبه دارد چنانکه در عربی [illegible] در فارسی [illegible] [illegible] شاگردی نبود [illegible] با شاعری اردو متوجه شده [illegible] [illegible] متولد [illegible] در سنه ۱۱۵۵ [illegible] احمدآباد گجرات [illegible] تذکره [illegible] [illegible] تذکرهٔ شعرائے دکن مصنفهٔ [illegible] [illegible] [illegible] شعرائے اردو [illegible] است. در زمانهٔ سلطنت محمد شاه [illegible] [illegible] ولی [illegible] شد و مرید شاه سعد الله گلشن [illegible] [illegible] شاه سعد الله [illegible]

[illegible] موجود است.

[illegible] مرتب [illegible] است

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہم سے آفات قیامت کی سکون ÷ تماشا ہے جو دو نیزہ ابرو کی ماں ہو
ماری موج اعجاز ان کی میرے قد و سبزہ خط دیکھو ÷ اے خضر قدم سیر کرو ہیں آب دم تیغ

تماشا ہے دل دنیا ہستی پر عدم تا کی
ہے یاد نیرنگ کوں سب راحت بجائے

این نسخه در آخر بیست سال تحریر ۱۲۵۵ھ گهزارد که ... و تقطیع ... نوشته بلا تعداد ...
ورق . سطور فی صفحه ۱۵ . خط معمولی .

و نسخه مطبوعه که در سال ۱۸۳۲ء مطابق ۱۲۰۹ھ بکمال ... در شهر پاریس ... با اهتمام ...
دو تای در شهر پاریس در چاپ خانه شاهی چاپ شده . به نمبر (۲۱۱) ... این مخزون است
... در خاتمه بزبان انگریزی حالات ... و دیگر تفصیلات و آداب و غیره هم نوشته .
شعر ... دیوان مطبوعه این است .

دل ... ہے بہار دیدہ حیران میں آ ÷ ... شوق کے سامان میں آ
... تجھ کو گلشت چمن ÷ اے چمن زار جہاں کے گلستان میں آ
... کا اس مہ جبیں روشن ÷ شمع روشن کیا تجھ دل کے شبستان میں آ
... مجھے سب وہ گل باغ وفا ÷ شک کرتے ہیں ... دامن میں
... بہت ... ÷ ... زلف تری ... پریشان میں آ
... آہ کی ... تجھ سوں ÷ ... عشق کے ... میں آ

... در هر دو نسخه کلیه ... و در ترتیب ردیف ... متفاوت ... است ...
... شروع ... در نسخه مطبوعه ... در ... است ...
... در نسخه ... تعداد ... است .

دیوان ہوس

نام مصنف مرزا محمد تقی خان ہوس [illegible] است۔

دیوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

شروع دیوان ازین شعر است

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۲۲۱ [illegible]

بخط نستعلیق صاف ۔

نام کاتب و سال کتابت غیر مرقوم ۔

تعداد اوراق یکصد و ہشتاد (۱۸۰) ۔ و سطور فی صفحہ بست و یک (۲۱) ۔

الاجمال فی [illegible] فهرست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وثمانين واربعمائة

[illegible]

[illegible] بن غالب بن عبد الله [illegible]

[illegible]

استاد آبادی نهاوند و در زمان فن حدیث ماهر کامل بودند و در مدرسهٔ انگریزی جاوره مدرس عالی بودند و در آخر سال یکهزار و سه صد و چهل و یک هجری از سرکار دولت عبر تصنیف و ملفوظ حسن خدمت حاصل فرمود و قصد وطن مالوف نمودند و در ۱۳۴۲ رحمت حق پیوستند.
نصف اول نمبر ۱۰۰ مجموع صفحات آن ... و چهار و سطور فی صفحه بیست و هفت.
و صفحات نصف دوم نمبر ۲۰۰ ... سیصد و شصت و سطور فی صفحه بیست و هفت.
سال کتابت این نصف ۱۳۲۴ یکهزار و سه صد و بیست هجری است و بخط مولوی صاحب ممدوح است.

در آخر جلد دوم تصنیف مولوی زین العابدین موصوف رساله ایست بعنوان یک فهرست اسماء مذکورین این نصف بر حروف تهجی از طرف خود مرتب نموده نام آن الرحمن فی فهرست الاکمال مقرر نموده.

پس در حصه اول این فهرست پنج ورق است و در آخر نصف دوم در سه ورق.
اول فهرست. الحمد لله الذی له کل حمد و الصلوة والسلام علی رسوله محمد و آله و صحبه ذوی الفضل والاجلال.
این فهرست در فهرست مجموعه کتب خانهٔ آصفیه بر فنون مرتب است بر جلد ... نام کتاب الاجمال مسمی و بر نمبر ۱۰۰ فن رجال مندرج شده.
مولوی صاحب ممدوح در اول این فهرست چند سطر قریب یک صفحه در صفات کتاب اکمال تحریر فرموده از آن نهایت عظمت کتاب مفید بودن آن به نسبت دیگر کتب معلوم می شود.

الجواهر المضیة
فی
طبقات الحنفیة

تصنیف شیخ [illegible] متوفی [illegible] خمس وسبعین وسبعمائه است [illegible] تصانیف [illegible] درین کتاب جمع [illegible] تصنیف نموده و تراجم ایشان را به حروف تهجی مرتب نموده.

[illegible] نسخه قدیمه است.

[illegible] ناقص است.

[illegible] دیگر.

[illegible]

[illegible] است.

الدرر الکامنه
فی
اعیان المائة الثامنه

تصنیف شیخ الاسلام و حافظ ابو الفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی المتوفی سنه ۸۵۲ هشتصد و پنجاه و دو هجری.

موضوع [illegible] است در تراجم محدثین و علمای صدی ثامنه مرتب است بحروف تهجی.

[illegible] و [illegible].

نسخه [illegible] جلد [illegible] ۱۹۶، ۱۹۷ [illegible] معروف است.

جلد [illegible] صد و سیزده ورق.

جلد [illegible] ملک مولوی محمد بخش خان ملک و واقف کتبخانه بانکی پور [illegible]

[illegible] شده.

[illegible] دو صد و سیزده ۲۱۳ [illegible] صفحه نوزده.

[illegible]

[illegible] صد و [illegible] ۲۴ [illegible] صفحه نوزده.

[illegible] تا [illegible] ابو [illegible] محمد [illegible]

[illegible] صد و بیست و [illegible] ۲۲۲ [illegible] صفحه نوزده ۱۹.

[illegible]

[illegible] معارف نظامیه حیدرآباد طبع گشته شائع و ذائع است.

ذیل اللباب

اصل کتاب تصنیف سیوطی لب اللباب است.
[illegible] عبدالرحمن [illegible] است.

اول کتاب. الحمد لله رب العالمين وافضل الصلوة واتم التسليم على سيدنا محمد واله وصحبه اجمعين الخ.

مصنف [illegible]
[illegible] اجازت [illegible]
[illegible] تالیف نمودم.

[illegible] ١٠٩٠ [illegible] ١٢٣٣ [illegible]
[illegible]
[illegible]

زهر الربا في اسماء الرجال الواردة في المجتبى

[illegible]

الضوء اللامع فی اعیان قرن التاسع

علامه شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاوی المتوفی سنه ۹۰۲ مفصل و محققانه حالات و سوانح علما و اعلام و محدثین کرام که در صدی نهم هجری وفات یافتند تحریر نموده کتاب را بنام ضوء لامع موسوم ساخت
در کتب خانه آصفیه سه جزء از کتاب مذکور موجود و بر نمبر ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ فن رجال مرتب
نسخه موجوده در اول یک جلد قبل از حرف خا و در سه جلد ناقص است.

نسخه دیگر موجود است جزء دوم و سوم جلد ... است.

جزء دوم ... از حرف جا موجود و از ترجمه
... نسخه ... ۱۲۳۶ هجری ... دوازده صدی ... هجری بخط عرب
... و مشتمل بر چهار صد و شصت و هشت ورق و سطور آن مسطر بیست و یک.

جزء سوم ... بخط ... کاتب محمد بن محمد ... الشافعی مکتوبه سنه ۱۲۳۲ هجری ... دو صد
... ترجمه ... ترجمه ...
... سطور آن مسطر بیست و یک.

جزء ... بخط ... کاتب ... سنه ۱۲۳۰ هجری ... صدی ... هجری بخط ...
... ترجمه ... سطور آن مسطر
بیست و یک.

این کتاب ... سنه ۱۲۵۶ است ... گشته شده است
نسخه ... در کتب خانه آصفیه در فن تراجم موجود است

طبقات الحنابلہ

مصنفہ قاضی ابو الحسین محمد بن قاضی ابو یعلی محمد بن الحسین بن خلف بن احمد بن الفراء المتوفی ۵۲۶ ست وثلاثین وخمسمائة ہجری.

اول کتاب. الحمد لله العلی العظیم السمیع البصیر ذی الفضل الواسع الخ.

موضوع کتاب حالات علماء حنابلہ. کتاب مرتب است بر طبقات وهر طبقات مشتمل است و در هر طبقه حالات مختصر بیان کرده ترتیب بلحاظ سنین آمده.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه مصری ۴۹ فن رجال بخط نسخ صاف مکتوبه ۱۳۰۸ هزار و سه صد و هشت ہجری مکتوبه محمد علی حیدرآبادی است. اوراق کرم خورده و معاذ ... و سطور فی صفحه ... بر ورق اول این عبارت تحریر است.

استکتبته من نسخة ... احقر العباد الحقير الفقير الى المولى القدير العلي ابو بكر بن محمد حرقه الملکی الکتبی احسن ... حتی ... ووقعه ... مستقبل بحاله خلال من ماضیه سنة ۱۳۰۸ هزار و سه صد و هشت ہجری.

طبقات الشافعیه

تصنیف علامه تقی الدین ابوبکر احمد بن قاضی شهبة الدمشقی الاسدی المتوفی ۸۵۱ سنه هشتصد و پنجاه و یک هجری.
مصنف علامه حالات مشاهیر و معاریف علماء و محدثین و فقهائے شافعیین درین کتاب جمع نموده
اول کتاب. الحمد لله الذی رفع قدر العلماء و جعلهم بمنزلة النجوم فی السماء.
کتاب مرتب است بر بست و نه طبقه و در هر طبقه اسماء مذکورین آن طبقه را بر حروف تهجی
مرتب ساخته.

الطبقة الاولی فی الآخذین عن الامام الشافعی.

الطبقة الثانیة فی الاصحاب الی الثلاثمائة.

بعد آن برائے هر ده سال یک طبقه مقرر نموده و در آخر طبقه تا حد و عشرین کسے را ذکر نموده
که در عشرة ثانیه صدی نهم بودند.

نسخه کتابخانه آصفیه که بنمبر ۳۰۳ فن رجال محفوظ است بخط نستعلیق نازک است
از ابتدا تا آخر وارد. نام کاتب عبد القادر محمد ابن جبرئیل بن موسی. تعداد صفحات در شمار نصف صفحه.

الطبقات الوسطی

قاضی تاج الدین عبدالوهاب ابن سبکی المتوفی سنه احدی وسبعین وسبعمائة در طبقات علماء شافعیین دو کتاب تصنیف نموده یکی را طبقات الشافعیة الکبری و دیگری را طبقات الوسطی موسوم کرد.

طبقات کبری در مصر چاپ تمام شده. در کتب خانه آصفیه نسخه قلمی و مطبوعه آن هر دو موجود است، اما طبقات وسطی پس از اول آن. الحمد لله حصول نسخه عمده و کافی مزید ...

نسخه موجوده در کتب خانه آصفیه نمبری ۱۰۰ فن رجال نسخه بخط عرب است. تاریخ ختم تصنیف بیست و سوم ذیقعده سال هفتصد و پنجاه و چهار است و در شهر دمشق تصنیف نموده.

این نسخه یازدهم ربیع الآخر سنه ۱۰۶۷ یکهزار و شصت و هفت هجری است.

نام کاتب ... احمد بن ... الشافعی ... اوراق کتاب سه صد و یازده و سطور در هر صفحه بیست و پنج.

القول المختار
فی معرفة الصحابة الابرار

در بیان اسماء شریفه و مقامات رفیعهٔ صحابهٔ کرام علیهم الرحمة والرضوان من الله العلام.

نام مصنف معلوم نیست.

ابتدای کتاب. الحمد لله الذی ارسل رسوله بالهدی واید باصحابه فکانوا انقیة لا ولی [illegible].

مصنف مقدمه درین کتاب بیان اصحاب کرام را نموده که ازیشان حدیثے مروی شده یا اینکه در غزوه یا غزوات حاضر شدند.

نسخهٔ موجودهٔ کتب خانهٔ آصفیه در یک جلد مجلد و در نمبر [illegible] است. [illegible] فن رجال مجروح است. [illegible] تحریر [illegible] است. [illegible] کم [illegible] تاریخ کتابت و نام کاتب و مصنف نامعلوم است. [illegible] معلوم [illegible] شود.

[illegible] حروف [illegible] اسم [illegible] ورق [illegible] سطر فی صفحه چهارده.

[illegible] [illegible] سطر فی صفحه چهارده.

[illegible] [illegible] صفحات [illegible] فی صفحه چهارده.

کاشف الاسماء

فی معرفة [illegible]

[illegible]

[illegible] نشانی واین مادہ مذکور است .

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہجری است .

[illegible]

کتاب الجمع بین کتابی ابی نصر الکلاباذی و ابن بکر الاصبہانی

[illegible]

الکشف الحثیث عمن رمی بوضع الحدیث

علامه برهان الدین ابو الوفا ابراهیم بن محمد سبط ابن العجمی متوفی ۸۴۱ھ از افاضل و محدثین بود و نام متهمین بوضع حدیث را در این کتاب
جمع نموده بحروف تهجی مرتب ساخت و ماخذ آن میزان الاعتدال علامه ذهبی و موضوعات ابن
جوزی و جز آن ... است که ... وغیره وغیره ... که حکم کرده فی ... الکتاب.

اول کتاب: الحمد لله الذی جعل الکذب سوی ما رخص فیه فی ملته وفی جمیع
الملل محرما الخ۔

نسخه کتب حاضر نمبر ۳۳ فن رجال بخط نسخ عادی ... منقول است از نسخه
مصنف منقول شده بود ... مشتمل ... و در آخر ... است ...
چون نسخه منقول ... بود ... است که در آخر تحریر است این است۔

نقل من نسخة المصنف ... ابو بکر محمد بن عمر بن ابی بکر ...
الحلبی بمدرسة الشریعة ... فی ... شهر رمضان المعظم سنة ...
و ثمانمائة۔

مجموع اوراق ... جلد ... و سطور فی صفحه ...۔

مصنف علامه البرهان الحلبی یکی از مشهور ترین علمای حلب بوده تذکره اش در ...
... موجود است۔

میزان الاعتدال

تصنیف حافظ علامہ شمس الدین محمد بن احمد الذہبی المتوفی ۷۴۸ھ ثمان و اربعین و سبعمائۃ در اسماء رجال کتابے است مبسوط در هر نام راوی حروف تفصیلی می نویسد تا از آن معلوم می شود که این راوی در کدام صحیح از صحاح سته و سنن ازو روایت شده است و اگر در جمیع صحاح ذکر راوی مذکور روایت شده حرف (ع) علامت آن می نویسد و برائے تخصیص بخاری (خ) و برائے تخصیص مسلم (م) و برائے ابو داود (د) و همچنین۔

نسخه کتب خانه آصفیه جلد دوم خط مرغوب قدیم تخمیناً یک پاره است از بعض ... اثنین نمره حرف العین تمام و حرف الفا و حرف القاف و حرف الکاف و حرف اللام کامل است ... شروع است از نام عبیده بن محسن و ختم است بر نام محمد بن ابی ... ۱۳ ... و سال کتابت ... آخرش موجود است۔

دیگر نسخه میزان الاعتدال ... طبع شده۔

نسخه اول در کتب خانه موجود است

یک نسخه ... است۔

نسخه ... ۱۲۹۰ ... ۔

نفحة الريحانه ورشحة طلاء الحانه

علامه محب الدین محبی المورخ الدمشقی متوفی ۱۱۱۱ه صاحب خلاصة الاثر این کتاب را بطرز
ریحانة الالبا مصنف علامه شهاب الدین احمد بن محمد بن عمر خفاجی المصری متوفی
۱۰۶۹ه یک ذیل نوشته نام آن نفحة الریحانه قرار داده و مصنف بجای الباب آنچه اسما شعرا
وغیره ذکر داشت نموده بود.

اول کتاب این است - وانزه الله واستعینه الخ.

باب اول در محاسن شعرای دمشق و نواحی آن.

باب دوم در نوادر ادبای حلب.

باب سوم در بدایع بلغای روم.

باب چهارم در ظرائف ظرفای عراق و بحرین.

باب پنجم در محاسن لطفای یمن.

باب ششم در عجائب نبهای حجاز.

باب هفتم در غرائب نبهای مصر.

باب هشتم در ظرائف ادبای مغرب.

نسخه موجوده کتب خانه آصفیه نمبری ... فن رجال بخط نسخ صاف جلد ... مرتضی
یحیی مکتوبه ۱۱۸۱ه یکهزار و یکصد و هشتاد و یک هجری است. مجموع صفحات چهارصد و شصت.
مسطر این نسخه ۲۷ و ع.

اظهار اسرار الخفیه
فی
حل الفاظ الرسالة المجیبیه

[illegible] بر رسالهٔ شیخ [illegible] شرح نوشته.
[illegible] در خطبه [illegible] شریف [illegible]
[illegible] شرح [illegible] نوشتم.

اول شرح این است. الحمد لله رب العالمین وصلی الله علی سیدنا محمد خاتم النبیین
والمرسلین وعلی آله الطیبین واصحابه اجمعین ..

[illegible]
[illegible]
[illegible] است.

[illegible] در این رساله [illegible] است.
[illegible]
[illegible] شده.

[illegible]
[illegible] است.

انباط المیاه الخفیه

تصنیف ابوبکر محمد بن حسن الحاسب الکرخی متوفی فی مائۃ خامسه۔
در بیان آلات کندن چاه و عروق و دریافت کیفیت آب شیرین و شور و طریق دمیدن آب
و وجه دلیل پیدا کردن علامات زمین آب کثیر را خواهد شد
نسخه ست ثمانیه صفحه کبر نمبر ۱۲۹ ل ریاضی مخزون است خط نسخ مکتوبه سنه ۱۰۳۳ که از
دو صد و نود سال است خط مولانا علی ابن نصیر ندا جلد و اوراق آن و سطور آن مطبوعست یک
اگر نسخه های آن در دیگر نسخه ترک شده تا بایام رسیدن آن کاتب گذشته است،
نوبت تحریر انتقال رسیده۔

تحفة الاحباب فی علم الحساب

تصنیف ابو عبد الله محمد بن محمد شهیر بسبط ماردینی متوفی [illegible] رساله مختصریست در فن حساب مرتب است بر مقدمه و ده باب و یک خاتمه.

اولش این است: الحمد لله مستحق الحمد.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حاشیہ علی شرح اشکال التاسیس لاقلیدس

متن کتاب اشکال التاسیس علامہ شمس الدین محمد بن اشرف سمرقندی [illegible] شرح [illegible] علامہ موسیٰ بن محمد مشہور بہ قاضی زادہ سمرقندی متوفی [illegible] [illegible] حاشیہ [illegible] محمد [illegible] السعیدی [illegible] شرح حاشیہ [illegible] حاشیہ [illegible]

الحمد لله مقدر [illegible] ومصور صور الاشكال [illegible] والصلاة على محمد مركز [illegible] وعلى آله [illegible] سطوح [illegible] [illegible] وبعد فيقول [illegible] محمد المهدي [illegible] السعيدي [illegible] هذه حواشي [illegible] على شرح الاشكال [illegible] [illegible] رحمه الله.

[illegible] والاعتراف [illegible] رحمه الله [illegible] الاشكال [illegible] المقصود [illegible] التصريح [illegible]

سو موجوده کتب خانهٔ آصفیه که بر نمبر ۲۶ فن ریاضی مخزون است نسخهٔ عادی معمولی ست
[illegible] [illegible] مصطفی افندی نوشته شده - سال کتابت نوشته -
حجم و اوراق ش . مسطر و نستعلیق پیشِ ویک -

حاشیة نزهة النظر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الحمد لله الذي [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

هذا العلم الشريف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جملہ صفحات [illegible]

الدّر المنثور
فی العمل بربع الدستور

جمال الدین عبد اللہ بن خلیل بن یوسف ماردینی متوفی در سال ۸۰۹ ہجری ... این رساله تصنیف نموده
و در آن طریق دریافت اوقات و سمت مقام و ذرعه پایه آفتاب بیان نموده و آلات دریافت
دقیقه ها ... آن بتفصیل ذکر نموده و رساله را بر یک مقدمه و شش فصل و یک خاتمه ترتیب داده۔
شروع رساله این است:-

"الحمد لله الذی خلق السموات ورفعها بغیر عمد والأعماق و زین سماء الدنیا بزینة
الکواکب وحرکها فی جمیع المشارق والمغارب وحیّر الباب العقلاء والوقوف علی حقائق هذه
الدقائق ... وعظم ... علی ... عدد اللیل والنهار
... فی جمیع ... فی خلق السموات والارض واختلاف
اللیل والنهار ... حمدا ... فی ... وسموات ...

آخر رساله یک عبارت ... است ... معلوم می شود که این نسخه ... نسخه ...
... این است:-

"کتبه الفقیر الی الله تعالی ... عبد الله بن خلیل بن یوسف الماردینی ... فی
... ثالث عشر ربیع الاول سنة خمسة عشر الف ...
... علی ... سیدنا محمد ...
و ... کاتب ... است۔

هذه الرسالة فی علم ... تصنیف ... عبد الله بن علی ...
بن یوسف الماردینی ... فی العمل بربع ... موضوع ...

مقدمه و ابواب و همه رسالة فی معرفة القبلة و وقت العصر و تصنیف العلامه
[illegible] محمود [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسالة في علم الجيب

[illegible]

رساله کمالیه

تصنیف جمشید بن مسعود بن محمود ملقب بغیاث کاشی

در بیان مساحت زمین و [illegible] و [illegible] و [illegible] و [illegible] ثوابت واجرام کواکب.

سال تصنیف رساله مذکوره [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مرتب است بهفت مقاله و خاتمه.

مقاله اول در مساحت زمین و [illegible].

مقاله ثانیه در [illegible].

مقاله ثالثه [illegible].

مقاله رابعه [illegible].

مقاله خامسه [illegible].

مقاله سادسه در ابعاد فلک ثوابت.

مقاله سابعه در اجرام کواکب.

خاتمه در جداول.

[illegible]

فرغ المصنف عن ما لبعضها استخراجا وتبويبا ونقله المولوي في العشر من شهر ربيع الثاني
سنه ست وثلاثمائة هجريه
جلد ... ورده وصورته بيست ورق .

شرح ارجوزه ابن یاسمین

اصل ارجوزه ایست منظوم تصنیف ابو محمد عبد الله بن حجاج المعروف بابن الیاسمین در جبر و مقابله نوشته است و علامه شیخ شهاب الدین احمد بن محمد بن الهائم شرحی بر آن نوشته ... در مقدمه ... روح الله سره ... البشریه ... ساخته.

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه مخزونه نمبر ۸ - فن ریاضی نسخهٔ قدیمه بخط نسخ خوشخط از اول یک ورق و از آخر هم قدرے ناقص است بنا بر آن سال کتابت و نام کاتب دریافت نشده.

ازین گمان غالب که تحریر ... سه صد سال خواهد بود.

جلد اوراق کا عدد ... مسطر ... سطری تقطیع ... ریک.

شرح تحریر اقلیدس

کتاب تحریر اقلیدس از محقق طوسی نصیر الدین محمد بن محمد بن الحسن الطوسی المتوفی ۶۷۲ھ است که بعد در تحریر ارشمیدس اقلیدس ترجمه بزبان عربی نموده بر پانزده مقاله مرتب است. این کتاب شرح تحریر اقلیدس ترجمه محقق طوسی است.

نسخه کتاب خانه آصفیه که بر نمبر ۲۰ ریاضی محفوظ است نسخه نهایت قدیم بخط عرب و مشکول مکتوبه ۷۲۳ھ ثلاث وعشرین وسبعمائة بخط محمود بن محمد المتطبب در آخر مقاله رابع صفحه ۱۰۲ این عبارت مرقوم است آخر شرح المقالة الرابعة والحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى وذلك يوم الاربعاء في العشر الاواسط من شهر رمضان المعظم ۷۲۳ ثلاث وعشرين و سبعمائة على يد العبد الفقير الى رحمة الله الغني محمود بن محمد المتطبب وصلى الله على سيدنا محمد وصحبه وسلم وشرف وكرم.

در آخر مقاله تاسع این عبارت مرقوم است. آخر المقالة التاسعة من كتاب اقليدس في الاصول. والحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى يوم الثلثاء رابع عشر ذي الحجه ۷۲۳ ثلث وعشرين وسبعمائة.

در این شرح از مقدمات و از مقاله اولی شروع است و تا آخر بیست و نهم مقاله سیزدهم است در آخر ناقص است. و بر پیشانی صفحه آخر این عبارت تحریر است.

[illegible] ربیع الاخر ۱۱۰۸ھ [illegible] تجاوز [illegible] العبد المحتاج الى الله الغني محمد [illegible] منصب [illegible].

جلد [illegible] صفحه ۱۸۱ [illegible] سطور ۲۵ [illegible].

[illegible] کتاب [illegible] است که [illegible]
[illegible] این شرح [illegible].

شرح تحفة الاحباب فی علم الحساب

[illegible] محمد بن [illegible] الشوشتری [illegible] تحفة الاحباب [illegible]
[illegible] شرح است.

[illegible] مقام [illegible]

[illegible] موجود است.

[illegible] است [illegible] ریاضی [illegible]
است [illegible]

[illegible] ریاضی [illegible] است [illegible]
[illegible] تحفة الاحباب است.

شرح تذکره طوسی

علامه محقق نصیر الدین طوسی متوفی ۶۷۲ھ در علم هیئت کتابی تصنیف نموده نام آن تذکره قرار داده.
بر علاوه دیگر شروح، شرح محققانه علامه علی بن محمد بن حسین ابیرجندی متوفی ۹۳۴ھ هم شهرت دارد.
این حال همین شرح است. و این [illegible] است.

"الحمد لله الذی خلق السموات والارض وجعل الظلمات والنور وبسط علی سطح الساهرة
[illegible] الکواکب [illegible]
[illegible] الافلاک المستدیرة [illegible]
[illegible] فی ظلمات البر والبحر مصابیح [illegible] هو الذی جعل فی السماء بروجا وجعل
فیها سراجا وقمرا منیرا [illegible] الشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره [illegible] علی ذلک قدیر."

نسخهٔ موجوده کتب خانهٔ [illegible] ریاضی [illegible] خط نستعلیق صاف [illegible]
[illegible] کاتب [illegible] تحریر نکرده [illegible]
[illegible] نیست.
[illegible] سطور [illegible].

شرح مجسطی

[illegible] کتاب مجسطی [illegible] نظام الدین [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] شرح است.

[illegible] المستعد [illegible]
[illegible] صفحه [illegible] است.

[illegible] نسخه [illegible] است [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] است که در سال [illegible]
[illegible] نسخه [illegible]
[illegible] است.

[illegible] تحریر [illegible] است [illegible]
[illegible] علوم النظریه [illegible]

[illegible] است [illegible]
[illegible]
[illegible] الاصل [illegible]
[illegible] الاربعة [illegible] من النهر [illegible] سنة
[illegible] الاصل [illegible]
[illegible] الاصل [illegible]
[illegible] الله تعالی [illegible] هذه السطور [illegible]
[illegible] سنة تسعین و ثمانمائة هجریه.

و به ملک عبارت دیگر بعد این عبارت تحریر است. از آن معلوم میشود که این نسخه کتبخانه
مصنف بنظر مصنف بود که این احتیاط مقابله هم شده. عبدالغنی صاحب که این را برای خود
وقف بنده بود بعد مقابله آن با مستوفی عثمان فرموده.
جز ورق یکصد و پنجاه و هشت بسطری ۱۹ مکتوبست رخت.

کتاب الاکر مانالاوس

دربیان کره از یونانی بعربی بحکم خلیفه عباسی ابوالعباس احمد بن معتصم بالله ترجمه شده و محقق طوسی تحریر آن نموده.

اول کتاب بعد بسمله کتاب مانالاوس فی الاشکال الکریة اول بعد حمد الله والثناء علیه بما هو اهله والصلوة والسلام علی محمد وآله الی آخره الکتاب الموسومة بالمتوسطات بین الکتب التی من شأنها ان یتوسط بین اقلیدس والمجسطی [illegible] لاقتفی [illegible] کتاب المجسطی بطلمیوس قد صنفت فی کتاب مانالاوس فی الاشکال الکریة [illegible] نموده.

خط نسخ [illegible] نام کاتب وسال کتابت معلوم نیست. [illegible] شده.

نسخه دیگر کتاب اکر ثاوذوسیوس در اشکال کریه که بحکم معتصم از یونانی بعربی ترجمه شده و [illegible] صفحه بنمبر ۹۳ فن ریاضی موجود است.

ومطبوعه ایران است.

[illegible] کتاب کره [illegible] ومقاله [illegible] در [illegible] کتاب معطیات اقلیدس ترجمه [illegible] اسحق [illegible] در [illegible] محرم سنه یکهزار وسه صد وچهار [illegible] چنانچه تاریخ [illegible] مرقوم است.

[illegible] است.

کشف الریب فی العمل بالجیب

تصنیف علامه ابو عبدالله محمد بن [illegible] عبدالرحیم المدنی المالکی در ساختن آلات ربع مجیب.
اول رساله: الحمد لله [illegible] وصلی الله علی سیدنا ومولانا محمد وعلی آله وصحبه اجمعین.
سطر [illegible] - خط نستعلیق عادی [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible]
کتب خانه آصفیه موجود است.

[illegible]

[illegible]

اول: الحمد لله رب العالمین [illegible] والسلام علی سیدنا محمد وآله وصحبه اجمعین.
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر ۱۹۲ - بخط نستعلیق عادی.

[illegible] السموات والارض [illegible]
[illegible] تصنیف [illegible] مجلد [illegible]
مرقوم است.

هذا آخر ما ..... اضعف العباد شمس الدین الله عویمرث خجندی تم

... من صورة ابرار ... [illegible] ... بخیر و خجسته بناد.

زبان عبارت ... است ... خجندی ... [illegible] ... و تصنیف ...

نموده ... [illegible] ... باشد.

در رسائل فارسی ... [illegible] ... ۲، ۳ ... [illegible] ... است.

کیفیت ... در میان کتب فارسی ... شود.

متوسطات

ترجمه و حواشی [illegible] محقق طوسی المتوفی [illegible] این رسائل را متوسطات بایں وجہ نامیدہ اند کہ درمیان کتاب
اقلیدس و تحریر مجسطی [illegible] اول مختص تحریر اقلیدس
را خواندہ باشد [illegible] این متوسطات را۔

این مجموعہ شامل [illegible] رسائل است تفصیل آن این است:

1. [illegible] تحریر۔
2. [illegible]
3. [illegible] لابی جعفر الخازن۔
4. کلمات [illegible] الرازی۔
5. رسالہ فی بیان المصادرۃ [illegible] للمفضل بن [illegible] التبریزی۔
6. رسالہ فی بیان [illegible] لرجل مجهول اللقب۔
7. مقالہ ثابت بن قرۃ [illegible]۔
8. [illegible] الطوسی
9. [illegible] الطوسی۔
10. رسالہ ابی نصر منصور۔
11. [illegible]
12. [illegible]
13. [illegible]
14. [illegible]
15. رسالہ فی [illegible] الطوسی۔

۱۶- رسالۃ المساحات الفلک باقلیدس ۔
۱۷- رسالہ فی الدیر والیانی ثیودوسیوس ۔
۱۸- معرفۃ مساحۃ الاشکال البسیطہ و الکرویۃ بنی موسیٰ بن محمد بن شاکر ۔
۱۹- مفروضات ثابت بن قرہ ۔
۲۰- کتاب اوطولوقس فی الطلوع و الغروب ۔
۲۱- کتاب فی المطالع ابسقلاوس ۔
۲۲- کتاب ارسطرخس فی جرمی النیرین ۔
۲۳- ماخوذات لارشمیدس ۔
۲۴- کتاب معطیات لاقلیدس ۔
۲۵- کتاب الاکر لثاوذوسیوس ۔
۲۶- تحریر کتاب الکرۃ المتحرکۃ لاوطولوقس اصلحہ ثابت ۔
۲۷- کتاب الکرۃ و الاسطوانۃ لارشمیدس
۲۸- مقالہ ارشمیدس فی تکسیر الدائرۃ
۲۹- رسالہ ابن سینا فی تربیع الدائرۃ ۔ ۔
۳۰- کتاب ارشمیدس فی قسمۃ شکل ۔۔۔
۳۱- کتاب کشف القناع فی حل اشکال القطاع النصیر الدین طوسی
۳۲- رسالۃ فی بیان اشکال المسبع
۳۳- رسالۃ فی ان لکل نوع من الاعداد اصغرین ۔
۳۴- رسالۃ فی النظر و الحل کتاب اقلیدس
۳۵- رسالہ فی سبب ظہور الکواکب لیلا لابی البرکات البغدادی ۵ ۲۶
۳۶- رسالۃ فی دوائر الکلیۃ

در بیاض کتب خانہ آصفیہ و نسخہ عکسیہ آن بر نمبر ۲۲۰ ۔ ۳۲ ۔ فن ریاضی موجود است ۔
سوای این نسخ سرب مذکورہ کہ از تصنیف و یک ہجری است در بلدہ شہرہ ک شدہ

تحریر شد چنانچه در آخر رسالهٔ تحریر صدر المقالة العاشر من کتاب اقلیدس ورق ۲۰۶ و ۲۱۷ مرقوم
است – فرغ من تسویده فی یوم الاربعاء سابع عشر من شهر الصفر [illegible]
بکار رفته است و یک حرف فی [illegible] من بعد نوشته شده.

این نسخه اولا در کتب خانهٔ میرزا محمد بن معتمد خان بدخشی دهلوی مخزون بود چنانچه عبارت میرزا محمد
موصوف بخط خاص بر ورق ۱۱ صفحهٔ اول موجود است و هی هذه.
تملکه من عواری الزمن العبد الضعیف الراجی رحمة ربه المنان میرزا محمد بن معتمد
[illegible] والایمان.

این نسخه مذکوره نزد علامه تفضل حسین خان کشمیری منتقل شده در مطالعه علامه موصوف بوده و خان
علامه جا بجا حاشیه بر آن نوشته و بر صفحهٔ ثانیه ورق ۱۰ خان علامه بخط خود این عبارت نوشته است
تم [illegible] من مطالعة هذا الکتاب المستطاب بعض [illegible] یوم السبت تاریخ الرابع عشر
من شهر جمادی الاخری [illegible] وانا العبد المذنب تفضل حسین عفی عنه.

نیز بر ورق ۶ صفحهٔ ثانیه و [illegible] و بر صفحهٔ دوم ورق [illegible] خط خان موصوف بطور
حاشیه موجود است.

در این کتاب علاوه رسائل متوسطات حل شکوک کتاب اقلیدس هم مرقوم است که ابن
الهیثم [illegible] از کتب ابی علی بن الهیثم منتخب نموده.

نسخهٔ مذکوره بخط نستعلیق شکسته است.

در این کتاب علاوه رسائل متوسطات حل شکوک کتاب اقلیدس است که ابن الهیثم
از کتاب ابی علی بن الهیثم منتخب نموده. [illegible] از طرف خود [illegible] اضافه نموده.

در آغاز [illegible] است: منتخب من کتاب ابی علی بن الحسن بن الهیثم فی
حل شکوک [illegible] من الشکوک.

و نیز [illegible] بر ورق [illegible] تمت است و در آخر [illegible] شکوک این عبارت مرقوم است.
تم [illegible] المنتخب من حل شکوک کتاب اقلیدس والحمد لله وحده والصلوة علی النبی
محمد وآله [illegible]

[illegible]

[illegible]
نوشته است.

[illegible] است.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] هجری می باشد.

مجسطی

[illegible]

مختصر فی بیان آلات الرصد

تصنیف عبد العلی بن محمد بن الحسین البرجندی متوفی سنه ٩٣٤ـ
سال تاریخ وفاتش معلوم نگشته تا اینکه نسخه کہ مصنف بدست خود تصنیفش در سال ٨٩٠
فارغ گشته

در بیان ساختن آلات رصدیه ـ
اول کتاب ـ الحمد لله رب العلمین والصلوة والسلام علی محمد وآله اجمعین وبعد فهذا
مختصر فی معرفة عمل الآلات الرصدیة وعملها ـ
کتاب مشتمل است بر دو باب ـ
نسخه خط نستعلیق معمولی ... بتاریخ ... سنه ١٢٢٣ کہ بزرگی و سنه هجری نجم الدین
علی مکی التبریزی ... و در آن ... و سوزن ... یک ـ
یک رساله نادر شرح آلات رصدیه بزبان فارسی بر نمبر ۲۹ فن ریاضی هم درین کتب خانه
موجود است ـ بیان آن در کتب فارسی می آید ـ

میزان الحکمة

تصنیف علامه ابوریحان محمد بن محمد خوارزمی بیرونی متوفی سنه ... در جبر ...
... میزان و اوزان ... [illegible]
... [illegible] ... ترکیب
... [illegible] ...

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبر ۱۱۵ - خط نستعلیق عادی ... و مشکل با اشکال صحیح مکتوبه سال ۱۰۳۳ھ
... واقع ... هجری بقلم ... شیرازی ... اوراق ... سطر ...
بست و یک -

حل و عقد لاری
در شرح زیج الغ بیگی

قطب الدین عزیز الدین لاری برائے زیج الغ بیگ شرحے نوشته۔
اوّلش بستایش داور ز آغاز شد۔
نسخۂ کتب خانۂ آصفیہ نمبری ۳۰۰۔ فن ریاضی خط نستعلیق معمولی محررۂ ماشاء ۱۲۰۰ سنہ یکہزار و دو صد ہجری۔ ماہ و کاتب غیر مذکور است۔ جز اوراق دو صد و شصت و چہار و سطور فی صفحہ ۱۵۔
و در آخر یک رسالۂ تصنیف عبد الغفار در ردّ مانی ست بنہایت مختصر در معرفت تقویم و ز
آخر این رسالہ غالباً یک ورق ناقص است۔

رساله ربع مجیب

تصنیف عطاء الله قادری در زمان برهان نظام شاه بن نظام شاه در سنه ۹۹۹-۱۰۰۳ تصنیف نموده و رساله را به یک مقدمه و بست باب مرتب کرده.

آغازش. حمد موفور و ثنای نامتناهی سزاوار معبودیست که عنایتش احسان و غفران و عنایتش موجب فرحت خلقان الخ.

۱. نسخه موجوده کتب خانه آصفیه نمبری ۴۲ فن ریاضی بخط نستعلیق عادی. سال تحریر و نام کاتب در آخر نیست و در آخر قدرے ناقص است. جمله اوراق هژده و سطور فی صفحه پانزده.

۲. نسخه نمبر ۱۲۳۶ همین رساله عطاء الله قادری است خط معمولی و کاغذ فرنگی اوراق شش و سطور فی صفحه بیست و دو. سال تحریر و نام کاتب نیست.

۳. نمبر ۱۷ مسوده مصنف است. نام مصنف و سال تصنیف این رساله مذکور و مسود است. جمله اوراق [illegible] و سطور فی صفحه [illegible]. خط معمولی.

۴. نام تیسیر المطلوب فی اخراج الحبوب. تصنیف حافظ [illegible] شیخ محمد لسانی الانصاری السمانی الخ.

آخرش این است. الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والسلام علی خیر خلقه محمد و آله [illegible] اجمعین [illegible].

جمله اوراق [illegible] و سطور [illegible] خط نستعلیق معمولی [illegible].

شرح آلات رصدیه

بزبان فارسی حسب فرمان سلطان اسکندر مصنف این رساله در شرح آلات رصدیه نوشته.
شروع رساله این است:۔

"الحمد لله رب العلمین والصلوة والسلام علی محمد واله اجمعین اما بعد فهذا مختصر في صنعة بعض الآلات الرصدية والعمل بها مشتمل علی تسعة عشر بابا ۔ الباب الاول في صنعة الصفيحة الزرقاليه والعمل بها الخ"

نسخۂ کتب خانۂ آصفیہ کہ بر نمبر ۱۵۳ ۔ فن ریاضی مربوط است بخط نسخ مکتوبہ ۱۰۳۳ھ یکہزار و سی و سہ ہجری بخط احمد بن علی المکی الشیرازی ۔
واشکال آلات دران تحریر نشده و بجائے اشکال بیاض گذاشته ۔
جملہ اوراق ۱۲ دوازده ۔ وسطور فی صفحہ ۲۷ بست و هفت ۔

شرح آلات رصدیه

آلات رصدیه را مفصل و مشرح بیان نموده نام مصنف معلوم نشده۔

اوّلش اینکہ الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین الطیبین الطاہرین الخ۔

این رسالہ حسب فرمایش سکندر بادشاہ تصنیف شدہ۔

نسخہ کتب خانہ آصفیہ نمبری ۱۲۹۔ فن ریاضی بخط نسخ معمولی است۔ در آخر نام کاتب و سال کتابت نیست۔ اشکال آلات کاتب فرو گذاشت نمودہ بیاض برائے آلات گذاشتہ بود اما صورت اشکال نہ کشیدہ۔

جملہ اوراق بست و شش و سطور فی صفحہ بست و یک۔

اما بظاہر ہمان کاتب میزان الحکمت وغیرہ احمد بن علی المکی است و سنہ کتابت ہم ہمان ۱۰۲۳ھ۔

تذکرهٔ رشیدیه

ساختهٔ مؤلف متوطن محله ادھونی متعلقات حیدرآباد دکن حسب فرمایش نواب اقتدار الملک اقتدار الدوله محمد رشید الدین خان مرحوم ابن شمس الامرا محمد فخر الدین خان مرحوم رئیس پائیگاه حیدرآباد.

این رساله در مسائل هندسه در زبان اردو تحریر نموده و نامش تذکرهٔ رشیدیه قرار داده.

اول کتاب: ایک روز جناب اقتدار مآب اقتدار الملک اقتدار الدوله محمد فخر الدین خان بهادر الخ

در اول کتاب تعریفات اصطلاحات هندسه و در آخر کتاب ترجمهٔ مقالهٔ اولی اقلیدس.

نسخهٔ کتب خانهٔ آصفیه نمبر ۳۲۵ فن ریاضی بخط نسخ صاف. مکتوب بسنه ۱۲۵۸ یکهزار و دو صد و پنجاه و هشت هجری. نام کاتب مرقوم نیست. جمله اوراق سی و پنج (۳۵) و سطور فی صفحه پانزده.